

تو ہی تو

از قلم جنت حیات

مکمل ناول

یونیورسٹی لائف تک پہنچنا ہر سٹوڈنٹ کی خواہش ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ جنون اختیار کر کے اسان کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے اور پھر اس خواہش کی تکمیل کے لیے لاتعداد طلباء ریس میں لگے اپنے حصے کی بازی کھیلتے ہیں، جو جیت گئے وہ آگے ایک چار منگ زندگی کو ہیلو کہنے کے لیے خود کو تیار کرتے ہیں اور پھر پورے استحقاق سے اسے بھرپور بخوئے کرتے ہوئے کامیابی کی منزلیں طے کرتے چلے جاتے ہیں۔

فضا میں بکھرتی مہک، ہر طرف سے آتی پر جوش آوازیں اس بات کا پتہ دے رہی تھیں کہ لاہور کے اس اونچے تعلیمی ادارے میں اس سال کے نئے طلباء تشریف لاچکے ہیں کچھ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دھڑکتے دل کے ساتھ، کچھ آنکھوں میں ڈھیروں خواب سجائے اور کچھ صرف موجِ مستی کی خاطر پہلا قدم رکھ چکے ہیں ہر طرف مانو جیسے رنگ برنگے پھولوں کا سیلاب اُٹھ آیا۔
نئے طلباء حسرت سے پرانے طلباء کو گراؤنڈ یا کلاس سسز کے کوریڈور میں بے فکری سے بیٹھے دیکھ رہے تھے تو ایک طرف کوئی لڑکا اپنی سہیلی کو منانے کے چکروں میں تھا، کچھ طلباء ٹیچرز کے پیچھے لپک کر انہیں اپنے دلائل سے امپریس کر کے نمبرز کی جدوجہد میں نظر آ رہے تھے۔

بے تکلفیاں، خوش گپیاں یونیورسٹی کی درودیوار میں زندگی کی رمتق سے بھرپور قمتے بڑی آب و تاب سے گھونجتے سنائی دے رہے تھے لیکن ایسے میں کچھ بیچارے نئے طلباء ریگنگ سے بچتے بچاتے اپنی منزل مقصود یعنی کلاس تک پہنچ چکے تھے اور اگر کوئی بد قسمتی سے کسی سینیئر سے گائیڈ لائن لیتا تو پوری یونیورسٹی کا چکر لگانے کے بعد وہ خود کو مین گیٹ یا پھر --- واشروم کے سامنے پاتا

یونیورسٹی میں پہلے دن کی ریگنگ بھی ایک اچھی یاد گری ہوتی ہے، خود کو سینیئرز سے بچانا --- یا انکے ہتھے چڑھ جانے کے بعد بری طرح سے پاگل بننے کے بعد خود پر خودی ہنسنا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مے آئی کم ان سر۔۔۔؟ ”کلاس شروع ہوئے تقریباً پندرہ منٹ گزرے تھے ایسے میں“
کلاس ڈور پر ابھرنے والی بلند آواز نے اندر بیٹھے طلباء کو اپنی طرف متوجہ کروایا، تمام
نفوس ان دو لڑکوں کا جائزہ لینے لگے جو پہلی نظر میں بالکل ایک دوسرے کی کاربن کاپی
لگے بالوں کے کٹ سے، ڈریسنگ سے، شوز سے، بیگز حتیٰ کہ کلائی پر باندھی گھڑیاں بھی
۔ خوجوا ایک سی تھیں

یس کم ان۔۔۔ ”اجازت ملتے ہی با آواز بلند پوری کلاس کو سلام کیا اور آخر میں دو خالی“
۔ کرسیوں پر جا بیٹھے

جی تو پھر سے بتاتا چلوں میں آپ کی کلاس کو انفارمیشن ٹیکنالوجی پڑھاؤں گا اور انشاء اللہ“
آپ اس سارے عرصے میں اس سبجیکٹ کو خوجوائے کرتے ہوئے فرسٹ سمسٹر آسانی پار
۔ کر جائیں گے کیونکہ یہ حلوہ ہے۔۔۔ ”سر کی بات پر کلاس میں یکدم قہقہے گونجنے

لیکن ان ویری نیکسٹ سمسٹر یہی فیلڈ آپکو جلوے بھی دیکھائے گی، نہ دن کا ہوش ہوگا“
نہ رات کا اندازہ، بس پھر پتری پڑھتے جانا۔۔۔ ”ایک بار پھر کلاس میں سب کے چہروں پر
۔ مسکراہٹ اٹھ آئی تھی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لاسٹ ٹوسٹوڈنٹس اپنا انٹرو کروائیں۔۔۔ ”سرا حسن انہیں لا پرواہ سادیکھ کر اپنی بات“
ختم کر کے انکی طرف متوجہ ہوئے تو وہ دونوں بھی قدرے سیدھے ہو کر سر کی طرف
۔ متوجہ ہو گئے

“My name is Hammad & I got 69% in ICS from
Punjab College.”

کہنیوں تک سویٹر موڑے، بائیں ہاتھ سے اپنے بالوں کو درست کرتا ہوا وہ روانگی میں
۔ بولا

”۔۔۔ کی فیلڈ میں کس سے انسپائر ہو کر آئے ADP-CS اچھا تو آپ“
اس سے۔۔۔ ”حماد نے اپنے ساتھ بیٹھے وجود کی طرف سیکنڈ سے پہلے اشارہ کیا تو پوری“
۔ کلاس میں یکدم دبی دبی ہنسی گونجنے لگی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کی ابریویشن کیا ہے۔۔۔ ”وہ ADP-CS سر سچ بتاؤں تو مجھے یہ تک نہیں پتہ کہ“
- مزید راز افشانی کرتے ہوئے گویا ہوا تو اس بار دبی دبی ہنسی بلند قہقہوں میں تبدیل ہوئی
- شاباش بیٹا بہت آگے جاو گے۔۔۔ ”سرا حسن کی طنزیہ بات پر ایک بار پھر ہنسی گونجی“
- انشاء اللہ سر۔۔۔ ”وہ بغیر شرمندہ ہوئے اپنی نشست پر واپس بیٹھ چکا تھا“

“My name is Haziq & I got 78% in ICS from Punjab College.”

سویٹر کمنیوں تک موڑے، بالوں کو کافی حد تک چہرے کے بائیں سائیڈ پر پھیلائے وہ گلا

- کھنکار کر ایک ادا سے روانگی میں بول کر اپنے بالوں کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے لگا

”۔۔۔؟ اچھا تو جناب آپ نے کس سے انسپائر ہو کر اس فیلڈ میں قدم رکھا“

سر انسپیریشن کچھ خاص نہیں بس ریڈ ملی یہ ڈسپلن چوز کیا۔ ”وہ مسلسل اپنے بالوں کے“
- ساتھ کھیلتے ہوئے بات کر رہا تھا

Classic Urdu Material

پھر تو آپ نے یہ بھی نہیں سوچا ہو گا کہ آپ نے آگے جا کر کیا کرنا۔ ”پھر سے سوال کیا“
- گیا تھا

بالکل سر۔۔۔! وقت آنے سے پہلے سوچ کر خود کو ہلکان کرنے سے بہتر نہیں وقت کی“
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر منزلیں طے کرتے
جاو۔۔۔ ”وہ سنجیدگی سے ہاتھوں کو ہلا ہلا کر جواب دیتا ہوا دوبارہ اپنے بالوں کی طرف
متوجہ ہو گیا۔ اس کا انداز بہت عجیب تھا جسے کلاس میں بیٹھے تمام لڑکے اور لڑکیوں نے
- نوٹ کیا پر بولا کوئی بھی نہیں

“That’s also good..”

سر احسن نے کچھ سوچ کر سر ہلاتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ شکریہ کرتا ہوا واپس

- حماد کے ساتھ بیٹھ چکا تھا

Classic Urdu Material

اس کے بعد باقاعدہ لیکچر شروع ہوا تو وقتاً فوقتاً کوئی نا کوئی کلاس فیلو ان دونوں کی طرف عجیب نظروں سے دیکھتا پایا جاتا، وہ لوگ بخوبی سب کا تجسس سمجھ رہے تھے لیکن وہ ارد گرد سے بے نیاز سارا ٹائم سر کی طرف متوجہ رہے۔

جو نہی لیکچر ختم ہوا تو سر کے نکلنے کے فوراً بعد حماد اور خازق بھی اپنے بیگز اٹھائے باہر کی طرف بڑھ گئے۔ وہ جانتے تھے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی ان کے جانے کے بعد کلاس میں انہیں لے کر سو طرح کی باتیں کی جائیں گی لیکن وہاں پر وا کسے

حماد ایک بات تو بتاؤ کیا واقعی تم اپنے سبجیکٹ سے اتنے لا علم ہو یا کلاس میں بن رہے تھے۔۔۔۔۔؟ ”وہ اس وقت کیفے میں موجود تھے

میں نے بس ایسے ہی جوک مار دیا سب کو ہنسانے کے لیے ورنہ میں اتنا بھی گرا ہوا“

نہیں۔۔۔۔۔ ”وہ اپنے بالوں کو سیٹ کرتا ہوا بولا

”۔۔۔ یعنی کہ تھوڑے سے گرے ہوئے ہو“

Classic Urdu Material

ہاں لیکن بالکل اتنا سا۔۔۔ ”حماد نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ملا کر اشارہ کیا تو حازق“
۔۔۔ کا نزاکت سے لبریز قہقہہ گونجا

آئی مسٹ سے۔۔۔! اگر تم میری زندگی کا ایک خاص حصہ نہ ہوتے تو میں شاید کبھی“
”۔۔۔ اس طرح کھل کر نہ مسکرا سکتا

“You are the reason of my happiness.”

۔ حازق اسکا ہاتھ تھامے رسانیت سے گویا ہوا

پگلے اب رلائے گا کیا۔۔۔، چھوڑ میرا ہاتھ سب دیکھ رہے ہیں میری پوزیشن آکورڈنگ“

رہی ہے، میں حماد ہوں حمیدہ نہیں جو تو مجبورہ سمجھ کر کچھ بھی کرتا پھرے۔۔۔ ”وہ ہاتھ

۔۔۔ چھڑا کر اپنے شوزوں کے لیسسز کی طرف دھیان کر کے ہنسی کنٹرول کرنے لگا

تو۔۔۔؟ سریسلی کیا تمہیں لگتا مجھے ان سب کے دیکھنے سے فرق پڑتا ہوگا۔۔۔ ”حازق“

۔۔۔ ابرو اٹھا کر بولا تھا

Classic Urdu Material

میں بہت سے حالات سے لڑ کر یہاں تک پہنچا ہوں کبھی نہیں کسی کے عجیب تاثر لے کر“
دیکھنے سے یا کسی کے دل کو چیر کر رکھ دینے والے رویے سے میری ہمت ٹوٹی، صرف
ایک جگہ ہمت ٹوٹتی ہے۔۔۔ اور تمہیں پتہ یہاں۔۔۔ ”وہ بانیں سائیڈ پر اپنے دھڑکتے
دل پر انگلی رکھ کر گویا ہوا

یہاں تکلیف ہوتی ہے، اور وہ تکلیف اتنی شدت اختیار کرتی ہے کہ بے اختیار شکوے“
زبان تک آنے لگتے ہیں۔۔۔ ”وہ لمبی سانس کھینچ کر چائے کا آخری گھونٹ خلق میں اتار
۔ کر اپنی آنکھ کا نم کو ناصاف کرنے لگا

چلو چھوڑو اس سب کو آؤ گراونڈ میں چل کر سیلفی لیں۔ ”حاذق کا من پسند کام“

۔۔۔ تصویریں بنانا اور بس حماد کے ساتھ بنوانا اور حماد سے بنوانا

حماد اسے رشک بھری نظروں سے دیکھنے لگا جواب پھر سے خود پر ہول چڑھائے گراونڈ کی
طرف بڑھ رہا تھا

Classic Urdu Material

اور پھر خاذق کا پکچر زبوانے کا نا ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو چکا تھا، کبھی پاوٹ بنا کر تو
۔ کبھی دو انگلیوں سے وکڑی کا نشان بنائے گراونڈ کے بیچونچ کھڑا پوز دیتا

زیل انسان سیلفی کا کہہ کر تب سے مجھے اپنا ملازم بنا لیا۔۔۔ لے بھائی پکڑ اپنا موبائل
میں باز رہا تمہارے ساتھ سیلفی لینے سے۔۔۔ ”خاذق کی کوئی پچیس تصویریں بنانے کے
۔ بعد حماد کو احساس ہوا کہ وہ لوگ تو سیلفی لینے گراونڈ میں آئے تھے

بس ایک آخری بنادوانسٹا گرام پر پوسٹ لگانی ہے۔۔۔ ”وہ نزاکت سے بالوں کو“
چہرے سے ہٹاتے ہوئے فون اسے واپس تھما کر خود گراونڈ سے ہٹ کر سامنے بنے

ایڈمن بلاک کی سیڑھیوں پر اپنے مخصوص کینڈسٹائل میں بیٹھا سامنے آسمان کی طرف
نظریں جمائے ایک ہاتھ ٹھوڈی پر رکھ کر پوز دے رہا تھا لیکن اس باریہ تصویر حماد کے
ساتھ ساتھ کئی دوسرے موبائل فونز میں بھی لی گئی، وہ دونوں خود میں اتنے مگن تھے کہ
احساس ہی نہیں کر سکے کہ وہ مسلسل گراونڈ میں موجود تمام سٹوڈنٹس کی نظروں کے

۔۔۔ حصار میں ہیں

کیا عجیب مصیبت ہے سر کیوں نہیں آرہے، اب تو میں کلاس کو ایک دوسرے سے
فارمل دیکھ کر بور ہونے لگا ہوں۔۔ ”حاذق سامنے پڑی کرسی پر کلک مارتے ہوئے بولا
ہر چیز کو دیکھنا ضروری نہیں تم آنکھیں بند کر لو سمپل۔۔۔ ”حماد کا اتنا بولنا تھا اور اب
اسکی گردن حاذق کے ہاتھ میں دبی تھی، حماد نے خود کو اس سے آزاد کروا کر زور سے
کھانسناس شروع کر دیا

“Now it’s my turn.”

حماد اتنا کہہ کر فوراً اسے اس پر جھپٹا اور حاذق کے بائیں بازو کو پیچھے کی طرف موڑ کر اسکے
گٹھنے پر اپنے دائیں گٹھنے سے وار کیا اس بار کلاس میں حاذق کی دل اندوز چیخ گونجی۔ تمام
نفوس دونوں کی طرف متوجہ حیرانگی سے دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ گھتم گھتا
ہوئے دیکھنے لگے جو آج بھی ایک طرح کی ڈریسنگ میں تھے

Classic Urdu Material

کیا ہو گیا آپ دونوں اس طرح سے کیوں جھگڑ رہے ہیں۔۔ ”دوسے تین لڑکوں نے“
۔ انہیں علیحدہ کیا

ہم جھگڑ نہیں رہے بس کلاس میں بوریت ختم کرنے کے لیے خود کو انٹرٹین کر رہے“
۔ ہیں۔۔ ”حاذق نے حماد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

عجیب انٹرٹینمنٹ ہے خوبخوابی طرح کی۔۔ ”ایک طرف سے نسوانی آواز ابھری جو“
کہ سرگوشی ہر گز نہ تھی، دونوں نے چونک کر اس طرف دیکھا جہاں کھڑکی کے پاس سر
پر خوبصورتی سے سکارف سجائے اب وہ لڑکی کافی گہری نظروں سے انکا جائزہ لے رہی
تھی۔

۔ ہم عجیب ہوں یا عجیب ترین یہ تمہارا مسئلہ نہیں۔۔ ”حماد نے دو ٹوک جواب دیا“
یہ میرا مسئلہ ہے بھی نہیں، بس میں سوچ رہی تھی تم جیسے لوگوں کا یہاں کیا کام جو ایک،
دن کی پرفارمنس پر ہزاروں کما سکنے کی وسعت رکھتے ہوں۔۔ ”جو بات کل سے ابھی
۔ تک کلاس میں کوئی اپنی زبان پر نہ لاسکا تھا اس لڑکی نے بلا جھجک کہہ ڈالی

Classic Urdu Material

یو۔۔۔!“حماد جارحانہ انداز لے کر اسکی طرف لپکا تو حاذق نے فوراً اسے بازو سے“

تھام لیا۔

ایکسٹریملی سوری فار ڈسٹر بنس۔۔۔“حاذق نے اپنے مخصوص انداز میں ہاتھوں کا“
بھرپور استعمال کرتے ہوئے معذرت کی اور بیگ اٹھا کر حماد کو لیئے کلاس سے نکل گیا
آپ کو اس طرح سے نہیں کہنا چاہیے تھا۔“انکے جانے کے بعد داؤد سفائر سے مخاطب“
ہوا۔

میں نے کوئی غلط بات نہیں کی، حقیقت بیان کی ہے اب وہ کسی کو اچھی لگے یا بری، یہ“

میرا مسئلہ نہیں۔ ویسے میرا خیال ہے انسان کو اپنی طرح کے لوگوں میں سرویو کرنا
چاہیے، یہاں اس یونیورسٹی میں وہ دونوں مس فٹ ہیں یہ انکی اصل جگہ نہیں۔۔۔“وہ
کراہت سے کہتی ہوئی اپنا بیگ اٹھائے کلاس سے باہر نکل گئی

۔ چھوڑو میرا بازو۔۔۔“حماد نے اپنا آپ اس سے چھڑوایا“

Classic Urdu Material

اسکی ہمت بھی کیسے ہوئی یہ سب بکو اس کرنے کی میں جان لے لوں گا اسکی۔۔۔ ”وہ“

۔ دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بند کیئے خود پر کنٹرول کر رہا تھا

یار وہ ٹھیک کہہ رہی تھی تم اس طرح سے ری ایکٹ مت کرو، کیا تمہارے ایسا کرنے سے میری حقیقت بدل جائے گی۔۔۔؟ نہیں نا تو پھر خود کو پریشان مت کرو۔۔۔ ”حاذق

۔ ایک ہاتھ کمر پر ٹکائے دوسرے ہاتھ سے بالوں کو سیٹ کرتا ہوا لاپرواہی سے گویا ہوا

بلکہ میرا تو مشورہ ہے سب کو جلا کے جیو، اسی میں مزہ، بس تم ری ایکٹ مت کیا“

کرو۔۔۔ ”اس نے جس ادا سے کہا تھا حماد زیادہ دیر منہ پھلائے نہیں رہ سکا اور پھر واپس دونوں کی وہی لاپرواہی گرمیاں، یونی کی ہر خوبصورتی سے ڈیزائن کی گئی جگہوں پر دونوں نے لاتعداد فوٹوز بنائیں۔ یہ حاذق کا اپنے سٹریس سے خود کو کوپ کرنے کا انداز تھا اور حماد۔ بخوبی جانتا تھا برا سے بھی لگتا بس وہ پلٹ کر کسی کو جواب نہیں دے پاتا

کلاس میں سفائر اور حماد کے درمیان سرد مہر سی جنگ چھڑ گئی اور دونوں میں کلاس کی کافی بڑی تعداد جن میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں اب سفائر کے ساتھ مل کر حاذق اور حماد کی

ذات کو ہر انداز سے نشانہ بناتے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ کبھی یونی کے کنفیشن پیج پر تو کبھی کلاس میں

یونیورسٹی میں ابھی انہیں آئے مشکل سے دو ہفتے ہی ہوئے تھے جب حازق اور حماد کے
۔ لیے یونی کے پیج پر کنفیشن کی گئی

۔ دونوں کی تصویر کے ساتھ نازیا کیپشن ٹیگ کی گئی

یو۔ سی۔ پی کے برینڈ نیو کھسرے ”اس کنفیشن کے بعد سے یونیورسٹی میں جس جگہ وہ“
دونوں پائے جاتے ارد گرد سے اپنے بارے میں طرح طرح کے فقرے سننے کو ملتے۔۔۔
دونوں اپنے ہی ہول میں سمٹے ہر کسی کو نظر انداز کیے پورے اعتماد سے اپنے عجیب خلیے میں

۔ یونی میں دندناتے پھرتے

☆☆☆☆☆☆☆☆

کلاس میں اسائنمنٹ اور پریزینٹیشن کے لیے گروپ بندی کی گئی جو کہ کلاس کی جی آر اور
سی آر کی ذمہ داری تھی سفائرنے گروپ بناتے ہوئے حماد اور حازق کو سب سے علیحدہ
۔ رکھا

Classic Urdu Material

سفارتیہ سب کیا ہے۔۔۔؟ ”داود نے ان دونوں کے نام الگ سے لکھے دیکھ کر استفسار“
کیا۔

تم خود سوچو کلاس میں کوئی بھی ان کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہے گا تو بس اسی کو مد نظر“
رکھتے ہوئے میں الگ ہی ان دونوں کا گروپ بنا دیا۔۔۔ ”وہ اطمینان سے جواب دے کر
۔ واپس نوٹ بک کی طرف متوجہ ہو گئی“

کیوں کوئی کام نہیں کرنا چاہے گا، جب گروپس بنیں گے تو سب کو کام کرنا پڑے گا ایسے“
۔۔۔ ہی تو ہم سب ایک دوسرے کو جان سکیں گے

مجھے وقتاً فوقتاً کلاس آکر کہہ رہی ہے کہ ہمیں حماد اور حازق کے گروپ میں نہ رکھا“
۔۔۔ جائے تو ایسے میں یہی ٹھیک رہے گا کہ وہ الگ کام کریں

تم ایسے کرو اپنا اور میرا نام ان کے گروپ میں ایڈ کر دو ہم ان کے ساتھ کام کر لیں“
۔۔۔ گے۔ ”داود نے تجویز پیش کی

Classic Urdu Material

کے گروپ میں نیو راپور، تم اگر جانا gays تم اپنی سینسز میں تو ہو۔؟ میں اور ان“
چاہتے ہو تو شوق سے جاو آئی ہیو نو ایشو۔۔“ وہ بغیر لگی لپٹی رکھے بولی

خبردار جو ہمیں کسی کے ساتھ گروپ میں ایڈ کیا، یا ہمارے ساتھ کوئی گروپ میں ایڈ“
ہوا، ہم دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے کافی ہیں، اور تم اپنی زبان سنبھال کر بات کیا کرو
ہم کچھ کہتے نہیں اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم اس خاموشی کا ناجائز فائدہ اٹھاؤ۔۔“ حماد
آنکھوں میں غصہ لیے سفائر کے سامنے کھڑا سے وارن کر رہا تھا

اب جیسا تم دونوں خود کو یونیورسٹی میں بنا کر آو گے تو سب لوگ اسی طرح سے تم دونوں“
”۔۔ کو پرسیو کریں گے اور پھر بات کرنے کا حق بھی رکھیں گے

سفائر ڈونٹ بھی سو روڈ۔۔“ داود نے اسے تنبیہ کی“

مجھے ان دونوں کے ظاہری خلیے سے الجھن نہیں نفرت سی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے جب“

”۔۔ انسان بنایا تو انسانوں کی طرح رہیں

Classic Urdu Material

یونوٹ میں جاہلوں سے بحث نہیں کرتا اور آج مجھ پر یہ حقیقت آشکار ہوئی کہ تم ایک
۔ اعلیٰ درجے کی جاہل لڑکی ہو۔ ”حماد افسوس سے کہتا ہوا کلاس سے نکل گیا

تم کہاں رہ گئے تھے میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔ ”حاذق نے اپنے بالوں کو“
آج زیادہ ہی چہرے پر پھیلا رکھا تھا اور ہر دو منٹ کے بعد بہت نزاکت سے بالوں کو کانوں
۔ کے پیچھے اڑتا جو کہ ہر اگلے منٹ میں پھر ماتھے پر جھولنے لگتے

وہ میں اپنا اور تمہارا ایک الگ گروپ میں نام لکھوا رہا تھا، میں سوچ رہا تھا ہم اکیلے ہی کام“
کریں حالانکہ داود اور سفائر نے ہمیں بھی سب کی طرح چھ سٹوڈنٹس پر مشتمل گروپ
۔ میں رکھا تھا۔۔ ”اس نے سنجیدگی سے جواب دیا

کی ابریویشن تک نہیں آتی اب وہ مجھ سے جھوٹ بولے گا یعنی ADP وہ انسان جسے“

کے مجھ سے، افسوس بے حد افسوس۔۔ تمہارے چہرے سے پتہ چل رہا وہاں سفائر

۔ میڈم سے دودو ہاتھ کر کے آئے ہو۔۔ ”حاذق ہنستے ہوئے گویا ہوا

Classic Urdu Material

کوئی بات تم سے چچی نہیں رہ سکتی۔ ”جس چہرے پر پہلے بارہ بجے تھے اب وہاں“
- مسکراہٹ تھی

یارا گر میرا بس چلے تو میں اس چڑیل کی یونیورسٹی سے رجسٹریشن ہی کینسل کروا“
”۔۔۔ دوں۔۔۔، لیکن مسئلہ صرف ایک ہے

۔۔۔ وہ کیا۔۔۔؟ ”حاذق نے رازداری سے پوچھا“

یہی۔۔۔ کہ میں کچھ کر نہیں سکتا، میں بھلا کونسا یونیورسٹی کا ڈین ہوں۔ ”وہ دکھی سامنے“
- بنا کر گویا ہوا

ڈین بننے میں کونسا کوئی بڑا مسئلہ۔۔۔، یہی کوئی لگ بھگ پندرہ سال لگ جائیں“

گے۔۔۔ ”حاذق نے دونوں ہاتھوں کو باقاعدہ ایک دوسرے سے بجا کر کہا

۔۔۔ تب تک وہ چڑیل کی مرکھپ گئی ہوگی۔۔۔ ”حماد ناک چڑھاتے ہوئے بولا“

Classic Urdu Material

اگر میں اس چڑیل کو، میرا مطلب سفائر کو تمہارے ان نادر خیالات سے آگاہ کر دوں، تو“
سوچو تم وقت سے پہلے ٹکے ہو جاو گے کیونکہ وہ تمہارے سر پر ایک بال نہیں چھوڑے
گی۔۔۔” وہ آنکھیں پٹیٹا کے بولا

یقین جانو مجھے ابھی سے سوچ کر مزہ آرہا تمہارے یہ حسین بال اور چڑیل ملی سفائر کے“
ہاتھ ولہ کیا منظر ہوگا۔۔۔” حاذق اسکے بالوں کو خراب کرتا ہوا اسے چڑا رہا تھا
ویسے مجھے بھی کچھ سوچ کر مزہ آرہا تم ہو، سٹیج ہو، اور تمہاری پریزینٹیشن کے بعد سفائر“
کے ہاتھ میں سڑے ہوئے ٹماٹر ہوں ولہ کیا حسین منظر ہوگا جو تمہارے ان حسین بالوں
کا ستیاناس کر دیں گے۔۔۔ اور پھر پتہ تم کیا کہوں گے۔۔۔! تم کہو گے“نی سفائر تو مر
کیوں نئی جاندی۔۔۔” حماد جس انداز میں بولا حاذق بے اختیار قہقہہ لگا گیا
یہ تو بعد کی بات ہے پہلے یہ بتاؤ پرسوں سبٹ کروانے والی اسائنمنٹ کہاں بنانی تمہارے“
گھریا میرے گھر۔۔۔؟“ حاذق اب سنجیدگی سے کہنیوں تک جیکٹ کے بازو چڑھاتا ہوا
سوال کرنے لگا

Classic Urdu Material

میری طرف آجانا بلکہ آج ساتھ ہی چلو وہی رات رک جانا مل کے کام کر لیں گے اور“
پریز نٹیش کی بھی تیاری کر لیں گے، اب ہم اپنی پڑھائی سے اپنے آپ کو منوائیں گے۔“
- حماد پر جوش ہو کر ہاتھ بلند کرتے ہوئے بولا

”- لینے کا ارادہ ہے 4GPA الہی خیر۔۔۔! 69 پر سنٹ والو۔۔، کیا اس بار“

ارادے جن کے پختہ ہوں، نظر جنگی خدا پر ہو“
طلاطم خیز موجوں سے، وہ گھبرا یا نہیں کرتے ”حماد شاہانہ انداز میں شعر پڑھتے ہوئے
- مزید پر جوش دیکھائی دے رہا تھا

ہائے نی میرے سونیا میں صدقے جاواں۔۔۔ ”حاذق نے باقاعدہ اپنے دونوں ہاتھوں“
- کو اسکے سر سے وار کر نظر اتارتے ہوئے اسکی سوچ سے اکتفا کیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گھٹنوں سے پھٹی جینز، بالوں کا مخصوص سٹائل اور کندھے پر جھولتا بے پروا سائیگ لیسے وہ دونوں کلاس میں داخل ہوئے تو پہلی نظر سفار پر پڑھتے ہی حماد نے بے اختیار لا حولاً کا ورد کیا۔

کیا کہا۔۔۔؟ "حاذق نے اسکی بر بڑا ہٹ پر پوچھا"

کسی سیانے سے سنا، جب شیطان یا چڑیل دیکھو تو بلند آواز میں لا حولاً پڑھ لو، بس وہی پڑھ رہا تھا۔۔۔ "حماد نے قدرے جلانے والے انداز میں جتا کر کہا، سفار کو تو گویا، جیسے آگ لگ گئی ہو لیکن خود پر ضبط کر کے وہ نظر انداز کر گئی کیونکہ کچھ وقت بعد کلاس میں اسکی پریزینٹیشن تھی

کچھ بعید نہیں کہ وہ تمہارے منہ کو اپنے بلیوں والے نحون سے زحی کر دے اور یقیناً "رکھو وہ ایسا کر سکتی ہے۔۔۔" حاذق اسے بیگ سے کھینچ کر اپنی مخصوص جگہ تک لے آیا

Classic Urdu Material

تو جناب ہم بھی ہاتھ رکھتے ہیں۔۔۔، وقت آنے پر انہیں ہتھیار کی صورت استعمال کرنے میں ایک منٹ نہیں برباد کریں گے۔۔۔" حماد اپنے ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے گویا ہوا۔

اور تمہیں بالکل شرم نہیں آئے گی کسی لڑکی پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے۔۔۔، یہ سننے سے پہلے "میں مریوں نہیں گیا۔۔۔" حاذق اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ کر ہذیبانی انداز میں چیخا۔ یہ کیا تھا۔۔۔؟ "حماد نے اسے حیرانگی سے دیکھا"

اسے بے شک میں کچھ کہوں نہ کہوں، لیکن تم نہیں بچتے میرے ہاتھوں۔۔۔ "حماد نے اتنا کہہ کر اس پر حملہ کیا لیکن حاذق اسکا ارادہ بھانپ کر فوراً اسے روسٹرم کی طرف دوڑا تو حماد بھی اسی طرف لپکا۔۔۔، یکدم خاموشی میں ان دونوں کی آوازوں کے ساتھ ساتھ روسٹرم کو ادھر سے ادھر گھسیٹنے کی آواز بھی گونجنے لگی، کلاس میں کچھ چہرے ان کی طرف ناپسندیدگی سے دیکھ رہے تھے اور جبکہ کچھ اس ساری سچو نمیشن سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

حاذق سر آرہے ہیں وہاں سے ہٹو۔۔ "سی آر نے پاک سٹڈیز کے سر کو کلاس کی بڑھتے"
دیکھ کر فوراً سے کہا تو وہ دونوں اپنی لڑائی کو ملتوی کر کے اچھے سٹوڈنٹس کی طرف واپس
۔ اپنی کرسیوں پر جا بیٹھے

☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم سر۔۔! "کلاس کی طرف سے باواز بلند سلام کیا گیا تو سر کے خم سے جواب"
۔ دے کر وہ روسٹرم کی بڑھ کر پورٹل پر اٹھینڈس لگانے لگے

جی تو گروپ ون اپنی اسائنمنٹ لے آئے اور لیڈنگ پرسن سیٹیج پر آ کر اپنا ٹاپک پریزینٹ"
۔ کرے۔۔ "حاضری کا کام ختم کرنے کے بعد وہ باقاعدہ کلاس سے مخاطب ہوئے

گروپ ون کی مین لیڈر جو کہ سفائر تھی سیٹیج پر آ کر خود کو متعارف کروا کر فوراً ہی ٹاپک
سے متعلق بولنا شروع ہو گئی، وہ دس منٹ میں سمجھا کر ایک طرف ہو کر اب کلاس سے
۔ اس کے متعلق پوچھ رہی تھی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس ساری سچو نمیشن کے دوران اسکا منہ لال ہوتا گیا اور آواز میں واضح کپکپاہٹ محسوس ہوتی رہی۔

زندگی میں پہلی بار سٹیج پر، ٹیچر کی جگہ پر، ٹیچر کے سامنے، اسی کے سبجیکٹ پر لیکچر دینا سب کے لیے ہی ایک محاذ کے برابر تھا جو ڈر گیا تو وہ اچھے سیشنل مارکس سے گیا۔

اپنی کونسلین۔۔۔؟ سفار کی آواز گونجی تو سب کے سر نامیں ہلے، کیونکہ کلاس شروع ہونے سے پہلے وہ سب سے خلف لے چکی تھی کہ کوئی بھی سوال نہیں کرے گا۔

آئی ہیو آ کونسلین۔۔۔" آخری رو سے ہاتھ اوپر اٹھا۔

یس پلیز۔۔۔" اس نے گھورتے ہوئے کہا، اسے یقین تھا کوئی اور پوچھے گا نہیں، اور یہ

شخص پوچھنے سے باز نہیں رہے گا۔

۔۔۔ الہی خیر"

Classic Urdu Material

سوال یہ ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آرہی سوال کیا پوچھوں۔ "وہ اپنے بالوں کو آنکھوں سے" ہٹاتا ہوا بے نیازی سے بولا اس کی بات پر حاذق کی دبی دبی ہنسی گونجی جس سے سفائر کو اور پتنگے لگ گئے۔

۔ کیا مطلب۔۔۔؟ "وہ ایک ابرو اٹھا کر بولی"

جی مطلب تو بالکل صاف ہے جی آر صاحبہ۔۔۔، آپ سارا وقت اتنی سپیڈ سے زبان چلا رہی تھیں، اوہ آئی مین بول رہی تھیں تو میں سہی سے ٹاپک سمجھ نہیں سکا، اور اب یہ نہیں سمجھ آرہی کہ سوال کیا کروں۔۔۔ "وہ چہرے پر زمانے بھر کی معصومیت سجائے گویا ہوا

تو جناب آپ اپنے کان کھول کر بیٹھتے، اس میں میرا کوئی فالٹ نہیں کہ آپکو سمجھ نہیں آئی۔۔۔ "وہ بورڈ مار کر رکھتے ہوئے بولی

آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ آپکا فالٹ نہیں۔۔۔، جو ٹاپک سمجھانے پر تیس منٹ سے زیادہ "وقت لگتا ہو، آپ اسے دس منٹ میں کروا کر کہہ رہی ہیں آپ کا فالٹ نہیں۔۔۔، اور یہ ہمارا رائٹ ہے کہ ہم کوئی غلطی نکالیں یا سوال اٹھائیں، کیونکہ آپ اس وقت ایک ٹیچر کی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حشیت سے پوری کلاس کے سامنے سٹیج پر موجود ہیں۔۔۔ "اب کی بار حماد کی بجائے حازق نے جواب دیا، پوری کلاس حیرانگی سے بلکہ خود سفائر کو بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ حازق۔ بولا، پہلے وہ ہمیشہ اسے اگنور کرتا گیا تھا لیکن آج اسکی زبان بھی فراٹے بھر رہی تھی

حماد کی بتیسی نے سفائر کو مزید چڑایا، وہ شرمندہ سی نظر آنے لگی اپنی اس قدر عزت افزائی پر۔ بول لینے کے بعد حازق کو احساس ہوا کہ اسنے غلط کیا لیکن پھر سوچا اگر وہ نہ بولتا تو سفائر۔ حماد کی انسلٹ کرتی جو اسے برداشت نہیں

آئیم ایگری۔۔۔! سفائر بیٹا آپ پوری پریزینٹیشن"

میں گھبرائی ہوئی لگیں جس کی وجہ سے آپ نے ٹاپک کو بھی تیزی میں ختم کیا۔۔۔ لیکن کوئی بات نہیں آپ نیکسٹ ٹائم اپنی ان غلطیوں کو دہرانے سے پرہیز کیجیے گا۔۔۔" سر

نے قدرے لچکدار لہجے میں کہا، صاف ظاہر ہو رہا تھا جی آر ہونے کے ناطے اسے۔ پریزینٹیشن ٹھیک نہ ہونے پر مار جن دے دیا گیا انہوں نے اتنا کہہ کر معاملہ ختم کیا

Classic Urdu Material

انشاء اللہ سر میں نیکسٹ ٹائم اپنا بیسٹ دوں گی۔۔۔ "وہ تشکر بھرے لہجے میں کہہ کر حماد"۔
اور حاذق کو گھورتی ہوئی سیٹج سے اتر گئی

اسکے بعد مزید دو گروپس نے اپنے ٹاپک پر ریزینٹ کیے لیکن تب کی بار حماد اور حاذق سارا
ٹائم خاموش رہے یہ بات سفائر کو اور زیادہ چب رہی تھی

باقی گروپس کی پریزینٹیشن کل ہوگی ابھی لیکچر کا ٹائم ختم ہو چکا ہے۔۔۔ "سر تصور اتنا"
کہہ کر کلاس سے نکل گئے تو حماد اپنا بیگ اٹھائے، گنگنا تا ہوا، تھوڑا سا جھوم کر کلاس سے
باہر نکلتا چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

او ایم جی۔۔۔ مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔، رکو میں سہی سے دیکھ لوں تمہارا دماغ تو ٹھیک"
ہے۔۔۔ "حماد اسے چاروں طرف گھوم کر دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا ہے زچ نہیں کرو، پہلے ہی مجھے اتنا برا لگ رہا۔۔۔ "حازق نے خود کو کرسی پر گراتے" ہوئے کہا۔

جب تم بول رہے تھے تب اس چڑیل کی شکل دیکھنے لائق تھی میرے تو دانت ہی اندر"۔۔۔ نہیں جا رہے تھے

اگر تمہارے دانت ضرورت سے زیادہ مجھے باہر نظر آئے، تو میں انہیں توڑنے میں ایک"۔ منٹ نہیں لگاؤں گا۔۔۔ "حازق نے گھورتے ہوئے کہا

اور اس سب کو چھوڑو کل کا سوچو۔۔۔ آج جو بلنڈر کلاس میں کیا ظاہر سی بات ہے کل"

جوابی کاروائی ہوگی تو کیا سب سنبھال لو گے۔۔۔؟ "حازق نے ایک ابرو اٹھا کر پوچھا

تم ہونہ ہمیشہ کی طرح سب سنبھالنے کے لیے۔۔۔ میں تو بس تمہاری وجہ سے اتنا پڑھ"

کر یونیورسٹی تک پہنچ گیا، اگر تم نہ ہوتے تو میں اس وقت کسی دکان پر کالے کپڑے اور کالا

منہ لیے سائیکلیں ٹھیک کر رہا ہوتا۔۔۔، اور یقیناً جانو اس میں کوئی شک نہیں کہ سائیکلیں

۔ ٹھیک کرنا پڑھائی سے بہتر ہے۔۔۔ "حماد نے چہرے پر سنجیدگی طاری کیے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

کچھ دن پہلے کون اتنے بڑے بڑے عہد کر رہا تھا "حاذق نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگا کر"
- حماد پر افسوس کیا

"۔۔۔ یقیناً وہ میں ہی تھا، لیکن تب جوش میں ہوش کھو بیٹھا تھا"

- انتہائی کوئی گرے ہوئے انسان ہو۔ "حاذق نے اسے کندھے پر مکا مارتے ہوئے کہا"

- لیکن میں تو کرسی پر بیٹھا ہوں۔۔۔ "جواب معصومیت سے ملا"

"۔۔۔ حماد اب مجھے غصہ آ رہا خاموش ہو جاؤ"

اوکے باس میں چپ۔ "وہ حاذق کے تاثرات دیکھ کر فوراً ہونٹوں پر انگلی رکھ چکا تھا اس"

بات سے وہ بخوبی واقف تھا کہ زیادہ تر تو اسے غصہ آتا نہیں لیکن جب آئے تو پھر وہ لحاظ

- رکھتا نہیں تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کو تسکین تیار کیئے۔۔۔؟ سفائر کلاس کی طرف جاتے ہوئے مسلسل ایمان اور سمارہ سے "باتیں کر رہی تھی

ہاں کیئے تو ہیں لیکن مجھے پتہ نہیں کیوں لگتا کہ وہ دونوں اچھی پریزینٹیشن دیں گے۔۔۔" سمارہ نے خدشہ بیان کیا

یہ تو وقت ہی بتائے گا کل انہوں نے مجھے نچاد کھایا اب میری ٹرن ہے۔۔۔" اس نے مسکرا کے کہا

سفائر مجھے لگتا تم زیادہ پرسنل ہو رہی ہو، وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں کہتے بلکہ اپنے آپ میں "مگن رہتے ہیں، تم بھی انکور کرو یا۔۔۔، اتنا ٹائم ساتھ گزارنا کیا ہر بار ایسے ہی ہو گا اور "ہمارے نمبر کم ہوا کریں گے

کل بھی تم نے اگر نوٹ کیا ہو، تو وہ دونوں باقی کسی کی پریزینٹیشن میں نہیں بولے بلکہ "سارا ٹائم سرسری سانسنتے رہے۔۔۔" سمارہ تو کل سے بیس میں سے آٹھ نمبر زدماغ سے نہیں نکال پائی تھی

Classic Urdu Material

یارڈونٹ وری ہم اگلی بار اچھی دے کروہ مار کس سیشنل میں شامل کروالیں لیکن اس بار " پے بیک کرنا ضروری ہے۔۔۔ " وہ انہیں مطمئن کر کے کلاس کے اندر داخل ہوئی اور بیگ رکھ کر پاک انڈیا ریلیشن کے ٹاپک سے متعلق مزید سوالات سوچنے لگی جو پوچھے جا سکیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

تم شرط لگا لو۔۔۔، وہ چڑیل جلے پیر کی بلی بنی کلاس میں ادھر سے ادھر چکر لگا کر ہمیں نیچا " دکھانے کے پلین بنا رہی ہوگی۔۔۔ " حماد یونیورسٹی کے گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی شروع ہو چکا تھا۔

تمہارا پتہ کیا حساب ہے۔۔۔؟ لڑنا بھی ضروری ہے، اور پھر لڑنے کے بعد ڈرنا تو بہت ہی " ضروری ہے خیر تم فکر نہیں کرو میں ہوں نا۔۔۔ " حاذق اپنے مخصوص انداز میں دونوں ہاتھوں کو قدرے آپس میں بجا کر ہلکا سا گنگنایا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ تم کتنے پیارے ہونا۔۔۔ "حماد نے اسکے اس انداز پر حاذق کے گال پر چٹکی بھری"

چل جھوٹے۔۔۔ میرے گھر والوں سے پوچھنا کہ کتنا پیارا ہوں میں۔۔۔ "وہ اسکا ہاتھ"
ہٹاتے ہوئے گویا ہوا

اگر تمہیں یہ اختیار ہوتا اور تم میری نظر سے خود کو دیکھ سکتے، تو تمہیں اندازہ ہوتا کہ "
میرے لیے، تم اللہ تعالیٰ کے بنائے گئے شاہکاروں میں سب سے زیادہ خوبصورت
ہو۔۔۔" وہ یکدم حاذق کے گلے لگا بغیر لوگوں کی فکر کیئے کہ کوئی انہیں دیکھ کر کس انداز
میں کیا بات کرتا، اگر فکر تھی کسی کی تو بس وہ ذات حاذق کی تھی کہ وہ خود کو اس وقت تنہا
نہ سمجھے

۔ تم نے مجھے ایمو شنل کر دیا، اب میں رو دوں گا۔۔۔ "حاذق نے علیحدہ ہوتے کہا"
میں نے تو سچ کہا، اب تم اموشنل ہو گئے تو میرا کیا قصور۔۔۔ "وہ اپنا کوٹ ٹھیک کرتا ہوا"

۔ بولا

Classic Urdu Material

تمہارا کبھی قصور نہیں ہوتا۔۔۔، جلدی چلو کلاس میں، ابھی اس سفارشی بی بی کو بھی فیس " کرنا۔۔۔ "حافظ اپنی سپیڈ بڑھاتے ہوئے بولا، جو نہی وہ تیز چلا تو واضح طور پر اسکی کمر۔۔۔ مٹک رہی تھی

یونوٹ۔۔۔، میں تو ابھی سے اسکی اتری شکل سوچ کر ایکسائٹڈ ہو رہا ہوں جذبات "۔۔۔ کنٹرول میں نہیں آرہے۔۔۔ "حماد پر جوش ہو کر فضا میں اچھلا

کنٹرول بے بی کنٹرول جذبات کو فی الحال سنبھال کے رکھو پریزینٹیشن کے بعد مل کر اپنی "۔۔۔ پہلی فتح کا پر جوش جشن منائیں گے۔۔۔ "وہ حماد کو کھینچتے ہوئے بولا

اوہو آج تو ہماری یونیورسٹی کے کھسرے اوہ آئی مین سٹوڈنٹس بڑی ڈریسنگ کر کے آئے "۔۔۔ ہیں۔۔۔ لیکن یار فائدہ کوئی نہیں کونسا کسی لڑکی نے انہیں پسند کر لینا۔۔۔ "وہ دونوں سائنس بلاک سے گزر رہے تھے جب پیچھے کھڑے گروپ کی واضح آواز دونوں کے کانوں میں پڑی۔۔۔ حماد مڑ کر جواب دینے ہی والا تھا جب ہی حافظ اسے بازو سے پکڑ کر۔۔۔ آگے کی طرف بڑھ گیا

Classic Urdu Material

تم مجھے ہر جگہ سے کیوں کھینچ کر لے آتے ہو، اگر تم نہ روکتے تو میں انکا منہ توڑ دیتا۔۔۔"

۔۔۔ وہ اپنا آپ اس سے چھڑا کر گویا ہوا

تم کہاں کہ باڈی بلڈر ہو۔۔۔ جو منہ توڑ دیتے، انکو دیکھا تھا کتنے ہٹے کٹے تھے، اگر وہ تم پر جھپٹتے تو یقین جانو تم نظر ہی نہ آتے۔۔۔، اور یونوٹ مجھے ابھی اپنے سکے سڑے سے حماد کی بہت ضرورت ہے۔۔۔" وہ بات کو ہمیشہ کی طرح مزاح کا رخ دے گیا تھا

"۔۔۔ دس ازریلی ناٹ فئیر"

حمادیہ دنیا ایسی ہی ہے۔۔۔، کسی کو آرام سے جینے نہیں دیتی، ہماری تو پھر بات الگ ہے"

اس لیے کہتا خاموشی میں زیادہ راحت ہے، کیوں ہم بلا وجہ بحث برائے بحث کریں۔۔۔"

۔۔۔ وہ بے نیازی سے بولا تو حماد محض سر ہلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر تمہیں یہ اختیار ہوتا اور تم میری نظر سے خود کو دیکھ سکتے، تو تمہیں اندازہ ہوتا کہ "میرے لیے، تم اللہ تعالیٰ کے بنائے گئے شاہکاروں میں سب سے زیادہ خوبصورت ہو۔۔۔" وہ یکدم حاذق کے گلے لگا بغیر لوگوں کی فکر کیے کہ کوئی انہیں دیکھ کر کس انداز میں کیا بات کرتا، اگر فکر تھی کسی کی تو بس وہ ذات حاذق کی تھی کہ وہ خود کو اس وقت تنہا نہ سمجھے۔

تم نے مجھے ایمو شنل کر دیا، اب میں رو دوں گا۔۔۔ "حاذق نے علیحدہ ہوتے کہا" میں نے تو سچ کہا، اب تم اموشنل ہو گئے تو میرا کیا قصور۔۔۔ "وہ اپنا کوٹ ٹھیک کرتا ہوا" بولا۔۔۔

تمہارا کبھی قصور نہیں ہوتا۔۔۔، جلدی چلو کلاس میں، ابھی اس سفار بی بی کو بھی فیس "کرنا۔۔۔" حاذق اپنی سپیڈ بڑھاتے ہوئے بولا، جو نہی وہ تیز چلا تو واضح طور پر اسکی کمر مٹک رہی تھی۔

Classic Urdu Material

یونوٹ۔۔۔ میں تو ابھی سے اسکی اتری شکل سوچ کر ایکسائٹڈ ہو رہا ہوں جذبات "

۔ کنٹرول میں نہیں آرہے۔۔۔ "حماد پر جوش ہو کر فضا میں اچھلا

کنٹرول بے بی کنٹرول جذبات کو فی الحال سنبھال کے رکھو پریزینٹیشن کے بعد مل کر اپنی "

۔ پہلی فتح کا پر جوش جشن منائیں گے۔۔۔ "وہ حماد کو کھینچتے ہوئے بولا

اوہو آج تو ہماری یونیورسٹی کے کھسرے اوہ آئی مین سٹوڈنٹس بڑی ڈریسنگ کر کے آئے "

ہیں۔۔۔ لیکن یار فائدہ کوئی نہیں کونسا کسی لڑکی نے انہیں پسند کر لینا۔۔۔ "وہ دونوں

سائنس بلاک سے گزر رہے تھے جب پیچھے کھڑے گروپ کی واضح آواز دونوں کے

کانوں میں پڑی۔۔۔ حماد مڑ کر جواب دینے ہی والا تھا جب ہی حاذق اسے بازو سے پکڑ کر

۔ آگے کی طرف بڑھ گیا

تم مجھے ہر جگہ سے کیوں کھینچ کر لے آتے ہو، اگر تم نہ روکتے تو میں انکا منہ توڑ دیتا۔۔۔ "

۔ وہ اپنا آپ اس سے چھڑا کر گویا ہوا

Classic Urdu Material

تم کہاں کہ باڈی بلڈر ہو۔۔۔ جو منہ توڑ دیتے، انکو دیکھا تھا کتنے ہٹے کٹے تھے، اگر وہ تم پر "جھپٹتے تو یقین جانو تم نظر ہی نہ آتے۔۔۔، اور یونوٹ مجھے ابھی اپنے سکے سڑے سے حماد کی بہت ضرورت ہے۔۔۔" وہ بات کو ہمیشہ کی طرح مزاح کا رخ دے گیا تھا

"۔۔۔ دس ازریلی ناٹ قمیر"

حمادیہ دنیا ایسی ہی ہے۔۔۔ کسی کو آرام سے جینے نہیں دیتی، ہماری تو پھر بات الگ ہے "اس لیے کہتا خاموشی میں زیادہ راحت ہے، کیوں ہم بلا وجہ بحث برائے بحث کریں۔۔۔" وہ بے نیازی سے بولا تو حماد محض سر ہلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

کلاس شروع ہونے میں ابھی کچھ وقت تھا تو وہ دونوں اندر داخل ہوئے، انہیں دیکھ کر پتہ چل رہا تھا کہ آج انکی پریزینٹیشن ہے، پیور کالے ڈریس سوٹ پہنے ساتھ سفید شرٹ پر کالی ٹائی لگائے مخالف پارٹی کو چاروں شانے چت کروانے کے لیے وہ دونوں بڑے ٹھاٹ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

باٹ سے تیار ہو کر میدان میں اترے تھے۔ وہ غیر معمولی خوبصورت نہیں تھے، لیکن دیکھنے والوں کو مسمرانہ کرنے کی صلاحیت بخوبی رکھتے تھے۔

۔ عادتاً کلاس میں داخل ہو کر سب کو سلام کرنے کے بعد اپنی مخصوص نشست پر ٹک گئے۔ کیسی تیاری ہے پریزینٹیشن کی۔۔۔؟ "داود انہیں دیکھ کر اسی طرف آگیا"

اپنی طرف سے تیاری تو بہت اچھی کی لیکن اب آگے دیکھو کیا بنتا۔۔۔ "حاذق نے دو"۔ انگلیوں سے اپنی آنکھوں پر پھیلے بالوں کو پیچھے ہٹا کر جواب دیا

ویسے تم دونوں کی ظاہری تیاری دیکھ کر پتہ چل رہا ہے کہ میدان گرم ہونے والا ہے"

۔ بائے داوے، بیسٹ آف لک۔۔۔ "وہ دونوں سے ہاتھ ملانے لگا

"۔۔۔ تھینک یو"

داود وہاں کے حالات کیسے ہیں، بن بادل برسات کا چانس ہے یا نہیں۔۔۔؟ "حماد شکریہ"

۔ ادا کرنے کے بعد سفائر کی طرف اشارہ کر کے استفسار کرنے لگا

Classic Urdu Material

کوئی ایسی ویسی برسات۔۔۔ اپنی خیر مناد، کل تم دونوں نے ہماری پریزنٹیشن کاسٹیناس "کر دیا آج ہماری ٹرن۔۔۔ یہ میرے نہیں سفائر کے الفاظ ہیں۔۔۔" داود نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ویسے مجھے افسوس ہے کہ تم اس گروپ کا حصہ ہو اور سفائر کے ساتھ ساتھ تم سب کے "نمبرز کو بھی چونالگ گیا۔۔۔" حماد فرضی آنسو صاف کرتا گویا ہوا

نظر آ رہا کہ کتنا افسوس ہے، یہ بہت ہی کوئی ڈرامے باز انسان ہے اس کی باتوں میں ہر گز "نہ آنا۔۔۔" حازق نے حماد کے بازو پر چٹکی بھری

کیا ہے۔۔۔! اتنی تو تمہاری ڈھانچے جیسی پتلی انگلیاں۔۔۔ بالکل ایسے محسوس ہوا جیسے "کوئی ہڈی چھائی جارہی ہو۔۔۔" وہ اپنا بازو سہلاتے ہوئے بولا

حازق لگتا حماد کو اپنے بارے میں غلط فہمی ہے، خود کو یہ پہلوان سمجھ بیٹھا۔۔۔ "داود فوراً"

۔ بولا

Classic Urdu Material

ہاں بالکل ککی پہلوان۔۔۔، جو اتنا سا، بالکل اتنا سا چوہے جیسا ہوتا۔۔۔ "حازق انگوٹھے"
۔ اور شہادت کی انگلی کو ملائے آنکھیں پٹیٹاتے ہوئے بولا

باقی باتیں چھوڑو، حازق تم ایسے کرتے ہوئے بہت کیوٹ لگ رہے ہو۔۔۔ "حماد اپنا"
۔ دائیاں ہاتھ گال پر رکھے مسمرائز سا ہو کر اسے دیکھتے ہوئے بولا

یہ سچ تھا، یا میرا منہ بند کروانے کے لیے کہا۔۔۔؟ "وہ فوراً سے بالوں کو سیٹ کرتا ہوا"
۔ بولا

۔ سو فیصد سچ ہے۔۔۔ "حماد دوبدو بولا داودان دونوں کی باتوں سے محظوظ ہو رہا تھا"

میں پھر سے ویسا ایکسپریشن دیتا ہوں، تم میری تصویر بنانا۔۔۔ "حازق نے فوراً اپنی"
۔ جیب سے موبائل نکال کر حماد کو تھما دیا

بیڑا غرق ہو میرا۔۔۔ "حماد بڑبڑایا، اسے اندازہ تھا کہ اب حازق کا نا ختم ہونے والا"
۔ تصویروں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، جبکہ داودان کے پاس کھڑا ہنستا ہی چلا جا رہا تھا

۔ کیا تم فری ٹکٹ کا شوق دیکھنے آئے ہو۔۔۔؟ "حماد اسے گھورتا ہوا بولا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ لومو بائیل پکڑو، اور ہم دونوں بھائیوں کی تصویر بناو۔۔۔ "اس نے گویا دامن چھڑا کر"۔
حازق کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ٹانگ پر ٹانگ رکھے سیٹ ہو کر بیٹھ گیا۔

میں نے تصویر نہیں بنوائی۔۔۔ "حازق نروٹھے پن سے بولا"

۔ پھر کیا بنوانا۔۔۔؟ "حماد ایک ابرو اٹھائے پوچھ رہا تھا"

میں نے زیادہ ساری تصویریں بنوائی ہیں۔۔۔ "وہ دونوں ہاتھوں کو قدرے فاصلے پر رکھ"۔
کر اشارہ دے رہا تھا۔ اور بس پھر پریزینٹیشن بھول بھال وہ دونوں ہی کلاس میں تصویریں
بناونے میں مست ہو گئے، کبھی روسٹرم کے پاس پوز بناتے، تو کبھی وائٹ بورڈ کے پاس
۔ ہاتھ میں مار کر لیئے کھڑے ایسے پوز کرتے جیسے لیکچر دے رہے ہوں

میں نے ٹک ٹاک بھی بنانا۔ "بہت ساری تصویریں بنوانے کے بعد حازق یکدم پر جوش"

۔ ہو کر بولا

Classic Urdu Material

اسی میں صبر شکر کرو کیوں بچے کا سانس سکھا رہے ہو، ہر کوئی حماد نہیں ہوتا، جو تین تین " گھنٹے بے مقصد ہی تمہارا نوٹوشوٹ کرتا رہے۔ " حماد اسے گھوری سے نواز کر منہ دوسری طرف کر چکا تھا۔

اوہیلو، اپنا یہ چاند سہ مکھڑا ذرا اس طرف کرنا۔۔۔ " وہ حماد کا منہ پکڑ کر اپنی طرف کرتے " ہوئے بولا کم چلا یا زیادہ تھا۔

کب بنائی تم نے تین گھنٹے میری تصویریں۔؟ " وہ ہاتھوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے " بولا۔

اور دوسری بات پچیس سے تیس تصویریں بنانے کے بعد تم جو اچھے سے، اور مہنگے والے " ریسٹورنٹ میں مجھ سے کھانا کھلانے کی ڈیل کرتے ہو وہ کس زمرے میں آئے گی، " افسوس حماد ملک افسوس۔! " وہ سر کو ہلاتا ہوا پیچھے کی طرف جانے لگا۔

اب اتنا بھی ڈرامہ نہ کرو۔۔۔، کم سے کم پچاس تصویریں بنانے کے بعد ڈیل کرتا " ہوں۔ " حماد اپنا کوٹ سیٹ کر کے داود کو شکریہ کہتا ہوا سیٹج سے اتر گیا۔

Classic Urdu Material

حماد میں تمہیں بانٹس کاشیک پلاؤں گا۔۔ اگر تو تم میرا ایک اچھا سا ٹک ٹاک بنا

۔۔۔ "حازق کی بات پر حماد کے قدم یکدم رکے

۔ کیا تم مجھے رشوت دے رہے ہو۔؟" وہ ایک ابرو اٹھا کر بولا

"پہلے تو جیسے تم نے کبھی لی نہیں"

میں اتنی چھوٹی سی آفر پر نہیں مانتا، تو خوش رہ بھائی اور مجھے بھی رہنے دے "وہ ہاتھ ہلاتا"

۔ ہو ا واپس اپنی کرسی کی طرف بڑھ گیا

یہ کلاس ہے یا کوئی اینٹرٹینمنٹ کلب، سمجھ نہیں آتی ہر وقت جاہلوں کی طرح یہاں ادھم

مچا رہتا۔۔ "سفائر جو کب سے دروازے پر کھڑی ان دونوں کی حرکتیں دیکھ رہی تھی

عادت سے مجبور بول اٹھی، بظاہر وہ سمارٹ اور ایمان سے بات کر رہی تھی لیکن سنائی اس

نے ان دونوں کو ہی تھی

حماد اسکی آواز پر فوراً سے مڑا اور دوبارہ حازق کے ساتھ سیٹ پر جا کھڑا ہوا اور سفائر کو

گھورنے لگا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تو جی آر صاحبہ آپ بتادیں کلاس کے کیا آداب ہیں کیونکہ ہم تو ویلے نئے بس یہی جانتے ہیں، کہ یہ سٹیج ہے اور یہاں ڈانس کیا جاتا۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر حازق کا ہاتھ پکڑے باقاعدہ سٹیپ کے ساتھ جھومنے لگا۔ سفائر کے ساتھ ساتھ تقریباً پوری کلاس ہی منہ کھولے دونوں کو دیکھنے لگی جواب ہر چیز سے لاپرواہ سب کو جلانے میں مگن نظر آرہے تھے۔

۔ لڑکوں نے فوراً سے ہوٹنگ شروع کر دی تو یکدم کلاس میں شورا اٹھا

۔۔۔ سٹاپ اٹ

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔؟ یہ کلاس ہے جہاں ہم پڑھتے ہیں، اور آپ سب ان دونوں کو منع کرنے کی بجائے ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔" وہ آگ بگولہ ہوئی شیرنی کی طرح دھاڑی

سفائر ڈونٹ بی سرپس، کلاس میں اتنا تو فن بنتا ہے، ہم لوگوں نے ایک لمبا عرصہ ایک

دوسرے کے ساتھ گزارنا، یہ آئے دن کی تو تو، میں میں، سے کچھ حاصل نہیں ہونا۔۔۔"

۔ علی فوراً سے بولا تو تقریباً باقی کلاس بھی اسکی ہاں میں ہاں ملانے لگے

Classic Urdu Material

فن اگر ڈیسینٹ ہو تو قابل قبول ہوتا، لیکن یہ دونوں ہماری کلاس کا ماحول خراب کر رہے ہیں، ہم ان لوگوں کی ٹائپ کے نہیں ہیں۔۔۔ "لڑکیاں تقریباً ساری سفائر سے سمت نظر آرہی تھیں۔

ٹائپ سے کیا مطلب تمہارا۔۔۔؟ "کیا ہمارے سرپر سینگ ہیں، یا تمہارے پاؤں الٹے" ہیں۔۔۔ "حماد بغیر لگی لپٹی رکھ کر بولا۔۔۔ تم کسی تیسری"

کیا ہو رہا یہاں۔۔۔؟ سب ٹھیک تو ہے۔۔۔؟ "سر تصور کی آواز سن کر سفائر کا جواب"

منہ میں ہی رہ گیا۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
یس سر سب ٹھیک ہے، بس پریزینٹیشن کے بارے میں ڈسکشن کر رہے تھے "داود فوراً" سے بولا کہ کہیں سفائر کچھ الٹا سیدھا نہ بول دے۔ داود کی بات پر انہوں نے محض سر ہلایا۔ اور روسٹرم کی طرف آکر پریزینٹیشن کا سلسلہ شروع کرنے کے لیے کہہ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گروپ سکس۔۔۔ "سرلاسٹ رو میں بیٹھے کلاس کی پریزینٹیشن دیکھ رہے تھے، جو نہی"

۔ گروپ فائیو سیٹج سے اترتا وگلا گروپ نام اناؤنس کیا گیا

اپنا نام سن کر وہ دونوں کھڑے ہو گئے، ٹائی سیٹ کر کے اپنے کوٹ کا بٹن بند کرتے ہوئے

حازق نے ہاتھ میں پکڑی اسائنمنٹ سر کو سبٹ کر وائی اور دونوں سیٹج کی طرف بڑھ گئے۔

۔ باقی گروپ ممبرز کدھر ہیں۔۔۔؟ "سر نے اسائنمنٹ دیکھتے ہوئے سوال کیا"

۔ ہمارے گروپ میں بس ہم دو لوگ ہیں۔۔۔ "حماد نے سنجیدگی سے جواب دیا"

"۔۔۔ کیا آپ دونوں اکیلے کام میج کر لو گے"

انشاء اللہ سر۔۔۔! ہم اپنی پوری کوشش کریں گے۔ "دونوں ایک ساتھ بولے تو سر نے"

۔ پریزینٹیشن شروع کرنے کا اشارہ دیا

Classic Urdu Material

سرہم نے پی۔پی۔ٹی فائل کمپوز کی ہے، تو اس لحاظ سے ہمیں پروجیکٹر کا استعمال کرنا "کاسٹڈی پلیز آپ ملٹی میڈیا کا پاسورڈ لگا دیں تاکہ ہم پریزینٹیشن شروع کر سکیں۔" حازق۔ اپنے بالوں کو درست کرتا ہوا وانگی میں ایک ادا سے گویا ہوا۔

یونیورسٹی کی ہر کلاس میں ملٹی میڈیا تھا لیکن اسکا کورڈ صرف لیکچرار کے پاس ہوتا بھی سر اپنی جگہ سے آگے آکر ان کے لیے ملٹی میڈیا کا کورڈ لگائے، ملٹی میڈیا آن ہوتے ہی حازق نے فلیش ڈرائیو لگائی اور اپنی متوقع فائل کھول دی۔

پوری کلاس کے سامنے، سکرین پر بڑے سے فونٹ میں حازق اور حماد کے نام کے ساتھ۔ ساتھ، ان کے رول نمبرز بھی جگمگا رہے تھے۔

“My name is Haziq Malik from ADP-CS1 and my roll# is 44. Today's my presentation topic is Pak-India relationship...”

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ حازق خود کو پر اعتماد طریقے سے متعارف کروا کر اپنے ٹاپک کا باقاعدہ آغاز کر چکا تھا
سب سے پہلی بات وہ برصغیر کی پاسٹ ہسٹری سے لے کر چلا، جب 1857 کی جنگ کے
بعد مسلمان زوال پذیر ہوئے تو انہیں کن حالات کا سامنا کرنا پڑا، اس دوران حماد ملٹی میڈیا
۔ پروتقا فوقتاً سلائیڈز بدل رہا تھا

کی جنگ سے لے کر 1947 کی جنگ آزادی تک پیش آنے والے تمام حالات 1857
کی کافی حد تک مختصر سی تفصیل تصویروں کے ساتھ سکریں پر جگمگا رہی تھی۔ حازق کی
آواز نے، اسکے انداز نے، جس طرح سے وہ پورے سیٹیج کو کور کیئے ادھر سے ادھر گھوم کر
لیکچر دے رہا تھا پوری کلاس کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ اس دوران کئی بار اسکے لمبے بال اسکی
آنکھوں کے سامنے آئے تو وہ یکدم سر کو اوپر کی طرف اٹھا کر بالوں کو پیچھے دھکیلتا اور
۔۔۔ دوبارہ روانگی سے بولتا چلا جاتا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جب تک وہ بولتا رہا پوری کلاس، سمیت سر مسمرائز ہوئے اسے سن رہے تھے، اسکے بولنے کا انداز اتنا پراثر تھا کہ کسی نے اس کے ہاتھوں کا بے جا استعمال، ٹانگوں کو آپس میں لاک کرنا، یا کمر پر ہاتھ رکھ کر بولنا محسوس ہی نہیں کیا تھا۔۔۔

“Now it's Hammad's turn...”

اپنا حصہ پریزینٹ کرنے کے بعد وہ حماد کو موقع دے کر خود ملٹی میڈیا پر سلائیڈز تبدیل کرنے لگا۔

حماد نے پہلے خود کو متعارف کروایا پھر ٹاپک کے مین تھیم کو روانگی میں قدرے ٹھہراؤ کے ساتھ بتانے لگا، اس دوران بھی سکریں پر سرحدوں کی تقسیم، نہروں اور دریاؤں کی تصویریں بدل رہی تھیں ساتھ میں حماد کی زبان روانگی سے فرائے بھر رہی تھی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پریزینٹیشن کو اسنڈاپ حازق نے کرنا تھا، حماد نے اپنا پارٹ پریزینٹ کرنے کے بعد اسے سٹیج پر بلا لیا۔ ایک بار پھر وہ اپنے مخصوص انداز میں بولنا شروع ہو چکا تھا، وہ اس طرح سے چیزوں کو گہرائی میں جا کر بیان کر رہا تھا کہ کسی پر سوال پوچھنے کی نوبت ہی نہ آئے، جو نہی حازق نے ٹاپک کو اینڈ کیا حماد بھی سٹیج پر آگیا دونوں نے اپنی آنکھوں کے آگے پھیلے بالوں کو پھونک مار کر اڑایا اور جھک کر مخصوص انداز میں شکر یا ادا کیا۔

جب ماحول پر چھایا سحر ٹوٹا تو تقریباً سب لڑکوں نے انہیں داد دینے کے لیے کھڑے ہو کر۔ تالیاں بجائی۔

حازق اور حماد کے چہرے پر ایک پرسکون سی مسکراہٹ تھی انہیں یقین ہو چلا تھا کہ وہ اپنی خوبیوں کے بل بوتے پر یہاں کے لوگوں کے لیے قابل نفرت نہیں رہیں گے کیونکہ وہ۔ انکی خوبی پر داد دینا جانتے ہیں۔

“Young men you both nailed it...”

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

۔ سر تصور اپنی جگہ پر کھڑے انہیں تھمزاپ کا اشارہ دے رہے تھے

کلاس میں کسی کو کوئی مسئلہ تو نہیں، کوئی سوال کرنا ہو تو آپ بتا سکتے ہیں۔۔۔ "انہوں"

نے کلاس کو مخاطب کیا

سر ان لوگوں نے بتایا ہی اتنا اچھا کہ جو بھی سوال ذہن میں آتا اگلے منٹ میں وہ کلیئر

۔ ہو جاتا۔۔۔ "داود کی آواز ابھری تھی

سر میں بھی داود سے پوری طرح متفق ہوں۔۔۔ "علی بھی اسکے ساتھ بول پڑا، کلاس کے"

تقریباً سارے ہی سٹوڈنٹس نے یہی الفاظ دہرائے تو سر نے انکی اسائنمنٹ پر پورے مارکس

۔ لگا کر اپنے سائن کیے اور سٹیپ لگادی

سفائر اس سب کے دوران بس ناخن چبانے پر رہی کیوں کہ جو سوال اس نے تیار کیے تھے

ان سب کا جواب وہ دونوں پہلے ہی بتا چکے تھے حماد نے ایک جتنی نظر سفائر پر ڈالی اور

۔ حازق کے ساتھ سٹیج سے نیچے اتر گیا

Classic Urdu Material

سر تصور کا لیکچر ختم ہونے کے بعد کلاس کے تقریباً تمام طلباء وقتاً فوقتاً ان دونوں کو مبارک دینے آئے جسے وہ دونوں بھرپور مسکراہٹ سے وصول کرتے رہے۔

چڑیل کو دیکھا تھا، کیسے منہ کھولے دیکھ رہی تھی جیسے ابھی ہمیں نگل جائے گی۔ "وہ"۔
دونوں کلاس ختم ہونے کے بعد گرافنڈ میں جا بیٹھے۔

پلیزیاریہ ہر وقت چڑیل نامہ مت کھولے رکھا کرو، مجھے اچھا نہیں لگتا، اتنا اچھا اس کا نام "ہے جسے تم نے بیگار کے رکھ دیا۔" حازق نے قدرے چڑ کر جواب دیا، حماد کا تو منہ ہی کھل گیا۔

یہ کیا تھا۔۔۔؟ "وہ ابرو اٹھائے پوچھ رہا تھا"

Classic Urdu Material

تمہاری سوچ ہی گندی ہے، میں نے بس نارمل بات کی، کہ ہم کیوں ہر وقت سفائر کو" زیر بحث رکھتے ہیں اور بھی بہت سے موضوعات ہیں بات کرنے کے لیے۔ "وہ اپنا کوٹ اتار کر شرٹ کے بازو کمنیوں تک موڑتے ہوئے گویا ہوا

جیسے کہ۔۔۔؟ "حماد نے بھی اسکی دیکھا دیکھی کوٹ اتار کر شرٹ کے بازو کمنیوں تک"۔۔۔ موڑ لیے

میں اگر کنویں میں چھلانگ لگاؤں، تو تم ہر گز پیچھے مت رہنا۔ "اس نے گھورتے ہوئے" کہا۔

تمہاری اتنی عادت ہو گئی ہے، کہ اب مجھے خود اپنی پہچان بولنے لگی ہے، اور یقین جانو مجھے " ایسے جینے میں مزہ آتا۔ "حماد جھٹ سے بولا تھا تو حازق بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا، اسے اس

بات کا یقین ہو چلا تھا، کہ اللہ تعالیٰ جب انسان کے لیے مشکلات پیدا کرتا تو ان حالات سے لڑنے کے، ان سے کوپ کرنے کے طریقے بھی نکالتا اور بے شک حازق کے لیے حماد

ایک مضبوط سہارا تھا جہاں ہمت ٹوٹی، حماد کی ذات وہیں اسے سنبھالنے کے لیے سب سے آگے پائی جاتی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم نے ٹاپک نہیں بتایا ابھی تک، خاموش رہ رہ کر میرا منہ دکھنے لگا۔ "حماد اسے گہری" سوچ میں دیکھ کر واپس اپنی زبان چلانے لگ گیا۔

یار اس وقت موڈ نہیں ہو رہا، پریزنٹیشن نے تھکا دیا، اور سر میں بھی درد ہے، میں بس "جلدی سے گھر جا کر اپنے بیڈ پر گر کر سونا چاہتا ہوں۔" حازق ناک چڑھاتا ہوا بولا اور فوراً سے کھڑا ہو گیا۔

"۔۔۔ لیکن ابھی تو کلاس سسز ہیں"

ہاں تو میں نے کونسا کہا کہ نہیں ہیں اور ویسے بھی تم کس مرض کی دوا ہو چپ چاپ "

۔ کلاس سسز لو میں گھر چلتا ہوں۔ "وہ واپس کوٹ پہن کر آگے بڑھ گیا

اوہ بھائی یہ ظلم نہ کرو۔ میں بھی ساتھ ہی چلوں گا ہم داود سے لیکچر لے لیں گے۔ "حماد"

۔ دوڑ کر اسکے پیچھے لپکا

مرضی تمہاری۔ "وہ بحث کیے بغیر کندھے اچکا کر پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گیا۔ حماد"

۔ نے گاڑی سٹارٹ ہی کی تو کہ تو تب ہی حازق کے فون پر بیل ہوئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مئی کی کال آرہی ہے۔ "اس نے حماد کے سامنے موبائل لہرایا اور لیس کا بٹن دبا کر فون"

۔ کان کو لگا لیا

جب جب وہ دوسری طرف کی بات سنتا گیا حازق کے چہرے کے تاثرات میں واضح کھنچاؤ

۔ پیدا ہوتا گیا

او کے جیسا آپ کہیں۔ "وہ اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی بند کئے خود پر ضبط کرتا ہوا ایک لمبی"

۔ سانس کھینچ صرف یہ چند الفاظ بول کر اپنا بیگ اٹھائے گاڑی سے اتر گیا

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے۔ "حماد اسے غصے میں دیکھ کر استفسار کرنے لگا، لیکن حازق نے"

جن نظروں سے اسکی طرف دیکھا وہ سمجھ گیا تھا کہ کچھ غیر معمولی بات ہوئی ہے، اس نے

فی الحال خاموش رہنا ضروری سمجھا اور گاڑی لاک کر کے اپنا بیگ اٹھائے حازق کے پیچھے

۔ چل پڑا



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ تقریباً ہر پانچ سکینڈ کے بعد دوڑ کر حازق کے برابر پہنچتا، کیونکہ وہ کافی تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا، اس کے چہرے اور آنکھوں کا رنگ خطرناک حد تک سرخ تھا ایسے، جیسے کسی نے منہ پر طمانچے مار کر لال کیا ہو۔

جب وہ کلاس میں داخل ہوا تو وہاں چند سٹوڈنٹس کے بیگز کے سوا کوئی بھی نہ تھا وہ اپنی مخصوص جگہ پر بیگ پھینک کر تقریباً ڈھسے گیا اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بند کیئے خود پر ضبط کرنے لگا، لیکن ضبط کا مرحلہ مشکل تھا، جب برداشت نہ ہو سکا تو اپنے چہرے، بازوؤں، اور ٹانگوں کو نوچنے لگا، اپنے آپ کو پیٹنے لگا۔ حماد ہانپتا ہوا کلاس میں داخل ہوا تو حازق کا ہڈیانی انداز دیکھ کر شذر رہ گیا، فوراً سے بیگ پھینک کر وہ حازق کی طرف لپکا۔

حازق ریلیکس۔۔۔ "وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے" بولا۔

مجھے بتاؤ کیا ہوا۔؟ "حماد اسکا دھیان ہٹا رہا تھا تاکہ وہ خود کو نقصان نہ پہنچائے"

Classic Urdu Material

میری ذات میرے گھر والوں کے لیے باعث شرمندگی ہے، میں ایک حو محواہ ہوں جو " "۔ مئی کے لیے باقی گھر والوں کے لیے اذیت کا باعث ہوں

۔ مئی نے مجھے کہا کہ میں گھر نہ آؤں۔ "رونے کی وجہ سے اسکا سانس اکھڑنے لگا"

کیونکہ عالیہ کو دیکھنے لڑکے والے آرہے ہیں، اور اگر انہوں نے مجھے دیکھ لیا تو وہ لوگ " رشتہ نہیں کریں گے، حماد وہ میری بھی بہن ہے، مجھے بھی اسکی خوشی عزیز ہے لیکن اس سب میں میرا کیا قصور۔۔۔ " وہ اتنا کہہ کر اپنے ہاتھ حماد سے چھڑوا کر دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے نیچے جھکتا چلا گیا

حازق میں ہوں تمہارے ساتھ، تمہاری یہ حالت مجھے تکلیف دے رہی ہے، پلیز خود کو " سنبھالو۔ " حماد اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ صاف کر کے، اپنے ساتھ لگائے اسکی کمر سہلا کر اسے دلا سہ دینے لگا

Classic Urdu Material

حماد مجھے کبھی لوگوں کا میرے لیئے غلط انداز میں بات کرنا برا نہیں لگا، کیونکہ اب عادت " ہو گئی ہے، لیکن میں کیا کروں اپنے رشتوں کی بے حسی پر میری ہمت ٹوٹ جاتی ہے، چاہ کر بھی برداشت نہیں ہوتا مجھ سے۔ " وہ پھر سے ہذیانی انداز میں چیخا تھا

حازق ادھر دیکھو میری طرف۔ " وہ اسے دونوں کندھوں سے تھامے اپنی طرف متوجہ کروانے میں کچھ حد تک کامیاب ہو گیا

میں نہیں جانتا تمہارے یہ آنسو، کسی کو تکلیف دیتے ہیں یا نہیں لیکن میرے لیئے یہ بہت " قیمتی ہیں، انہیں بے حس لوگوں کے لیئے مت بہاؤ، تمہیں پتہ تم میری انسپیریشن ہو، میں نے صرف تمہاری وجہ سے حقیقی طور پر خوش رہنا سیکھا، زندگی کو بھرپور طریقے سے جینا سیکھا۔ " وہ ایک بار پھر حازق کا چہرہ صاف کر کے اسکا ہاتھ تھام کر تھپتھپانے لگا، یہ ہمت بندھانے کا ایک طریقہ تھا۔

تمہیں پتہ میں کیوں سارے خاندان کی مخالفت کے باوجود بھی تمہارے ساتھ ڈھٹ " کے کھڑا ہوں۔ " وہ سانس لینے لے لیئے رکا تھا

Classic Urdu Material

کیوں کہ میں اپنے آئیڈیل کے فریم میں فٹ انسان کو یوں لوگوں کے ہاتھوں ٹوٹے، "بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا۔" وہ مسلسل اسکا ہاتھ سہلا رہا تھا۔ وہ حازق کو پوری طرح تو نہیں، لیکن کافی حد تک ریلیکس کر چکا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ لوگ پورے مارکس لے کر سمجھ رہے ہیں، جیسے کوئی بڑا معرکہ سر کیا ہو۔ "سفائر" اپنے گروپ کے ہمراہ کلاس میں داخل ہوئی تو اسکی نظر بے اختیار ان دونوں پر گئی جو پہلے لیکچر کی نسبت اس وقت قدرے سنجیدہ دکھائی دے رہے تھے۔ حازق کرسی کے سائید آر مپر سر رکھے سفائر کو اگنور کر گیا، جبکہ حماد نے گھورنے پر اکتفا کیا۔

ویسے لوگوں میں شرم نام کی کوئی چیز ہی نہیں، ساری پریزینٹیشن کے دوران لٹکے جھٹکے "ہی ختم نہیں ہو رہے تھے۔۔۔" اتنا کہہ کر وہ باقاعدہ کمر پر ہاتھ رکھے مٹک مٹک کر چلنے لگی اور پھر ہاتھوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے حازق کی باقاعدہ نقل اتارنے لگی۔

Classic Urdu Material

سفائر کی اس حرکت پر کلاس میں موجود کافی چہروں پر مسکراہٹ ابھر آئی، تو دوسری طرف حازق کے کانوں میں سفائر کی آواز کے ساتھ ساتھ ہنسنے کی آوازیں گونجی، تو اس نے سر اٹھا کر، سرخ آنکھیں لیئے اسے دیکھا، جو اسکا انداز اپنائے کلاس کو انٹرٹین کر رہی تھی۔ حماد کے تاثرات بھی خطرناک حد تک سنجیدہ دیکھائی دے رہے تھے

ابھی حماد اسے جواب دینے ہی والا تھا، جب حازق نے اپنے آگے پڑی کرسی کو یکدم اتنی زور سے پاؤں مارا، کہ اس سے آگے رکھی مزید تین کرسیاں زوردار آواز سے زمین بوس ہو گئیں، کلاس میں یکدم سناٹا چھا گیا۔ حماد حیرانگی سے حازق کو دیکھنے لگا جو اتنا سخت قسم کا ری ایکشن دے رہا تھا، لیکن یہ ری ایکشن یقینی تھا کیونکہ کچھ وقت پہلے وہ شخص اپنے گھر والوں کی بے حسی پر رویا تھا

حازق سرخ آنکھیں لیئے فوراً اپنی کرسی سے اٹھ کر جارحانہ تیور لیئے سفائر کی طرف بڑھا۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہ سب بکو اس کرنے کی، میں شروع دن سے تمہیں اگنور " کر رہا ہوں لیکن تم میری شرافت کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو۔ " وہ انگلی اٹھائے پھنکار رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں بھی تو شرم نہیں آتی جو اس طرح کا گھٹیا حلیہ بنا کر یونیورسٹی میں، منہ اٹھا کر " آجاتے ہو اور پھر دندناتے پھرتے ہو۔ " حازق کے احساسات کی پروا کیئے بغیر وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

ہاں نہیں آتی مجھے شرم، اور کیوں آئے گی مجھے شرم، مجھے بھی اسی ذات نے بنایا جس کی " پیداوار تم جیسے کم ظرف لوگ ہیں۔ " سامنے پڑی کرسی کو ہاتھ مار کر گراتے ہوئے وہ تقریباً دھاڑا تھا۔ وہ اپنی فریسٹریشن نکال رہا تھا، کرسی گرنے کی آواز کے ساتھ سفائر کی دبی دبی سی چیخ سنائی دی، کیونکہ کرسی اسکے پاؤں پر لگی تھی۔ پوری کلاس دم سادھے حازق کے جنونی انداز کو دیکھ رہی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حازق ریلیکس۔ "حماد فوراً اسے اس تک پہنچ کر اسے کندھوں سے تھام کر پرسکون" کرنے لگا۔

حماد پیچھے ہٹو۔ "وہ ہذیبی انداز میں خود کو چھڑانے لگا تھا"

Classic Urdu Material

میرادل چاہتا، میں ایسے لوگوں کو جان سے مار ڈالوں جو مجھے یا مجھ جیسے سینکڑوں لوگوں " کی ذات کو طنز کا نشانہ بناتے ہیں۔ "وہ اپنا آپ چھڑا کر سفائر پر جھپٹا، وہ حازق کے تیور دیکھ کر خوف سے دو قدم پیچھے کی طرف سر کی لیکن حازق اسے دونوں بازوؤں سے دبوچ چکا تھا، حازق کے اس طرح ہاتھ لگانے سے سفائر چیخنی تھی، وہ اس سے خوفزدہ دیکھائی دینے لگی، بالکل ویسے جیسے خواجہ سرا کو دیکھ کر لڑکیاں خوف کا شکار ہوتی ہیں

اگر تمہارے اندر انسانیت ہے تو کبھی ایک دن کے لیے، ایک لمحے کے لیے خود کو میری " جگہ رکھ کر سوچنا، پھر اس تکلیف کا اندازہ لگانا جو تم جیسے کم طرف لوگوں کی باتیں مجھ جیسے انسانوں کی ذات کو مجروح کرتی ہیں۔ "وہ اسے جھنجھوڑ رہا تھا، حازق کے ہاتھوں کی انگلیاں اسے اپنی جلد میں پیوست ہوتی محسوس ہونیں

چھوڑو اسے۔ "حماد نے سفائر کے تاثرات دیکھ کر اسے چھڑایا اور حازق کو اپنی طرف " کھینچ کر باہر کی طرف بڑھنے لگا۔

Classic Urdu Material

سفار بی بی، میں کوئی اپنی مرضی یا اپنی خوشی سے اس طرح نہیں کرتا، تم لوگ کیا جانو"
میرا خود کی ذات پر اختیار نہیں، ناتو میں تم جیسا مکمل بن سکتا ہوں اور نا ہی تم لوگوں
- جیسا۔ "وہ سفار اور کلاس کے لڑکوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بے بسی سے گویا ہوا
جسے تم جیسے کم طرف لوگ عام لفظ میں کھسرا کہتے ہیں، میں وہ خواجہ سرا ہوں جو اپنے"
لیئے جینا چاہتا ہوں، کچھ کرنا چاہتا ہوں، کچھ بننا چاہتا ہوں، لیکن یونوٹ تم جیسے پڑھے
لکھے جاہل لوگ مجھے میری ذات کے لیے جینے بھی نہیں دے رہے۔ "وہ آنکھوں میں
- آنسو لیے چلاتا ہوا حماد کے ساتھ باہر نکل گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کلاس سے نکل کر وہ یونیورسٹی میں مزید ر کے بغیر حماد کے ساتھ گھر چلا گیا۔ شروع میں
جب حماد اس کے ساتھ رہنے لگا، تو پورا خاندان، سمیت گھر والے سب طرح طرح کی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

باتیں کرنے لگے، لیکن یہاں پر وا کسے تھی، وہ کسی کو بھی حازق کے خلاف ایک لفظ بھی بولنے کی اجازت نہ دیتا۔

وہ دونوں آٹھویں کلاس سے ساتھ تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے حماد حازق کو کمپلیکس سے نکالنے کے چکر میں اسکی طرح کپڑے پہننے لگا، بالوں کا وہ، کٹ کر وانا جو حازق کو پسند ہوتا، وقت کے ساتھ دوستی مزید پروان چڑھنے لگی اور حماد، حازق سے کلوز ہوتے ہوتے اپنے گھر والوں سے دور ہوتا چلا گیا۔

وہ دونوں کزنز تھے، وہ ایک ہی کالونی میں رہتے تھے، اور دونوں کی محبت بھی بے مثالی تھی، اور اس بات کا حازق کو یقین تھا، چاہے کوئی اسکے ساتھ ہو یا نہ ہو لیکن حماد اسکے ساتھ ہمیشہ کھڑا رہے گا۔

حازق آج کونسے کپڑے پہنیں۔۔۔؟ "وہ صوفے پر بیٹھا اچانک بولا"

تم اپنی مرضی کر لو، میرا کوئی موڈ نہیں جانے کا۔ "وہ بستر پہ لیٹا لا پرواہی سے بولا"

Classic Urdu Material

بیٹا تمہارے دن پورے ہو گئے، تم وقت سے پہلے بوڑھے دیکھائی دینے لگے ہو۔۔۔"

۔ وہ ٹھہر ٹھہر کر لفظ ادا کرتا حازق کو چڑا گیا

میں سچ میں سوچ رہا ہوں آج آف کر لوں، کل کلاس میں اچھا نہیں ہوا، میں سفائر پر

۔ زیادہ شاوٹ کر گیا تھا۔ "وہ نادام دیکھائی دیا

خبردار جو اس چڑیل کا نام بھی میرے سامنے لیا، تمہیں ہی اس کا نام اچھا لگا تھا، مجھے تو

شروع دن سے ہی اسے دیکھ کر چڑیل کو دیکھنے کی حسرت ختم ہو گئی۔ "وہ ہاتھ میں پکڑا گیند

۔ دیوار کر مارتا اور پھر کچھ کرتا ہوا گویا ہوا

اور خبردار جو تم نے چھٹی کا نام بھی لیا تو، مجھے سٹوڈنٹس کا بے جا چھٹیاں کرنا ہر گز نہیں

۔ پسند۔ "وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا حازق کو حیران کر گیا

۔ منہ اپنا، روزیونیورسٹی کے لیے میں تمہیں اٹھاتا ہوں۔ "حازق نے گھورتے ہوئے کہا

رات تک تو اپنا تھا، لیکن اس میں کچھ خرابی نکل آئی تو صبح صبح ہمسایوں کا مانگ لایا۔ "ہما

۔ شیشے کے آگے کھڑے اپنے منہ کے ہر زاویے کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"تم میری بات کو مذاق میں اڑا رہے ہو"

کیا تمہیں واقعی لگتا، کل جو تماشہ کلاس میں ہوا اس کے بعد مجھے کلاس میں کوئی بلانا تو دور۔
میری طرف دیکھنا بھی پسند کرے گا۔ "وہ پھر سے کل کی طرح خود ترسی کا شکار ہونے لگا۔

تو نہ دیکھے کوئی، نہ بلائے، کوئی ایک بار انور کرے گا میں اگلے چار سال اس پر تھو کنا بھی۔
پسند نہیں کروں گا، ہمیں اس سب سے فرق نہیں پڑنا چاہیے، ہم ایک دوسرے کے لیے
کافی ہیں۔ "حماد کے چہرے پر غصے کا تاثر نمایاں تھا

اور ویسے بھی کسی کے باپ کی یونیورسٹی نہیں جو ڈرتے پھریں، یالوگوں کے خوف سے۔

گھر بیٹھ جائیں، جتنی فیس انہوں نے بھری اتنی ہم نے بھی دی، میں دیکھتا ہوں کوئی کیسے

ہمت کرتا کچھ کہنے کی، منہ نا توڑ دوں تو میرا نام بدل کر، بے شک لچھو باندری رکھ دینا۔

وہ سنجیدگی سے بات کرتے ہوئے یکدم پٹری سے اترا، حازق نے، (جو قدرے دھیان

سے اسکو سن رہا تھا آخر میں) قہقہہ لگایا اور پھر ہنستا ہی چلا گیا۔ کل سے لے کر اب تک وہ پہلی

بار ہنسا تھا صرف حماد کی وجہ سے۔

Classic Urdu Material

۔ لچھو باندری۔۔ "حازق نے سرگوشی کی"

۔ کیا کہا۔۔؟ "حماد قدرے آگے کی طرف جھک کر پوچھنے لگا"

کچھ نہیں، بس پریکٹس کر رہا تھا تمہارے اس نئے نام کی۔۔ "وہ شرارت سے حماد کے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے اسے احساس دلا گیا، کہ وہ ایک بار پھر جوش میں آکر ہوش کھو کر اپنے لیے خود اس قدر خوبصورت نام تجویز کر گیا تھا

کیونکہ لوگوں نے تو باتیں کرنی ہی کرنی ہیں، انکا تو کام ہی یہی ہے، لیکن لچھو باندری تم" اب میرے ہاتھوں اپنی خیر مناؤ۔۔ "اس بار وہ لوگوں کی باتوں کا سوچ کا نارمل ہی رویہ

اختیار کیئے ہوئے حماد کو زچ کر رہا تھا

۔ جو نہی حماد کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو سر پکڑ کر بیٹھ گیا

تم سر پکڑ کر بیٹھے اپنی غلطی پر پچھتاؤ، میں تب تک گھر سے تیار ہو کر آتا ہوں۔ "وہ اس کے

۔ بال خراب کرتا ہوا کمرے سے نکل گیا

Classic Urdu Material

اور ہاں ایک اور بات۔۔۔، شکریہ اس قدر شاندار نام بتانے کے لیے، کیونکہ دور دور "تک میرے ذہن میں یہ خیال نہیں آسکتا تھا۔" حازق ایک بار پھر، بڑی اداوں سے کمرے کے دروازے سے جھانک کر حماد کو زچ کرنے لگا، حماد نے صوفے پر رکھا کیشن حازق کی طرف اچھال دیا لیکن تب تک وہ دروازہ بند کر کے سیڑھیاں اتر گیا۔

اسکے جانے کے بعد وہ محض مسکرا دیا اور تیار ہونے چلا گیا۔ حازق واپس اپنے انداز میں آچکا تھا، کل وہ کسی کمزور لمحے کے زیر اثر اپنے احساسات بیان کر گیا تھا لیکن اب پھر ہمیشہ کی طرح حماد کی باتوں کے سحر میں جکڑ کر وہ خود پر ہول چڑھانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دونوں نے جمعہ کی مناسبت سے پلین بلیک شلوار قمیض پہن رکھی تھی، کمنیوں تک بازو موڑے، بالوں کو اپنے مخصوص انداز میں چہرے کے ایک طرف پھیلائے، آنکھوں پہ سن گلاسز لگائے دیکھنے والوں کو، ایک بار رک کر دیکھنے پر ضرور مجبور کرتے، وہ خوبصورتی کی مثال نہیں تھے لیکن دونوں ساتھ میں، ایک طرح کا سٹائل اپنائے کسی مثال سے کم بھی نہ تھے۔

حماد مجھے بہت عجیب لگ رہا کلاس میں جانا، ایسے کرو تم آج کلاس سسر لے لو میں گراؤنڈ یا " کیفے چلا جاتا ہوں۔ " حازق اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مڑورتے ہوئے گویا ہوا

حازق کیا یہ سب لوگ تمہیں مجھ سے زیادہ عزیز ہیں، ایک میں ہی پاگل ہوں جو " تمہارے پیچھے پاگل ہوں، تم جہاں اپنی مرضی سے جانا چاہتے ہو جاؤ، جہاں ان لوگوں سے بھاگ کر چھپنا چاہتے ہو چھپ جاؤ، لیکن پھر غلطی سے مجھے اپنی شکل بھی مت دیکھانا، - کیونکہ تم پر میری باتوں سے زیادہ لوگوں کی باتوں کا اثر ہوتا۔ " حماد یکدم چلا یا تھا

- حماد تم مجھے بلیک میل کر رہے ہو۔ " حازق نے گورتے ہوئے کہا "

Classic Urdu Material

ہاں تو تم کونسا ہو رہے ہو۔" وہ بھی دو بد بولا۔

میں نے محض ایک بات سننے کی، لیکن تم تو مجھ سے رشتے توڑنے پر آگئے، تم واقعی انتہائی "۔ گرے ہوئے انسان ہو اپنی بات منوانے کے لیے میری کمزور کڑی پروا کرتے ہو

لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا، کبھی مجھ سے حقیقت میں رشتہ ختم کرنے کا سوچنا بھی "مت کیونکہ تمہاری یہ چھوٹی سی سوچ بھی میری جان لینے کے لیے کافی ہوگی۔" وہ حماد کے بائیں بازو میں اپنا دائیاں بازو ڈالتے ہوئے بہت مان سے بولا

حازق جس دن بھی یہ سوچ میرے ذہن میں آئی، تو یقین جانو میں خود کو ختم کرنے میں "ایک منٹ نہیں لگاؤں گا، کیونکہ حماد کبھی حازق سے بے وفائی نہیں کر سکتا اور اس دوستی کو زمانہ دیکھے گا اور پھر سراہے گا۔" حماد نے اسکا ہاتھ تھپتھپایا تو حازق پر سکون سانس ہوا "کے سپرد کر کے اسکے ساتھ مین گیٹ سے ہٹ کر یونیورسٹی کے اندر کی طرف بڑھ گیا



Classic Urdu Material

اوہ مائے گارڈ۔۔۔ "داود اور علی تقریباً ان کے ساتھ ہی یونیورسٹی کے گیٹ سے اندر" داخل ہوئے تو ان دونوں پر نظر پڑتے ہی داود چلایا، دونوں حیرانگی سے اس کی طرف دیکھنے لگے کہ آخر اسے کیا ہوا۔

کیا ہوا۔ "حماد ابرو اٹھائے بولا، جبکہ حازق نے منہ دوسری طرف کر لیا کہ اب سفائر کی" طرح یہ لوگ بھی اسکی ذات کو نشانہ بنائیں گے۔

بہت سے لوگوں کو کالی شلوار قمیض پہنے دیکھا، لیکن تم دونوں کی بات ہی الگ ہے، زبان "بے اختیار ماشا اللہ کی گردان کیئے جارہی ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے کہہ کر باقاعدہ دونوں

سے ہاتھ ملا کر گلے ملنے لگا، علی نے بھی اسکی تائید کی۔ حازق تو منہ کھولے انہیں دیکھی جارہا تھا کہ کل اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی وہ لوگ کوئی تاثر دیئے بغیر، کوئی کراہیت

محسوس کیئے بغیر اس سے عام انسانوں کی طرح مل رہے ہیں، اس چیز نے اس کی ہمت مزید۔ بندھائی اور وہ بلا جھجک، پر اعتماد انداز سے ان کے ساتھ کلاس کی طرف بڑھنے لگا۔

حماد حازق کے موڈ میں واضح تبدیلی نوٹ کر رہا تھا کہ کیسے داود اور علی کے اچھے طریقے سے ملنے پر اس کا اعتماد واپس بحال ہوا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد اسے مسکرا کر، محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنا فون نکال کر ایک میسج لکھنے لگا اور پھر وہی میسج دو نمبرز پر سینڈ کر دیا، ایک ساتھ داود اور علی کے موبائیل پر وائبریشن ہوئی لیکن وہ دونوں بنادیکھے بھی جانتے تھے کہ اس وقت میسج بھیجنے والا کون ہو سکتا، علی اور داود اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر قدرے جھکے اور حماد کو اپنے اس انداز میں باور کروا گئے کہ اسکا یہ کام کرنا ان کے لیے اعزاز کی بات تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ چاروں جو انہی کلاس میں داخل ہوئے، تقریباً پوری کلاس ایک ساتھ سر جوڑے سیٹچ پر، بورڈ کو کور کیئے کھڑی تھی، حازق اور حماد نے سب کو اگنور کیئے سنجیدگی سے سلام لی اور اپنی مخصوص نشست کی طرف بڑھ گئے۔

Classic Urdu Material

“Today, and ever after, Haziq we warmly
welcome you in ADP-CS1 with the bottom of
our heart.”

کلاس میں یکدم ایک ساتھ ملی جلی آوازیں گونجی تو سفائر جو کلاس کے دروازے کے پاس
کھڑی ان سب کو حیرانگی سے سیٹھ پر کھڑے دیکھ رہی تھی اب اسکا مطلب سمجھی کہ وہ
سب مل کر حازق کو کلاس میں خوش آمدید کہہ رہے تھے، اور اس سے کسی نے پوچھنا بھی
گوارا نہ کیا، کہ کیا وہ بھی ان کے ساتھ شامل ہونا چاہے گی، کل سے لے کر اب تک کسی
نے اس سے بات بھی نہیں کی تھی۔ یہ ساری چیزیں اب اسے تکلیف دے رہی تھی
حازق جو خود کو کلاس کی نظروں سے بچانے کے لیے، سر جھکائے اپنے فون پر مصروف تھا
یکدم ابھرنے والی آوازوں پر اس نے سر اٹھایا تو سامنے دیکھتا ہی رہ گیا، وائٹ بورڈ پر فائل
۔ بالونز کے ساتھ بڑا سا ویکم لکھا نظر آ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور اسکے ساتھ ہی پورے بورڈ کو مختلف رنگوں کے سٹکی نوٹس سے بھر دیا گیا جس پر تقریباً سب نے حازق کی پرسنالٹی کو لے کر اپنی سوچ بیان کی اور آخر میں مزید موٹیویٹ کیا کہ وہ سب اسکے ساتھ ہیں۔

حازق حیرانگی سے بورڈ کے دونوں طرف ایک خوبصورت انداز میں کھڑے اپنے کلاس فیلوز کو دیکھنے لگا جو انتہائی انوکھے انداز میں اسکی دلجوئی کر رہے تھے، اسکی آنکھ کا ایک گوشہ نم ہوا اور وہ حماد کو دیکھنے لگا جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو، کیا یہ سب جو مجھے نظر آ رہا وہ سچ ہے یا صرف میرا وہم۔

برخوردار کیا ایسے ہی بے شرمیوں کی طرح خاموشی سے بیٹھے دیکھتے رہنا، سٹیج پر جاؤ اور "اپنی کلاس کی طرف سے یہ پر جوش ویلکم قبول کرو۔" حماد اسکی نظروں کا اخذ سمجھ کر فوراً اسکے کندھے کو تھپتھپا کر کہنے لگا۔

حازق ہلکا سا مسکرایا، جب کنٹرول نہ ہوا تو مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہی مسکراہٹ قہقہوں میں بدلتی چلی گئی، وہ اتنے جاندار طریقے سے ہنسا کہ اسکی آنکھیں پانیوں سے بھر گئیں، اور پھر وہ پانی آنسوؤں کی شکل اختیار کر گیا۔ وہ خوش تھا، بلکہ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بہت خوش، اس نے سوچا بھی نہ تھا کہ کبھی اسے بھی اتنے سارے لوگوں سے ایک ساتھ
- اتنا پیار ملے گا

حماد نے اسکے آنسو صاف کیئے اور اسے سٹیج کی طرف جانے کا اشارہ کرنے لگا لیکن وہ حماد کا
- ہاتھ تھامے اسے بھی سٹیج پر لے آیا کیونکہ حازق حماد ایک دوسرے کے بغیر نامکمل تھے
انکے سٹیج پر آتے ہی سفائر کلاس کے دروازے سے واپس پلٹ گئی، حازق اسے واپس
مڑتے دیکھ چکا تھا، اس نے شدت سے سفائر کا یوں پلٹ جانا محسوس کیا لیکن پھر سر جھٹک
- کر دوبارہ باقی سب کی طرف متوجہ ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حازق وی آر لکی ٹو ہیو یو، ہم کل سے پہلے تمہاری حقیقت سے واقف نہ تھے، بس یہی "
سمجھتے رہے تمہارے چلنے کا، یا بولنے کا انداز شاید تمہاری عادت ہے، لیکن یہ تو ہمارے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ذہن میں نہ آسکا کہ تم جیسا انسان، ناکہ ہمارے درمیان رہ کر پڑھ سکتا بلکہ ہم سب کو پیچھے چھوڑ سکنے کی وسعت بھی رکھتا ہے۔ "داود نے آگے بڑھ کر حازق سے مضائقہ کرتے ہوئے اپنے اور پوری کلاس کے احساسات بیان کیئے۔ کلاس میں موجود باقی لڑکوں نے بھی داود سے سہمتی واضح کی۔

حازق بھائی، وی آرودیوان اپنی کانسٹنڈنٹ سچویشن ویئر یوفیل ہارڈ ٹوفیس۔۔۔" (ہم ہر اس سچویشن میں آپ کے ساتھ ہیں جہاں آپ کو اسکا سامنا کرنے میں مشکل پیش آئے۔) سائرہ حازق کو دیکھتے ہوئے بغیر ہچکچائے بولی، وہاں کسی ایک چہرے پر بھی خوف یا نفرت کی رمک تک نہ تھی، کہ وہ سب ایک خواجہ سرا کے اتنے پاس کھڑے اس سے بات کر رہے ہیں۔

حازق کے لیے یہ سب ایک خواب سی کیفیت تھی وہ ڈر کے مارے پلک نہیں جھپک پارہا تھا کہ کہیں وہ اس خوبصورت خواب کو کھونہ دے، اور جب آنکھ کھلے تو وہ اپنی آدھی۔ ادھوری ذات کے ساتھ حماد کے ہمراہ خود کو اکیلے کھڑا پائے۔

Classic Urdu Material

مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں کس انداز میں آپ سب کا شکریہ ادا کروں، مجھے آج اندازہ ہوا" کہ لفظ زندگی بھی دیتے، اور ناصر ف یہ زندگی دیتے ہیں بلکہ اس زندگی کو جینے کی جستجو بھی پیدا کرتے ہیں۔ "حازق آنکھوں میں تشکر بھرے آنسو لیے سب کے دل میں اتنی دیدہ دلیری سے اتر رہا تھا کہ کوئی چاہ کر بھی اسکی ذات کی منفی نہیں کر سکا تھا

تم اس سب سے زیادہ کے مستحق ہو لیکن ابھی کے لیے تم، ہماری طرف سے ایک چھوٹا"۔ ساتھ قبول کرو۔۔۔" علی اتنا کہہ کر اپنے رجسٹر پر ایک عدد کپڑا رکھے سامنے آیا

یہ کیا ہے۔۔۔؟" وہ پر جوش ہوا نزاکت سے ہونٹوں پر ہاتھ رکھے اپنی خوشی کو دل سے "محسوس کر رہا تھا، ان پلوں کو جی رہا تھا

یہ ہم سب کی طرف سے تمہارے لیے ایک عدد ٹائٹل ہے جو تم ڈیزرو کرتے ہو۔۔۔"

علی اتنا کہہ کر وہ سیش داؤد کو تھا چکا جو پوری کلاس کارپریزینٹر ہونے کے ناطے حازق کو پہنانے لگا اس سب کے دوران مختلف سٹوڈنٹس اپنے موبائیل میں ان خوبصورت پلوں کو ADP-CS1 قید کرنے لگے۔ حماد مسکراتے ہوئے مسلسل حازق کو دیکھ رہا تھا جو

Classic Urdu Material

کے آئی کون ہونے کا خطاب لیتے ہوئے بچوں کی طرح پر جوش دیکھائی دے رہا تھا۔ اسنے
- یکدم نظروں کا رخ پھیر لیا کہ کہیں حازق کو اسکی ہی نظر نہ لگ جائے

حازق بھائی ایک اور سر پرانز بھی ہے۔ "ایمان دونوں ہاتھوں میں ٹرے تھامے سامنے"
آگے، ٹرے میں بارہ کپ کیک رکھے ان پر شاشک سٹکس پر فومک شیٹ سے بنے انگلش
- کے حروف کو ایک ایک کر کے ترتیب کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کپ کیک پر لگا رکھا تھا

“ICON OF ADP-CS1”

لفظوں کو اس قدر خوبصورتی سے سیٹ کیا گیا، تاکہ آسانی پڑھا جاسکے، کہ اس کے اوپر لکھا
کیا، حازق کو اپنی کلاس کا آئی کون قرار دے دیا گیا، جس کے ہونے یا ہونے سے کلاس کو
- بہت فرق پڑنے والا تھا

حازق نے آگے بڑھ کر ایک کپ کیک اٹھایا اور سب سے پہلے اسے حماد کی طرف بڑھا دیا،
وہ اپنی اس خوشی میں حماد کو سب سے آگے رکھے ہوئے تھا، حماد نے چھوٹا سا ٹکڑا منہ میں

Classic Urdu Material

ڈال کر کیک اس کے ہاتھ سے لے کر حازق کو کھلایا۔ اور پھر حازق ترتیب سے سب لڑکوں کو کیک کھلاتا چلا گیا۔

سمائرہ آپ میری طرف سے سب لڑکیوں کو کیک کھلا دیں۔ "اسنے التجائیہ نظروں سے" کہا۔

وہ وہاں کھڑے ان تمام نفوس سے مختلف تھا لیکن اسکے باوجود بھی اسے اپنی حدود کا بخوبی اندازہ تھا۔

حازق بھائی ہم آپ کے ساتھ ایک تصویر لینا چاہتی ہیں۔ "سب کو کیک کھلانے کے بعد" سمائرہ نے اپنی طرف سے تمام لڑکیوں کی خواہش کا اظہار کیا۔

سمائرہ کس عذاب میں پھنس رہی ہو، حازق کو تصویروں کے لیے شوخانہ کرو، ماشا اللہ "سے پہلے ہی بہت ہے، حماد ہنستے ہوئے بولا۔

تمہیں کیا مسئلہ، تم ویسے ہی ازل سے میری بیوٹی سے جلتے ہو، جل ککڑ نہ ہو تو۔ "حازق" نروٹھے پن سے بولا اور پھر درمیان میں کھڑا ہو گیا، وہ ٹائٹل سیش لگائے اپنے مخصوص

Classic Urdu Material

انداز میں کھڑا ہو گیا، اس کے ارد گرد تقریباً بارہ تیرہ لڑکیاں آکھڑی ہوئیں، ایک ہاتھ کی مٹھی بند کیئے انگوٹھے سے اسکی طرف اشارہ کیئے پوز بنایا جیسے چلا چلا کر بتا رہی ہوں

!۔۔۔ کہ

"۔۔۔ یس ہی از دی آئی کون آف اے۔ ڈے۔ پی۔ سی۔ ایس۔ ون"

تھینکیو فار میک مائے ڈے سپیشل، ایٹ دی سپاٹ مائے فیلنگ از لائٹ، آئیٹم نیولی

"۔۔۔ بارن"

آپ سب کا بہت شکریہ میرے لیے یہ دن اتنا یادگار بنانے کا، مجھے ایسا محسوس ہو رہا جیسے

میں آج پیدا ہوا۔) وہ سب کے سامنے چینوں کے انداز میں قدرے جھک کر شکریہ ادا

کرتا گیا، حازق کے اس انداز پر سارے لڑکے ایک ساتھ اس کے گلے تھے۔ تاریخ میں شاید

۔ پہلی بار ایک آدمی ادھوری شخصیت کو مکمل لوگوں نے معتبر کر دیا تھا

Classic Urdu Material

اگر تو وہ مکمل لوگ حماد ملک جیسے ہوں تو کبھی اس طرح کی ادھوری شخصیات سڑکوں، گلیوں، اور بازاروں میں ناچتی دیکھائی نہ دیں بلکہ محنت کر کے عزت سے خود کے لیے کچھ کرنا سیکھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب یہ سب ہٹاؤ، اگر سر آگئے تو بینڈ بج جائے گی۔ "علی نے احتشام اور سمائرہ کو اشارہ کیا،" کیونکہ یونیورسٹی میں کلاس سسرز میں پارٹی کرنے کی اجازت نہ تھی ہاں گراونڈ میں جو مرضی کرو اس سے کسی قسم کی روک ٹوک نہ تھی۔

ایک منٹ ایک منٹ۔۔۔ "حازق یکدم بورڈ کے آگے دونوں ہاتھ پھیلائے کھڑا ہو گیا۔"

مجھے یہ پیپر ز اتار لینے دو، میں انہیں ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں۔ "وہ بورڈ پر لگے سسکی" نوٹس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہیں اختیاط سے اتارنے لگا جن پر حازق کے لیے لکھا

Classic Urdu Material

گیا تھا۔۔، سائرہ اور علی بھی اسکا ساتھ دینے لگے۔ پانچ منٹ کے اندر وہ لوگ کلاس کو
- واپس اصلی شکل میں لے آئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

آج لوگ بہت خوش دیکھائی دے رہے ہیں، اب ہماری کیا اہمیت ان کی نظر میں۔ "حماد"
اسے کہنی مار کر تنگ کرتے ہوئے بولا۔ وہ دونوں انگلش کالیکچر لینے کے بعد کلاس میں ہی
- بیٹھے رہے کیونکہ مزید پندرہ منٹ کے وقفے کے بعد اگلی کلاس تھی

یہ کیسی بات کہی تم نے، میں اپنی خوشی میں کم از کم تمہیں کبھی نہیں بھول سکتا۔ "اس"
نے مسکراتے ہوئے کہا۔ آج وہ بات بہ بات مسکرائے جا رہا تھا
میں جانتا ہوں، بس میری دعا ہے تمہاری یہ مسکراہٹ دائمی رہے، کیونکہ اس پر سکون"
مسکراہٹ کے ساتھ تم مجھے آج، پہلے سے کئی گنا زیادہ اچھے لگ رہے ہو۔ "حماد ہاتھ میں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھامے رجسٹر کے صفحے پر پہلے اپنا نام لکھتا پھر کچھ ہی فاصلے پر حازق کا نام لکھتا اور پھر بار بار اپنے اس عمل کو دہرائی جاتا۔

حماد خواب دو طرح کے ہوتے ہیں، ایک وہ جو بند آنکھوں سے دیکھے جائیں یعنی نیند کی "وادیوں میں ڈوب کر، اور دوسرے وہ، جو کھلی آنکھوں سے دیکھے جائیں، میں نے تم سے اپنی ہر بات شنیر کی لیکن یہ ایک بات شنیر نہ کر سکا، کہ آج جو او ز مجھے ملا۔" وہ ہاتھ میں تھامے اس معمولی سے کپڑے پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا، (کیونکہ کوئی حازق سے پوچھے کہ وہ معمولی سا کپڑا اس کے لیے کتنی اہمیت رکھتا ہے جو اسے زندگی کی نئی۔) راہوں سے روشناس کروا رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

یا جس طرح سب نے مجھے میری ذات کی حقیقتوں سمیت کھلے دل سے قبول کیا میں ہر رات سونے سے پہلے ان لمہوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھتا، اور محسوس کرتا تھا، پھر اندر کہیں دل کے ایک کونے میں یہ خواہش سانس لینے لگی، لیکن اب کوئی حسرت باقی نہیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رہی، میں خوش ہوں بلکہ بہت زیادہ خوش ہوں۔ "وہ لمبا سانس کھینچ کر خود کو مزید
پر سکون کر رہا تھا

حماد اسے دیکھ کر محض مسکرا دیا، وہ اسے کبھی نہیں بتانا چاہتا تھا کہ گزری رات وہ اپنی ذات
کی افیت میں مدہوش اپنے ان کھلی آنکھوں سے دیکھے خواب حماد کے سامنے بیان کر گیا،
جنہیں اب کسی حد تک احسن طریقے سے پورا کرنا حماد کے کندھوں پر ذمے داری کے
طور پر آ گیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
السلام علیکم، کیسے ہو۔۔؟ حماد نے داود کو کال ملائی، دوسری طرف سے جواب ملا "اللہ کا شکر، میں بھی ٹھیک ہوں، مجھے تم سے ایک فیور چاہیے۔" وہ دو ٹوک انداز میں
بولتا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا تم اور کلاس میں باقی سب حازق کا اعتماد بحال کرنے میں میری مدد کرو گے۔ "حماد"
اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑے سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔ داود کی طرف سے مثبت
۔ جواب ملنے پر حماد اسے کل کے لیے مزید بتاتا چلا گیا

داود ایک اور ضروری بات، میں سفائر کی موجودگی اس سب میں برداشت نہیں کروں "
گا، اسکے علاوہ بھی جو کوئی حازق کے لیے غلط انداز میں سوچتا، ہے تو وہ شوق سے نہ آئے،
آئی ڈونٹ کیئر۔۔۔ "حماد کل کے بارے میں بریف کرتے ہوئے سفائر کو اس سب سے
۔ دور رکھنے کے لیے باور کروا چکا تھا

لیکن کلاس نے جو کچھ حازق کے لیے آج کیا وہ سراسر ان سب کا اپنا آئیڈیا تھا، اسکو ٹائٹل
دینا، کیک کاٹنا انکی اپنی سوچ تھی حماد نے تو بس انہیں حازق کو خوشدلی سے ایک ساتھ ویکم
۔ کرنے کے لیے کہا، بدلے میں وہ انہیں کبھی فیور دینے کا وعدہ کر چکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

حماد میں سوچ رہا ہوں، سفائر سے ایکسیوز کر لوں مجھے اس کا سب کے درمیان موجود نہ " ہونا اچھا نہیں لگا، میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے کلاس اسے اگنور کرے۔ " وہ سفائر کو آج ضرورت سے زیادہ خاموش اور سنجیدہ دیکھ کر اپنے بالوں کو ماتھے سے ہٹاتے ہوئے۔

رسانیت سے گویا ہوا، اور حماد کو یکدم سوچوں کے بھنور سے نکال کر حقیقت میں لے آیا

حازق سوری ٹو سے، لیکن میں اس لڑکی کا نام بھی سننا پسند نہیں کروں گا، اسکی وجہ سے " تمہاری جو حالت ہوئی، تم پر جو افیت گزری وہ شاید تم بھول سکتے ہیں کیونکہ تمہارا ظرف مجھ سے بڑا، لیکن میں ہر گز اس بات کو نہیں بھلا سکتا۔۔۔ " حماد نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے

۔ اسے مزید بولنے سے منع کر دیا، وہ اسے مزید تکلیف سے بچانا چاہتا تھا

حازق چھ سالوں سے تمہاری ذات کو میں نے سمیٹے رکھا، لیکن اس چار فٹ کی لڑکی نے، " دو منٹوں میں میری نظروں کے سامنے تمہیں بکھیر دیا اور میں چاہ کر بھی کچھ نہ کر سکا، اور جہاں تک رہی ایکسیوز کی بات تو وہ صرف سفائر کو کرنا چاہئے کیونکہ اس نے کم ظرفی کا مظاہرہ کیا تھا۔ " حماد دو ٹوک بات کر کے خاموش ہو گیا تو حازق بھی محض سر ہلا گیا



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وقت کا کام ہے پر لگا کر اڑان بھرنا، اور موجودہ لمحوں کو ماضی کی حسین یا تکلیف دہ یادوں میں تبدیل کرتے جانا۔

یونیورسٹی میں مڈز کے ٹھیک دو ماہ بعد فائنل پیپرز کی ڈیٹ شیٹ اناؤنس کر دی گئی تھی۔ ان چار ماہ میں تمام نئے طلباء پڑھائی کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی لائف کے چارم کو محسوس کرتے رہے، آئے دن ہونے والے فنکشنز چاہے وہ ان کے اعزاز میں رکھی گئی ویلکم پارٹی ہوتی، یا اسٹڈی کے نام پر ٹور، میوزک کنسرٹ ہوتا یا پھر ایگزیمینیشن، وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ ان تمام سرگرمیوں کو بھرپور انجام دیتے ہوئے اب پہلے سمسٹر کے آخری پڑاؤ کے لیے ریس کا حصہ بن چکے تھے۔

والے بھی آج کل پڑھائی کے علاوہ کسی اور موضوع پر بات ADP-CS1 ایسے میں کرتے نظر نہ آتے، ان چار ماہ میں حازق نے اپنی پوری کلاس کو اپنی پراثر شخصیت اور

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ذہانت سے اپنا گرویدہ بنالیا، ایک وقت تھا جب کوئی اس کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا تھا، لیکن اب ہر کوئی اس کے ساتھ کام کرنا چاہتا، ایسے میں اس نے سب کی ناراضگی سے بچنے کے لیے یہ فیصلہ لیا کہ وہ کسی کو بھی اپنے اور حماد کے گروپ میں شامل نہیں کرے گا، لیکن وہ ہمہ وقت پڑھائی میں انکی مدد کے لیے ہمیشہ تیار ملے گا۔ اور پھر پوری کلاس نے دیکھا کہ وہ اپنے کہے لفظوں کا پاس رکھتے ہوئے ہر کسی کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار نظر آتا، نہ کرنا اس نے سیکھا ہی نہیں تھا۔

صرف ایک سفائر تھی جوان چار ماہ میں بھی نہیں بدلی، لیکن نہیں ہم کہہ سکتے ہیں وہ بھی بدل گی تھی کیونکہ اب وہ پہلے کی طرح کانفیڈینٹ نہیں رہی تھی، بالکل خاموش رہنے لگی تھی، کسی سے کام ہوتا تو بلا لیتی ورنہ کلاس سسر لے کر فوراً چلی جاتی۔

پوری کلاس نے اس کے رویے میں واضح تبدیلی نوٹ کی، کی بار داود، علی، ایمان اور سمائرہ نے اس سے اسکی اتنی سنجیدگی کی وجہ پوچھی تو وہ ہر بار یہ کہہ کر ٹال دیتی کہ پڑھائی کا برڈن ہے، ایسے میں اسکے رویے کی وجہ سے سمائرہ اور ایمان بھی اس سے دور ہو گئیں۔



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا تم شروع سے اتنے لائق تھے یا اب ہوئے۔۔۔؟" وہ حازق کو پڑھتے ہوئے دیکھ کر "۔
- بولا

نہ تو میں لائق ہوں، اور نہ ہی اللہ نے مجھے غیر معمولی ذہانت سے نوازا، بس میں اپنے معمولی ذہن سے بہت زیادہ محنت کر کے کچھ کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میری ذات کو جو مان، جو چاہت یہاں ملی، وہ مجھ میں کچھ کر گزرنے کی جستجو پیدا کر گی۔" وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے گویا ہوا۔

حازق دیکھنا ایک دن تمہارا بہت نام ہوگا، اور لوگ تم سے ملنے کے لیے سپیشل اپائنمنٹ "۔
"لیں گے اور پھر تم مجھے پہچاننے سے انکار کر دو گے

کوئی انسان بھلا اپنے اصل کو پہچاننے سے انکار کر سکتا، تم بھی پاگل ہی ہو اور ویسے بھی تم "۔
بھی یہاں اور میں بھی، پہلے پیپر دیں لے پھر کچھ اور سوچیں گے۔۔۔" وہ اسکے بازو پر ہلکا سا
- تھپڑ لگا کر دوبارہ اپنے نوٹس کی طرف متوجہ ہو گیا

Classic Urdu Material

کیا سارا بھی یاد کر لو گے۔۔؟ "حماد اسے گھورتے ہوئے بولا کیونکہ پیپر شروع ہونے میں کچھ ہی وقت باقی تھا۔

مجھے عادت ہے پیپر سے پہلے پورے کورس پر ایک آخری نظر لگانے کی۔ "وہ مینڈ سے"۔
باندھے بالوں کو ماتھے سے تو نہیں لیکن گردن کے پاس سے چھیڑتے ہوئے بولا
اور یقین جانو، میں پیپر سے پہلے جو بھی پڑھتا ہوں وہی سوال کو نسخہ پیپر کی زینت بنا
ہوتا۔۔۔ "حازق نے قدرے جتا کر کہا

تم اس وقت کو نسا ٹاپک پڑھ رہے۔۔؟ "حماد نے تو سنا ان سنا کر دیا لیکن احتشام حازق کی"
بات سن کر اب استفسار کرنے لگا

ورلڈ انیورسٹی۔۔۔ "حازق عام سے انداز میں بولا لیکن حیران تب ہوا جب پوری"
کلاس اس کے سر پر سوار بس اسی ایک سوال کی گردان کینے جارہی تھی کہ، تم کو نسا ٹاپک
پڑھ رہے ہو جیسے اس بات پر سو فیصد یقین ہو کہ یہی سوال پیپر میں آنے والا

Classic Urdu Material

میں کوئی ولی تو نہیں، جو یہی سوال پیپر میں آئے گا، میں نے تو بس حماد کو شرم دلانے کے "۔ کہا، لیکن آپ لوگ سریس ہو گئے

حازق بھائی آپ پھر بھی ہمیں بتادیں، کہ آپ نے کن ٹاپکس پر آخری نظر لگائی تاکہ ہم " بھی اچھی طرح انہیں دیکھ لیں۔ "ایمان اپنے نوٹس اسکے سامنے کیئے سراپا سوال بنے کھڑی تھی، اور پھر سب کی منتوں کے بعد وہ بتانے لگا لیکن آخر میں یہ باور ضرور کروایا کہ اگر اس سب میں سے پیپر نہ آیا تو ہر گز اس کا کوئی قصور نہ ہوگا، کیونکہ سب اپنی ذمہ داری پر یہ رسک لے رہے تھے، اور پھر پوری کلاس، سمیت سفائر، لکیر کے فقیر بنے وہی ٹاپک ۔ دہرانے لگے

حماد مجھے ہماری کلاس تھوڑی کھسکی ہوئی لگتی ہے۔ "اس نے سرگوشی کی، لیکن پھر نظر "

۔ حماد پر گی جو اپنے نوٹس کھولے حازق کے ہی بتائے ٹاپکس پڑھ رہا تھا

۔ سرسلی تم بھی اسی بات پر یقین کر رہے ہو۔ "وہ اسے گھورتے ہوئے بولا "

Classic Urdu Material

ہاں تو پوری کلاس اتنی پر امید دیکھائی دی، میں نے سوچا پڑھ لے حمادیہ نہ ہو فیل ہو کر۔
اس چڑیل کو اپنے پرہنسنے کا موقع دے دوں۔ "وہ ایک آنکھ دبا کر بولا تو حازق مسکرا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پیپر شروع ہونے سے تقریباً دس منٹ پہلے پوری کلاس سینئر کی طرف بڑھ گئی، لیکن وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ پوری کلاس ایک ساتھ، ایک کمرے میں نہیں بیٹھے گی بلکہ کوئی بھی ترتیب رکھ کر سٹوڈنٹس کو چار کلاسز میں تقسیم کرنا تھا اور ایک رواج گرسائنس والوں کی ہوگی تو دوسری روبزنس والوں کی ہونی چاہیے تھی تاکہ کوئی چیٹنگ نہ کر سکے۔

ہر کسی کے ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہوئے کیونکہ بہت سے سٹوڈنٹس صرف

دوستوں کے آسرے پر ہی تھے، بلکہ دور کیوں جائیں اپنے حماد صاحب بھی حازق کے

۔ آسرے پر تھے

Classic Urdu Material

حازق اگر میں تم سے علیحدہ ہو گیا تو پھر کیا ہو گا۔ "ٹینشن اسکے چہرے سے واضح ہو رہی تھی۔

کچھ بھی نہیں بس پیپر ہو گا۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے ادائے بے نیازی سے بولا۔

یہ دیکھو، محسوس کرو، میرے دل کی دھڑکن بڑھتی جا رہی ہے، بلکہ تیز رفتار سے دوڑتی جا رہی ہے۔ "وہ حازق کا دایاں ہاتھ اپنے سینے پر رکھے، اپنے دل کی دھڑکن سن رہا تھا۔

ہائے ربا۔۔۔ "وہ بے اختیار بولا پھر حماد کا ہاتھ تھام کر اسکی ہمت بندھانے لگا۔

کچھ نہیں ہوتا، ہم ایک ساتھ ہی ہوں گے، کیونکہ ہمارے رول نمبرز آگے پیچھے ہیں، لیکن اگر ہم علیحدہ ہوئے تو میں بے ہوش ہو جاؤں گا، اور کہوں گا مجھے آکسیجن نہیں آرہی، کیونکہ آپ لوگوں نے میری آکسیجن کو دوسری کلاس میں بیٹھا دیا، اور تمہیں پتہ پھر کیا ہو گا وہ میرا پیپر کھینچ کر مجھے کلاس سے باہر نکال دیں گے۔ "حماد جو قدرے غور سے اسکی بات سن رہا تھا، آخر میں کھل کر مسکرایا۔

Classic Urdu Material

پننتیس سے بنتا لیس رول نمبر ز، روم نمبر 16 میں آجائیں۔ "جو نہی سر کی آواز گو نجی حماد"
نے یکدم پلکے جھپکائی، پھر کھولیں کہ کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا اور جب یہ سچ نکلا تو اپنا بیگ
رکھ کر فوراً کلاس میں چلا گیا۔

اب وہ قدرے پرسکون ہو کر کلاس میں لگی آخری کرسی پر جا بیٹھا کیونکہ اس سے آگے
حازق کا رول نمبر تھا۔ جب تک وہ پیپر کے دوران حازق سے سوال ڈسکس نہ کر لے اسے
بھی اپنے اپنے مارک کرنے کے بعد میچ MCQs سکون نہیں آتا تھا، یہاں تک کہ
ضرور کرنے ہوتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دو گھنٹے بعد جو بھی سٹوڈنٹس کلاس سے نکلتا بر جوش ہی دیکھائی دیتا، ایک ایک کر کے سب
حازق کی کلاس کے باہر جمع ہونا شروع ہو گئے اور جو نہی وہ پیپر دے کر، اپنا بالوں پر لگا بینڈ
ٹھیک کرتے ہوئے باہر نکلا پوری کلاس نے ہلا بول دیا، کیونکہ پیپر میں وہی سب آیا جس
کے بارے میں حازق نے پیشن گوئی کی تھی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہائے مجھے نیچے اتارو، سب دیکھ رہے ہیں۔ "لڑکوں نے جب اسے اٹھایا تو وہ ارد گرد"۔
سٹوڈنٹس کی بارات دیکھ کر شرمندہ ہو کر بلش کرنے لگا۔

تقریباً پوری یونیورسٹی میں ان چار مہینوں کے اندر اندر یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ
میں بہت بانڈنگ ہے اور اب گراونڈ میں موجود تمام طلباء اسکا عملی ADP-CS1
نظارہ بھی کر رہے تھے۔

سفائر باقی سٹوڈنٹس کی طرح بس دور کھڑی انہیں مسکرا کر دیکھ ہی سکتی تھی، کیونکہ وہ خود
کو خود کلاس میں سب سے علیحدہ کر گئی تھی۔

اس پیپر کے بعد باقی پانچ پیپر میں پوری کلاس کا یہ معمول بن گیا کہ جو ٹاپک گھر سے یاد نہ
ہو اسے حازق سے آکر سمجھ لینا، اور وہ بھی بغیر کسی کو منع کیے بتاتا جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

یونیورسٹی میں تمام فرسٹ سمسٹر کا آخری پیپر انگلش کا تھا، پیپر ختم ہونے کا سوچ سوچ
کر زیادہ تر طلباء نے خوشی سے آج کا پیپر ہی یاد نہیں کیا تھا، شاید یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ وہ

Classic Urdu Material

لوگ کسی گورے کی اولاد کی طرح، پٹر پٹر انگلش بولنا جانتے ہیں۔ لیکن پیپر والے دن جب سوکراٹھے تو سب کی آنکھیں کھلیں کہ ہم تو پاکستان، یعنی پنجاب کے شہر بے مثال کے رہائشی ہیں کسی انگریز کی اولاد نہیں۔ اور پھر اس دن کی صبح زیادہ تر طلباء یونیورسٹی میں ہر جگہ کتابوں پر جھکے رٹے لگانے میں مصروف نظر آرہے تھے، ان میں سے ایک حماد بھی تھا۔

حازق میں نے کبھی سوچا نہ تھا کہ یہ انگلش اتنی مشکل بھی ہو سکتی ہے۔ "وہ اپنے کچھ نہ" پڑھ کر آنے پر پچھتا رہا تھا۔

ابھی پیپر شروع ہونے میں ٹائم ہے، تب تک میں تمہیں پارٹس آف سپیچ یاد کروادیتا" ہوں، کیونکہ یہی امپورٹنٹ ہے باقی لیڑ، اور اپلیکیشن کا پیٹرن دیکھ لینا وہ آسان ہیں، اور ٹرانسلیشن تو سب کو ہی آتی ہے۔ "اتنا کہہ کر وہ حماد کی کتاب بند کر کے، فننگر ٹپس پر سب پہلے پارٹس آف سپیچ گنوانے لگا اور تب تک گنوا تا رہا جب تک آٹھ کے آٹھ نام حماد کو یاد نہ ہو گئے۔

Classic Urdu Material

سمجھانا شروع اس نے صرف حماد کو کیا، لیکن آہستہ آہستہ پوری کلاس ارد گرد جمع ہو کر سننے لگی، کیونکہ وہ لوگ جب بھی حازق سے سمجھنے کے بعد کتاب کھول کر دیکھتے تو بہت جلدی ٹاپک یاد کر لیتے۔

سب سے پہلے حازق ناؤن کی تعریف انگلش میں دہرانے لگا اور مثالیں وضع کی، بعد میں پروناؤن کو اسی طرح دہرا کر اب باقاعدہ ان دونوں پارٹس آف سپیچ کا موازنہ کرنے لگا، اس کی آواز، اور سمجھانے کا انداز اتنا پراثر تھا کہ پندرہ سے بیس منٹ کے اندر اندر اس نے اتنی خوبصورتی سے اتنے لمبے ٹاپک کو سم اپ کر کے ناصر سمجھایا بلکہ یاد بھی کروا دیا۔ اپنے سمجھانے کے دوران وہ بار بار حماد سے پوچھتا کہ میں نے پہلے کیا بتایا تھا، اس طرح کرنے سے وہ حماد کو ساتھ ساتھ یاد کروا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اتفاقاً آج سفائر کارول نمبر اسی کمرے میں آیا جہاں حازق اور حماد تھے، وہاں تیس سے ساتویں سمسٹر کے BBA پینتالیس تک رو نمبرز نے بیٹھنا تھا، انکے ساتھ کلاس میں طلباء بیٹھے تھے۔

اس چڑیل کارول نمبر ہمارے ہی کمرے میں آنا تھا، جب کہ آج مجھے پیپر بھی نہیں آتا۔ "حماد قدرے آگے والی کرسی کی طرف جھک کر اپنے مخالف سمت بیٹھی سفائر کی طرف اشارہ کر کے حازق کو کہنے لگا۔

کیا تم اس کے سامنے چیٹنگ کرنے سے ڈر رہے ہو۔۔۔؟" وہ اسے چڑا رہا تھا۔

نہیں تو۔۔۔! بلکہ، ہاں تھوڑا تھوڑا سا۔" وہ انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

تمہاری شکل دیکھ کر شدت سے دل چاہ رہا، سفائر سے کہوں، کہ دیکھو چیٹنگ کے

میدان کا جانا مانا کھلاڑی تمہاری دہشت سے آج یہ عظیم کام کرنے سے گھبرا رہا۔" حازق

ہاتھوں میں پکڑے پن کو گھماتے ہوئے لا پرواہی سے بولا۔

گھبرا نہیں رہا، بس یہ سوچ رہا ہوں، جب وہ مجھے تمہارا پیپر چھاپتے ہوئے دیکھے گی، خود "سوچو کیا عزت رہ جائے گی تمہارے بھائی کی"

میرا بھائی کل گدھے گھوڑے بیچ کر ناسوتا، تو ابھی اس وقت میرے بھائی کو اپنی عزت "خطرے میں جھولتی نظر نہ آرہی ہوتی" اس نے گھورا تھا، کیونکہ کل حازق نے جتنی بار بھی حماد کو پڑھنے کے لیے کہا وہ یہی کہہ کر ٹالنا رہا کہ یارا نگلش بھی بھلا یاد کرنے والا سبکیٹ ہے۔

حماد اب خاموش رہنا پیپر ملنے والا، یہ ناہوسر ہمیں باتیں کرتے دیکھ کر ابھی سے علحیدہ "کردیں، اور پھر تم سارا وقت پیپر میں بیٹھ کر کریٹوراٹنگ کرنے کی بجائے مجھے گالیوں سے نوازتے رہو۔" حازق سر کو کلاس میں داخل ہوتے دیکھ کر فوراً سے بولا

اب میں اتنا بھی گرا ہوا نہیں کہ پیپر چھوڑ کر تمہیں گالیوں سے نوازوں، جب سر پر پڑی "ہو تب، یو نووٹ میرے ہاتھ کسی سائنسدان کی طرح پیپر پر چلتے جاتے ہیں، چلتے جاتے ہیں، چاہ کر پانچ صفحات سے پہلے بریک نہیں لگتی۔" وہ حازق کی کرسی کو پیچھے سے پاؤں مارتے ہوئے بولا، تو وہ محض مسکرا دیا

Classic Urdu Material

کا پیپر دے دیا گیا جو کہ خوش اسلوبی سے گزر گیا، حماد کو MCQs کچھ وقت میں انہیں زیادہ پوچھنے کی زحمت نہ کرنا پڑی، کیونکہ وہ اپنی شیٹ پر جواب مارک کرنے کے بعد ترتیب سے اسے تمام سوالوں کے آپشن بتاتا چلا گیا، تاکہ اگر اس نے کوئی کیا تو وہ کنفرم کر لے۔ اور جو نہیں کئے انکو مارک کرتا جائے۔

سبجیکٹو پیپر ملتے ہی حماد کو تھوڑا سکون ہوا کہ زیادہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، بس حازق سے تھوڑا آئیڈیا لینے کی ضرورت ہوگی، تمام سٹوڈنٹس اپنے پیپر پر جھکے دھڑادھڑ پیپر کرنے لگے، لیکن ڈسٹر بنس تب پیدا ہوئی جب سر نے آخری کالم میں سکینڈ لاسٹ نمبر پر بیٹھے حازق کا پیپر کھینچ لیا کیونکہ وہ پیچھے مڑے حماد کو ایکٹو پیسو کے بارے میں کچھ بتا رہا تھا۔ جو نہی سر اسکا پیپر لے کر گئے اس کے ساتھ ساتھ حماد کا بھی منہ کھل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

حازق پیپر واپس مانگو، ٹائم گزر رہا۔ "جب سر کو پیپر لیئے پانچ منٹ سے زیادہ وقت ہوا تو" حماد اسکی کرسی کو پیچھے سے پاؤں مار کر سرگوشی میں کہنے لگا، لیکن حازق نے اس بار پیچھے مڑنے کی غلطی نہ کی صرف سر کو ہلکا سا نہ میں ہلادیا جیسے کہہ رہا ہو کہ میرا کوئی موڈ نہیں سر کی منتیں کرنے کا۔ حماد نے غصے میں زور سے کرسی کو ہٹ کیا اور اپنا پن بند کر کے مزید۔ پیپر لکھنے سے ہاتھ روک دیا۔

اگر تم نے پیپر واپس نہ مانگا تو میں بھی ایک لفظ مزید نہیں لکھوں گا۔ "وہ قدرے نیچے کو"۔ جھک کر سرگوشی کر کے واپس اپنی سیٹ پر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

سر پلیز اسکا پیپر واپس کر دیں، پہلے ہی اتنا ٹائم گزر گیا اور ہمارا آج کا پیپر ہے بھی لمبا کیسے" پورا ہو سکے گا۔ "سفائر جو کب سے اپنا پیپر چھوڑے ان دونوں کی حرکتیں دیکھ رہی تھی آخر کار ایک لمبی سانس لینے کے بعد کلاس کی خاموشی میں بولنے کی جسارت کر چکی تھی۔ یہاں سفائر کی آواز گونجی وہاں ان دونوں کو بڑا جھٹکا لگا، کہ کیا واقعی آج سورج مشرق سے۔ ہی نکلا جو سفائر میڈم حماد اور حازق کی جوڑی کا ساتھ دے رہی ہے

Classic Urdu Material

یس سرپلیز آپ حازق کا پیپر واپس کر دیں، کیونکہ سوال میں نے پوچھا تھا وہ تو بس مجھے "بتانے کے لیے پیچھے دیکھ رہا تھا۔" سفائر کے یکدم بولنے پر حماد کو ہمت ملی تو بول اٹھا

"آپ بے شک میرا پیپر لے لیں، لیکن حازق کا پیپر واپس کر دیں"

بے وقوف انسان۔۔۔ "حازق نے پیچھے مڑ کر باقاعدہ اسے آنکھیں دیکھائیں، کیونکہ وہ"

ایک بار پھر جوش میں ہوش کھو بیٹھا تھا، زیادہ ہی جذباتی تھا

اوکے آئی ہیونو ایشو۔۔۔ "سرنے اتنا کہہ کر حماد کا پیپر بھی کھینچ لیا اور حازق کا بھی واپس"

نہ کیا

اب حازق کو حماد پر غصہ آنے لگا کہ آخر اس نے اپنا پیپر کیوں دیا، وہ غصے میں پن وغیرہ سمیٹ کر کرسی سے اٹھ گیا کیونکہ اب وہ مزید یہاں بیٹھ کر سر کی شکل نہیں دیکھنا چاہتا تھا،

اسے دیکھتے ہوئے حماد بھی اٹھ کھڑا ہوا

دس ازناٹ فیسر، ہر کوئی ایک دوسرے سے پوچھ رہا، پھر آپ نے کسی اور کا پیپر کیوں"

نہیں کھینچا۔" سفائر ان دونوں کو اٹھتے دیکھ کر فوراً بولی

Classic Urdu Material

۔ لگتا یہ پاگل ہو گئی ہے۔ "حماد نے حیرانگی سے کہا"

میری بھی حالت تم سے علیحدہ نہیں، یہ ہماری حمایت کر رہی ہے، کچھ ناممکن سی بات " معلوم ہو رہی ہے۔ "وہ دونوں تمام طلباء کے درمیاں میں کھڑے نہ باہر جانے جو گے اور ۔ ناواپس کر سی تک

سراگر آپ نے ان کا پیپر واپس نہیں کرنا تو میرا بھی رکھ لیں۔ "وہ اتنا کہہ کر اپنی چیزیں " سمیٹ کر کرسی سے اٹھ گئی۔ جبکہ حازق اور حماد کا بے اختیار ہاتھ دل پر گیا کہ آخر اس لڑکی کو ہوا کیا، یا یہ صرف ایک حسین خواب ہے۔ باقی بھی کلاس منہ کھولے سفائر کا رد عمل دیکھ رہی تھی، اس کی دیکھا دیکھی سب سے پہلے داود نے ہمت کر کے اپنے پیپر سے ہاتھ اٹھائے اور پھر ایک ایک کر کے اس کلاس میں بیٹھے پچیس کے پچیس کلاس فیلوز پیپر اسی والے تو BBA - جگہ چھوڑ کر وہاں سے ہٹ کر دروازے کے پاس کھڑے ہو گئے حیرت کا مجسمہ بنے اپنے اس سال کے فریشرز کو دیکھ رہے تھے جو کسی پٹانے سے کم نہ تھے۔

۔ یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ "سرا ان کی اس حرکت پر غصے سے آگ بگوکہ ہو گئے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر آپ ہماری کلاس کے سٹوڈنٹس کا پیپر واپس کر دیتے تو ہم یہ بد تمیزی ہر گز نہ کرتے۔ "سفائر بھی فوراً بولی

۔ وہ دونوں چیٹنگ کر رہے تھے۔ "ایگزیمینرز غصے سے دھاڑا"

سر وہ تو میں بھی کر رہا تھا۔ "جتنے غصے سے سر بولے اتنے ہی پر سکون انداز میں داؤد نے جواب دیا

میں آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ تک یہ بات لے کر جاؤں گا۔ "سر انگلی اٹھائے سب کو"۔ وارن کرنے لگے

اور ہم پرنسپل کو اپروچ کریں، کہ آپ کے ہوتے ہوئے، سٹوڈنٹس نا صرف نظروں "سے چیٹنگ کر رہے تھے بلکہ موبائیل بھی زیر استعمال رہا۔ "سفائر نے دو ٹوک جواب دیا،

ڈیپارٹمنٹ کے طلباء موبائیل سے دیکھ کر پیپر BBA وہ سر کو باور کروا گی کہ آپ کے کر رہے تھے۔ آج کافی عرصے بعد کلاس نے سفائر کو اسکے پہلے والے موڈ میں دیکھا، جہاں

۔ وہ چپ رہنا جانتی نہ تھی

Classic Urdu Material

سر نظر ہمیں بھی آتا، وہ علیحدہ بات ہے کہ ہم خاموشی اختیار کیئے اپنے کام میں مصروف رہے، لیکن اگر آپ ہمیں اتنی سی فیور نہیں دے سکتے تو پھر خاموش ہم بھی نہیں رہیں گے۔" وہ سر کو باقاعدہ بلیک میل کر گئی تو پوری کلاس نے سفائر کا ساتھ دیا، سب سے آگے سفائر لگی اور اسکے ساتھ ہی پوری کلاس باہر کی طرف بڑھ گئی۔ ان سب کو باہر کی طرف جاتے دیکھ فوراً سر نے ٹوک دیا۔

آپ سب اپنی یونٹی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر مجھے بلیک میل کر رہے ہیں، لیکن خیر اسکا فیصلہ " بعد میں ہو گا فی الحال واپس بیٹھیں اور اپنا پیپر کریں۔" سفائر کے خطرناک ارادے جان کر ایگزیمینز کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھا اور حازق اور حماد کو گھورتے ہوئے انکا پیپر واپس کر دیا۔

"۔۔۔ ایکسیوزمی سر"

جو پندرہ منٹ ہمارے ضائع ہوئے، آپ کو اسکے لیئے ہمیں ایکسٹرا ٹائم دینا ہو گا۔" حازق " والے سر کی ADP-CS پیپر واپس لے کر آنکھیں پٹیٹا کر مزے سے بولا اور پھر

Classic Urdu Material

دکھتی رگ پر پورے اعتماد سے پاؤں رکھے دھڑلے سے ایک دوسرے کا پیپر چھاپتے چلے گئے۔

حماد سفائر تمہیں دیکھ رہی ہے۔ "حازق ایکسٹرا ٹائم ختم ہونے سے پانچ منٹ پہلے اپنا پیپر" ختم کر کے اب حماد کو زچ کرنے لگا جو فل ٹو فل اسکی لکھی ٹرانسلیشن کاپی کر رہا تھا

میری عزت کا جو جنازہ نکلتا تھا وہ تو نکل گیا، اب ڈرنے کی کیا ضرورت، بس تم تھوڑا پیپر" اس سائیڈ پر کرو، ٹائم ختم ہونے والا۔" وہ مسلسل لکھتے ہوئے بولا، اور اپنا چلتا ہوا ہاتھ تب۔ رو کا جب پیپر پورا کر لیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حماد ہمیں سفائر کا شکریہ ادا کرنا چاہئے اسی کے کانفیڈینس کی وجہ سے ہمارا پیپر واپس مل گیا۔" پیپر دینے کے بعد وہ حماد کو اتنا کہہ کر بازو سے پکڑے سفائر کی طرف بڑھنے لگا

۔ بریک پر پاؤں رکھو۔" وہ اپنا بازو چھڑاتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھ سے یہ امید ہر گز مت رکھتا کہ میں اسے شکریہ کہنے جاؤں۔ "وہ گھورتے ہوئے بولا"

۔ اور مخالف سمت کو چل پڑا

حماد یہ غلط بات ہے، اتنی سخت مخالفت کے باوجود بھی اس نے ہمارا ساتھ دیا، اب ہم پر"

فرض ہے کہ ہم اسے چاکلیٹ دیں اور ساتھ شکریہ ادا کریں۔ "حازق کندھے پر موجود

۔ بیگ ٹھیک کرتے ہوئے بولا

"۔ ٹھیک ہے ہم اسے تھینکس کہیں گے، اور وہ بھی چاکلیٹ کے ساتھ لیکن آج نہیں"

۔ آج کیوں نہیں۔ "وہ فوراً بولا"

یار کچھ تو خیال کرو، تازہ تازہ اس چڑیل کے سامنے میری عزت کا فالودہ بنا، کم از کم اس"

سمسٹر کی ایک ہفتے کی چھٹیوں میں، میں خود کو اس سے جنگ کرنے کے لیے تیار پاؤں گا۔"

۔ وہ چہرے پر حد درجے کی معصومیت سجائے گویا ہوا

Classic Urdu Material

اب تو چڑیل نہیں کہو، آج مجھے وہ اتنی سویٹ لگی۔ "حازق اسکے چڑیل کہنے پر برامان گیا" جبکہ حماد نے اسے باقاعدہ گردن موڑ کر دیکھا، لیکن کچھ کہے بغیر اسے وہاں سے کھینچتا ہوا۔ پارکنگ ایریا میں لے آیا۔

حماد اگر تھینکس نہیں کہنا تھا تو کم از کم باقی سب سے ایک بار مل تو لینے دیتے، میں کیسے "اگلے سات دن سب کے بغیر گزاروں گا۔" حازق سنجیدگی سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے۔ منہ بنا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔

ایک طرف پوری یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس تھے جو ان چھٹیوں میں گھومنے کا ارادہ رکھتے تھے جبکہ دوسری طرف حازق تھا جو پیپر ختم ہونے کا سوچ کر ہی افسردہ دیکھائی دینے لگا۔ تم پریشان نہیں ہو، ہم بھی اس بار ان چھٹیوں میں کہیں گھومنے چلیں گے۔ "حماد نے" اسکی ادا اسی کم کرنے کے لئے کہا۔

ڈیڈ مجھے یونیورسٹی آنے دیتے ہیں، یہی انکا مجھ پر بہت احسان ہے، اس سے آگے کی نہ تو "میں ان سے امید رکھتا ہوں اور نہ ہی رکھنا چاہتا ہوں۔" وہ طنزیہ کہہ کر سر جھٹک گیا۔

حماد میں نے سنا ہے، اولاد جیسی بھی ہو، چاہے وہ اچھی ہو یا بد سے بدترین، والدین کا دل "اس معاملے میں اتنا نرم ہوتا کہ وہ اسکی ہر خطا آسانی سے معاف کر دیتے ہیں۔۔۔" یکدم اسکا، خود کی ذات پر چڑھا ہول ہٹ گیا تو وہ پوری آب و تاب سے بکھرنے لگا۔

لیکن میرے معاملے میں ایسا کیوں نہیں ہے حماد، وہ دونوں جو میرے وجود کا اصل ہیں "وہ مجھے آج تک معاف نہیں کر سکے، حالانکہ میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں۔" وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے گویا ہوا لیکن آنکھوں سے نکلنے والے چند گرم پانی کے قطرے اسے احساس دلا گئے کہ وہ پھر سے جذبات کی رو میں بہہ چکا۔

حازق کچھ لوگوں کو اللہ نے یہ توفیق ہی نہیں دی، کہ وہ ہیرے کو پہچاننے کی وسعت "رکھیں۔" وہ اپنے مخصوص انداز میں اسکی ہمت بندھانے لگا۔

لیکن میری ایک بات یاد رکھنا، تم وہ قیمتی ہیرا ہو جسکی چمک سے ایک دن انکی آنکھیں "چندھیانے لگیں گی لیکن وہ تمہارے اتنے قریب ہونے کے باوجود بھی تمہیں حاصل نہ کر سکیں گے۔" حماد اتنا کہہ کر گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔



- ڈیڈ مجھے کچھ پیسے چاہیے۔ "وہ شرمندہ سا سر جھکائے کہہ گیا۔"

"کیوں تمہاری پاکٹ منی کدھر ہے؟"

وہ میرے پاس ہی ہے، لیکن مزید پیسوں کی ضرورت ہے، ان چھٹیوں میں میری پوری "کلاس کسی دوسرے شہر جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔" حازق پیپر ز ختم ہونے کے اگلے دن سب کے بار بار میسج کر کے منانے پر مان تو گیا لیکن اب گھر والوں سے پیسے مانگنا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا، اس لیے ایک ہی سانس میں اپنی بات بیان کر گیا۔

میں تمہیں پیسے کمانے والی مشین نظر آتا ہوں، جواب تمہاری ان شاہانہ سرگرمیوں کو

- بھی پورا کروں۔ "وہ قدرے جتا کر بولے۔"

میرا فرض بس تمہیں تعلیم دلوانا اور تمہاری بنیادی ضروریات کو پوری کرنا، اس سے

آگے کی مجھ سے امید مت رکھنا، کیونکہ کل کو میرے بڑھاپے میں تم میرے کسی کام کے

Classic Urdu Material

نہیں، پھر میں کیوں موجودہ وقت میں اپنی خون پسینے کی کمائی تم پر ضائع کرتا پھروں۔۔"

۔ سامنے بیٹھا شخص سفاکی سے کہتا ہوا حازق کو بے دردی سے توڑ گیا

آپ بے شک اپنے یہ فرائض پورے نہ کریں، مجھے تعلیم بھی نہ دلوائیں اور نہ ہی میری"

بنیادی ضروریات پوری کریں لیکن صرف ایک بار مجھ بسے حاشر اور عنائے کی طرح محبت

تو کریں، مجھے بھی انکی طرح اپنی ذات کا مان دیں۔" وہ آنکھوں میں آنسو لیے اپنے باپ

۔ کے قدموں میں بیٹھ گیا

حازق تم میرے وجود کا وہ ناسور ہو، جسے ناتو میں کاٹ سکتا ہوں اور نہ ہی سینے سے لگا کر"

۔ رکھ سکتا ہوں۔" وہ اپنے پاؤں قدرے پیچھے کھینچتے ہوئے گویا ہوئے

اگر کبھی وقت ملے تو اپنے وجود کے اس ناسور کو ٹٹول کر دیکھیے گا، وہاں آپ کو کبھی نہ"

بھرنے والے زخم دیکھائی دیں گے، جو ایک دن اچانک اس ناسور کو بے مول کر کے

۔ موت کے گاٹ اتار دیں گے۔" وہ ہندیانی انداز میں چلایا

Classic Urdu Material

مجھے بتائیں میں کیا کروں، کیا یہ میرا قصور ہے کہ میں ایسا ہوں۔ "وہ وہاں سے اٹھ کر اپنا"

ہاتھ دیوار پر زور زور سے مارنے لگا۔

یہ تمہارا قصور نہیں، بس کاش تم میرے گھر میں پیدا نہ ہوتے۔ "حازق کی بگڑتی حالت"

دیکھ کر وہ اس بار کچھ نرمی سے گویا ہوئے

۔ کاش۔۔۔ "اس نے حسرت بھری سانس لی"

کاش میں ایک امیر باپ کی بجائے کسی غریب والدین کی اولاد ہوتا، کم از کم ان کے محبت"

۔ بھرے لمس سے محروم تو نہ رہتا۔ "وہ دوبارہ بولا

کاش۔۔۔! تم ایسے ہی کسی گھر کی پیداوار ہوتے تو کم از کم میں اپنے سٹیٹس میں تمہیں"

"۔ کسی سے متعارف کروانے میں شرمندگی محسوس نہ کرتا

کیا آپ کو اپنی اولاد کے احساسات سے زیادہ اپنے سٹیٹس کی پرواہ ہے، کیا اگر میں بھی حاشر"

یا عنائہ کی طرح ہوتا تو ہی آپ کی اور ماما کی محبت کا لیبل میرے ماتھے پر چمکتا، لیکن آپ

دونوں، جو مجھے اس دنیا میں لانے کا سبب بنے وہی میری حقیقت کو قبول نہیں کرتے، تو

Classic Urdu Material

میں کسی اور سے کیا امید لگاؤں۔ "وہ اتنا کہہ کر مڑ گیا لیکن پیچھے ہال کے داخلی دروازے میں اپنی ماں کو کھڑے پایا، وہ آنکھوں میں شکوے سے بھری نمی لیے تیزی سے دوڑا اور اگلا سانس اپنے کمرے کا دروازہ لاک کرنے کے بعد لیا، اور پھر اپنے وجود کی، کبھی نہ تھمنے والی چیخوں کا گلا گھونٹنے لگا جب نہ کنٹرول ہوا تو کمرے کی چیزوں کو پھینکنے لگا، خود کو اذیت دینے لگا۔

اس ایک ہفتے میں حازق نے اپنا سیل آف کر کے صرف اپنے آپ کے ساتھ وقت گزارا اور اس وقت گزاری کے ہاتھوں وہ کئی بار ٹوٹا پھر خود ہی اپنی ذات کو جوڑتا، کی بار رو یا پھر خود ہی آنسو صاف کر لیتا، جتنی شدت سے اس کا وجود توڑتا وہ اتنی ہی شدت سے واپس پورے قد پہ کھڑا نظر آتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا مسئلہ تمہارے ساتھ، فون کیوں آف کر رکھا، وہاں سب نے میری جان کھائی ہے کہ "تم کدھر غائب ہو۔" حماد نے تقریباً پچھلے چھ دنوں سے اسکی خاموشی پر ایک لفظ نہیں کہا،

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیونکہ وہ اسے وقت دے رہا تھا لیکن اب برداشت نہیں ہوا تو گھر چلا آیا کیونکہ پرسوں

دوبارہ کلاس سز شروع ہونے والی تھی اور حازق ابھی تک نارمل نہیں ہو پا رہا تھا

بس موڈ نہیں تھا کسی سے کونٹکٹ رکھنے کا اس لیے سیل آف کر دیا، لیکن تم بتاؤ ٹور کیسار ہا

آپ لوگوں کا۔؟" وہ لہجے کو قدرے نارمل رکھ کر گویا ہوا لیکن اسکی سرخ سو جھی آنکھیں

ساری کہانی بیان کر رہی تھی

جب تم نے کال کر کے جانے سے منع کیا، تو میں نے بھی جانے سے انکار کر دیا، پھر سب

"نے مشترکہ فیصلہ لیا، کہ تمہارے بغیر کوئی نہیں جائے گا

تم میری وجہ سے اپنا گولڈن ٹائم پریڈ ضائع نہیں کرو، میری ذات ہمیشہ اندھیروں میں

رہنے والی ہے تو کیا ہر بار تم میری وجہ سے آگے بڑھنے کی بجائے پیچھے اندھیرے کی طرف

"لپکو گے

تم مجھے نہ سمجھاؤ تو بہتر ہے، بیکاز آئی ہیو مائے اون سینس آف ویو۔" وہ حازق کی طرف

دیکھ کر غصے سے بولا

Classic Urdu Material

اور تم اپنی یہ غمزہ شکل ٹھیک کرو، پرسوں کلاس سسز سٹارٹ ہیں، تم میرے حصے کی بھی " پڑھائی کر لینا اور میں پورا سمسٹر موجیں کر کے فائنل میں چیٹنگ کر لوں گا، کیسا آئیدیا۔ " حماد سے ہنسانے کے لیے ہاتھ پر ہاتھ مار کر بولا اور پھر بالآخر چھ دنوں بعد حازق کے چہرے پر مسکراہٹ واضح ہوئی۔

تم انتہائی گرے ہوئے انسان ہو، لیکن یاد رکھنا اس بار مجھ سے یہ امید مت لگانا، کیونکہ "۔ ایسے تمہیں پکی پکائی کھیر کھانے کی عادت پڑ جائے گی

تم عادت پڑ جانے کی بات کرتے ہو، جبکہ مجھے عادت پڑ چکی ہے، تمہارے بے جالار ڈیپار " نے مجھے کہیں کانہ چھوڑا، یہاں تک کہ مجھے اس سفائر کو بھی منہ دیکھانے کے لائق نہیں "۔ چھوڑا۔ " وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے فرضی آنسو صاف کر رہا تھا

تم انتہائی ڈرامے باز بھی ہو، میرا خیال ہے تمہیں شوبز جوائن کر لیتی چاہیے وہاں ایسے "۔ دو نمبر ٹیلینٹ کی ضرورت ہے۔ " حازق خوشخواہ چڑچڑاہور ہاتھا

Classic Urdu Material

میری چھوڑو تم جو اُن کر لو، اچھے خاصے، چلتے پھرتے ماڈل ہو، کسی بھی برینڈ کے کپڑوں کی مشہوری کر سکتے ہو۔" حماد کی غیر سنجیدگی سے کی گئی بات یکدم حازق کے دل کو لگی وہ پچھلے دنوں میں شدت سے پارٹ ٹائم جاب کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ لیکن اب حماد کی بات نے سوچوں کے کی درواہ کئیے لیکن حماد سے ابھی کوئی بات کئیے بغیر وہ موضوع بدل گیا۔



حازق ٹھیک تو ہے نا۔؟" حماد فون کال سننے کی غرض سے کلاس سے باہر نکلا تو داود بھی اس کے پیچھے آگیا، اور کال بند ہونے پر استفسار کرنے لگا۔ کیونکہ ناصر ف داود نے بلکہ باقی کلاس نے بھی حازق کی اس نئے سمسٹر میں غیر معمولی سنجیدگی نوٹ کی تھی، اور سب سے عجیب بات اسکی آنکھوں کی سرخی ابھی تک موجود تھی جسے وہ کالا چشمہ لگا کر چھپانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں ٹھیک ہے، بس کبھی کبھی بہت اپ سیٹ ہو جاتا، پھر میں بھی اسے سپیس دیتا ہوں،" کہ وہ اکیلا خود کے ساتھ وقت گزارے اپنے آپ کو سمجھے، لوگوں سے لڑنا سیکھے بلکہ نہیں لوگ تو پھر کچھ نہیں کہتے اپنے گھر والوں سے لڑنا سیکھے کیونکہ اصل تکلیف کی وجہ وہی اپنے ہیں۔ "حماد رنجیدہ ہوا

لیکن تم لوگ پریشان نہیں ہو، کلاس سسٹارٹ ہوگی ہیں اب دوبارہ نارمل ہو جائے گا۔" حماد نے اسے مطمئن کیا، سفائر جو کہ کلاس سے باہر نکلنے کی غرض سے دروازہ کھول رہی تھی، حماد اور داود کی آواز سن کر بے اختیار انکی باتیں سننے لگی۔ اور پھر ایک فیصلہ پر پہنچی، جس کام کو کرنے کے لیے وہ خود میں پچھلے چار مہینے سے ہمت نہ لا پارہی تھی وہ کام ابھی دو منٹوں میں ہوا تھا

۔ سفائر دروازہ کھول کر ان دونوں کو انور کرتی ہوئی کیفے کی طرف بڑھ گئی



Classic Urdu Material

دنیا ادھر سے ادھر ہو سکتی ہے لیکن یہ عورت نہیں بدل سکتی۔ "حماد کو اسکا اس طرح"
- اگنور کرنا جلا ہی گیا تو حازق کے ساتھ ٹکلتے ہوئے مسلسل بڑبڑا رہا تھا
- کونسی عورت۔ "اسنے رخ موڑ کر پوچھا"

کلاس میں ایک ہی چڑیل ہے، انسان کم از کم اخلاقا سلام لے لیتا لیکن وہ تو خود کو پتہ نہیں"
- کس ریاست کی شہزادی تصور کرتی ہے۔ "وہ ناک چڑھاتے ہوئے بولا
کیا چڑیل کسی ریاست کی شہزادی ہو سکتی ہے، اور کیا چڑیل انسان ہو سکتی ہے۔ "آپنی"
طرف سے وہ پتے کی بات کر کے حماد کو زچ کر رہا تھا، لیکن جب حماد نے رکھ کر دواسکے
کان کے نیچے لگائیں تو جوابی کاروائی کے لیے حازق بھی اس پر جھپٹا لیکن اسکا ارادہ بھانپ کر
حماد وہاں سے اٹھ کر پوری کلاس میں اودھم مچانے لگا، حازق نے جو نہی اپنا بدلا پورا کیا،
کلاس اسے داد دینے لگی، اور حماد صاحب نے جوش میں آکر ایک بار پھر سے ہوش کھو
- دیے

Classic Urdu Material

والو، میں ایک انتہائی شریف اور معصوم قسم کا ADP-CS لسن ٹومی ویری کئیر فلی " انسان ہوں، اور مجھ جیسا انسان آپ کو موبائیل کی ٹارچ لے کر ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملے گا۔ " وہ پہلی لائن میں رکھی کر سیوں میں سے ایک پر چڑھ کر ہاتھ اٹھا کر پورے جو بن میں بولنا شروع ہو گیا لیکن یہ بھول گیا کر سی پر رکھا بیگ اسکے پاؤں لگنے سے مسلسل گندا ہو رہا۔

ہمارا دماغ تو نہیں خراب جو ٹارچ لے کر ایک بار پھر سے تم جیسا پیس ہی ڈھونڈیں، تم کیا " جانوں تمہیں برداشت کرنے پر ہمیں یونیورسٹی کی ہواؤں کے ساتھ ساتھ یہاں کی دیواریں اور فرنیچر تک بھی سلام کہتے ہیں۔ " حازق نے اسکی کمر پر مکا مار تے ہوئے کہا اور فوراً علی کے پیچھے ہو گیا، کیونکہ حماد اسکے بالوں پر ہاتھ ڈالنے میں ایک منٹ کی دیری نہ کرتا۔

تم اپنی خیر۔۔۔ " ابھی آدھی بات حماد کے منہ میں ہی تھی جب اسکے ناک پر کوئی چیز " کافی زور سے لگی۔

Classic Urdu Material

اوہ تیری۔۔۔" اسنے ناک پر ہاتھ رکھے فوراً اس طرف نظریں کی جہاں سے مار کر مارا گیا،"
لیکن یہ کیا سامنے سفائر بیگم جارحانہ تیور لیئے اسے گھورنے میں مصروف تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ کیا بد تمیزی تھی۔۔۔؟" وہ غصے سے دھاڑا

یہ وہی تھا جسکے تم قابل ہو، کیونکہ انسانوں والی تو کوئی بات تم میں ہے نہیں۔" سفائر نے

ہاتھ میں پکڑا شاپرا ایمان کو تھمایا اور حماد کو سویر سے پکڑ کر نیچے کھینچا

تم ہوتی کون ہو مجھے ہاتھ لگانے والی۔" حماد گرتے گرتے بچا تھا اب خود کو سنبھال کر

اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگا

تم ہوتے کون ہو، میری چمیر پر کھڑے ہونے والے۔" وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تو

حماد اب اسکا اتنا سخت رد عمل سمجھ گیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ لیکن یہ چیر تو لکڑی کی ہے۔۔ "وہ پر سوچ انداز میں بولا"

۔ کیا تم ایک لکڑی ہو۔۔ "وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے گویا ہوا"

میں تمہارا منہ نوچ لوں گی بے وقوف انسان، تم نے میرا سارا بیگ گندا کر دیا۔ "سفائر کی" مجبوری کہ وہ اسے ہاتھ نہیں لگانا چاہتی تھی ورنہ کسر کبھی نہ چھوڑتی اور اپنے نئے بیگ کو اتنی بے دردی سے گندے کیئے جانے پر آٹھ آٹھ آنسو بہانا چاہتی تھی

تم واقعی ایک چڑیل کی مثال ہو، جو خوبصورت لوگوں کی خوبصورتی سے جل کر انکے منہ پر وار کرتی ہو۔ "حماد پوری کلاس کے سامنے اپنی عزت افزائی پر تڑپ ہی گیا اب جوابی کاروائی بھی اتنی شدید تھی

حماد آج تو گیا کام سے۔ "حازق نے سرگوشی کی، کیونکہ وہ سفائر کے منہ پر اسے چڑیل"

۔ کہہ چکا تھا، کلاس میں دبی دبی سی ہنسی گونجنے لگی

شٹ اپ، یومیڈ انسان، اپنے بارے میں تمہیں کچھ زیادہ ہی خوش فہمی ہے، پتہ مجھے کتنے

۔ پانی میں ہو تم۔ "وہ تو اسکے چڑیل کہنے پر سلگ ہی گئی تھی

Classic Urdu Material

اللہ کا شکر ہے خشکی پر موجود ہوں، میں کونسے تمہارے پیسے لے کر بھاگا ہوں جو ایسے "

تانا دے رہی ہو۔۔۔" حماد لا پرواہی سے بولا

تم سے یہ امید بھی کی جاسکتی ہے، ایک نمبر کے نقل خور انسان، باتیں ایسے کرتے تھے " جیسے کسی جنگیز خان کی اولاد ہو، پیچھے سے نکلے تم ایک معمولی سپر چیٹنگ کرنے والے۔ " سفائر نے دل میں دبایا بدلہ پورا کیا

میں بتا رہا ہوں کوئی روک لے مجھے، ورنہ میرے ہاتھ آج ایک چڑیل کے خون سے " رنگ جائیں گے۔ " حماد اپنی کھلم کھلی بستی پر سکتے میں آگیا اور جب سکتا ٹوٹا تو اپنا ہاتھ

زبردستی حازق کے ہاتھوں میں تھما دیا جیسے وہ روک رہا ہو اسے

۔۔۔ پھر پتہ تم لوگ کیا کہو گے، تم لوگ کہو گے "

(وے حماد تو کینے ثواب داکم کیتا۔ " (حماد تم نے بہت نیک کام کیا ")

۔ میں مر ہی نہ جاؤں تمہاری اس نیک نامی پر۔ " سفائر جل کر بولی "

Classic Urdu Material

ذرا پڑے ہٹ کر مرو، میرے سرے مت چڑھ جانا۔ "حماد اسکو مزید جلاتے ہوئے"
- قدرے پیچھے کو کھسکا

سٹاپ اٹ حماد، مزاق اسی حد تک اچھا لگتا جب تک کسی کو برا نہ لگے، جب برا لگنے لگے تو"
وہ کسی شخص کی ذات پر دھڑلے سے وار کرنا کہلائے گا۔ "حازق کو یہاں بولنا ضروری لگا
- کیونکہ ان کا جھگڑا طول پکڑ رہا تھا

تم تو رہنے ہی دو، تمہاری وجہ سے یہ ہمارے سروں پر چڑھنا ناچ رہا، ورنہ یہ ہے کیا ہماری"
کلاس کا ایک معمولی سا نالائق سٹوڈنٹ۔ "سفارِ اب کی بار حازق کو بھی لپیٹ میں لے
- گئی

اگر تمہیں پڑھائی کرنی آتی ہے، تو مجھ میں یہ ہنر ہے، کیا تم میری طرح ڈانس کر سکتی ہو،"
اور دوسری بات تم ہو کیا، سیٹیج پر جا کر بولنا تو تمہیں آتا نہیں۔ "حماد کی زبان کہاں خاموش
- رہنے والی تھی

"- جہنم میں جاو"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور تم چڑیلوں کی دنیا میں جاو، یہاں ہمارا جینا حرام کر کے رکھا ہے، ہنسو تو تمہیں تکلیف " ہے، بولو تو تمہیں تکلیف ہوتی ہے، جاو بی بی معاف کرو، اور اپنے جیسی مخلوق میں زندگی گزارو۔ " حماد لگے ہاتھوں حازق کا بدلہ بھی لے گیا، سفائر کو یکدم احساس ہوا کہ حماد اسے، اسی کے کہے الفاظ لٹا رہا۔

حماد بی ان لمٹس، لڑکیوں سے بات کرنے کی تمیز کہاں گی تمہاری۔ " حازق نے اس کے " بازو پر دباو ڈال کر اسے مزید بولنے سے روکا۔

تو لڑکیوں کی تمیز کہاں گی جو اتنے ہینڈ سم غیر محرم کو مار کمارتے ہوئے، چھیڑا جا رہا۔ " اس نے جس لہجے میں کہا پوری کلاس گلا پھاڑ کے ہنسی اور سفائر تیوری چڑھائے سب کو دیکھنے لگی۔

شکل دیکھی ہے اپنی۔۔۔ " سفائر ہاتھ اٹھا کر کہنے لگی "۔

لو دیکھ لی اب کہو کیا کہنا ہے۔ " حماد موبائل کافرنت کیمرہ آن کر کے باقاعدہ سیلفی لے کر بولا۔

Classic Urdu Material

"تم سے بات کرنا ہی فضول کام ہے"

اور مجھے کیوں لگتا، تمہارا من پسند فضول کام میرے سے بات کرنا ہی ہے۔ "حماد اب"

۔ باقاعدہ اسے چڑا رہا تھا اور سونے پر سہاگہ وہ اس کی یہ خواہش پوری بھی کر رہی تھی

حازق اسے منع کرو، ورنہ اب میں بھی لحاظ نہیں رکھوں گی۔ "جب کچھ نہ سمجھ میں آئی تو"

۔ وہ پھر سے حازق کو درمیان میں گھسیٹ لائی

میری کوئی سنتا ہی کب ہے جو میں منع کروں، اور ویسے بھی تم دونوں ہی کم نہیں، میں"

۔ کسی کو فیور نہیں کروں گا۔ "وہ علیحدہ منہ بنا کر روٹھے پن سے گویا ہوا

حماد انف، اب ایک اور لفظ بھی مزید نہ بولنا ورنہ سچ کہہ رہی ہوں میں اپنے اور تمہارے"

۔ درمیان لحاظ بھول جاؤں گی۔ "وہ انگلی اٹھا کر تنبیہ کرنے لگی

جھگڑا پہلے تم نے شروع کیا، میں معصوم، تم جیسی چڑیل کے ہتھے۔۔۔۔۔ "ابھی کچھ الفاظ"

۔ حماد کے منہ میں ہی تھے جب سفائر اس پر جھپٹی

جنگلی چڑیل، چھوڑو میرے بال۔ "اسکے ایک بار پھر چڑیل کہنے پر، بال چھوڑنے کی" بجائے سفائر کی پکڑ مزید مضبوط ہو گئی۔ حازق سمیت سب منہ کھولے کلاس کا منظر دیکھ رہے تھے، جو چڑیا گھر سے کم نہ تھا۔

سفائر کچھ خیال کرو، چھوڑو اسکے بال۔ "سماڑہ نے پیچھے سے اسے کھینچ کر حماد کے بالوں" سے الگ کر دیا، سفائر اپنے ہاتھ، حماد کے لمبے بالوں سے علیحدہ کرنے سے پہلے ایک بار زور سے اسکے بال کھینچنا نہیں بھولی۔

۔ میں تمہارا قتل کر دوں گا۔ "سفائر کے بال چھوڑنے کے بعد حماد اس پر جھپٹا۔"

۔ حماد نو۔ "حازق نے درمیان میں آکر اسے سفائر کو ہاتھ لگانے سے روکا۔" ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھانا تمہیں سوٹ نہیں کرتا۔ "وہ اسے پرسکون کرنے لگا جس کا رد عمل" شدید ہونے والا تھا۔

تم نے کہا تھا، کہ تم ہم دونوں میں سے کسی کو فیور نہیں کرو گے، لیکن یہاں تم فیور کر رہے ہو۔ "وہ غصے سے اپنا آپ چھڑا کر بولا۔

Classic Urdu Material

ایک لڑکی چاہے پوری کلاس کے سامنے میری انسلٹ کر دے اور میں بدلے میں ایک "لفظ بھی نہ کہوں، بٹ سوری ٹو سے۔۔۔! مجھ میں اتنا ظرف نہیں۔" وہ اتنا کہہ کر اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے کلاس کا دروازہ زور سے بند کر کے باہر نکل گیا، حازق آوازیں دیتا رہ گیا لیکن وہ پلٹا نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تم یہاں چھپ کر بیٹھے ہو، اور میں پوری یونیورسٹی میں تمہیں ڈھونڈ چکا ہوں۔" وہ لا بیری میں رکھے ایک ٹیبل کے سامنے بیٹھے حماد سے مخاطب ہوا، اور پھر اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر لمبے لمبے سانس کھینچ کر خود کو نارمل کرنے لگا۔ تم بھی اچھے انسان ہو چن کر وہ جگہ ڈھونڈ نکالی، جہاں میں تمہارا تصور بھی نہیں "کر سکتا۔" حازق اسے ہنسانے کے لیے کہہ گیا، لیکن حماد نے جن نظروں سے دیکھا وہ واقعی گھبرا گیا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ حازق مجھے تنگ نہیں کرو۔۔۔ "وہ سنجیدگی سے بولا"

۔ تم باہر تو آؤ، گراونڈ میں چل کر بات کر لیتے ہیں۔ "وہ حماد کا ہاتھ کھینچتے ہوئے بولا"

تمہیں سمجھ نہیں آرہی میں نے کیا کہا چھوڑو میرا ہاتھ، اور بخش دو میری جان۔ "وہ"
دونوں ہاتھ جوڑے قدرے اونچی آواز میں بولا۔ نتیجہ یہ نکلا اتنی اونچی آواز میں بولنے پر
۔ لا بھریرین نے دونوں کو باہر نکال دیا

میری بات تو سنو، یار میرا اس سب میں کیا قصور۔ "وہ تیزی سے چلتے ہوئے حماد تک"
۔ پہنچا جو کہ کافی آگے نکل چکا تھا

تمہارا قصور یہ ہے کہ تم نے اس لڑکی کو ہماری دوستی پر فوقیت دی، تم نے اسے فیور کیا"
حازق۔۔۔، اسے جو انسانیت کے درجے سے گری ہوئی ہے۔ "وہ گراونڈ میں موجود تھے
۔ جب حماد چلایا، ارد گرد کے طلباء بھی انکی طرف متوجہ ہونے لگے

Classic Urdu Material

حماد میں نے اسے فیور نہیں دی، میں مانتا ہوں اس کی غلطی ہے، لیکن تمہیں روکنا اس لیے ضروری تھا کیونکہ میں نہیں چاہتا تم کسی لڑکی پر ہاتھ اٹھاؤ، یہ ہماری تربیت نہیں ہے۔" وہ اسے بازو سے تھامے کیفے میں لے گیا کیونکہ گراونڈ میں بلاوجہ تماشا لگ رہا تھا۔

تم فی الحال میری نظروں سے دور رہو۔" وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کرتے ہوئے بولا۔

کیا تم شرمناک ہو کہ سب کے سامنے تمہارے یہ حسین بال سفائر کے ہتھے چڑھ گئے۔" وہ اس کے بال درست کرتے ہوئے بات کو مزاج کا رخ دے رہا تھا۔

اگر تم بیچ میں نہ آئے ہوتے، تو میں بھی اس کے بال پکڑ لیتا، اور یقیناً جانو میں ایسا کرنے میں

"ایک سیکنڈ کے لیے بھی نہ گھبراتا

مجھے تمہاری قابلیت پر کوئی شک نہیں اسی لیے درمیان میں کود پڑا، اور ویسے بھی شکر کرو"

کسی تیسرے نے نہیں دیکھا اور نہ ہی یہ بات پروفیسر زنگ نہیں پہنچی ورنہ تم دونوں ہی

ایک ہفتے کے لیے سسپینڈ ہو جاتے۔" حازق نے اسے کافی حد تک نارمل کر لیا تھا۔

چلو اب، پہلی کلاس بھی تم نے مس کر دی۔" وہ اسے ساتھ لیے آگے بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

حازق میں کلاس میں سب کو منہ کیسے دیکھاؤں گا، اس چارٹ نے مجھے کہیں کا نہیں

- چھوڑا۔ "حماد پر سوچ انداز میں گویا ہوا

جیسے دیکھاتے ہیں ویسے ہی دیکھانا، اور کیا سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کرنے سے تو رہے

- تم۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولا اور آگے چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ میں تمہارے لیئے لائی تھی۔ "کلاس ختم ہونے کے بعد سفائر قدرے شرمندہ سی

- حازق کے سامنے موجود تھی جو حماد کے ساتھ کسی بات میں مصروف تھا

یہ کیا ہے۔۔۔؟ "وہ حیرانگی سے اسکا منہ دیکھنے لگا جو دے کم اور احسان زیادہ کر رہی

- تھی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق ذرا دھیان سے، اندر کچھ ایسا نہ ہو جو تمہیں نقصان پہنچا دے۔ "حماد بات لگانا"
- نہیں بولا تھا

حماد اب پھر سے تم لڑائی شروع کر رہے ہو، میں پہلے ہی تمہارے گندے بالوں کو ہاتھ
- لگانے پر بہت شرمندہ ہوں۔ "وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والی تھی

کیا تم واقعی یہ مجھے دینے آئی ہو یا پہلے کی تھمنے والی لڑائی دوبارہ شروع کرنے آئی ہو۔"
حازق ان دونوں کو واپس شروع ہوتے دیکھ کر غصے سے بولا، تو دونوں ہی خاموش ہو گئے
- اور حازق ہاتھ میں پکڑے شاپر کی طرف متوجہ ہو گیا

- یہ سب کیا۔۔۔؟ "وہ شاپر کے اندر موجود مختلف چاکلیٹس دیکھ کر حیرت سے گویا ہوا"

آئیم سوری، میں نے تمہیں اس دن بہت ہرٹ کیا تھا۔ "وہ اپنے ہاتھوں کی انگلیاں"

مروڑتے ہوئے قدرے اونچی آواز میں بولی، سفائر کی آواز کلاس میں گونجنے پر سب ہی

اپنی گردنیں پیچھے موڑے دیکھنے لگے جہاں سفائر حازق کے سامنے ندامت لینے کھڑی

- تھی

Classic Urdu Material

میں جانتی ہوں، میں نے معافی مانگنے میں بہت دیر کر دی، لیکن میرا یقین کرو میں نے "تمہیں ارادتاہرٹ نہیں کیا، میں یہی سمجھی تم ایک مخصوص سٹائل اپنائے ہوئے ہو، کیونکہ جو تمہاری حقیقت ہے اسکے بارے میں تو میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔" وہ نظریں جھکائے کھلے دل سے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہی تھی۔

میں نے پچھلے سمسٹر میں کی بارچاہا تمہیں اکیلے میں جا کر سوری کہہ دوں، لیکن میں خود "کو اس سب کے لیے تیار نہیں کر پائی، حازق میں ڈر گی تھی تمہارے الفاظ ان تمام دنوں میری سماعت کا پیچھا نہیں چھوڑ رہے تھے، مجھے لگا میں تمہاری بدعاؤں کی زد میں آ گئی۔ ہوں۔" اس کی لہجے میں ندامت واضح تھی، حازق دم سادھے اسے سنی جا رہا تھا

پھر میں نے سوچا، میں اس تلخی کو اگلے سمسٹر میں ختم کروں گی وہ بھی پوری کلاس کے "سامنے، اگر میں بد تمیزی سب کے سامنے کر سکتی ہوں تو معافی بھی سب کے سامنے مانگنے کا حوصلہ رکھتی ہوں۔

لیکن ایک شکایت مجھے پوری کلاس سے ہے، خاص طور پر اپنی نام نہاد دوستوں سے، "جتنی اس بات سے لاعلم پوری کلاس تھی اتنی میں بھی تھی، لیکن جب اگلے دن سب اکٹھے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوئے تمہاری دلجوئی کر رہے تھے، کسی نے مجھ سے اس بارے میں پوچھا تک بھی نہیں کہ
"۔ کیا میں اس کا حصہ بننا چاہتی ہوں یا نہیں

بنانا نہ بننا میری مرضی ہوتی لیکن مجھے پوری کلاس سے علیحدہ کر دیا گیا، بالکل ویسے جیسے "
میں نے تم دونوں کو باقی گروپس سے علیحدہ کر دیا۔ میں نے اپنی زندگی کا سب سے برا
وقت ان چند مہینوں میں گزارا میرا دل چاہتا تھا یونیورسٹی چھوڑ کر کہیں اور چلی جاؤں،
کیونکہ میں اس گلٹ کے ساتھ تمہارا سامنا نہیں کر پار ہی تھی کہ میں نے تمہیں تکلیف
دی، تمہارے پر سنلر پروار کیا۔" وہ اتنی سنجیدہ تھی کہ اسکی آنکھیں پانی سے بھرنے لگیں

حازق اسے ایسی نظروں سے دیکھ رہا تھا جیسے یقین نہ کر پار ہا ہو، بلکہ حماد کے ساتھ ساتھ
۔ سب کا ہی یہی حال تھا جیسے انہوں نے سفائر سے اس چیز کی امید ہی نہ رکھی ہو

حازق ان چاکلیٹس کو میرا دوستی کے لیے بڑھا ہا تھا سمجھ کر قبول کر لو، اور مجھے اس بوجھ "
۔ سے آزاد کر دو۔" وہ اپنی آنکھوں کے نم کونوں کو صاف کرتی ہوئی سنجیدگی سے بولی

Classic Urdu Material

سفائر تم غلط سوچ رہی تھی، میں نے کبھی تمہیں بددعا نہیں دی بلکہ سوچا تک بھی نہیں،" ہم جیسوں کی بددعا پتہ کیا ہوتی ہے کہ کاش اگلے گھر بھی ہم جیسی بے مول اولاد پیدا ہو، لیکن میں مر کر بھی کسی کو یہ بددعا نہیں دے سکتا چاہے اگلا انسان میری ذات کو ٹکڑوں میں کیوں نہ تبدیل کر دے کیونکہ یہ صرف میں جانتا ہوں یا میرا خدا، کہ مجھ جیسا بننا کس قدر اذیت کا سبب ہے، دن رات مرنا پڑتا، اپنے وجود کے بلے کو خود اٹھانا پڑتا، لیکن میں اس معاملے میں کچھ حد تک خوش قسمت ہوں جو مجھے آپ لوگوں جیسی کلاس ملی، جو "- ناصرف میری عزت کرتی ہے بلکہ مجھ سے محبت بھی کرتی ہے

کہتے ہیں کچھ چیزوں یا کچھ لوگوں کی حقیقت جان کر بھی انہیں زندگی سے نہ نکالا جائے تو" اسے ظرف کہتے ہیں اور یقین جانو آپ لوگوں کے اس ظرف نے مجھ میں جینے کی ایک نئی - امنگ پیدا کی

سفائر اگر میں اس کلاس میں توڑا گیا تھا تو مجھے اسی کلاس میں معتبر بھی ٹھہرایا گیا، اور یہ " لمحے میں اپنی زندگی سے کبھی چھوٹے نہیں دینا چاہتا۔ " حازق اتنا کہہ کر حماد کی طرف دیکھنے لگا جو اس کے اس فیصلے پر مطمئن تھا۔ وہ شاپر میں سے ایک عدد چاکلیٹ نکال کر اسے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کھول کر کھانے لگا جسکا مطلب تھا وہ دوستی کے لیے بڑھا ہاتھ تھام چکا، سفائر اسکے انداز پر
- مسکرائی تھی

تھینکس یو حازق۔۔۔ "وہ پر جوش انداز میں گویا ہوئی اور باقی سب کو انگور کرتے ہوئے"
- واپس اپنی جگہ پر چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

اوائے مجھے بھی چاکلیٹ دے۔ "سفائر کے جانے کے بعد حماد اسکے ہاتھ سے چاکلیٹس"

- والا شاپر کھینچنے میں تگ و دو کرنے لگا

اچھا یہی والی دے دو۔ "جب بات نہ بنی تو وہ حازق کے ہاتھ میں موجود آدھی کھائی ہوئی"

- چاکلیٹ ہی کھینچ کر مزے سے کھانے لگا

Classic Urdu Material

ویسے ایک بات ہے، فری کی چیز کھانے میں بھی اپنا مزہ۔ "حازق حماد کو دیکھتا ہی رہ گیا جو"

لاپرواہ سا بیٹھا چاکلیٹ کو اس طرح سے کھا رہا تھا جیسے پہلی بار ملی ہو۔ لیکن اصل میں ملی

۔ پہلی بار نہیں تھی اسکے چھین جانے کا خوف تھا اسی لئے دبا بیٹھا کھانے میں مصروف تھا

السلام علیکم سر۔۔۔ "کلاس میں سر کے داخل ہوتے ہی تقریباً تمام طلباء نے سلامتی"

۔ بھیجی جسے خوش اخلاقی سے سر نے قبول کیا، حماد بھی اپنی جگہ پر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

میری طرف سے آپ سب کو سیکنڈ سمسٹر میں خوش آمدید، امید ہے سب ٹھیک ہوں"

گے، تو آگے بڑھنے سے پہلے میں آپ کو بتانا چلوں کہ میں آپ کی کلاس کا انچارج پلس میجر

سبجیکٹ کا پروفیسر ہوں اس لئے آپ کو کبھی بھی، کسی بھی، حوالے سے مسئلہ ہو آپ لوگ

سب سے پہلے میرے پاس آئیں گے اور اگر آپ کو لگے کہ میں آپ کا مسئلہ نہیں سلجھا سکتا

ADP- پھر آپ ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ کے پاس جائیں اسکے علاوہ میں نہ سنوں کہ

کے طلباء چھوٹی چھوٹی سی شکایت لے کر آفس تک جا رہے ہیں۔ "نرمی سے CS1

۔ سمجھاتے ہوئے سر ابرار نے آخر میں سنجیدگی سے کہا

۔ یس سر۔ "ایک آواز میں سب بولے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سرا گر پڑھائی کے علاوہ کلاس میں کسی سے مسئلہ ہو تب بھی آپ کے پاس آئیں۔۔؟"

۔ حماد نے معصومیت کا لبادہ اوڑھے سوال اٹھایا

جی بچے بالکل، اگر کوئی لڑائی، کوئی بد تمیزی کرے تب بھی پہلے بات مجھ تک پہنچنی"

۔ چاہیے۔ "انہوں نے روسٹرم کے آگے کھڑے رسائیت سے جواب دیا

تو سر پھر میں سب کے سامنے آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔۔" اس نے گہری سانس لے کر

کہا، حازق نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا کہ کہیں کچھ غلط ہی نہ بول دے، لیکن وہ کہاں اس کے

۔ اشارے سمجھ رہا تھا

سر آج تقریباً چار گھنٹے پہلے ہماری کلاس کی جی آر نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ "حماد سنجیدگی"

سے کہتا ہوا سب پر دھماکہ کر گیا کیونکہ کسی کو بھی امید نہ تھی کہ وہ یہ بات سر کے سامنے

۔ کر دے گا

Classic Urdu Material

اس کلاس کی جی آر کون ہے کھڑی ہو جائیں۔ "پہلے تو سر حماد کو حیرانگی سے دیکھنے لگے" جس نے ایک لڑکی سے مار کھالی، پھر حیرت سے نکل کر فوراً سفائر کو کھڑا ہونے کے لیے کہہ دیا۔

کیا آپ نے اس سٹوڈنٹ پر ہاتھ اٹھایا۔ "سفائر کے کھڑے ہونے پر سر نے سوال کیا"۔ "سر آپ میری بات سنیں، غلط"

کیا آپ نے ہاتھ اٹھایا۔۔۔؟ ہاں یا نہ میں جواب دیں۔ "سفائر کی بات سن کر برابر"۔ درشتی سے بولے

یس سر۔ "وہ شرمندگی سے سر جھکا گی"

سر آپ میری شرافت چیک کریں میں نے جوابی کارروائی میں جی آر کو ہاتھ تو دورانگی تک" بھی نہیں لگائی، آپ چاہے تو پوری کلاس سے پوچھ لیں، سب موجود تھے وہاں پر۔ "حماد نے پوری کلاس کو عینی شاہد قرار دے دیا۔ اب سر کار خسی آر کی طرف تھا

Classic Urdu Material

کیا جوابات وہ سٹوڈنٹ کہہ رہا وہ ٹھیک ہے۔ "داود بیچارہ برا پھنسا تھا، نہ حماد کا ساتھ دینے" جو گا اور نہ ہی سفائر کا پھر گہرا سانس لے کر سر کی پوچھی بات پر ہاں میں سر ہلا کر تصدیق کر دی۔

اسی طرح سے ایک لڑکی سے یہی سوال پوچھا اس نے بھی داود کی طرح جواب دیا، حازق نہ حماد کے حق میں بولنے کے قابل تھا اور نہ ہی سفائر کے وہ بس حماد کی ٹانگ پر مسلسل چٹکیاں بھر رہا تھا۔

مجھے افسوس ہے کہ اس کلاس کی جی آر نے اخلاق سے گری ہوئی حرکت کی، اور ایک "

لڑکے پر ہاتھ اٹھا گی، بچے آپ خود سوچیں اگر حماد جوانی کا روائی میں آپ پر ہاتھ اٹھاتا تو کیا عزت رہ جاتی آپ کی پوری کلاس کے سامنے۔ "سر کا لہجہ قدرے سخت تھا۔

سر آپ میری طرف کی بھی تو بات سنیں کہ میں نے کیوں ہاتھ اٹھایا۔ "سفائر بے بسی سے بولی۔

--؟ بچے کیا اس نے آپ سے غیر اخلاقی گفتگو کی۔۔؟ کیا اس نے آپ کا راستہ روکا "

Classic Urdu Material

۔ استغفر اللہ۔ "سر کی بات سن کر، بے اختیار حماد کا ہاتھ دل پر گیا"

یا پھر آپکو ہر یس کیا۔۔؟ سر کے تمام سوالوں پر سفائر شرم سے پانی پانی ہو کر نہ میں سر ہلا گئی۔

جب ان میں سے کوئی حرکت بھی اس نے نہیں کی تو میرا خیال ہے آپ کا ہاتھ اٹھانا انتہائی غلط فعل تھا۔ "سفائر اب کی بار خاموش ہو گئی کیونکہ اسے اندازہ تھا ہاتھ اٹھا کر اس نے غلط کیا، وہ بھی اسکا نام بگاڑ لیتی لیکن اپنی اس حرکت سے وہ حماد کو موقع دے گی تھی کہ اب وہ اس پر وار کرے۔

جی آر، سے سوری ٹو حماد۔ "سر نے پوری کلاس کے سامنے اسے سوری کرنے کا حکم"

۔ دے دیا جسے وہ دل پر پتھر رکھ کر پورا بھی کر گئی۔

سر مجھے یہ معمولی سا لفظ نہیں چاہیے۔ "سفائر کے معافی مانگ لینے کے بعد وہ مزے سے"

۔ بولا۔

پھر آپ کیا چاہتے ہیں۔ "سرنے ایک ابرواٹھا کر سوال کیا۔ "سر میں چاہتا ہوں یہ عہدہ" ان سے واپس لے لیا جائے، کیونکہ آج جو میرے ساتھ ہوا کل کو یہ سب کسی اور کے ساتھ بھی ہو سکتا، حالانکہ جی آر کا مطلب گریڈ پر ریزنٹ ٹیوٹور ہے لیکن یہ خود کو کسی ریاست کی مہارانی اور ہم سب کو اپنی رعایا سمجھ بیٹھی ہیں۔ "حماد چہرے پر سنجیدگی سجائے اپنا بدلہ۔ سود سمیت لے گیا لیکن آنکھوں میں شرارت واضح تھی

سرا برابر کونا چاراس کی ماننی پڑی کیونکہ وہ اس وقت حق بجانب تھا، سفارتی شدید جوابی۔ کاروائی پر سلگ کر رہ گئی اور پوری کلاس کے سامنے شرمندگی علیحدہ

جی تو گریڈ میں سے کون جی آر شپ کے لیے ولنک ہے۔ "سرنے لڑکیوں کی طرف نظر"۔ دوڑا کر پوچھا کوئی ایک واحد لڑکی بھی نہ بولی

اگر اب کی بار آپ میں سے کوئی نہ بولا تو پھر میں اپنی مرضی سے کسی کو بھی جی آر منتخب" کردوں گا۔ "دو سے تین بار پوچھنے پر جب کوئی نہ بولا تو سرا برابر قدرے سنجیدگی سے گویا ہوئے اور آخری بار پوچھا لیکن اس بار بھی جب کوئی نہ بولا تو انہوں نے دوسری لائن میں۔ موجود سماء کو کھڑے ہونے کا اشارہ دیا

Classic Urdu Material

۔۔۔ بچے کیا نام ہے آپ کا

"سمائرہ ابراہیم"

میری بات دھیان سے سن لیں سب، اب سے سمائرہ ابراہیم آپ کی کلاس کی نئی جی آر ہے، اور بچے آپ اپنی ذمے داری بہت اچھے سے نبھانا، وش یو گڈ لک۔ "سراسے سمجھا کر۔ واپس بیٹھنے کا اشارہ کر کے سفائر کی طرف متوجہ ہو گئے

آیم سوری بچے، میری آپ سے کوئی خاص دشمنی نہیں لیکن کلاس کی بہتری کے لیے یہ "فیصلہ لینا پڑا آئی ہو پ یو کین انڈر سٹینڈ۔" انہوں نے سفائر کے سر پر ہاتھ رکھا

اٹس اوکے آئی کین انڈر سٹینڈ۔ "وہ اتنا کہہ کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی لیکن اس دوران اس کی "آنکھیں اپنی اس قدر تیز لیل پر سرخ ہونے لگ گئیں

تھینکیو سر۔ "حماد جاندار انداز میں مسکراتا ہوا واپس بیٹھ چکا تھا لیکن اب حازق کی "گھوریاں اور چٹکیاں اسے تنگ کر رہی تھی

Classic Urdu Material

وہ شاید ایسا کرنے کے بارے میں نہ ہی سوچتا اگر کچھ وقت پہلے سفائر حازق کے ساتھ ساتھ اس سے بھی سوری کر لیتی لیکن جب اس نے انکور کیا تو وہ بھی کمر باندھ کر بدلہ لینے کے لیے میدان میں کود پڑا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سفائر حماد کی طرف سے آئیم سوری۔ "وہ سفائر کے پیچھے لپکا جو کلاس ختم ہونے کے" فوراً بعد باہر نکل گئی تھی۔

حازق ڈونٹ بی سوری بیکاز مجھے اس سب سے فرق نہیں پڑا لیکن حماد نے ساری بات کو "غلط انداز میں سر کے سامنے بیان کیا، اگر وہ بدلہ لینا ہی چاہتا تھا تو بالکل فیسر گیم کھیلتا لیکن اس نے ناصر ف مجھے پوری کلاس کے سامنے ذلیل کیا بلکہ میرے کردار پر بھی بات آئی، میں مانتی ہوں میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا لیکن وہ مسلسل مجھے زچ کر رہا تھا، اس بات کی بھی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پوری کلاس گواہ تھی لیکن یہ بات کسی نے سر سے نہیں کہی۔ "وہ دونوں اپنے بلاک کی سیڑھیوں کے پاس کھڑے تھے

لیکن خیر جو ہونا تھا وہ ہو گیا، اسکو بدلا نہیں جاسکتا اور یقین جانو نہ ہی میں بدلنا چاہوں" گی۔ "وہ رسانیٹ سے کہتی ہوئی حازق کو حیران کر گئی، کیونکہ وہ اس طرح سے خاموش رہنے والی لڑکی نہیں تھی

میں چلتی ہوں کل ملاقات ہوگی، ابھی بابا خاص طور پر اپنے ہوٹل کا کام چھوڑ کر مجھے لینے" آئیں ہیں۔ "وہ اتنا کہہ کر اللہ حافظ کہتی وہاں سے چلی گی

کیا ہوا یہاں ایسے خاموش کیوں کھڑے ہو۔ "حازق جو سفائر کو جاتا دیکھ رہا تھا حماد کی" آواز سن کر چونکا اور پھر اسے بھرپور نظر انداز کرتے ہوئے سیڑھیاں اتر گیا

یہ کیا بد تمیزی تھی۔ "حماد گراؤنڈ میں اسکے پیچھے آکر اسے روک کر پوچھنے لگا

میں بھی یہی جاننا چاہتا ہوں، کہ جو سب تم نے کلاس میں کیا وہ بد تمیزی کے کس" - زمرے میں آتا

"- حازق تم پارٹی بدل رہے ہو"

تم غلط سمجھ رہے ہو، میں پارٹی نہیں بدل رہا، لیکن تم نے آج انتہائی تھرڈ کلاس حرکت کی۔"

"- تو کیا اس کا ہاتھ اٹھانا فرسٹ کلاس تھا"

میں مانتا ہوں وہ اسکی غلطی تھی، لیکن تم یہ بھی تو سوچو کہ اسے ہاتھ اٹھانے پر مجبور تم نے کیا تھا۔" حازق دو بدو بولا

"- حازق اس لڑکی کا وجود ہمارے درمیان پر ابلمز پیدا کر رہا"

پر ابلمز اس کا وجود نہیں تم پیدا کر رہے ہو، تمہیں کیا ضرورت تھی اسے جی آر شپ سے

اتروانے کی، مجھے یقین ہے حب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوتا وہ ایک منٹ کی دیری کیے

بغیر تم سے ایکسکیز کر لیتی، لیکن حماد افسوس۔۔۔ اتم نے جوش میں آکر ایک بار پھر سے

ہوش کھو دیے۔" حازق افسوس سے کہتا ہوا پارکنگ کی طرف بڑھ گیا

- حازق تم مجھے اگنور کر رہے ہو۔" وہ بھاگتا ہوا اسکے پیچے گیا اور اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا

Classic Urdu Material

"اور تم پوری کلاس کو ساتھ ملا کر سفائر کو انور کر رہے ہو، یہ سراسر زیادتی ہے"

ابھی اس لڑکی کو تم سے دوستی کیئے دو گھنٹے بھی نہیں ہوئے اور وہ ابھی سے ہمارے "

"درمیان اس بحث کی وجہ بن رہی ہے

حماد فارگار ڈسک، اگر وہ دوستی کا ہاتھ نہ بھی بڑھاتی میں تب بھی تمہیں غلط کہتا کیونکہ تم "

نے غلط کیا۔" وہ سنجیدگی سے گویا ہوا

اوکے میں غلط ہوں اور وہ سستی سوتری۔ "وہ اتنا کہہ کر گاڑی ان لاک کر کے بیٹھ گیا اور "

حازق کے بیٹھتے ہی غصے سے گاڑی آگے بڑھادی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک بار خود سے سوال کرو، کیا تم نے اچھا کیا۔ "حازق اسکا پھولا ہوا منہ اور ناک دیکھ کر "

ایک بار پھر سے بات چھیڑ گیا لیکن اس دفعہ انداز سمجھانے والا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں اس موضوع پر مزید بحث نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ تم مجھے ہی غلط کہو گے۔ "وہ گاڑی کو"
- نارمل رفتار میں چلاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

حماد تمہیں بدلہ ہی لینا تھا تو کسی اور انداز سے لے لیتے ایسا کرنا ضروری تو نہیں تھا، لیکن "
خیر جو بھی ہونا تھا ہو گیا تم کل سوری کہہ دینا۔ "حازق اپنے مخصوص انداز میں اپنے سفید
- ہاتھوں کو لہرا کر کہنے لگا

پچھلے چھ سالوں میں آج پہلی بار ہم دونوں کسی تیسرے کی وجہ سے بحث کر رہے ہیں، "
اس سب کے بعد بھی تم کہہ رہے ہو کہ میں سوری کہوں تو مائے فٹ، میرا بس چلے تو ابھی
اسی لمحے، اس لڑکی کو ہمارے درمیان سے نکال باہر کروں۔ "وہ قدرے غصے سے چلایا
- تھا

او کے تمہاری مرضی، میں سفائر کے حق میں کچھ نہیں کہتا لیکن تم اپنا موڈ ٹھیک کرو۔ ""
- حازق بگڑتی بات کو سنبھالنے کے لیے زیر بحث موضوع تبدیل کر گیا تھا

Classic Urdu Material

اب ذلیل انسان مسکراتو دو۔۔ "اسے ہنوز اسی انداز میں گاڑی چلاتے دیکھ کر وہ جل کر"
۔ بولا تھا

میری مسکراہٹ اتنی سستی نہیں جو بغیر معاوضے کے میسر ہو۔ "انداز اب بھی پہلے جیسا"
۔ تھا مگر اس بار آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی

۔ کیا مطلب تمہارا۔۔؟ "حازق نا سمجھی سے گویا ہوا"

دیکھو بھائی بات سادہ سی ہے، اگر اپنے بیگ سے بڑی والی کٹکیٹ نکال کر میرے ہاتھ میں"
۔ "تھما دو گے، تو میری مسکراہٹ کا دیدار بھی ہو جائے گا

وہ میرا گفٹ ہے۔ "حازق پہلے منہ کھولے اسے دیکھنے لگا پھر قدرے اونچی آواز میں"
۔ چلایا

تو میں بھی تمہارا گفٹ ہوں، وہ بھی سپیشل والا یونوالد کی طرف سے بھیجا ہوا۔ "وہ جس"
انداز میں بولا حازق کا دل چاہا اپنے بیگ سے سفائر کی دی ہوئی تمام چاکلیٹس نکال کر اسکے
ہاتھ میں تھما دے، لیکن یہ سوچ صرف ایک سیکنڈ کے لیے اسکے ذہن میں آئی پھر بے

Classic Urdu Material

اختیار وہ اپنا ہاتھ دل تک لے جا کر لا حوالا پڑھ گیا۔ اور شریفوں کی طرح ایک عدد چاکلیٹ نکال کر اسکی طرف بڑھادی جسے لیتے ہوئے حماد کے منہ پر بتیسی واضح تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ اپنا بیگ اٹھاو۔۔۔ "وہ حازق کے دائیں سائیڈ پر رکھی خالی کرسی پر پڑا بیگ دیکھ کر بولی۔
"۔۔۔؟ کیوں"

کیا مطلب کیوں، بیٹھنا مجھے، اور کیا تم بھول گئے، کل تم نے میری دوستی قبول کی تھی۔"
۔ وہ سانسیت سے گویا ہوئی

۔ تم یہاں نہیں بیٹھ سکتی۔ "حازق کی بجائے حماد بولا"

میں تمہارے ساتھ نہیں بیٹھ رہی جو تمہیں پرالیم ہو رہی ہے، اپنے کام سے کام رکھو۔"
۔ وہ بھی لحاظ رکھے بغیر بولی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اللہ نہ کرے جو مجھے کبھی تم سے کام پڑے، بلکہ نہیں جس دن ایسی سوچ بھی میرے " ذہن میں آئی میں مر کر دوبارہ سے جینا پسند کروں گا۔ " حماد اپنے بالوں کو ترتیب سے سیٹ کرتا ہوا بولا۔

تو مرے ہی رہنا، پھر سے زندہ ہونے کی کیا ضرورت ہے، دھرتی کا بوجھ ہی بڑھانا ہے " نا۔ " سنجیدگی ہنوز چہرے پر موجود تھی۔۔۔ سٹاپ اٹ "

تم دونوں واپس شروع ہو گئے، انسان کو کم از کم اپنی غلطیوں سے سیکھنا چاہیے، کل جو کچھ " بھی ہوا وہ کافی نہیں تھا۔ " حازق نور اسے درمیان میں بول پڑا مبادا لڑائی بڑھ نہ جائے اور تم بیٹھو یہاں پر۔۔۔ " وہ سفائر کو گھورتے ہوئے اپنا بیگ اٹھا کر دائیں طرف رکھی " کرسی کی طرف اشارہ کرنے لگا، تو سفائر خاموشی سے بیٹھ گئی۔

اور دوسری بات، دونوں کان کھول کر سن لو، اگر مجھے تم دونوں میں سے کسی کی بھی آواز " آئی تو یاد رکھنا اچھا نہیں ہوگا، ہم یہاں پڑھنے آتے ہیں، تو بہتر ہوگا وہی کام کریں کلاس کو

Classic Urdu Material

جنگ کا میدان نہ بنائیں، ہو پو پو تو تھ گیٹ دیٹ۔۔۔ "حازق اپنے دونوں ہاتھوں سے
- سہج سہج کراپنے دائیں بائیں غصے سے اشارے کرتا ہوا سمجھا رہا تھا

او کے باس۔۔۔ "سفار اپنے دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں قدرے ماتھے کے ایک سائیڈ پر رکھ
- کرا داسے بولی تو حماد نے بھی فوراً اسے اسے کاپی کیا

دیس گڈ۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے کہہ کر کلاس میں داخل ہونے والے سر کی طرف"
- متوجہ ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

داود میں آپ لوگوں کا گروپ چھوڑ کر حازق کے گروپ میں جانا چاہتی ہوں، اس بار"
پروفیسرز کو گروپس کے نام دیتے ہوئے یہ معمولی سی تبدیلی کر لینا۔ "آخری کلاس ختم
- ہونے کے بعد سفار داود کے سامنے موجود تھی جو اپنا بیگ بند کرنے میں مصروف تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج کا پورا دن وہ کلاس میں سب کو دھڑلے سے اگنور کر کے صرف اور صرف حازق سے بات کر رہی تھی، ناچار اسے بھی بات کرنا پڑ رہی تھی، حالانکہ کی بار حماد نے اسے خود کی طرف متوجہ کروایا لیکن ہر تیسرے منٹ بعد سفائر پھر سے حازق سے کچھ نہ کچھ پڑھاتی سے متعلق پوچھنے لگتی، حماد کا تو مانو ڈیڑھ کلو خون انہیں چکروں میں جل گیا ہو جیسے۔

"کیا تم نے حازق سے بات کر لی"

اس نے کیا کہنا۔۔۔ "وہ لا پرواہی سے بولی تھی"

شاید تم اس بات سے واقف نہیں، لیکن فرسٹ سمسٹر میں ہی ان دونوں نے کہہ دیا تھا "کہ وہ کسی اور کو اپنے گروپ کا حصہ نہیں بنائیں گے بیکاز دیز آرپرفیکٹ ودا تیج آدرز۔" وہ پر سکون انداز میں گویا ہوا

بٹ ناؤ آئیٹم داپارٹ آف دیئر گروپ۔ "وہ فیصلہ کن انداز میں بولی۔ حماد جو کہ کان لگائے اسی کو سن رہا تھا سفائر کی بات پر حازق کو گھورنے لگا جیسے کہہ رہا ہو مجھے اس لڑکی کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے۔

Classic Urdu Material

حازق میں بتا رہا ہوں یہ لڑکی ہمارے گروپ کا حصہ نہیں بنے گی، تم اسے منع کرو یا میں "۔
اپنے طریقے سے سمجھاؤں کہ ہمارے درمیان اسے گھسنے کی ضرورت نہیں ہے
حماد میں بات کر لوں گا، تم کچھ نہیں کہنا۔ "وہ حماد کو ریلیکس کروا کر اب خود سفائر کو"
سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیسے پوری دھونس کے ساتھ انکے گروپ کا حصہ بن رہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

میرا دماغ ان لین، وین، پین سے پک چکا، اور اب بھوک سے برا حال ہو رہا ہے۔۔۔ "وہ"
تینوں گراونڈ میں لیپ ٹاپ لیے بیٹھے سرابرا کی اسائنمنٹ کمپوز کر رہے تھے جسکی
سبمیشن کی کل لاسٹ ڈیٹ تھی۔ لیکن اس سب کے دوران حماد بیزار نظر آ رہا تھا
ویسے میں نے ایک حساب لگایا، ویلے نکلے لوگوں کو زیادہ بھوک لگتی ہے۔۔۔ "سفائر"
لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر جواب دینا نہیں بھولی تھی

اپنے حساب اپنے پاس ہی رکھو، چڑیل کہیں کی۔ "حماد منہ میں بڑبڑایا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اسے تو آج تک یہ بات نہیں بھولتی کہ کیسے چالاک لومڑی نے خود کو مظلوم ثابت کر کے ان کے گروپ میں اپنا ڈھیر اجمالیا اور حماد کے مطابق معصوم ساحازق اس کی باتوں میں آگیا۔ حالانکہ حماد نے کافی شور کیا، ناراض بھی ہوا لیکن آفت کو کون ٹال سکتا اس لیے حماد بھی نہ ٹال سکا۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔ "حماد ایک بار پھر حازق سے مخاطب ہوا" تو اللہ نے دو آنکھیں، دو پاؤں، دو ٹانگیں اور دو عدد ہاتھ کس لیے دیئے ہیں اٹھو اور جا کر "کیفے سے کچھ لے کر آؤ، بلکہ ہمارے لیے بھی لے آنا، تم تب سے فارغ ہی تو بیٹھے تھے۔" حازق کے بولنے سے پہلے سفائر بول پڑی تھی

اتنی تو تم کنجوس ہو، آج تک اپنے اباجی کے ریسٹورنٹ سے ہمیں تو کچھ نہ کھلایا اور مجھ "سے یعنی کے حماد سے امید رکھ رہی ہو کہ میں، وہ بھی تمہیں، اپنے پیسوں سے کچھ کھلاؤں، ناسفائر بی بی ناسو چنا بھی مت۔۔۔" حماد غصے سے کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا، لیکن اگلے ہی لمحے سفائر کے پاؤں کے پاس آگرا

Classic Urdu Material

اوہ سوری غلطی سے ہوا۔ "سفائر قدرے پیچھے ہٹ کر معذرت کر گئی۔ حالانکہ اسکی" شکل پر صاف لکھا تھا کہ یہ غلطی نہیں ہے

یہاں میری کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی اور تمہاری بس ادا ٹھہرتی۔ "خلاف معمول حماد آرام" سے اٹھ کر اپنے کپڑے صاف کرتا ہوا بولا اور کیفے کی طرف چلا گیا

تم نے جان بوجھ کر ایسا کیا نہ۔ "حماد کے جانے کے بعد حازق سفائر سے مخاطب ہوا جو" اسی کو جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی

۔ نہیں تو۔۔۔ "وہ گھبرائی تھی"

سفائر یہ آخری بار تھا، مجھے سب نظر آتا، وہ علحیدہ بات ہے کہ میں کچھ کہتا نہیں ہوں، "لیکن اگر تم حماد کو سب کے سامنے ایسے گراونڈ میں انسلٹ کرو گی تو میں برداشت نہیں کروں گا۔" وہ سنجیدگی سے گویا ہوا

حازق تم کیسے بھول سکتے ہو، اس انسان نے میرے ساتھ اس سمسٹر کے پہلے دن کتنا غلط" کیا۔۔۔ "وہ غصے میں بولی تھی

Classic Urdu Material

اچھا تم نے بھی نہیں کیا تھا، لیکن اس سب کے باوجود بھی میں نے حماد کو ناراض کر کے "تمہیں ہمارے گروپ کا حصہ بنایا، اور اس نے صرف میری خاطر تمہیں قبول کیا ورنہ وہ کبھی بھی اس بات پر راضی نہیں تھا، لیکن اب تم زیادتی کر رہی ہو، کی بار تم نے ایسی غلطیاں کی ہیں لیکن سچ میں سفائر یہ آخری بار تھی اسکے بعد میں خاموش نہیں رہوں گا۔۔۔" حازق کو سفائر کا حماد سے اس انداز میں پیش آنا ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔ حازق کے تیور دیکھ کر وہ محض سر ہلا گی اور دور سے آتے ہوئے حماد کو دیکھنے لگی جو دونوں ہاتھوں میں کچھ تھامے انہی کر طرف آتا دیکھائی دے رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/ میں نے ابھی ابھی ایک فیصلہ لیا۔ "وہ حماد کی لائی ہوئی فرائیز پر ہاتھ صاف کرنے کے"

بعد بولی

کیا۔۔۔ "حازق نے ابرو اٹھائے سوال کیا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس ویک اینڈ ہم تینوں حماد کے مطابق میرے اباجی کے ریسٹورنٹ چلیں گے۔۔ "وہ"
- فیصلہ کن انداز میں گویا ہوئی

الہی خیر۔۔! کیا میں خواب تو نہیں دیکھ رہا۔۔ "حماد فوراً سے حازق کی طرف متوجہ"
- ہوئے اس سے تصدیق کر رہا تھا

میں نے بھی وہی سنا جو تم نے سنا، اور میری سماعت بھی اس بات پر یقین کرنے کے لئے"
آمادہ نہیں۔۔ "حازق لیپ ٹاپ بند کر کے اپنی جیکٹ کو کندھوں پر پھیلاتے ہوئے کہنے
لگا۔

اگر ایسے کرو گے تو پھر وہاں جا کر بل تم دونوں کو ہی دینا پڑے گا۔ "وہ نروٹھے پن سے"
بولی۔

مجھے یقین آگیا۔۔ "حماد فوراً سے بولا، کہ ہے بھی گھومے دماغ کی کہیں واقعی ان پر بل"
- نہ ڈال دے

Classic Urdu Material

بس پھر ٹھیک ہے، میں آج ہی بابا سے کہہ دوں گی وہ مینینجر کو کہہ کر انتظام کروادیں " گے۔۔۔ "سفارتنا کہہ کر اپنا بیگ اٹھا کر اسلامیات کی کلاس کے لیے کھڑی ہوگی تو وہ۔۔۔ دونوں بھی اسی کے ساتھ کلاس کی طرف بڑھ گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

آجائیں۔۔۔ "دروازے پر کھٹکے کی آواز پر حاشر اپنے موبائل میں مصروف بولا، اجازت " ملتے ہی حازق جب اندر داخل ہوا تو وہ صاف دیکھ سکتا تھا کہ حاشر کے منہ کے زاویے بگڑ گئے ہیں، لیکن اس کے باوجود بھی وہ آگے بڑھ آیا

۔۔۔ تم یہاں کس لیے۔۔۔؟ "وہ ہنوز موبائل پر متوجہ تھا"

۔۔۔ مجھے تم سے ایک فیور چاہیے، کیا تم میری مدد کرو گے۔۔۔ "وہ بغیر کسی تمہید کے بولا"

۔۔۔ کیسی فیور۔۔۔؟ "وہ ابرو اٹھائے بولا"

"۔۔۔ مجھے پڑھائی کے ساتھ جاب بھی کرنی ہے، تم ڈیڈ سے میرے لیے بات کر دو پلیز"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اوہو۔۔۔ خیر ہی نا۔۔۔ "وہ اوپر سے لے کر نیچے تک عجیب نظروں سے حازق کو دیکھتے"
- ہوئے گویا ہوا

حالانکہ تمہیں اس سب کی ضرورت تو نہیں، کیونکہ تم نے کونسا گے جا کر شادی کے بعد "
پورے خاندان کو پالنا، تم تو اکیلے ہی رہنے والے ہو، پھر تمہارے اکیلے کا ادھر ادھر سے
مانگ کر گزارا ہو ہی جائے گا۔" حاشر اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر حازق کے روبرو آ کر
- اسکی شرٹ کا کالر جھاڑتے ہوئے بولا
، کہنے کو خون دونوں کا ایک ہے

- لیکن احساس نہیں اس بے حسی کے دور میں
اپنی بکو اس بند کرو، اگر تم میری مدد نہیں کر سکتے تو تمہیں کوئی حق نہیں مجھے اس طرح "
سے تکلیف پہنچانے کی۔۔۔ "حازق اسکی بات سن کر فوراً حاشر پر جھپٹا اسکی شرٹ کا کالر
- پکڑ کر غرایا تھا

"- اپنی لمٹس میں رہو، میں نے وہی کہا جو سچ ہے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور دوسری بات آج یہ حرکت کی ہے آئندہ ایسا کرنے کی غلطی بھی نہ کرنا، اپنی کھوکھلی "۔۔۔ مردانگی کسی اور کو دیکھنا

اوہ سوری یاد آیا تم تو مرد ہی نہیں ہو، اس لیے اپنے جذبات پر زرا کنٹرول رکھو فائدہ رہے "۔۔۔ گاہے۔۔۔ حاشر اپنا کالر چھڑاتے ہوئے مسلسل اسکی ذات پر وار کر رہا تھا

کاش کہ تم ایک لمحے کے لیے اپنی سوچ میں اتنی وسعت پیدا کر سکتے، کہ عورت اور مرد "۔۔۔ سے ہٹ کر کسی تیسری مخلوق کا ہونا انسان کے اختیار میں نہیں، لیکن پتہ کیا اللہ نے تمہیں محروم رکھا اس شعور سے اور تم اتنا پڑھنے کے بعد بھی جاہل کے جاہل ہی رہے۔۔۔" وہ

خود اعتمادی سے بولا، یہ وہ اعتماد بول رہا تھا جو اس کی کلاس نے اسے سونپا تھا۔ اتنا کہہ کر رکنا نہیں کمرے سے نکل گیا اور پھر گھر سے باہر چلا گیا

وہ اپنے آپ کو مضبوط بنا رہا تھا، اس لیے آنکھوں میں آئی نمی کو آنسوؤں میں تبدیل ہونے سے پہلے وہ گھر سے نکل آیا کہ اسے رونا نہیں وہ خود کے اندر اٹھتی ٹیسوں کو خود ہی تھپکی دے کر سلا گیا



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کدھر جا رہے ہو۔۔۔؟ "حماد کو تیار ہو کر گھر سے نکلتے ہوئے دیکھا تو مسسز گیلانی نے"
- فوراً سوال کیا

کیا میں حازق کی طرف جانے کے سوا کہیں اور جاسکتا ہوں، اس لیے روز روز مجھے پیچھے"
- سے مت ٹوکا کریں۔ "وہ انہیں قدموں پر گھوم کر ماں سے مخاطب ہوا

آخر کب وہ حجر اتمہاری جان چھوڑے گا، اب تو خاندان والے بھی طرح طرح کی باتیں"
بنانے لگ گئے ہیں، اپنی نہیں تو ہماری عزت کا ہی تھوڑا سا خیال کر لو۔ "وہ غصے سے بولی
- تھی

آپ نے جو کچھ ابھی حازق کے لیے کہا آئندہ مت کہیے گا، اور دوسری بات لوگوں کی"
پر واہ کرنا میں نے کبھی سیکھا ہی نہیں اگر سیکھ لیتا تو شاید آپ سب کی طرح بے حس
ہو جاتا، شکر ہے اللہ نے میرے دل کو مہر لگنے سے بچا لیا۔ "وہ اتنا کہہ کر رکا نہیں اگے قدم
- بڑھا گیا

Classic Urdu Material

آلینے دو آج تمہارے ڈیڈ کو، میں تنگ آگئی ہوں تمہاری ان حرکتوں سے، لوگ تمہیں "بھی اسی کی طرح کا سمجھنے لگ گئے ہیں۔" وہ پیچھے سے چلائی تھیں

تو مام لوگوں کے سمجھنے سے میں ویسا بن تو نہیں جاؤں گا نہ، اس لیے ریلیکس۔۔ "وہ"

انہیں بھرپور تسلی دے کر گھر سے نکل گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مجھے ایسا کیوں لگ رہا کہ سفائر ہمیں دھوکہ دے گئی ہے۔ "آج دونوں خلاف معمول"

مختلف ڈر سینگ کیئے اس وقت شہر کے مہنگے ترین ریسٹورنٹ میں بیٹھے سفائر کا انتظار

کر رہے تھے، جب ہی حماد ارد گرد نظر دوڑا کر حازق سے مخاطب ہوا

ہو سکتا۔۔۔ "وہ ہاں میں ہاں ملا گیا"

تمہیں کیا ہوا، اتنے سائلیٹ موڈ میں کیوں ہو۔۔۔ "حازق کو ضرورت سے زیادہ"

سنجیدہ دیکھ کر حماد پوچھے بغیر نہ رہ سکا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"۔۔ نہیں کچھ بھی نہیں"

"اب تم اتنے بڑے ہو گئے ہو کہ مجھ سے یعنی کے حماد ملک سے باتیں چھپاؤ گے"

بات کچھ خاص نہیں، بس میں جاب کرنا چاہتا ہوں، اپنی محنت سے کچھ پیسے کمانا چاہتا ہوں۔۔۔ "حازق سنجیدگی سے اپنی بات بیان کر گیا"

لیکن تمہیں اس سب جھنجھٹ میں پڑنے کی کیا ضرورت، تمہارے پاس اپنی پاکٹ منی "تو ہوتی ہے"

تم کیا جانو حماد ہر مہینے وہ چند ہزار میری ذات کو بے مول کر کے دیئے جاتے ہیں، مجھے ہر مہینے باور کروایا جاتا کہ میں ایک بوجھ ہوں لیکن میں پھر بھی بے شرموں کی طرح پیسے پکڑ لیتا ہوں کیونکہ یہ میری مجبوری ہے

اوہ مائے گارڈ۔۔۔ "حماد اسکی آنکھوں میں یکدم دھڑکنے والی سرخی کی طرف متوجہ"

۔ ہوا

Classic Urdu Material

حازق میں ہوں نہ تم فی الحال جاب رہنے دو، ہم دونوں میری پاکٹ منی شنیر کر لیں"
- گے۔ "حماد اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

نہیں حماد، ایک بار کھاؤں گا، دو بار کھاؤں اور پھر فری کا کھانے کی عادت پڑ جائے گی اور"
میں یہ عادت ہر گز خود میں ڈویلپ نہیں کرنا چاہتا، میں خود محنت کرنا چاہتا ہوں۔" اس
- نے اپنی سوچ واضح کی

- پھر ایسی کونسی جاب ہوگی جو یونیورسٹی کے بعد ہم کر سکیں۔" وہ پر سوچ انداز میں بولا"
-۔۔ ہم نہیں صرف میں"

- کیا ہم علیحدہ۔۔۔" وہ گھورتا ہوا بولا"

- حماد تم ایسا کچھ نہیں کرو گے، کیوں میری خاطر گھر سے بے گھر ہونا تم نے"

چلو یہ تجربہ بھی کر کے دیکھ لیتے ہیں، یونیورسٹی وینچر۔۔۔" وہ بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے

- بولا

Classic Urdu Material

سوری میں ٹائم سے تھوڑا لیٹ ہوگی، وہ ایک ضروری کام نکل آیا تھا بس وہ ختم کر کے " فوراً دھر پہنچ گی۔ " یکدم سائیڈ سے سفائر کی آواز گونجی تو دونوں اسکی طرف متوجہ ہو گئے جو اپنے مخصوص انداز میں سر پر سکراف اوڑھے جینز پر گھٹنوں سے اوپر اٹھتی شرٹ پہنے ہوئے نارمل انداز میں گویا ہوئی۔

تم لوگوں نے ابھی تک کچھ آڈر نہیں کروایا۔۔۔ " وہ مینیو کارڈ سامنے کرتے ہوئے " بولی۔

۔ ہم تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔ " جواب حازق نے دیا تھا "۔

پہلے خلف اٹھاؤ، جو جو میں کہوں گا وہی وہی تم آڈر کرواتی جاو گی آفر آل تمہارے بابا جانی "۔ کاریسٹورنٹ ہے۔۔۔ " حماد ٹیبل پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے بولا

۔ اوکے ڈن۔۔۔ " وہ اسکے ہاتھ پر مینیو کارڈ رکھتے ہوئے بولی "۔

۔ اور پھر حماد نے کچھ اپنی پسند کی اور کچھ صرف سفائر کو جلانے کے لئے ڈشیز کا آڈر لکھوا دیا

۔ حماد میرے خیال سے ہم انسان ہیں۔۔۔ " حازق اسے اتنا کچھ لکھواتے دیکھ کر ٹوک گیا "۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شاید تم بھول رہے ہو، ہم پنجابی بھی ہیں، یونو پنجابیاں دی شان و کھری۔۔۔ "وہ اپنے"
۔ بائیں مسل پر ہاتھ مارتا ہوا بولا تو حازق اسے گھور کر رہ گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایکسیوزمی میں ابھی آتا ہوں۔۔۔ "حازق اپنے فون پر مسلسل آتی کال سے زچ ہو کر بولا"
کیونکہ اس نے جتنی بار بھی فون اٹھایا گے سے کوئی بولتا نہ سنائی دیتا، وہ سگنل پر ابلم سمجھ کر
ریسٹورنٹ کے وسیع میدان کی طرف بڑھ گیا، ویسے بھی وہ لوگ تقریباً کھانا ختم کر چکے
تھے۔

تم بیٹھو میں ذرا نکل سے بات کر آؤں۔ "سفائر حازق کے جانے کے بعد حماد سے"
۔ مخاطب ہوئی جو کھانا ختم کر لینے کے بعد قہوہ پی رہا تھا

اوکے۔۔۔ "وہ اتنا کہہ کر اپنے ارد گرد موجود لوگوں کو دیکھنے لگا، آج ویک اینڈ کی وجہ"
۔ سے ریسٹورنٹ میں قدرے رش تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سریور بل۔۔۔ "حماد ویٹر کی آواز پر یکدم چونکا جو اپنے ارد گرد کا جائزہ لینے میں مصروف تھا۔

۔ یار تمہیں شاید غلطی لگی، میں یہاں انوائسٹڈ ہوں۔ "وہ پرسکون انداز میں گویا ہوا"
سر آپ کے ساتھ جو لوگ آئے تھے وہ تو جا چکے ہیں، اس لیے بل آپکو ہی دینا پڑے گا۔"
۔ ویٹر مودب انداز میں بل ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس پر دھماکہ کر گیا

۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا، حازق مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتا۔ "وہ بڑبڑایا تھا"
سر آپ جلدی سے بل پے کریں، مجھے ٹیبل بھی صاف کرنا۔ "وہ ایک بار پھر سے ٹیبل"
بجا کر بولا۔ حماد ارد گرد کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھ کر سسکی محسوس کرنے
۔ لگا تو فوراً سے بل اٹھا کر دیکھنے لگا، لیکن بل دیکھ کر وہ بے اختیار اپنا ہاتھ دل تک لے گیا

Classic Urdu Material

میرے پاس فی الحال اتنے پیسے نہیں ہیں۔۔۔ "وہ لاچاری سے بولا کیونکہ بل تقریباً پانچ"۔
ہزار سے زیادہ تھا۔

اگر تمہاری اوقات نہیں ہے تو پھر کیوں منہ اٹھا کر اتنے مہنگے ریسٹورنٹ میں آئے۔۔۔"
مینجر ویٹر کو کافی دیر سے اسی ٹیبل کے پاس کھڑے دیکھ کر اسی طرف آگیا اور اب حماد کی
بات سن کر غصے سے اونچی آواز میں بولنے لگا، رہے سہے لوگ بھی انکی طرف متوجہ
ہو گئے۔

بی ان یور لمٹس۔۔۔، اوقات کی اگر بات کی تو منہ توڑ دوں گا اور وہ بھی آپکی عمر کا لحاظ کیئے"
بغیر۔ "حماد بھی اتنے ہی غصے سے چلایا تھا

اور دوسری بات اس ریسٹورنٹ کے اونر کی بیٹی نے ہمیں یہ دعوت دی، تو بل بھی وہی"
"ادا کرے گی

کسی نے مجھے یاد کیا۔۔۔ "سفار حماد کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر مسکراتے ہوئے سامنے"
آئی۔

Classic Urdu Material

"۔۔۔ یہ لوگ میرے ساتھ بد تمیزی کر رہے ہیں، تم انہیں بتاؤ کہ میں کون ہوں"

پہلے تم مجھے بتاؤ کہ تم کون ہو۔۔۔؟" سفار اس کی بات پر انجان بنتے ہوئے بولی، اور حماد

۔ کو صرف ایک سیکنڈ لگا تھا ساری کہانی سمجھنے میں

۔ اوہ۔۔، تو تم نے آخر اپنا بدلہ لے لیا۔ "حماد سنجیدگی سے بولا"

۔ بالکل اور وہ بھی سود سمیت۔۔۔ "وہ قدرے رازداری سے گویا ہوئی"

☆☆☆☆☆☆☆☆

سفار میں اس وقت کسی تماشے کے موڈ میں نہیں ہوں مجھے ابھی یہاں سے نکلنا، تمہیں

تمہارے پیسے یونیورسٹی میں مل جائیں۔۔۔ "حماد لوگوں کی خود پر جی نظروں سے اکتا کر

۔ بولا

جاو معاف کیا، یاد کرو گے کبھی، کہ ایک نیک دل بندی سے پالا پڑا تھا۔۔۔ "وہ مسلسل"

۔ مسکراتے ہوئے وہاں کھڑے مینیجر اور ویٹر کو جانے کا اشارہ کر گئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"تمہاری اس نیک نامی کو مجھ زیادہ کوئی نہیں سمجھتا اس لیے ڈبل گیم نہ کھیلو"

پہلے ان فئیر گیم تم نے کھیلی اب کی بار میں نے تو آئی تھنک اٹس ناٹ آگ ڈیل۔ "وہ"
ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولی

تم نے پوری کلاس کے سامنے مجھے انسلٹ کیا لیکن میں ایک لفظ نہیں بولی، اب کی بار "
میں نے ادھار رکھے بغیر تمہیں اس سے ڈبل لوگوں کی موجودگی میں شرمندہ کیا سوائس
"۔۔۔ کالڈ پے بیک وڈ سیم کو سنز

اگر تمہیں پے بیک کرنا ہی تھا تو یونیورسٹی میں کرتی یہاں تماشہ لگانے کی ضرورت نہیں "
تھی۔۔۔ "وہ دبے دبے غصے سے چلایا

اب جو ہو گیا وہ بدلہ تو نہیں جاسکتا، سولٹ اٹ بی۔۔۔، آؤ آج حازق کے لیے دل سے، "

بغیر کسی بدلے اور بغیر ایک دوسرے کو نیچا دیکھانے کی غرض سے دوستی کرتے ہیں۔ "
اب کی بار وہ سنجیدہ ہوئی

مجھے تمہاری کسی بات پر یقین نہیں۔ "حماد اسے گھورتے ہوئے بولا"

Classic Urdu Material

اب میں اتنی بھی بری نہیں ہوں، اگر تم سے پیسے لیتی تو پھر تم ایسے کہہ سکتے تھے، خیر " اگے میری بات سنو۔۔۔ " وہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی، تو حماد ناچاہتے ہوئے بھی اس گھورتے ہوئے بیٹھ گیا۔

"۔۔۔ میں سوچ رہی تھی کیوں ناہم لوگ جاب کریں "

تمہیں کیا ضرورت ہے جاب کی اتنا بڑا تو تمہارے بابا جانی کا ہوٹل ہے۔۔۔ " وہ ٹیڑھی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

ڈفر۔۔۔! میرا مطلب ہے ہم حازق کے ساتھ اسی ریسٹورنٹ میں جاب کر لیتے ہیں۔۔۔"

۔۔۔ وہ ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی

جب میں آئی تو غیر ارادی طور پر، میں نے تمہاری اور حازق کی ساری باتیں سن لیں اور "

تب ایک لمحے کے لیے میرے ذہن میں آیا کہ جو پلین میں نے تمہارے لیے بنایا اسے پر

عمل نہ کروں، لیکن یقیناً جانویہ سوچ صرف ایک لمحے کے لیے میرے ذہن میں آئی

"۔۔۔ تھی

"۔۔۔ چڑیل نہ ہو تو"

۔ تم نے کچھ کہا۔۔۔ "وہ حماد کی بڑ بڑا ہٹ پر استفسار کرنے لگی"

"۔ نہیں تو۔۔۔، تم اپنی بات جاری رکھو"

حازق نے کہا کہ وہ ہماری مدد نہیں لینا چاہتا بلکہ اپنے لیے خود سے کچھ کرنا چاہتا تو پھر یہ ایک بہترین آئیڈیا ہے کہ وہ یہاں جاب کر لے، میں بابا سے بات کر کے اسکی ٹائمنگ بھی جلدی کی رکھوا لوں گی تاکہ وہ گھر جا کر ریسٹ کرنے کے بعد اپنی پڑھائی کو بھی ٹائم دے سکے۔"

کیونکہ اگر وہ کسی پزاشاپ پر کام کرنے لگا تو وہاں سے آف لیٹ ملے گا، اور پھر اس سب سے اسکی پڑھائی متاثر ہوگی، اور میں سچ میں نہیں چاہتی کہ حازق فرسٹ سمسٹر میں ہم سب سے زیادہ جی۔پی۔اے لینے کے بعد ڈاون جائے۔ "وہ اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے روانگی سے بول رہی تھی۔"

۔ مجھے نہیں لگتا وہ یہاں جاب کرنے پر آمادہ ہوگا۔ "انداز پر سوچ تھا"

Classic Urdu Material

تو حماد ہم اس کے فائدے کے لیے کم از کم اسے قائل تو کر سکتے ہیں نا، اور مجھے یقین ہے " وہ تمہاری بات ہر گز نہیں ٹالے گا۔ " سفائر اپنے فون پر مسلسل آتی حازق کی کال کو انگور کرتے ہوئے بولی

وہ ہے کدھر اس وقت۔۔۔ " سفائر کے فون پر حازق کا نام جگمگاتے دیکھ حماد اپنا فون " پاکٹ سے نکالتے ہوئے بولا اور جو نہی فون آن کیا اوپر حازق کی دس سے زائد مس کالز تھیں جو کہ فون سائیلنٹ پر ہونے کی وجہ سے پتہ نہ چل سکا

وہ میں نے گارڈز سے کہہ کر اسے باہر رکوائے رکھا۔۔۔ " وہ بائیں ہاتھ کے ناخن منہ میں " ڈالتے ہوئے بولی

نی سفائر تو مرکیوں نئی جاندی۔۔۔ (سفائر تم مرکیوں نہیں جانتی۔۔۔) وہ اکتا کے بولا

ایکسیوزمی، اگر حازق کو باہر نہ بھیجواتی تو تمہاری روند و شکل کیسے دیکھتی، اور پھر تم سے " حازق کے بارے میں بات کیسے کرتی، اس لیے ضروری تھا۔ " وہ ہنستے ہوئے بولی

۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔ " اسے اپنی بھولی ہوئی بستی پھر سے یاد آگئی "

Classic Urdu Material

تم بعد میں اپنا دکھڑا بیان کر لینا، پہلے حازق کو لے آتے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو وہ واقعی مجھے " اوپر پہنچانے کی تیاری کیئے بیٹھا ہو، اور پھر تمہاری حسرت، حسرت نہیں رہے گی۔ "سفائر
لاست ٹائم یونیورسٹی میں اسکے رد عمل کے بارے میں سوچ کر بولی اور حماد کو لیئے داخلی
۔ دروازے کی طرف بڑھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حازق ریسٹورنٹ کے وسیع لان میں کھڑا، فون کان کو لگائے مسلسل ہیلو کی گردان کیئے
جا رہا تھا لیکن دوسری طرف سے کال ڈسکنیکٹ ہو گئی، وہ غصے سے فون سائلینٹ پر لگاتے
۔ ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا

سر آپ فی الحال اندر نہیں جاسکتے۔۔۔ "داخلی دروازے پر کھڑے گارڈ نے اسے اندر"
۔ جانے سے روکا

۔ لیکن کیوں۔۔۔ "وہ پریشان ہوا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سر میم نے کہا جب تک وہ نہ کہیں آپ کو اندر نہ آنے دیا جائے۔۔۔ "گارڈز تہذیب کے" دائرے میں رہتے ہوئے بات کر رہے تھے

میں تمہاری کسی میم کو نہیں جانتا پھر انکا مجھے یہاں روکنے کا سبب۔۔۔؟ "وہ حیرانگی سے" بولا پھر یکدم اسکے ذہن میں سفائر کا چہرہ ابھرا

اس ہوٹل کے مالک کی بیٹی نے مجھے باہر رکوا دیا۔۔۔ "اسنے تصدیق چاہی، تو گارڈ نے محض" ہاں میں سر ہلادیا

حماد فون اٹھاؤ۔۔۔ "وہ پریشانی سے ادھر ادھر ٹھہل کر حماد کا نمبر کئی بار ڈائل کر چکا تھا"

لیکن وہ فون ہی نہیں اٹھا رہا تھا اب اسکی پریشانی مزید بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ اسے رہ رہ کر خود پر غصہ آرہا تھا کہ کیوں اس نے حماد کے منع کرنے کے باوجود بھی سفائر سے دوستی کی، اتنا تو وہ سمجھ ہی چکا تھا کہ اگر حماد اندر اور وہ باہر ہے، تو ضرور حماد کے ساتھ کچھ غلط ہی کیا ہوگا، وہ پھر سے حماد کو فون ملانے لگا لیکن کوئی جواب وصول نہ ہوا۔ اس نے

Classic Urdu Material

تھک کر سفائر کا نمبر ملا یا وہ بھی کال ریسیو نہیں کر رہی تھی دوبار، تیس بار، کی بار کال کی۔ لیکن وہ مسلسل اگنور کر رہی تھی

دیکھیں پلیز مجھے اندر جانے دیں، اندر میرا دوست ہے میں اسے لے کر فوراً سے باہر نکل " آؤں گا، اس کے بدلے، میں آپ کو معاوضہ دینے کے لیے تیار ہوں۔۔ " اسے آخری داویہی سمجھ آیا تو کھیل دیا، لیکن وہ گارڈ ہتھے سے اکھڑ گیا

سر آپ ہمیں رشوت دینے کی کوشش کر رہے ہیں، ہم حق حلال کمانے کے لیے سارا " دن یہاں اس لیے نہیں کھڑے ہوتے، کہ کوئی آئے اور ہماری حق حلال کی کمائی میں حرام شامل کرنے کی لالچ دے۔ " وہ دونوں غصے سے بولے تھے

پھر جا کر اپنی میم سے کہیں کہ اس نے اچھا نہیں کیا اگر ہمت ہے تو سامنے رہ کر وار " کرے۔ " حازق جس نزاکت سے بولا وہ دونوں ہی اسے دیکھتے رہ گئے کہ چہرے پر اتنا

غصہ ہے اور لہجے میں غصے کی رمک تک نہ تھی

Classic Urdu Material

سر آپ کچھ دیر۔۔۔ "ابھی وہ بات پوری بھی نہیں کر سکا تھا جب اسے سفائر کسی لڑکے کے ساتھ آتی دیکھائی دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ حماد بچا لینا۔۔۔ "اسنے سرگوشی کی"
میں تو چاہتا ہوں کاش وہ پہلا وار تمہارے سر پر کرے اور پھر وہاں سے خون نکلتا دیکھائی"
۔ دے۔ "حماد مزے سے بولا

میں بھی کس سے امید لگا رہی ہوں جسکی حسرت ہی مجھے ایسے دیکھنے کی ہے۔ "وہ ناک"
۔ چڑھاتے ہوئے باہر نکلی

تم نے پھر سے گیم کھیلی ہمارے ساتھ۔۔۔ "حازق غصے سے اسکی کی طرف بڑھا، سفائر"
۔ اسکے تیور دیکھ کر، کھسک کر حماد کے پیچھے ہوئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق تمہارا شکار سامنے ہے۔۔۔ "حماد فوراً سامنے سے ہٹ کر معصوم شکل بنا کر بولا تو"
- سفائر بس اسے گھورتی ہی رہ گئی

- حازق لٹ می ایکسپلین یو۔۔ "وہ ہمت جمع کر کے بولی"

خبردار جو تم نے میرا نام لیا، دو سے تین بار تمہارے ہاتھوں ذلیل ہونے کے باوجود بھی"
میں نے، بے شرمیوں کی طرح تم پر یقین کر کے تمہاری دوستی قبول کی، حماد کی اس قدر
مخالفت کے باوجود بھی میں نے تمہیں ہمارے گروپ کا حصہ بنایا، تم سے مخلص رہا، لیکن
"- تم ہماری مخلصی ڈیزرو نہیں کرتی

اور آئندہ ہم سے پانچ فٹ کے فاصلے پر رہنا ورنہ میں ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھانے میں بالکل"
بھی شرمندگی محسوس نہیں کروں گا، کیونکہ تم جیسی بے حس لڑکی یہی ڈیزرو کرتی
ہے۔۔۔ "وہ اب بارہ اتنے غصے سے بولا تھا کہ اسکی گردن کی رگیں تن گئیں

تم صرف حماد سے بدلہ لینے کے لیے ہمارے گروپ کا حصہ بنی اور میں بے وقوف"
تمہاری رگ رگ سے واقف ہونے کے بعد بھی تم جیسی گھٹیا لڑکی پر یقین کر گیا، میں

Classic Urdu Material

نے گراونڈ میں تم سے کہا تھا کہ یہ آخری بار ہے لیکن تم نے شاید میری بات کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔۔۔" حازق سفائر کو بولنے کا موقع دیئے بغیر خود ہی غصے سے بولتا جا رہا تھا

سمجھو میرا بدلہ پورا ہوا، اسکی شکل دیکھو جیسے ابھی رو دے گی۔۔۔" حماد اپنی پاکٹ سے "موبائیل نکال کر سفائر کی رونے والی شکل کی تصویر بنا کر حازق سے مخاطب ہوا، ابھی حماد نے اتنا ہی کہا تھا کہ اس کے آنسو پلکوں کی بھاڑ توڑ کر چہرے پر لڑھکنے لگے

سفائر۔۔۔" اب کی بار ویڈیو موڈ آن کر کے وہ اسے آواز دے گیا، اور اسکے پلٹنے پر

۔۔۔ آنسوؤں سے تر چہرے کی ویڈیو بنالی جہاں آنسو ایک قطار سے چہرے کو بھگور رہے تھے

حماد میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔" وہ غصے سے چلائی، لیکن وہ اسے بھرپور نظر انداز کر کے

۔۔۔ حازق کی طرف متوجہ ہو گیا

حازق ریلیکس اندر ایسا کچھ نہیں ہوا، بس اس نے چھوٹا سا تماشہ لگایا کہ بل میں۔۔۔، یعنی

کہ حماد دے، وہ تو اسکی قسمت اچھی نکلی کہ میرے پاس پیسے نہیں تھے ورنہ جب میں بل

دے کر جاتا تو پھر کبھی اس چڑیل کو نہ بلاتا۔۔۔" وہ اپنی ہنسی پر کنٹرول کرتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

اور پھر پتہ کیا ہوتا، یہ میری یاد میں دیواریں پکڑ پکڑ کے روتی، میں نے جتنے پیسے یہاں " دیئے ہوتے یہ سود سمیت مجھے لوٹاتی اور میں مان جاتا، پھر تم دونوں مجھے کہتے وے حماد تو (۔۔۔ کینا لالچی اے) حماد تم کتنے لالچی ہو

ابھی مجھ پر اتنا برا وقت نہیں آیا کہ تمہاری یاد میں دیواروں سے لپک لپک کے روتی "۔۔۔ رہوں۔" وہ آنکھوں سے نکلے چند آنسو صاف کرتے ہوئے واپس شیرنی بنی تھی۔ پگلی برا وقت کبھی کسی کو بتا کر آیا۔ "جواب دو بدو تھا"

۔۔۔ حازق سچ ہی کہتا، تم واقعی ایک گرے ہوئے انسان ہو۔ "وہ منہ بنا کر بولی"

۔۔۔ اور تم۔۔۔! "وہ حازق کی طرف پلٹی"

"تمہیں ذرا خیال نہیں آیا مجھے رلاتے ہوئے اور تو اور مجھ پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے"

۔۔۔ میں نے ہاتھ کب اٹھایا۔ "وہ حیرانگی سے بولا"

تم نے اٹھایا نہیں لیکن مجھے کہا تو ہے نا، تمہیں بالکل شرم نہیں آئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کا "۔۔۔ سوچ کر۔ "وہ شکوہ کر رہی تھی

Classic Urdu Material

آئیم سوری، وہ بس میں پریشانی میں بول گیا، مجھے حماد کو لے کر خود پر اختیار نہیں رہا "۔
تھا۔ "وہ واقعی شرمندہ دیکھائی دینے لگا۔

یہ شخص اپنے آپ کو سب کے سامنے جو دیکھاتا وہ تو میرا حماد ہے ہی نہیں، میرا حماد وہ ہے " جس نے مجھے ہر ٹھوکر لگ کر گرنے پر اٹھنا سیکھایا، جیسے ایک ماں اپنے بچے سے بغیر کسی کنڈیشن کے پیار کرتی ہے ویسے حماد مجھ سے محبت کرتا بالکل بے لوث سی، بغیر کسی غرض کے۔۔۔ "وہ تینوں چہل قدمی کرتے ہوئے داخلی دروازے سے ہٹ کر لان کی طرف چلے گئے۔

کہتے ہیں قدرت ہمیشہ انسان پر اتنی مہربان ضرور ہوتی ہے، اگر پوری دنیا اس سے نفرت کرنے لگے تو کوئی ایک ضرور اس پر جان چھڑکتا، اور تم جانتی ہو میرے لیے وہ ایک صرف حماد ہے۔۔۔ "وہ آنکھوں میں دنیا جہاں کی محبت سمائے گویا ہوا۔

اگر میں نے اللہ کے بعد کسی کو اپنے لیے مخلص جانا تو صرف یہ ایک انسان ہے، جو "۔
میرے لیے مجھ جیسا بن گیا

Classic Urdu Material

تمہیں پتہ لوگ میرے اور حماد کے بارے میں بہت غلط انداز سے باتیں کرتے ہیں، میں " نے کئی بار سنجیدگی سے حماد سے دور جانے کا سوچا، لیکن میں جتنا دور جانا چاہتا ہوں حماد اتنا ہی میرے دل کے قریب آ جاتا۔، وہ میری حقیقت جاننے کے بعد بھی مجھے تھامے رکھنا چاہتا، یہ اسکا ظرف ہے حالانکہ میں اچھے سے واقف ہوں کہ یہ ظرف اسکا ہر موڑ پر نقصان کرتا، کبھی گھر والوں کی نظر میں تو کبھی دنیا والوں کی نظر میں، لیکن یہاں ایک انچ بھی محبت کم نہیں ہوتی، تو پھر تم بتاؤ، میں کیسے نہ حماد کے لئے حساس ہوں، کیوں نہ اس کے لئے پریشان ہوں، جو میرے لئے مجھ جتنی تکلیف سہتا۔ " ایک ہوتی ہے محبت اور ایک ہوتی ہے عقیدت، مجھے شاید عقیدت ہے یا شاید میں کبھی اپنے احساسات کو حماد کے لئے لفظوں میں نہیں ڈھال سکتا۔ " وہ سفار کے سامنے اپنے اور حماد کے رشتے کی گہرائی بتا رہا تھا، اور سفار بس مسمرائز ہوئے حازق کو سننے جا رہی تھی جو اتنی محبت سے حماد کا نام ادا کر رہا تھا جو کہ تب سے سر جھکانے بیٹھا تھا۔ حماد کو حازق کا اسے اتنا معتبر بنانا کبھی اچھا نہیں لگا، وہ ہر بار اسے ٹوک دیتا تھا۔

Classic Urdu Material

حازق ایک بار پھر سے اس تکلیف کے لیے سوری جو میں نے تمہیں پہنچائی۔ "وہ حماد کو"
- خود سے کی گناہ اوپر تصور کر رہی تھی

- وہ بات تو اب پرانی ہو گئی ہے۔ "حازق نے سفائر کو پر سکون کرنے کے لیے کہا"
نہیں کچھ بھی پرانا نہیں ہوا، بلکہ مجھے آج اندازہ ہوا کہ میرے لفظوں نے تمہیں کس"
"قدر تکلیف دی ہوگی، اور لفظ وہ تیر ہیں جو ساری زندگی تکلیف دیتے ہیں
لیکن اگر کوئی سچے دل سے معافی مانگ لے تو وہ تکلیف کہیں بہت پیچھے رہ جاتی ہے۔ "وہ"
- مسکرایا تھا

کاش کے اس نے سچے دل سے معافی نہ مانگی ہوتی، تو آج یہ کلاس میں فرسٹ رو کی ہی"
- پیداوار کہلاتی۔ "حماد اتنی سنجیدہ گفتگو سے اکتا کر سفائر کو چھیڑ گیا
تمہیں کیا تکلیف ہے، تمہاری جگہ پر تو نہیں بیٹھتی نہ جیلس انسان۔ "سفائر جو کہ حازق"
- کی بات پر مسکرا رہی تھی، حماد کی بات پر غصے سے بولی

Classic Urdu Material

مجھے کوئی تکلیف نہیں، تم جتنا مرضی ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ لیکن تم کبھی میری جگہ پر " نہیں آسکتی۔ "حماد اسے چڑا گیا، اور سفائر اسے گھورنے کے بعد مسکرا دی کیونکہ اسے اندازہ تھا وہ چاہ کر بھی حماد کی جگہ نہیں لے سکتی اور شاید نہ وہ کبھی لینا چاہے گی۔

پھر سے شروع ہو گئے، تم دونوں تھکتے نہیں روز کی تو تو، میں میں سے، یا تو مجھے درمیان سے نکال دو یا پھر اپنی یہ فضول حرکتیں چھوڑ دو۔۔۔ "حازق گھورتے ہوئے بولا

۔ آئی پر اس یہ آخری بار تھا، آئندہ ایسی شکایت نہیں ملے گی۔ "سفائر فوراً سے بولی"

میری طرف سے بھی یہی سمجھو، لیکن آپس میں کسی چوتھے کی موجودگی کے بغیر تو مذاق "

کا اختیار ہے نہ۔۔۔ "حماد فوراً سے بات کلیئر کر گیا تو حازق محض مسکرا دیا کہ تم نہیں بدل

سکتے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

ڈاکٹر صاحبہ کیا ہوا، میری بیوی اور بچہ تو ٹھیک ہیں نہ۔۔۔ "وہ شخص آپریشن تھیٹر سے نکلنے"
۔ والی لیڈی ڈاکٹر سے مخاطب ہوا جو کہ انتہائی مایوس دیکھائی دے رہی تھی

آئیم سوری۔۔۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا، کہ اللہ نے آپ کو نہ تو ایک بیٹی سے نوازا اور نہ "
ہی ایک بیٹے سے بلکہ آپ کے ہاں تیسری مخلوق پیدا ہوئی۔۔۔ "وہ اتنا کہہ کر آگے بڑھ
گی، اور پیچھے کھڑے شخص نے خود کو سنبھالنے کے لیے باقاعدہ دیوار کا سہارا لیا۔ وہ بے
۔ اختیار گردن اوپر اٹھائے لاشعوری طور پر اللہ سے شکوہ کر گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مرے مرے قدموں سے وہ شخص کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں اسکی بیوی کو کچھ وقت
پہلے شفٹ کیا گیا تھا

۔۔۔ کیسی ہو "

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خان یہ کیا ہو گیا ہمارے ساتھ، شادی کے تین سالوں بعد، اگر اللہ نے میری گود بھری "بھی تو انی کس مخلوق سے۔۔۔! جس کا تعارف دنیا والوں سے کروانے پر مجھے کئی بار مرنا پڑے گا۔

انعم تم حوصلہ رکھو، اللہ کے فیصلوں کے آگے کسی کی نہیں چلتی، لیکن ہمارے پاس ایک "اختیار ہے، ہم اس بچے کو خواجہ سرا کے اڈے پر چھوڑ آئیں گے اور خاندان والوں سے کہیں گے کہ بچہ مرا ہوا پیدا ہوا۔ وہ انعم کا ہاتھ تھامے بولے

خان۔۔۔ "وہ شاک کی کیفیت میں سامنے بیٹھے اپنے شوہر کو دیکھنے لگی جو قدرے "پر سکون انداز میں اتنی بڑی بات کہہ گیا تھا

خان آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں، وہ میرے وجود کا حصہ ہے، میں اسے کسی اور کے "ہاتھ نہیں سونپ سکتی، اور نہ ہی مجھ میں اتنا حوصلہ ہے۔ "وہ آنکھوں میں آنسو لیے گویا

ہوئی۔

آنعم سمجھنے کی کوشش کرو، ہم اس بچے کے ساتھ خاندان والوں کو کیا منہ دکھائیں "۔
گے۔"

خان اس بچے کے ایسا ہونے میں ہمارا کوئی قصور نہیں یہ سب اللہ کے کام ہے۔ "وہ"
۔ قدرے نرمی سے بولی

یہ بچہ ہمیں اللہ کی طرف سے ملنے والی سزا کا حصہ ہے، کیونکہ ہم نے اپنے ماں باپ کی
نافرمانی کی انکا دل دکھایا، انکی مرضی کے خلاف جا کر شادی کر لی، آج اللہ نے اس نافرمانی
کی جیتی جاگتی، زندہ سانس لیتی مثال، سزا کے طور پر ہمیں ہمیشہ کے کیئے سونپ دی۔ "وہ"
۔ ٹوٹے ہوئے لہجے میں گویا ہوا تو اب کی بات آنعم بھی خاموش ہو گئی۔

خان میں اپنا بچہ نہیں دوں، وہ جیسا بھی ہے، مجھے پھر بھی قبول ہے، ہم ایسا کرتے ہیں، "
اپنے بچے کو لے کر کسی دوسرے شہر چلے جاتے ہیں جہاں کوئی ہمیں نہ جانتا ہوں، وہاں تو
پر سکون زندگی گزر سکتی ہے نہ۔ "وہ روتے ہوئے بولی تو اب کی بار خان بھی بے بسی سے
۔ سر جھکا گیا



نور کھانا کھالو۔۔۔ "آ نعم کئی بار کچن سے آواز لگانے کے بعد اب کی بار نور کے سامنے"
۔ موجود تھی جو اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی

نور تمہیں میری آواز نہیں آرہی، پہلے کھانا کھا کر سکول کا پڑھو پھر قرآن پاک بھی"
پڑھنا۔ "آ نعم اسکے ہاتھوں سے گڑیا پکڑتے ہوئے بولی، تو اب کی بار نور خاموشی سے ماں
کی بات مان کر کچن کی طرف بڑھ گئی

مما آپ میرا کتنا خیال رکھتی ہیں، مجھ سے اتنا پیار کرتی ہیں، لیکن بابا کیوں نہیں مجھ سے"

بات کرتے۔ "وہ کھانا کھاتے ہوئے روز کے معمول کے مطابق ایک ہی بات دوہرانے

لگی۔ تو آ نعم کو بے اختیار وہ وقت یاد آیا جب اس نے اپنا بچہ دینے سے منع کیا تو شاہ نے اسے

طلاق دینے کی دھمکی دے دی، کتنے دن ان دونوں کے درمیان تناؤ رہا پھر آخر کار آ نعم کو

۔ اسکی بات ماننی پڑی لیکن اس نے خان کے سامنے ایک شرط رکھی

Classic Urdu Material

خان جب اللہ ہمیں کسی اور اولاد سے نوازے گا تو آپ نور کو لے جانا میں ایک لفظ بھی " نہیں کہوں گی، لیکن ابھی میری اولاد کو میرے پاس رہنے دیں میں اپنے وجود کے اس حصے کو اپنے پاس کچھ وقت تک رکھنا چاہتی ہوں، اس سے محبت کرنا چاہتی ہوں، مجھ میں حوصلہ نہیں ہے اپنی اولاد کی طرف نفرت سے دیکھنے کا، میں اس سے محبت کرنے پر مجبور ہوں۔ " وہ روتے ہوئے بولی تو شاہ بالکل خاموش ہو گیا اور پھر واقعی وہ آنعم کی بات مان کر۔ اس موضوع کی فی الحال بند کر گیا۔

چار سال گزر گئے، وہ لوگ لاہور شفٹ ہو گئے، لیکن اللہ نے ابھی تک انہیں اولاد کی خوشی دوبارہ نصیب نہ فرمائی، خان تو مانو خاموش ہی ہو گیا تھا۔

نور ایسی بات نہیں ہیں، تمہارے بابا تم سے بہت پیار کرتے ہیں، وہ بس کام میں مصروف " ہوتے ہیں اسی لیے تمہیں ٹائم نہیں دے پاتے۔ " آنعم اسے کھانا کھلاتے ہوئے بولی۔

نور کو کھانا کھلانے کے بعد اسے پڑھانے لگی، وہ گھر میں ہی اسے سکول کی کتابیں پڑھاتی تھی۔

Classic Urdu Material

"۔ چلو شاباش بیگ بند کرو، اور وضو کرو، اب قرآن پاک پڑھنے کا وقت ہو گیا"

اسکا سکول کی کتابوں سے زیادہ قرآن کی طرف جھکاؤ تھا، جب بھی وہ اپنی ماں کو قرآن کی آیات ترجمہ کے ساتھ پڑھتے سنتی تو اپنے اوپر ایک برسکون سی کیفیت محسوس کرتی، وہ

"۔ ایک سحر میں خود جکڑنا محسوس کرتی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج صرف ایک ہی لیکچر تھا وہ بھی ایک بجے کے پاس، تو وہ دونوں کلاس میں جانے کی

۔ نجانے گراونڈ میں ہی بیٹھ گئے

۔ حماد۔۔۔ "حازق فون پر آیا میسج دیکھ کر خوشی سے چلایا"

۔ حوصلہ میرے بھائی، کیا ہوا۔۔۔؟ "وہ لوگ گراونڈ میں بیٹھے ہوئے تھے"

میں نے کے۔ ایف۔ سی میں ایز آویٹر اپلائے کیا تھا، وہاں سے کنفرمیشن مل گئی۔۔۔ "وہ"

۔ مسکراتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ تم ویٹر کی جاب کرو گے، تمہارا دماغ تو درست ہے نہ۔۔ "حماد اسے گھورتے ہوئے بولا"

ہاں بالکل ویٹر کی جاب کروں کیونکہ میرے پاس ڈگریوں کے انبار نہیں لگے ہوئے، اور"

۔ دوسری بات، سٹوڈنٹ کے لیے اس ٹائپ کی جاب بہت بہتر ہے۔ "وہ سکون سے بولا"

کیا ہوا، تمہیں کیوں اتنا غصہ آیا ہوا۔ "وہ ابھی یونیورسٹی آئی تھی اور اب اپنا بیگ رکھ کر"

۔ وہی گراؤنڈ میں انکے ساتھ ہی بیٹھ گئی

۔ مجھ سے کیا پوچھ رہی ہو، اس سے پوچھو۔ "حماد قدرے اکتا کر بولا"

کچھ بھی نہیں ہوا، اسکی تو عادت ہے ڈرامے کرنا۔ "حازق سفائر کے پوچھنے سے پہلے ہی"

۔ بول پڑا

"۔ یہ موصوف ویٹر کی جاب ڈھونڈ رہے ہیں"

لیکن کیوں۔۔۔ "وہ تقریباً چلائی تھی"

۔ کیونکہ اسکا دماغ ہل گیا اور یہ پاگل ہو گیا۔ "وہ منہ بنا کر بولا"

Classic Urdu Material

اس میں پاگل ہونے والی کوئی بات ہی نہیں، میں محنت کر کے کمانا چاہتا ہوں، یہاں سے "سٹارٹ لوں گا تو ہی کل کو کسی دوسرے مقام تک پہنچ سکوں گا۔" نرماہٹ اسکے لہجے کا خاصہ تھی۔

اگر تمہیں سٹارٹ ہی لینا تو اس جاب سے نہیں لو، میں تمہیں ایک جاب کی آفر دیتی ہوں۔ "سفائر سنجیدگی سے بولی

تم میرے بابا کے ریسٹورنٹ میں جاب کرو، ایز آر یسیڈیشنسٹ۔۔ "وہ اتنا کہہ کر حماد کی طرف دیکھنے لگی، جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ اب تم اسے مناو

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہم دوست ہیں، اور میں چاہوں گا ہماری دوستی میں ایک دوسرے کو اس قسم کی کوئی بھی "فیور نہ دی جائے، میں اسے ہر گز قبول نہیں کر سکتا۔" حماد کے بولنے سے پہلے حازق نے سنجیدگی سے سفائر کو ٹوک دیا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیوں۔۔۔! اس میں آخر کیا برائی ہے، جو تم اس جاب کو قبول نہیں کر سکتے۔ "حماد نے"
۔ اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف متوجہ کیا

حازق تم وہاں فری جاب نہیں کرو گے اور نہ ہی بابا تمہیں بغیر کام کے معاوضہ دیں گے،"
تم جو کچھ کماؤ گے اپنی محنت سے، کام کر کے کماؤ گے، تو میرا نہیں خیال کہ تمہیں اس بات
۔ سے اعتراض ہونا چاہیے۔ "انداز کائل کرنے والا تھا

مانتا ہوں کہ میں ایک تیسری مخلوق ہوں، نہ آدمی اور نہ عورت، لیکن پھر بھی میری"
غیرت ہر گز یہ گوارا نہ کرے گی کہ میں اپنے بہترین دوستوں سے اس قسم کی فیور لوں،
"۔ میں ہماری دوستی کو ان سب چیزوں سے علیحدہ رکھنا چاہتا ہوں

حازق ہم تمہارے دوست ہیں اور تمہیں اپنا بھی مانتے ہیں، لیکن اس طرح کی باتیں"
۔ کر کے تم، ہمیں خود سے علیحدہ کر رہے ہو۔ "سفائر سنجیدگی سے گویا ہوئی

Classic Urdu Material

سفائر ایسے مت کہو، میں تم دونوں کو خود سے علیحدہ کر کے جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا، " میری زندگی کا محور، مانو تو بس کچھ گنے چنے لوگوں کے گرد ہی ہے۔ " وہ اپنے ماتھے پر پھیلے لمبے بالوں کو سیٹ کرتا ہوا بولا

" تو پھر ہماری بات کا مان رکھو، یقین جانو ہم دونوں صرف تمہاری بھلائی چاہتے ہیں " " سفائر مجھے میری عزت نفس بہت عزیز ہے "

اگر ایسی بات ہے تو تم دیکھنا، اب میں اسی ریسٹورنٹ میں کام کروں گا، چاہے تم کرو یا نہ " " کرو۔ " حماد دو ٹوک انداز میں گویا ہوا

" حماد فضول میں ضد نہیں کرو "

ضد تم کر رہے ہو، عزت نفس وہاں کم ہوتی ہے جہاں آپ بغیر کام کے معاوضہ لیں، " " لیکن حازق تم جو کچھ کماؤ گے اپنی محنت سے کماؤ گے "

کیا تمہیں مجھ پر اعتبار ہے۔۔۔؟ " وہ حازق کا ہاتھ تھام کر گویا ہوا تو اس نے محض سر "

ہلا دیا

Classic Urdu Material

تو پھر خود سوچو، کیا میں تمہیں کبھی ایسا مشورہ دوں گا جو تم سے تمہاری ذات کا مان چھین لے، تمہاری عزت نفس کو مجروح کرے یا تمہیں تکلیف دے۔ "حماد کی بات پر اس نے دائیں بائیں سر ہلایا۔

جب مجھ پر یقین ہے تو پھر سفائر کی دی ہوئی آفر قبول کر لو، میں پر امید ہوں، یہ نوکری تمہارے لیے کسی تکلیف کا باعث نہیں بنے گی۔۔۔ "حماد نے نرمی سے سمجھایا تو وہ رضامندی دے گیا۔

۔ میں بابا سے جو اننگی ڈیٹ کنفرم کر کے بتا دوں گی۔ "سفائر خوشی سے بولی۔

او کے تھینک یو۔۔۔ "حازق اتنا کہہ کر کلاس کی طرف جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا تو وہ دونوں بھی اس کے پیچھے چل پڑے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈیڈ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔" وہ ابھی کچھ وقت پہلے گھر آیا تھا اور اب سیدھا "ڈائننگ ٹیبل پر موجود رات کا کھانا کھاتے ہوئے سب کی موجودگی میں ان سے مخاطب ہوا۔

"۔۔۔ کہو"

۔ میں کل سے اپنی جاب کی وجہ سے لیٹ نائٹ گھر آیا کروں گا۔" وہ روانگی سے بولتا گیا "کونسی جاب اور تمہیں کس نے کام دے دیا۔۔۔؟ وہ کھانا چھوڑ کر اب باقاعدہ حازق کی طرف متوجہ ہوئے

ایک ہوٹل میں مینیجر کی جاب ملی ہے، اور آپ فکر نہ کریں میری صلاحیتوں کی بنیاد پر یہ کام ملا، کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلائے میں نے۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا

لیکن حازق تم یہ بھی تو سوچو، کتنا عجیب لگے گا بلکہ نہیں، برا لگے گا، جب تم ریسپشن پر کھڑے ہو کر سب کو اپنی اداوں سے انٹرٹین کرو گے۔" عنایتیہ کھانے کی پلیٹ پر جھکا اپنا سراٹھا کر بولی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں چاہے کسی کو انٹرٹین کروں، کسی کو برالگوں یا کوئی مجھے عجیب نظروں سے دیکھے، کم" از کم میں تم جیسے لوگوں کے لیے خود کو نہیں بدلوں گا، اور نہ ہی تم جیسے لوگوں کے ڈر سے --- گھر بیٹھ سکتا ہوں۔" وہ بھی دو ٹوک انداز اپنائے بولا

یہ تم کس انداز میں بڑی بہن سے بات کر رہے ہو۔۔۔" وہ پلیٹ میں غصے سے چیخ پٹخ کر "۔ بولیں

مما آپ کو میرے بات کرنے کا انداز نظر آیا، لیکن وہ جو میری تذلیل کر رہی ہے وہ کس "۔۔۔ زمرے میں آئے گی

پوری دنیا تمہیں باتیں کرتی ہے، اگر بہن نے بھی ذرا سا کچھ کہہ دیا تو اس کا یہ مطلب نہیں " کہ تم اپنی تمیز اور تہذیب بھول جاو۔۔۔، تمہیں اس لیے تعلیم نہیں دلوا رہا کہ کل کو تم ہمارے ہی سروں پر چڑھ کر ناچو۔۔۔" اب کی بار جواب باپ نے دیا تھا

Classic Urdu Material

پوری دنیا بے شک باتیں کریں، مگر آپ لوگ مت کیا کریں، مجھے تکلیف ہوتی ہے، " شدت سے اسی ٹائم مرنے کو دل چاہتا اور یقین جانیں مام ڈیڈ میں اس زندہ رہنے اور مرنے کی افیت سے روز گزرتا ہوں۔۔۔ " وہ شدت ضبط سے بولا

کبھی کسی دن تو کھانا آرام سے کھالینے دیا کریں، جب ڈانگ پر بیٹھو اس موصوف کے " ڈرامے شروع ہو جاتے ہیں، میں تنگ آ گیا ہوں روز روز کی اس چیخ و پکار سے۔ " حاشر غصے سے کرسی دھکیل کر بولتا ہوا وہاں سے نکل گیا

۔ تمہاری وجہ سے وہ کھانا چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔ " وہ غصے سے چلائیں "

میں آئندہ کے بعد آپ لوگوں کے درمیان نہیں آؤں گا، اور کوشش کروں گا جلد سے "

جلد خود کو آپ لوگوں کی نظروں سے ہٹا سکوں۔۔۔ " وہ اتنا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف

بڑھ گیا لیکن اس بار فرق یہ تھا کہ حازق رویا نہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھ کر خود کو

حالات سے لڑنے کے لیے تیار کر رہا تھا وہ اچھے سے جانتا تھا جہاں وہ نوکری کرے گا وہاں

۔ ہر روز اسے طرح طرح کی باتیں سننے کو ملیں گی



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

مصروف لوگوں سناو کیسی جارہی ہے پڑھائی اور جاب۔۔۔؟ "وہ تینوں گراونڈ میں بیٹھے"
سیکنڈ سمسٹر میں ہونے والے فائنلز کی تیاری کر رہے تھے، جب داود اور علی ان کے پاس
آگئے۔

۔ اللہ کا شکر ہے، کام چل ہی رہا۔۔۔ "حازق میتھس کے نوٹس سے سراٹھا کر بولا"
۔۔۔؟ تم لوگ سناو پیپرز کی تیاری ہوگی۔"

میں تو بھی پیپر والی رات پڑھتا ہوں اس سے پہلے کمبخت یاد ہی نہیں ہوتا۔ "علی نے ہنستے"
۔ ہوئے جواب دیا

میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا، لیکن میری بد قسمتی جو یہ دو ہونہار میری زندگی میں آگئے،"
زندگی کا بیرا غرق ہی ہو گیا۔۔۔ "حماد افسوس سے بولا۔ کیونکہ حازق اور سفار سے
زبردستی اپنے ساتھ لیے پیپرز کی تیاری کر رہے تھے

۔ ہم تمہاری بھلائی چاہتے ہیں۔۔۔ "حازق گھورتے ہوئے بولا"

Classic Urdu Material

دیکھو بھائی اگر پڑھائی پیپر سے ایک مہینہ پہلے شروع کر لی جائے تو فٹے منہ ایسی پڑھائی "

"۔۔۔ پر، کیونکہ پیپر سے ایک رات پہلے پھر سے وہی سب دوبارہ پڑھنا پڑتا ہے

۔ حماد بالکل پوائنٹ کی بات کی تم نے۔۔۔ "داود اسکے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا "

داود ایسی باتیں کر کے اسکا دماغ خراب نہیں کرو ماشا اللہ سے پہلے ہی ہمارا دماغ ساتویں "

۔ آسمان پر ہے۔۔۔ "سفائر قدرے غصے سے بولی

تو تمہارا یہاں کیا کام، اپنے دماغ کے ساتھ تم بھی ساتویں آسمان پر چلی جاتی بلکہ اللہ کے "

پاس چلی جاتی، بلکہ نہیں جنت میں تم پھر سے ہمارا سر کھاتی، تم جہنم کے نچلے والے درجے

میں جاتی، ایسے ہم بھی خوش تم بھی خوش، کیوں حازق سہی کہانہ۔۔۔ "وہ سفائر کی لگائی

بات اسی پر واپس گھما گیا اور پھر حازق کو کہنی مار کر اپنی طرف متوجہ کیا تو اس نے آنکھیں

دیکھائیں۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔ تم نہیں بدل سکتے، کبھی تو سفائر کو بخش دیا کرو۔۔۔ "علی اور داود قہقہہ لگا کر "

۔ بولے لیکن سفائر خود پر ضبط کر کے خاموش رہی

Classic Urdu Material

میں تو مذاق کر رہا تھا، تم لوگ تو جانتے ہی ہو میں کتنا مزاحیہ ہوں۔۔۔ "وہ حازق کے" گھورنے کے انداز سے سمجھ گیا، کہ وہ زیادہ بول گیا اور رہی سہی کسر سفائر نے حازق کو اشارہ کر کے پوری کر دی۔

"۔۔۔ چلو سفائر"

آپ لوگ بیٹھو ہم کچھ وقت میں لائبریری سے ہو کر آتے ہیں۔۔۔ "حازق حماد کو" گھورتے ہوئے اپنی بکس اور بیگ اٹھائے سفائر کے ساتھ وہاں سے چل دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ "وہ پوری یونیورسٹی میں ان دونوں کو ڈھونڈ کر اب تھک ہار کر"

جوس سے اپنی انرجی بحال کرنے کے لئے کیفے آیا تو وہ دونوں اسے وہی ایک کونے میں

بیٹھے فراز کھاتے نظر آئے۔

Classic Urdu Material

میں مسلسل پچھلے ایک گھنٹے سے تم دونوں کو کال کر رہا ہوں، لیکن دونوں نے فون "اٹھانے کی زحمت نہیں کی۔۔۔" وہ غصے سے انکے ٹیبل کے پاس کھڑا ہوا

چلو یہاں سے، ابھی نائن چیپٹر رہتا، آج اس پیپر کی تیاری مکمل کرنی ہے۔ "حازق اسے"۔ بھرپور اگنور کرتے ہوئے سفائر کی طرف متوجہ تھا

اوکے۔ "وہ پلیٹ میں بچے فرائز وہی چھوڑ کر وہاں سے اٹھ کر حازق کے ساتھ چل دی" ایک منٹ میری بات تو سنو، کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟ "وہ ان دونوں کے پیچھے لپکا لیکن"۔ ٹیبل پر پڑی فرائز کی پلیٹ اٹھانا نہیں بھولا

حازق آخر ہوا کیا، اس طرح اگنور کیوں کر رہے ہو۔۔۔؟ "وہ فرائز کا پیس کھاتے ہوئے"۔ بولا

کیا تم دونوں مجھ سے چھپ کر یہاں فرائز کھانے آئے تھے۔۔۔" وہ اچھے سے جانتا تھا "کہ سفائر نے اسے پمپ کرادیا اسی لیے اب بات کو اپنے انداز میں مذاق کا رنگ دے رہا تھا۔

Classic Urdu Material

حماد ہر وقت مذاق کے موڈ میں نہیں رہا کرو، جب ایک بات ہمارے درمیاں طے ہوئی "تھی کہ کوئی بھی ہم میں سے ایک دوسرے کو کسی تیسرے کے سامنے نیچا نہیں دیکھائے گا تو تم کیسے اس بات کو ڈس ریسپیکٹ کر سکتے ہو، اسکا تو مطلب صاف ہوا کہ تم آج بھی سفائر کو ہمارے گروپ میں قبول نہیں کر سکتے۔" حازق سنجیدگی سے بولا

حازق ریلیکس سب دیکھ رہے ہیں اچھا نہیں لگتا یہاں سے چلو۔۔ "وہ کیفے کے داخلی۔۔ دروازے سے ہٹ کر ایڈمن بلاک کے سامنے آگئے

بندہ معصوم ہوں اس بار غلطی ہوگی آئندہ سے دھیان رکھوں گا۔" وہ چہرے پر

معصومیت سجائے بولا

"تم اپنا موڈ ٹھیک کرو، حماد کی تو عادت ہے"

سفائر بی بی تم اب جلتی پر تیل پھینکنے والا کام نہ ہی کرو تو بہتر ہے، میسنی کہیں کی۔ "حماد"

۔ اسے سائیڈ پر ہٹا کر خود حازق کے سامنے ہوا

"۔۔۔ تم سے"

Classic Urdu Material

ایک منٹ، پہلے مجھے اسکا منہ سیدھا کر لینے دو، پھر تمہیں کسی اور خطاب سے نوازتا" ہوں۔ "حماد اپنا دھیان سفائر سے ہٹا کر حازق کی طرف متوجہ ہو گیا

حماد کسی چیز کی لمٹ ہوتی ہے، مجھے نہیں اچھا لگتا کہ ہم تینوں کسی کے سامنے ایک"۔ دوسرے کی مذاق میں بھی انسلٹ کریں

حازق اس بار جانے دو، آئندہ ایسا نہیں ہو گا میری بھی غلطی تھی مجھے حماد کے بارے"۔ میں کچھ نہیں بولنا چاہیے تھا۔۔۔" سفائر حماد کے اشارے پر اسے کائل کرنے لگی

پلیز اب موڈ ٹھیک کرو، ہمیں واقعی آج میٹھس کی تیاری مکمل کرنی ہے اور تمہارے موڈ"

ٹھیک کر لینے کی خوشی میں حماد بھی ہمارے ساتھ بیٹھا آخر تک کام کرتا رہے گا اور نہ

صرف کام کرے گا بلکہ ہمیں مرچ مصالحے والے گول گپے بھی کھلائے گا۔" اس نے حماد

کو دیکھتے ہوئے اپنے مطلب کی بات کی تو حازق بے ساختہ ہنس دیا کہ یہ دونوں ایک

"۔۔۔ دوسرے کا نقصان کرنے میں کبھی پیچھے نہیں رہ سکتے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ویسے ہماری یونی کافی اچھی ہے، یہاں ہر کسی کو گرل فرینڈ مہیا، بس ہم ہی اکیلے قسمت " کے مارے۔۔۔ "وہ لوگ ایڈمن بلاک سے ہٹ کر واپس گراؤنڈ کی طرف بڑھے ہی تھے جب ایک طرف سے لڑکوں کی آواز ابھری

اپنی بکواس بندر کھو گھٹیا انسان۔۔۔ "سفار اور حماد انہیں اگنور کر کے آگے بڑھ گئے"۔ جبکہ حازق پیچھے مڑ کر غصے سے چلایا

حازق چلو یہاں سے، ہمیں گھٹیا لوگوں کے منہ لگنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ "سفار فوراً"۔ اسے کھینچ کر آگے لے گئے

ان نامردوں سے کچھ نہیں ملے گا، انکا دل بہلانے کی بجائے تمہیں ہم سے دوستی کر لینی "۔ چاہیے، یقین جانو تم انجوائے کرو گی۔ "وہ ایک دوسرے کو آنکھ مارتے ہوئے گویا ہوئے

۔ پھر لعنت ہے تمہاری مردانگی پر۔۔۔ "حماد اتنا کہہ کر ان میں ایک پر جھپٹا تھا"

Classic Urdu Material

دیکھتے ہی دیکھتے وہاں یکدم طلباء کا ہجوم لگ گیا، لیکن سب تماشائی ہی تھے، وہ لوگ تعداد میں زیادہ تھے اسی لیے حماد کو گھیرنے میں کامیاب رہے۔

چھوڑوا سے۔۔۔ "سفائر حماد کو ان لوگوں کے گھیرے میں دیکھ کر فوراً سے اس طرف" بڑھی۔

تم پیچھے رہو سفائر۔۔۔ "حازق نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے پیچھے کیا اور خود ان کے سامنے" جاکھڑا ہوا، لیکن اب کی بار وہ اکیلا نہیں تھا اس کے ساتھ، کلاس کے تمام لڑکے دائرہ بنائے ان چند لڑکوں کے گروپ کے گرد کھڑے ہو گئے۔

حماد اپنے اتنے زیادہ حمایتی دیکھ کر واپس جوش میں آ کر خود کو چھڑا کر اس لڑکے پر جھپٹا جس نے ساری بکواس کی تھی۔

علی اور داؤد لوگ دوسروں پر قابو پا کر انکی خوب دھلائی کر کے مخالف پارٹی کو لہو لہاں کر چکے تھے، حازق آج شاید پہلی بار کسی سے ہاتھ پائی کر رہا تھا لیکن وہ اس ساری سچوئیشن

Classic Urdu Material

سے پریشان ہونے کی بجائے بجوائے کر رہا تھا، کیونکہ اسنے کبھی کسی سے اس طرح لڑائی جو نہ کی تھی

بات زیادہ بگڑنے سے پہلے پہلے معاملہ ڈین تک پہنچ گیا، تو سکیورٹی نے آکر لڑائی رفع دفع کروائی اور ڈین کی طرف سے دونوں گروہوں کے لیے وارننگ کانوٹس جاری کر دیا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا ضرورت تھی اس طرح کے گھٹیا لوگوں کے منہ لگنے کی۔۔۔ "وہ لوگ اس وقت"

ہسپتال میں حماد کو پٹی کروانے لائے تھے

ایسا ممکن ہی نہیں کہ کوئی اتنی بکواس کرے اور ہم خاموش رہیں۔۔۔ "حماد جوش سے"

بولے، اس وقت کمرے میں صرف وہ دونوں ہی موجود تھے حازق میڈیسن لینے گیا تھا

۔ پھر ایک بار اپنے جوش کا نتیجہ شیشے میں دیکھ لو۔۔۔ "سفائر منہ بناتے بناتے ہوئے بولی"

۔ خواہ مخواہ میں اتنا تماشا لگ گیا۔۔۔ "وہ افسوس کرتے ہوئے بولی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں تماشے کی فکر ہے، لیکن میرے زخموں کی نہیں، جو تمہاری وجہ سے آئے، کسی نے سچ کہا عورتیں ہوتی ہی ناشکری ہیں۔ "حماد بیڈ پر ٹیک لگا کر بیٹھتا ہوا بولا

زخموں کی پروا ہے تو تب ہی کہا، وہ لوگ تعداد میں زیادہ تھے اگر سر میں یا کہیں اور " چوٹ لگ جاتی تو پھر ہم کیا کر سکتے تھے، ساری زندگی کار و ناپے پڑ جاتا۔۔۔ " وہ اپنا خدشہ بیان کر گئی، وہ ابھی بھی ڈری ہوئی تھی حالانکہ صرف حماد کو ہی معمولی سی چوٹ لگی تھی۔ حازق اور باقی سب ٹھیک تھے

اومائے گارڈ۔۔۔۔ " وہ یکدم اپنے منہ پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے ٹیک چھوڑ کر سیدھا

ہوا۔

کیا میرے کانوں نے غلط سنا، یا تم اپنے ہوش میں نہیں ہوں، تمہیں اور میری پروا کچھ " مس میچ سالگتا۔۔۔ " وہ واپس اپنی حیرانگی ختم کر کے ٹیک لگا چکا تھا

کچھ بھی ایسا ویسا سوچنے کی ضرورت نہیں، تم حازق کے لیے پیش ہو۔۔۔، اور میرے " لیے وہ، بس اسی لیے پروا ہو رہی ہے کہ اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو وہ ہرٹ ہو گا اور مجھ سے

Classic Urdu Material

اسکی حالت دیکھی نہیں جائے گی۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولی، آج پہلی بار سفائر کی کسی بات پر، یا اسکے انداز پر حماد کے دل نے بیٹ مس کی

سفائر تم بھی حازق کے لیے بہت سپیشل ہو، وہ تمہیں بھی اتنی ریسپیکٹ دیتا جتنی کہ "مجھے، وہ ہم دونوں کے معاملے میں بے بس ہے، اور یونوٹ ہم مخالف سمت چلنے والے دو لوگوں میں ایک چیز کا من ہے، ہم دونوں اپنے خونی رشتوں سے ہٹ کر ایک ہی انسان سے محبت کرتے ہیں۔۔۔، پھر تم کیسے سوچ سکتی ہو کوئی تمہیں لے کر گھٹیا قسم کی بکواس کرے اور حازق خاموش رہے اور اگر حازق بولے گا تو چپ میں بھی نہیں رہوں گا پھر۔۔۔ چاہے ہم مقابلہ کر سکنے کی وسعت رکھتے ہوں یا نہیں۔۔۔" وہ رسائیت سے گویا ہوا

میں نے اسکی اپنے لیے اپنائیت محسوس کی ہے، وہ میری چھوٹی سے چھوٹی بات کو بہت "اہمیت دیتا۔۔۔"

حالانکہ اسکے ایسا کرنے سے مجھے جیسی ہوتی ہے، تمہاری وجہ سے میری اہمیت اسکی نظر "میں کم ہو رہی ہے۔۔۔" وہ منہ بناتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

وہ دن ہماری زندگیوں میں کبھی نہیں آسکتا جب میں حازق کی زندگی میں حماد کی جگہ " لوں، کیونکہ نہ تو حازق ایسا ہونے دے گا اور نہ ہی میں ایسا کرنا چاہوں گی۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی اور اپنے فون کی طرف متوجہ گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مبارک ہو۔۔۔ آپ ایکسپیکٹ کر رہی ہیں۔۔۔ "کافی دنوں سے انعم کی طبیعت ناساز تھی" تو وہ خان کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلی گئی، اور اب وہاں سے ملنے والی خبر نے اسے ایک ہی پل میں خوشی سے سرشار کر دیا لیکن دوسرے ہی پل وہ نور کا خود سے دور ہونے کا سوچ کر کانپ گئی تھی۔

تھینک یو انعم مجھے یہ خوشی دینے کے لیے، پہلے مجھے کبھی محسوس ہی نہیں ہوا کہ میں باپ "۔۔۔ بنا، لیکن اس بار میں بہت خوش ہوں

Classic Urdu Material

خان میں بھی بہت خوش ہوں، اللہ نے نور کے 5 سالوں بعد میری گود پھر سے بھری،"
- میں جتنا اسکا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔ "وہ تشکر بھرے انداز سے بولی

بس اب تم اپنی زیادہ سے زیادہ کئیر کرو، اور کسی بھی قسم کی نیگیٹو باتیں سوچنے کی"
ضرورت نہیں۔۔۔ "وہ انعم کو کرسی پر بیٹھا کر خود کچن سے اس کے لیئے پانی لینے چلا گیا،
لیکن وہ خان کو کیسے بتاتی کہ نور کے پچھڑ جانے کا خوف اسکے اندر کنڈلی مارے بیٹھا، وہ کیسے
اپنی نئی اولاد کے دنیا میں آ جانے کے بعد اپنی پرانی اولاد کو ریت کی طرح ہاتھوں سے پھسلنے
دے سکتی ہے، اس میں نہ تو اتنا حوصلہ تھا اور نہ ہی اتنا ظرف

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

نور قرآن پاک پڑھنے کا وقت ہو گیا، فوراً سے وضو کر کے آ جاو۔۔۔ "وہ ہال میں بیٹھی نور"
سے مخاطب ہوئی جو اپنی کتابیں پڑھنے میں مصروف تھی۔ ماں کی بات پر فٹ سے بیگ بند
کر کے نور واشروم کی طرف بڑھ گئی اور کچھ ہی وقت میں قرآن پاک لے کر انعم کے
- سامنے بیٹھ گئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نور آج ہم تمہارے نام کی سورت پڑھیں گے۔۔۔ "آنعم کی بات سن کو مسکرائی تھی کہ"
۔ اسکا نام قرآن پاک میں ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ قول ہے کہ "
صورتوں کے مجموعے کو قرآن کریم کہتے ہیں اور انہیں سورتیں اس لیے کہتے ہیں کیونکہ وہ
ایک دوسرے سے جدا ہیں، اللہ نے مختلف موقعوں پر مختلف سورتیں اپنی نبی پر نازل
:۔۔۔ فرمائیں اور پھر کہا

ان علیٰ نا جمعہ و قرآنیہ۔۔۔ "ایک حصے سے دوسرے حصے کو جوڑنا اور جب سورتیں جمع"
کر کے ایک دوسرے سے جوڑ کر قرآن کی شکل میں سامنے آئیں تو ان میں موجود حکم پر
عمل کرنا ہم مسلمانوں پر لازم ٹھہرایا گیا اور جن باتوں سے روکا گیا ان سے باز رہنا ہم پر
فرض ہے اور کہتے ہیں کہ قرآن مجید کوئی شاعری نہیں بلکہ حقائق کا مجموعہ ہے، پتہ قرآن
مجید کو الفرقان اس لیے کہا جاتا کہ یہ حق اور باطل میں فرق کر دیتا۔ "وہ روانگی سے بولتی
جارہی تھی، وہ جب بھی نور کو کوئی نئی سورت شروع کرواتی تو ہمیشہ پہلے قرآن پاک کا
۔ مطلب سمجھاتی، اسکا رتبہ بتاتی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نور ابھی تمہیں اس سورت کی سمجھ نہیں آئے گی لیکن جب تم تھوڑی اور بڑی ہو جاو گی " تو اسے باقاعدہ تفسیر کے ساتھ پڑھنا، چاہے تب میں تمہارے ساتھ موجود ہوں یا نہ ہوں، ہمیشہ اپنے لیے اللہ سے نور مانگنا، وہ تمہارے دل میں اپنا نور بھر دے، تمہارے وجود کو اپنے نور سے مہکا دے اور پھر تم کسی غلط کام کی طرف نہ بڑھ سکو، اسکے قریب نہ جاسکو۔۔۔ " اسے شاید اپنی اولاد کے کھوجانے کا ڈر تھا اسی لیے اتنی سنجیدگی سے نور کو اسکی - عمر سے بھر کر باتیں بتانا چاہ رہی تھی

مما میں آپ کے پاس ہی تو ہوں، آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔ " وہ ہر چیز سے - بے خبر تھی یہاں تک کہ اپنی حقیقت سے بھی

نور بس تم اپنی عزت کی حفاظت کرنا، خود پر کبھی کسی کو حاوی مت ہونے دینا۔۔۔ " آنعم " محض اتنا ہی کہہ سکی تھی، اسے سمجھ نہیں آرہی تھی، وہ نور کو کن الفاظ میں اسکی حقیقت سے آشنا کروائے، وہ اسے کیسے سمجھائے کہ یہ دنیا بھیڑوں سے بھری ہے، اور اسکی اولاد میں مرد کے ساتھ ساتھ عورت کا انصر بھی موجود ہے تو وہ اس بے رحم دنیا سے خود کو - محفوظ رکھے

Classic Urdu Material

آئی پراس ماما، میں اپنا خیال رکھوں گی، اب مجھے آگے پڑھائیں اتنا مزہ آ رہا تھا آپکو سننے "۔۔۔" وہ چہک کر بولی اور دوبارہ قرآن مجید کھول کر ماں کے سامنے بیٹھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب تم اتنے بڑے ہو گئے ہو کہ سلام کرنا بھی تم پر لازم نہیں رہا۔۔۔" وہ ابھی ہوٹل سے واپس گھر آیا تھا، تھکاوٹ کی وجہ سے ادھر ادھر دیکھے بغیر اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جب پیچھے سے قمر صاحب کی آواز نے اسکے پیروں کو بریک لگائی

سوری ڈیڈ میں نے دیکھا نہیں۔۔۔" وہ نادام ہوا، جب سے ڈاننگ پراسکی سب سے

بحث ہوئی، اس دن سے حازق کم ہی گھر والوں کی نظروں کے سامنے جاتا، اور پھر ویسے

بھی کچھ دن فائنل پیپرز میں اس قدر مصروف رہا کہ کسی سے سامنا ہی نہیں ہوا آج کل

بھی وہ سمسٹر فال بریک کی وجہ سے فل ٹائم جاب کر رہا تھا اس نے خود کو زیادہ مصروف

کر لیا تھا

Classic Urdu Material

چار پیسے کیا کمانے لگ گئے، تمہیں یہ تمیز بھول گئی کہ گھر والوں کو سلام کرنا یا ان سے "بات کرنا تم پر فرض ہے۔" وہ اسکے سامنے آکھڑے ہوئے

میں تو بات کرتا ہوں، لیکن گھر والوں سے پوچھ لیں بلکہ دور کیوں جانا، آپ خود سے "پوچھ لیں، کیا آپ مجھ سے بات کرنے میں انٹر سٹڈ ہیں۔۔۔" وہ قدرے جتا کر بولا

کیا تمہاری تعلیم تمہیں یہی سب سیکھا رہی ہے کہ باپ سے زبان درازی کیسے کرنی ہے۔۔۔" وہ حازق کے دو بدو بولنے پر غصے سے بولے

شکر ہے آپ نے خود کو میرا باپ تو کہا، پلیز اپنی ایک عدد وائف کو بھی سمجھائیں کہ وہ بھی

میری ماں ہیں، میں ڈائریکٹ آسمان سے نیچے نہیں اترا، انہی کی مرہون منت اس۔۔۔۔"

حازق کے منہ پر پڑنے والے قمر صاحب کے بھاری ہاتھ نے اسکی بات ادھوری چھوڑ دی

گھٹیا انسان تم میرے سامنے کھڑے ہو کر ہمیں ہی ذلیل کر رہے ہو، جو تمہیں پڑھا لکھا"

رہے ہیں، تمہاری ضروریات زندگی پوری کر رہے ہیں اسکے باوجود بھی تم ناشکرے کے

ناشکرے رہے۔۔۔" وہ غصے سے ہانپنے لگے۔ ان کی آواز سن باقی بھی لاؤنج میں آگئے

اپنی اولاد کو پڑھانا لکھانا، اسکی ضروریات پوری کرنا ہر ماں باپ کا فرض ہے آپ کوئی "انو کھا کام نہیں کر رہے، اور دوسری بات۔۔۔ ڈیڈ آپ ناشکری کی بات کر رہے ہیں مجھے بتائیے اور کتنا شکر کروں، روز تو آپ سب کی گالیاں خاموشی سے سنتا ہوں صرف اس لیے کہ آپ میرے اخراجات اٹھا رہے ہیں، حتیٰ کہ یہ بھی برداشت کرتا ہوں۔۔۔" وہ اپنے منہ پر پڑنے والے تھپڑ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دو ٹوک انداز میں بولا۔ بالکل یہ سب کرنا ہر ماں باپ پر فرض ہے، لیکن تم جیسی بیکار اولاد کے لیے نہیں، کیونکہ "۔۔۔ کوئی بھی تم جیسی اولاد کو اپنے گھر میں جگہ نہیں دیتا

اللہ کا واسطہ آپ مجھے بھی گھر سے نکال دیں یا آج سے بیس سال پہلے نکال دیتے، تاکہ "میں اس روز روز کی افیت سے تو بچ جاتا۔۔۔" وہ انکے پیروں میں بیٹھ گیا

تمہیں بہت شوق ہے گھر چھوڑنے کا تو ٹھیک ہے چلے جاؤ اور آئندہ اپنی شکل تب دیکھنا "جب پیسے نا ہونے پر دنیا میں دے کھاؤ، پھر بے جھجک فون کر ڈالنا میں تمہیں واقع مالی مدد فراہم کرنے میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا۔" قمر صاحب اتنا کہہ کر اپنا رخ موڑ گئے



آپ کیسے اتنی آسانی سے مجھے گھر چھوڑنے کا کہہ سکتے ہیں، اگر میری جگہ حاشر ہوتا تو کیا "۔
تب بھی اتنی ہی آسانی سے آپ یہ لفظ ادا کرتے۔۔۔ "وہ گھوم کر انکے سامنے جا کھڑا ہوا

اپنے آپ کو حاشر سے کمپنیر مت کیا کرو، وہ میرا بہت لائق اور فریبردار بیٹا ہے۔۔۔ "وہ"
۔ حازق کو پیچھے ہٹاتے ہوئے بولے

پڑھتا تو میں بھی ہوں لیکن آپ نے مجھ سے کبھی نہیں پوچھا کہ حازق بیٹا دو سمسٹر کے "
پیپرز ہو گئے تمہارا اسی۔ جی۔ پی۔ اے کیا ہے، میں تو ڈیڑھ ہمیشہ سے اسی انتظار میں رہا کہ آپ
۔ کبھی تو پوچھیں گے۔۔۔ "وہ چلایا

حازق تم چاہے لاکھ حاشر سے بہتر ہو لیکن ایک کمی تمہاری ساری خوبیوں پر بھاری ہے، "

تمہاری ذات کبھی ہماری نسل کو آگے بڑھانے کی وجہ نہیں بن سکتی۔۔۔ "وہ افسوس سے
۔ سر جھٹکتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

ڈیڈ۔۔۔ "وہ منہ کھولے انہیں دیکھنے لگا جو اسکی ذات کی یہ تلخ حقیقت بیان کر گئے"

تھے۔

اگرماں باپ آپ جیسے ہوتے ہیں تو اللہ کالا کھلا کھلا شکر ہے کہ اللہ نے مجھے اس رتبے سے محروم رکھا۔ "اسکی آنکھیں گرم سیال سے بھرنے لگیں

لیکن میری دعا ہے کہ اللہ مجھ جیسی مخلوق آپ جیسوں کے گھر کبھی پیدا نہ کرے، کیوں" کہ یہ آپکی نہیں ہم جیسوں کی آزمائش ہے۔۔۔ "وہ ٹیبل پر پڑے گلدان کو ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔

حازق یہ کیا طریقہ اپنے ڈیڈ سے بات کرنے کا۔۔۔ "مسسز قمر اسے بازو سے پکڑ کر" جھنجھوڑنے لگیں تو وہ واپس اپنے ہو اس میں لوٹا اور پھر بے اختیار مسسز قمر کے گلے لگ کر باقاعدہ اونچی آواز میں رونے لگا، اسکی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ خود کو اس سے علیحدہ نہ کر پائیں۔

حازق۔۔۔ "وہ اسے خود سے علیحدہ کرتے بولیں"

Classic Urdu Material

مماہلےز صرف کچھ وقت کے لیے، میں آپکے لمس کو محسوس کرنا چاہتا ہوں، اسکے بعد چلا " جاؤں گا، ہمیشہ کے لیے۔۔۔ " وہ انکا ہاتھ اور ہاتھ چومتے ہوئے بولا، کچھ وقت اسی پوزیشن میں ماں کے گلے لگا کھڑا رہا، ناچار علیحدہ ہو کر سب کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس وقت کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟ " وہ سب لوگ ابھی تک لاؤنج میں اپنی جگہ خاموش " بیٹھے تھے جب اچانک مسسز قمر کی آواز نے اس خاموشی کو توڑا، کیونکہ وہ سامنے سے آتے حازق کو سرخ آنکھیں لیے دیکھ چکی تھیں جس نے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بیگ تھام رکھا تھا۔

بہت شکریہ کہ آپ نے ابھی تک میرے اخراجات اٹھائے، میں آپ پر مزید بوجھ نہ " بنوں اس لیے جا رہا ہوں شاید کبھی نہ واپس آنے کے لیے۔۔۔ " وہ ماں کو انور کر کے اپنے باپ سے مخاطب ہوا جو اسے دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہارا فیصلہ سراسر جذباتی ہے، جب باہر کی دنیا میں نکل کر کھانے کو روٹی نہ ملے گی تو اپنی " غلطی پر پچھتاو گے اور پھر مجھے یاد کرو گے۔۔۔ " وہ طنزیہ بولے

میں آپ کو یاد کرنے کی بجائے اس ذات کو یاد کروں گا جس کے پاس اصل میں رزق دینے کا "۔۔۔ اختیار ہے

تم نے غلط وقت پر غلط فیصلہ لیا، تم ابھی پڑھ رہے ہو، کیسے شہر کی اتنی مہنگی یونیورسٹی کی " فیس بھرو گے، پڑھائی چھوڑ دو گے یا پارٹ ٹائم میں ناچ گانا کر کے فیس ادا کرو گے۔۔۔ " وہ دو ٹوک انداز میں بولے

میں ناچ گانا کروں یا سڑکوں پر بھیک مانگ کر گزارا کروں، لیکن ایک بات طے ہے آپ "۔۔۔ کے پاس دوبارہ خود کو زخمی کروانے کبھی نہیں آؤں گا

چلتا ہوں۔۔۔، ایک آخری بار مجھے محبت سے گلے لگالیں۔۔۔ " وہ اتنا کہہ کر خود ہی آگے " بڑھ کر قمر صاحب کے گلے لگ کر رو پڑا۔ لیکن اس بار بس خاموشی سے آنسو بہنے دیے

حازق چپ ہو جاو اس طرح کی باتیں مت کرو، اس وقت کہاں جاو گے۔۔ "مسسز قمر"
اسکی کمر تھپتھپا کر اسے پرسکون کرنے لگیں، حازق کے پل پل بکھرتے وجود کو دیکھ کر
۔ عنائیہ کو آج پہلی بار اسکی ذات سے انسیت محسوس ہوئی

کاش مام، میں آپ کو دیکھا سکتا کہ میری روح پر کتنے زخم ہیں، اگر یہاں مزید رکاوٹ وقت "
سے پہلے ایکسپائر ہو جاو گا۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا لیکن آنسو مسلسل آنکھوں سے
۔ بہہ رہے تھے

مسسز قمر نے آگے بڑھ کر حازق کے چہرے پر پھیلے لمبے بالوں کو ہٹا کر آنسو صاف کیئے،
بے اختیار ہو کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اور پھر اسکے چہرے کے ہر نقش پر پیار کرنے لگیں
جیسے آج حازق کی باتوں نے، اس کے آنسوؤں نے انکے دل پر جی سیاہی دھو ڈالی ہو۔۔ وہ
۔ انکے رد عمل سے پریشان ہو کر قدرے پیچھے ہٹا جیسے یقین نہ آ رہا ہو

تم جہاں بھی رہو خوش رہو، بس یہ مت سوچنا کہ تمہاری ماں نے کبھی تمہارے وجود "
سے گھن کھائی تھی، حازق میں نے کبھی تم سے نفرت نہیں کی، بس تمہیں خود سے اور
باقی سب سے دور رکھنا میری مجبوری ہے، ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔" وہ چاہنے کے

Classic Urdu Material

باوجود بھی اسے رکنے کا نہیں کہہ سکیں۔ حازق ایک آخری نظر عنائیہ اور حاشر پر ڈال کر
- وہاں سے چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حازق رات کے گہرے اندھیرے میں گھر سے نکلنے کے بعد سڑک کنارے بنے ایک پتھر
کے بیچ پر بیٹھا آگے کے لیے سوچ رہا تھا، اس نے حماد اور سفار دونوں کو اپنے گھر چھوڑنے
- کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا اور نہ ہی وہ بتانے کا ارادہ رکھتا تھا

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ جائے کدھر، پھر کچھ سوچتے ہوئے اللہ کا نام لے کر اپنے موبائیل
- سے کریم کی رائیڈ بک کر لی

- کچھ ہی وقت میں کریم کار کشہ وہاں پہنچ گیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سرکدھر جانا آپ نے۔۔۔ "حازق کے بیٹھتے ہی رکشہ ڈرائیور نے میٹر آن کر کے" سوال کیا۔ اور اسکے جواب دیتے ہی وہ موبائیل فون پر لوکیشن سرچ کر کے رکشہ چلانے لگا۔

کہنے کورات کے گیارہ بج رہے تھے لیکن سڑکوں پر لوگوں کا ہجوم اپنے جو بن پر تھا، ان میں ایک حازق فکر مندی سے آنے والے حالات کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ سر آپ کی بتائی ہوئی جگہ آگئی۔۔۔ "وہ اپنی سوچوں میں مگن تھا جب ڈرائیور کی آواز نے" سوچوں کا تسلسل توڑا، وہ رینٹ دے کر رکشے سے اتر اور گہر اسانس لے کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قمر کیا آپ نے کبھی سوچا کہ حازق کی نظر میں ماں باپ کا کتنا برا عکس ہوگا، اسے کبھی ہم سے محبت اور شفقت نہیں ملی اگر کچھ ملا تو بس لن طعن، وہ بھی اس بات پر جس میں اسکا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کوئی اختیار نہ تھا۔۔۔ "حازق کے گھر سے چلے جانے کے بعد ممتا نے زور و شور سے سر اٹھایا۔

ہم نے اس کی تمام ضروریات پوری کی ہیں، اسے اچھے سے اچھے کپڑے فراہم کیئے، کھانا وقت پر دیتے رہے، یہاں تک کے مہنگے سے مہنگے تعلیمی اداروں میں پڑھاتے رہے، اگر اسکے باوجود بھی ہمارا عکس اسکی نظر میں برا ہو گا تو پھر وہ نہایت ہی ناشکری اولاد ہے۔۔۔"

۔ قمر صاحب غصے سے کمرے میں ٹہلتے ہوئے بولے

اور تم یہ رونا بند کرو، وہ بد بخت اپنی مرضی سے گھر چھوڑ کر گیا، میں نے نہیں نکالا، اگر میں نے اسے نکالنا ہی ہوتا تو اسکے پیدا ہوتے ہی نکال دیتا تے سال لوگوں کی لن طعن سننے کا مجھے کوئی شوق نہ تھا۔ "وہ مسسز قمر کو روتے دیکھ کر غصے سے ٹوک گئے، وہ حازق کے گھر چھوڑنے پر چڑچڑے ہو رہے تھے

ویسے ایک طرف سے اچھا ہوا کہ وہ فی الحال چلا گیا، کم از کم عنائتہ کا کہیں اچھی جگہ رشتہ۔۔۔ تو طے ہو جائے گا۔۔۔ "وہ گہری سانس لے کر بیڈ پر دراز ہو گئے

Classic Urdu Material

"۔۔ قمر مجھے حازق کی فکر ہو رہی ہے، پلیز اسکا پتہ کریں وہ کہاں گیا"

مجھے مزید حازق نامہ نہیں سننا، پہلے ہی تمہاری اولاد بہت تماشہ کر چکی ہے، وہ چھوٹا نہیں ہے اگر گھر سے نکلا تو سوچ سمجھ کر نکلا ہوگا، تمہیں ہلکان ہونے کی ضرورت نہیں،۔" وہ اتنا کہہ کر کروٹ بدل گئے اور مسسز قمر شدت سے حازق کے حق میں خود سے ہوئیں۔ کوتاہیاں یاد کرنے لگیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

مما مجھے چھوٹے بے بی کے ساتھ کھیلنا۔۔۔ "عنائیہ بھاگتی ہوئی کاٹ تک آئی جہاں کچھ"

۔ مہینوں کا بچہ سو رہا تھا

عنائیہ پیچھے ہٹو وہاں سے۔۔۔، ابھی اماں بی نے اسے سلایا تم پھر سے اٹھا دو گی۔۔۔ "وہ"

۔ عنائیہ کا بازو پکڑ کر اسے کاٹ سے دور لے گئیں

مجھے اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ کھیلنا لیکن آپ مجھے ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتیں۔۔۔"

۔۔۔ وہ غصے سے بولی

بد تمیزی نہیں کرو، تم چھوٹی بچی نہیں ہو سات سال کی ہو، اگر کھیلنا ہی ہے تو جا کر حاشر
۔۔۔ کے ساتھ کھیلو۔ "وہ اسے ڈانٹتے لگیں

میں ڈیڈ سے آپ کی شکایت کروں گی۔ "وہ آنکھوں میں آنسو لیے بولی اور وہاں سے چلی
گی۔

تمہارے باپ کے حکم کو مانتے ہوئے ہی تم لوگوں کو اس کے قریب نہیں آنے دے
۔۔۔ رہی۔ "وہ غصے سے بڑبڑائیں

تم بس یہی کوشش کرنا کہ اماں بی کے علاوہ حازق کی شخصیت کے بارے میں کسی کو پتہ

نہ چلے، اور دوسری بات میری شرط کے مطابق خود کو اور میرے بچوں کو اس سے دور

رکھنا۔۔۔ "مسسز قمر یکدم اڈ آئے خیالوں کو جھٹلا کر واپس حازق کی طرف متوجہ ہوئیں

۔۔۔ جو کاٹ میں اپنی تمام تر معصومیت سمیت سو رہا تھا

بی بی جی حازق بہت رو رہا آپ اسے آکر دیکھیں۔۔۔ "وہ لاونج میں آئیں جہاں مسسز قمر"
بیٹھی میگزین پڑھ رہیں تھیں

اماں بی قمر آپکو اتنے پیسے کس لیے دیتے ہیں اگر بعد میں بھی مجھے ہی اسے دیکھنا"
پڑے۔۔۔ "وہ لاپرواہی سے بولیں

وہ مجھ سے خاموش نہیں ہو رہا، اس لیے آپ کے پاس آئی، ماں کا لمس بچہ پہچان جاتا،"
مجھے لگتا آپ پیار کریں گی تو وہ خاموش ہو جائے گا۔۔۔ "وہ رسانیت سے گویا ہوئیں

چلیں۔۔۔ "محض اتنا کہہ کر حازق کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔ جو نہی وہ اندر داخل"
ہوئیں، تقریباً ایک سال کا حازق ماں کو دیکھ کر اپنے رونے کی شدت کم کر چکا تھا

ایک بات کہوں، یہ سارے فیصلے اللہ کے ہیں، وہ بہتر جانتا کہ اسنے اپنے بندے کو کس"
مخلوق سے نوازا، حازق بھی اسی کی پیداوار ہے اسکی حق تلفی نہ کریں، اس کے ساتھ زیادتی

Classic Urdu Material

نہ کریں آپ محسوس تو کریں کیسے آپ کے آتے ہی وہ خاموش ہو گیا۔۔۔ "اماں بی حازق کو اٹھا کر پیار کرتے ہوئے مسسز قمر کی طرف بڑھا چکیں تھیں۔ لیکن انہوں نے اسے تھامنے سے انکار کر کے اپنا رخ کھڑکی کی طرف موڑ دیا۔

اماں بی، میں وہ بے بس ماں ہوں جو اپنی اولاد کو خود سے دور رکھنے میں اسکی عافیت سمجھتی " ہوں، بس میرے لیے یہی کافی ہے کہ حازق میرے سامنے ہے۔۔۔ "وہ آنکھوں میں آنی نمی صاف کرنے لگیں۔

کیا آپ کو اس چھوٹے سے بچے پر ترس نہیں آرہا۔۔۔ "حازق کے دوبارہ رونے پر اماں "بی قدرے افسوس سے بولیں۔

ہاں نہیں آرہا ترس، اگر میں نے اس پر ترس کھایا تو قمر مجھ پر کبھی ترس نہیں کھائیں " گے، وہ مجھے اس گھراور، میرے باقی بچوں کی زندگی سے حازق سمیت نکالنے میں ایک لمحہ نہیں لگائیں گے اور آپ بہتر طور پر جانتی ہیں کہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔ "آنکھوں کی نمی اب قطروں کی صورت چہرے پر پھیلنے لگی۔

آپ خود سوچیں اگر ایسا ہوا تو میں حازق کو لے کر کہاں جاؤں گی، میری جس اولاد کے لیے اسکے اپنے ہی گھر میں جگہ تنگ ہے، دنیا اسے کہاں قبول کرے گی۔۔۔ "وہ چہرہ موڑ کر حازق کو دیکھنے لگیں جو آنکھوں میں آنسو لیے بلند آواز میں رو رہا تھا، ممتا کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسے اٹھا کر شدت سے پیار کرنے لگیں، حازق بوکھلا کر مزید بلند آواز میں رونے لگا لیکن اس بار ہر چیز سے ہر رشتے سے بے پروا مسسز قمر بھی اونچی آواز میں اپنی بے بسی پر حازق کو خود سے لپٹائے روئے جا رہی تھیں۔

بی بی جی صبر کریں، اللہ کی طرف سے یہ ایک آزمائش سمجھیں، مجھے لگتا کچھ وقت بعد "صاحب کا دل بھی نرم پڑ جائے گا۔" وہ انکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے حوصلہ دے رہیں تھیں۔

یہ آزمائش اللہ نے مجھے ہی کیوں دیکھائی اماں بی، کبھی کبھی مجھے خود سے نفرت ہوتی کہ "میں اسے اس دنیا میں لانے کی وجہ بنی، کاش یہ میرے وجود کا حصہ نہ ہوتا۔۔۔" وہ پھر سے حازق کو خود سے علیحدہ کر کے فرش پر بیٹھا چکیں تھیں۔

Classic Urdu Material

اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ نے آپ کو اولاد سے نوازا۔۔۔ "وہ حازق کو ٹھنڈے فرش سے"
اٹھاتے ہوئے بولیں

اماں بی۔۔۔! اللہ ایسی اولاد کسی کو نہ دے کیونکہ اس سب کے درمیان پس، میں رہی"
ہوں، قمر تو حازق کو اپنی اولاد کے فریم میں ہی فٹ نہیں کرتے اور نہ ہی کبھی وہ کریں
گے۔۔۔ "مسسز قمر اپنے ماضی سے حال میں لوٹی تھیں، انہیں اب احساس ہو رہا تھا کہ قمر
صاحب کے ساتھ ساتھ انہوں نے بھی حازق کو اپنی اولاد کے فریم سے نوچ کر بے دردی
سے پھینک دیا تھا، ندامت کے آنسو قطار در قطار چہرے پر پھیلنے لگے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/

وقت کا کام تھا گزرنا سو گزر گیا، لیکن اس گزر کے ساتھ وہ خونی رشتوں کی گرماہٹ، انکے
جوش کو ساکت کر گیا۔ یہاں تک کہ مسسز قمر بھی حازق کو بھولنے لگیں تھیں، آئے دن
کی پارٹیز اور بھرپور ماڈرن لائف سٹائل سے انکی منہ زور ممتا میں شاید ٹھہراؤ آ گیا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لیکن انہوں نے قمر صاحب کو منا کر ایک بھلائی حازق کے حق میں کی، اسے بھی عنائے اور
- حاشر کے سکول میں داخل کروادیا

آج سکول میں اسکا پہلا دن تھا، جتنا وہ سکول جانے سے پہلے پر جوش تھا اتنا ہی وہ سکول سے
واپس آنے کے بعد سنجیدہ دیکھائی دیا، اسے اس طرح اکیلے خود میں سمٹ کر بیٹھے دیکھ اماں
- بی اسکے پاس ہی بیٹھ گئیں

میرا بچہ اتنا خاموش کیوں ہے، مجھے اپنے سکول کے نئے دوستوں کی بھی کوئی بات نہیں "
سنائی، کیا مزہ نہیں آیا۔۔۔" وہ اسکے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتے ہوئے بولیں۔ چار
سال گزر جانے کے بعد بھی اگر وہ اس گھر میں موجود تھیں تو صرف حازق کے لیے، ورنہ
اب انکی عمر کام نہیں آرام کرنے کی تھی، لیکن حازق کی محبت یہاں تک کہ انہیں اپنی
- اولاد کے گھر بھی جانے نہیں دیتی تھی

مجھے کل سے سکول نہیں جانا وہاں سب بہت گندے ہیں۔۔۔، بی جان کیا میں حاشر بھائی "
کی طرح ایک لڑکا نہیں ہوں۔۔۔" وہ روانگی سے بولتے ہوئے یکدم ٹرانس کی کیفیت
- میں بولا۔ اسکی زبان سے ادا ہوئے لفظوں نے اماں بی کو یکدم پریشان کیا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق میرے بچے کس طرح کی باتیں کر رہے ہو، کس نے کہا یہ سب تم سے۔۔۔؟ "وہ"
۔ اسے خود سے لپٹا کر پیار کر کے استفسار کرنے لگیں

میری کلاس کے سب بچے کہہ رہے تھے کہ اس سے بات نہیں کرنی کیونکہ میں لڑکا"
۔ نہیں ہوں۔۔۔" وہ پریشانی سے بولا

بی جان میں بھائی کی طرح سکول پڑھتا ہوں عنائیہ کی طرح پڑھتی نہیں ہوں پھر حاشر"
بھائی میری کلاس میں سب سے ایسے کیوں کہہ رہے تھے کہ میں لڑکا نہیں ہوں۔۔۔" وہ
۔ اتنی سمجھداری سے اپنے چہرے پر معصومیت سجائے جینڈر ڈفرنس بتا رہا تھا

لیکن وہ اسے کیسے بتاتیں کہ تم ان بے حس لوگوں کے گھر پیدا ہوئے جنہیں یہ تک
احساس نہیں کہ انکے خون میں موجود ٹھنڈک ایک پانچ سال کے بچے کے کچھ بڑا کرنے
کے جوش کو ٹھنڈا کر دے گی، اور پھر وہ اپنی آنکھوں میں ساری زندگی اپنے ٹوٹے اور
۔ ادھورے خوابوں کی کرچیاں لیئے زمانے کی ٹھوکروں کی زد میں آ جائے گا

Classic Urdu Material

میری جان تم کسی کی باتوں پر دھیان مت دو۔۔، حاشر مذاق کر رہا تھا، تم بس اپنی پڑھائی "پر توجہ دو اور مجھ سے وعدہ کرو کہ کبھی اپنی پڑھائی چھوڑنے کی بات نہیں کرو گے۔ زندگی میں مشکل سے مشکل حالات ہی کیوں نہ آجائیں، میں تمہارے ساتھ ہوں یا نہ ہوں لیکن تم مجھ سے کیئے وعدے کا مان رکھنا اور کبھی اس کٹھن راہ پر چلنے سے گھبرانا مت، میری دعائیں ہمیشہ تمہاری حفاظت کریں گی اور پھر دیکھنا تم کامیابی کی منزلیں طے کرتے جاؤ گے۔۔۔" وہ اسے خود سے لگائے پیار کرتے ہوئے بولیں

وعدہ کرو مجھ سے کبھی آئندہ ایسی بات دوبارہ زبان پر نہیں لاؤ گے۔۔" وہ اپنے سامنے

پھیلے انکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اپنی زندگی کا پہلا وعدہ کر چکا تھا، لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس وعدے کو پورا کرنے کی خاطر اسے پل پل مرنا پڑے گا پھر کہیں جا کر وہ اس وعدے کا پاس رکھ سکے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا، رو کیوں رہے ہو۔۔۔" اماں بی تقریباً سات سالہ حازق کی طرف لپکیں جو سکول سے روتا گھر آیا تھا، وہ شرمندگی سے سر اٹھائے بغیر انکو نظر انداز کر کے دوڑتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

حازق میری جان۔۔، تمہارا اس طرح کرنا مجھے تکلیف دے رہا آخر مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے۔" وہ اس کے پیچھے کمرے میں آئی تو اسے بستر میں گھس کر روتے ہوئے دیکھا، اس کے چہرے سے رضائی ہٹانے کی کوشش کی، لیکن دوسری طرف پکڑ مضبوط تھی وہ جیسے شرمندگی کے باعث ان سے نظریں نہیں ملا پارہا تھا۔

حازق میں آخری بار کہہ رہی اگر اب تم نے اپنا چہرہ نہ دیکھایا تو میں چلی جاؤں گی۔" وہ کئی بار کوشش کرنے کے بعد گویا ہوئیں تو حازق نے اپنے چہرے سے قدرے رضائی سرکائی لیکن چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

ادھر میری طرف دیکھو۔۔۔" وہ اس کا چہرہ اپنی طرف موڑتے ہوئے بولیں۔

Classic Urdu Material

میرے شہزادے کو کیا ہوا، کسی نے مارا کیا۔۔۔؟ "وہ اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے گویا"
ہوئیں، تو اماں بی کے سوال کرنے پر وہ روتے ہوئے نامیں گردن ہلا کر انکے آنچل میں
۔ اپنے آپ کو چھپانے لگا

بی جان آپ کو پتہ حاشر بھائی ٹھیک کہتے تھے میں واقعی لڑکا نہیں ہوں۔۔۔ "وہ سر جھکائے"
۔ اپنی غلطی بیان کرتے ہوئے مسلسل شرمندگی کا شکار تھا

حازق میں نے تمہیں اس بارے میں سوچنے اور بات کرنے سے منع کیا تھا اسکے باوجود"
آج پھر سے تم وہی سب لے کر بیٹھ گئے۔۔۔ "انہوں نے سختی سے اسے ٹوکا، کیونکہ وہ
وقت سے پہلے حازق کو اسکی شخصیت کے بارے میں بتا کر اسکی معصومیت خراب نہیں
کرنا چاہتی تھیں

بی جان میں نے خود دیکھا، میں سب لڑکوں سے مختلف ہوں۔۔۔ "اماں بی کو وہ ہر گز بچہ"
۔ نہیں لگا تھا جو اپنی شخصیت کا راز جاننے کے بعد ان سے نظریں نہیں ملا پارہا تھا

Classic Urdu Material

بی جان میں لڑکا نہیں ہوں اسی لیے مام ڈیڈ اور باقی سب مجھ سے پیار نہیں کرتے۔۔۔"

۔ وہ معصومیت سے ہلکا سا مسکراتے ہوئے سوال کر رہا تھا

"۔۔۔ حازق ایسی کوئی بات نہیں"

بی جان مجھ سے مزید جھوٹ مت بولیں، اب میں اپنی اصلیت سے واقف ہوں، مجھے"

"۔۔۔ حاشر بھائی نے سکول میں ہی بتا دیا تھا کہ میں ڈانس کرنے والوں کی طرح کا ہوں

۔ نامیرے بچے ایسے نہیں کہتے۔۔۔" وہ اسکے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے بولیں"

حازق تم نے آج تو خود کو انکے ساتھ جوڑا لیکن آئندہ کبھی ایسا مت کہنا کہ تم ناچنے والوں"

کی طرح کے ہو، تم میرے وہ شیر بیٹے ہو جو انشاء اللہ اپنی اور اپنی طرح کی مخلوق کی بقا کے

لیئے جنگ لڑو گے۔" حازق کی سوچوں کا تسلسل تب ٹوٹا جب اس نے بے اختیار خود کو

۔ باواز بلند انشاء اللہ کہتے سنا

Classic Urdu Material

بی جان آپ مجھے کیوں چھوڑ کر چلی گئیں، آپ آئیں اور دیکھیں، میری بد قسمتی نے ابھی تک میرا پیچھا نہیں چھوڑا، دیکھیں کہ آپ کے شیر بیٹے نے کیسے آج خود کو زمانے کے سامنے لا کھڑا کیا۔" وہ خاموش آنسوؤں سے چہرہ ٹیبل پر جھکائے رو رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حازق تمہاری ڈیوٹی تو آف ہو گئی، پھر اس وقت یہاں پر ایسی حالت میں کیوں، سب "ٹھیک تو ہے نا۔۔؟" ہوٹل کے سینئر مینجر نے اسے آنسوؤں سے تر چہرہ جھکاتے دیکھ چکا لیا۔ سو اسی کے ٹیبل کے پاس آ کھڑا ہوا

سمجھ نہیں پارہا تھا کہاں جاؤں، پھر یکدم خیال آیا ہوٹل چلا جاتا ہوں۔۔۔ "وہ ٹرانس کی" کیفیت میں بولا

کیا مطلب۔۔۔، سمجھ کیوں نہیں آرہی تھی، اور تم رو کیوں رہے ہو۔ "اسکے مزید" سوال کرنے پر وہ اپنے خواص میں لوٹا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ارسلان بھائی آپ سے ایک فیور چاہیے۔۔۔ میں ایک ماہ کے لیے ایز آویٹر نائٹ ڈیوٹی " کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ "چہرے پر موجود آنسو صاف کر کے ابھی کہ ابھی حازق نے فیصلہ لیا تھا۔

ارسلان بھی اسی کی طرح بی۔بی۔اے کاسٹوڈنٹ تھا لیکن وہ سیالکوٹ کا رہنے والا تھا اور یہاں لاہور میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ پارٹ ٹائم جاب کر رہا تھا۔

مجھے لگتا تم واقعی اپنے خواص میں نہیں ہو، اگر ہوتے تو ایسی بات ہر گز نہ کرتے، انسان "۔ ہو تم، خود سوچو چوبیس گھنٹے کیسے کام کرو گے۔۔۔ "وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

مجھے نہیں پتہ کہ میں چوبیس گھنٹے کیسے کام کروں گا لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں، یہ جاب " میری ضرورت ہے، آپ کچھ بھی کر کے نائٹ ڈیوٹی میں مجھے ایک ویٹر کی حیثیت سے کام دے دیں۔۔۔ "انداز خود سر تھا

آج کے لیے تم میرے روم میں جا کر ریٹ کرو۔۔۔، کل کنفرم بتاؤں گا کہ تم پارٹ " ٹائم شفٹ میں کام کر سکتے ہو یا نہیں۔۔۔ "وہ کچھ حد تک حازق کی آنکھوں کے تاثرات

Classic Urdu Material

سے اس کی حالت کا اندازہ لگا چکا تھا اور ٹیبل کے ساتھ رکھا بیگ بھی چیخ چیخ کر گواہی دے رہا تھا کہ اس وقت اس پر حالات مشکل ہیں۔

اس لیے ارسلان نے اسے اپنے کمرے میں جانے کا کہہ دیا جو سبکدوش صاحب نے اسے، اس کی بیگ نے شہر میں سہولت کے لیے دے رکھا تھا۔

تھینکس ارسلان بھائی۔۔۔ "حازق اتنا کہہ کر اپنا بیگ اٹھائے کمرے کی طرف بڑھ گیا"

☆☆☆☆☆☆☆☆

مے آئی کم ان سر۔۔۔ "پر میشن ملتے ہی آفس کے اندر داخل ہوا"

وہ آج یونیورسٹی سے جلدی فارغ ہو گیا تو وقت سے پہلے ہوٹل پہنچ گیا تاکہ سبکدوش صاحب سے حازق کے لیے مناسب انداز میں بات کر سکے۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

غالباً بھی تمہارے ڈیوٹی آورز سٹارٹ ہونے میں چار گھنٹے باقی ہیں پھر اتنی جلدی " کیوں۔۔۔؟ " وہ سلام کا جواب دے کر ہاتھ میں باندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولے۔ اور اسے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

سر آپ سے حازق کے بارے میں کچھ ضروری بات کرنی تھی۔۔۔ " وہ کرسی پر بیٹھتے " ہوئے بولا۔

ہاں کہو میں سن رہا ہوں۔۔۔؟ " دیوار پر رکھی سکرین، ہوٹل میں موجود تمام کیمروں کی "۔ فوٹیج دیکھا رہی تھی، سبکدگین صاحب اسے سے نظریں ہٹا کر گویا ہوئے۔

آپ کو بتانا تھا، حازق رات سے ہوٹل میں ہے، وہ کل رات جب آیا تو کافی ڈسٹرب لگ رہا " تھا میں نے چاہا کہ پوچھوں لیکن میں نے خود میں ہمت نہیں پائی پھر وہ مجھ سے آیز آویٹر " کام مانگنے لگا۔۔۔ " وہ بولنے کے دوران سانس لینے کے لیے رکا۔

سر وہ تقریباً پچھلے چار ماہ سے یہاں کام کر رہا آپ نے شاید دھیان دیا یا نہیں لیکن اسکی " شخصیت بہت عجیب ہے، اسکے بولنے، چلنے یہاں تک کے مسکرا نے کا انداز ہم سے مختلف

Classic Urdu Material

ہے، اور سب سے عجیب بات اسکی آنکھیں مجھے ہمیشہ شکوہ کرتی نظر آتی ہیں، لیکن جو تاثر کل رات جاب مانگتے میں نے اسکی آنکھوں میں دیکھا وہ سب سے ہٹ کر تھا جیسے اسے

"۔۔ کسی سے کچھ مانگتے ہوئے گہری تکلیف سے گزرنا پڑ رہا

سر جہاں تک مجھے لگتا ہے رہنے کے لیے اس ٹائم کوئی جگہ میسر نہیں اس لیے وہ نائٹ "۔
۔ شفٹ میں کام مانگ رہا۔۔۔" ارسلان نے پوری بات کے ساتھ اپنا خیال بھی بیان کیا

مجھے تو پچھلے چار ماہ سے اس لڑکے کے جاب کرنے کا مقصد سمجھ نہیں آیا، اور اب یہ "۔
ایکسپرٹ ٹائم کی شفٹ۔۔۔، کہیں کچھ غلط ہے جو ہم سے چھپا۔۔۔" سبکدگین صاحب

پر سوچ انداز میں گویا ہوئے کیونکہ وہ حازق کے باپ کو بزنس مین کی حیثیت سے بخوبی
۔ جانتے تھے، اسی لیے اسکی مالی حیثیت سے بھی واقف تھے

ایسا کروتم اسے میرے پاس بھیجو، میں بات کرتا ہوں، اگر وہ اپنا مسئلہ بتا دے، تو شاید "۔
میں اسے کچھ فیور دے سکوں۔۔۔" وہ رسانیہ سے گویا ہوئے تو ارسلان شکر یہ کہتے

۔ ہوئے وہاں اٹھ گیا



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سر آپ نے بلایا مجھے۔۔۔" وہ دروازے پر دستک دے کر اندر کی طرف بڑھ گیا اور اپنے

مخصوص انداز میں انگلیوں کو مروڑتے ہوئے گویا ہوا

"۔۔۔ ہاں بیٹھو کچھ بات کرنی ہے تم سے"

۔۔۔ جی سر کہیں۔۔۔" وہ اشارے پر بیٹھتے ہوئے بولا

ابھی کچھ وقت پہلے ارسلان آیا تھا وہ بتا رہا تھا کہ تم کل رات سے ادھر ہو اور مزید کام بھی

مانگ رہے ہو، کیا میں جان سکتا ہوں کہ اس سب کے پیچھے کیا وجہ ہے۔۔۔؟" وہ اس کے

چہرے کے تاثرات میں اتار چڑھاؤ واضح محسوس کر رہے تھے

سر میری کچھ پرسنل وجوہات ہیں لیکن آپ پریشان نہیں ہوں میں یہاں فری میں نہیں

۔۔۔ رکوں گا، نائٹ شفٹ میں کام کیا کروں گا۔۔۔" وہ لا پرواہ انداز میں بولا

"۔۔۔ تم جانتے ہو یہ ہوٹل چوبیس گھنٹے کھلا رہتا پھر کیسے اتنا کام کرو گے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سر جب پیٹ بھرنا ہو، تو آرام اور سکون کو بہت پیچھے چھوڑنا پڑتا۔۔۔ "وہ اپنی آنکھوں"
- میں موجود شکوہ چھپا نہیں سکا تھا

شاید تم بھول رہے ہو تم پڑھائی کرتے ہو، کیسے اپنی یونیورسٹی منج کرو گے۔۔۔ "وہ اپنے"
- دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے اسکا تجزیہ کرنے میں مصروف تھے

"۔۔۔ میں فی الحال اپنا سمسٹر فریز کروانے کی سوچ رکھتا ہوں"
- کیا سفائر کو اس بارے میں علم ہے۔۔۔؟ "وہ حیرانگی سے گویا ہوئے"

- نو سر۔۔۔ "وہ سر جھکائے بولا"

مجھے سفائر نے تمہارے بارے میں کچھ نہیں بتایا بس اتنا کہا کہ میرا کلاس فیلویشن کے
طور پر جاب کرنا چاہتا لیکن تمہیں دیکھ کر مجھے سفائر کی کہی باتیں غلط لگ رہی ہے کیونکہ
میں بخوبی تمہارے باپ کو جانتا ہوں اتنے امیر بزنس مین کے بیٹے ہونے کے باوجود تم خود
کے ساتھ اتنا بے رحم سلوک کسی پیشین کے طور پر نہیں کر سکتے۔۔۔ "وہ اپنی کرسی سے
- کھڑے ہو کر اب حازق کے سامنے رکھی کرسی پر جا بیٹھے

Classic Urdu Material

حازق کو برا لگا تھا کہ سفائر نے اسکی اصلیت اپنے باپ سے چھپائی ہے اگر اسے پہلے اندازہ
- ہوتا تو شاید وہ کبھی یہاں کام نہ کرتا

میں نہیں جانتا سفائر نے آپکو میرے بارے میں کیا بتایا اور کیا نہیں لیکن میں آپکو اپنی
اصلیت بتانا چاہوں گا، اسکے بعد آپ چاہے مجھے یہاں رکھیں یا نہیں لیکن میرا ضمیر مطمئن
ہو گا کہ میں اپنی اصلیت کو خود کے لیے شرمندگی نہیں سمجھتا۔۔۔" وہ انکی آنکھوں میں
- پورے اعتماد کے ساتھ دیکھتے ہوئے گویا ہوا

میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں اس امیر کبیر بزنس مین کا گھر چھوڑ آیا ہوں کیونکہ نہ تو
میں اسکا پیٹا ہوں اور نہ ہی بیٹی، میں وہ تیسری مخلوق ہوں جسے وہ بزنس مین دنیا کے سامنے
متعارف کروانے میں شرمندگی محسوس کرتا ہے۔۔۔" وہ پرسکون انداز میں اپنی اصلیت
- بیان کر گیا

حیرت کی بات ہے آپکو یہ جان کر حیرانی نہیں ہوئی کہ پچھلے چار ماہ سے ایک حجر آپ کے
اتنے اونچے نامی گرامی ہوٹل میں کام کر رہا۔۔۔" وہ سنجیدگی سے گویا ہوا کیوں کہ اسکے
- سامنے بیٹھے شخص نے اس بات کو نارمل انداز میں لیا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہوئی ہے بالکل ہوئی ہے لیکن ایک خوش کن انداز میں، مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ تم "اپنی شخصیت کو لے کر احساس کمتری کا شکار نہیں ہو۔۔۔" وہ اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے گویا۔

سفائر نے اپنے پہلے سمسٹر سے لے کر اب تک کی تمہارے حوالے سے تمام باتیں مجھ "سے سنیں گی ہیں، میں نے غلط بیانی صرف اسلیئے کی کیونکہ میں جاننا چاہتا تھا کہ تم خود کی کتنی عزت کرتے ہو۔۔۔ اور یقین جانو مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ کوئی چاہے تمہاری عزت کرے یا نہ کرے لیکن کم از کم تم خود اپنی ریسپیکٹ کرنا جانتے ہو۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

تھینک یوسر۔۔۔" وہ کل رات سے لے کر اب تک پہلی بار مسکرایا تھا۔

تم آج سے ارسلان کے ساتھ اسی کے کمرے میں رہو گے اور نائٹ شفٹ میں ڈیوٹی "کر سکتے ہو، لیکن صرف ایک ماہ تک، اسکے بعد اپنی کلاسز سٹارٹ ہونے پر سمسٹر فریز کروانے کا خیال ذہن سے نکال کر اپنی پڑھائی پر توجہ دینا، کیونکہ تم ایک سٹوڈنٹ ہو، اور

Classic Urdu Material

میں پر سنٹی سٹوڈنٹس کو پسند کرتا ہوں، اور کیا تم نہیں چاہو گے کہ تم سب کے لیے ایک
- مثال بنو۔۔۔ "حازق نے انکی بات پر سر ہلایا اور مسکرا کر ہاتھ ملاتے ہوئے چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

مبارک ہو اللہ نے آپکو ایک خوبصورت سی بیٹی سے نوازا۔۔۔ "خان کرسی پر بیٹھا"
لاشعوری طور پر بیٹے کی پیدائش کی دعا کر رہا تھا، جب ہی ڈاکٹر نے آکر یہ خبر سنا دی، اسے
ایک بار پھر سے مایوسی ہوئی لیکن پھر سر جھٹکتے ہوئے برے حال میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ
۔۔۔ اسنے کم از کم اپنی ایک مکمل مخلوق سے تو نوازا

کچھ ہی وقت میں نرس ایک چھوٹی سی بچی کو اسکے ہاتھوں میں تھما گی، جتنا وہ بیٹی کی پیدائش
کی خبر سن کر مایوس ہوا تھا اب اتنا ہی اس بچی کو گود میں لیے خوش ہوا کیونکہ وہ خوبنوا سکی
- طرح تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکی فکر چھوڑ کر تانیس کو دیکھو کب سے رو رہی ہے۔۔۔ "وہ غصے سے آنعم سے"

۔ مخاطب ہوا جو کچھ مہینوں کی بیٹی کو چھوڑ کر نور کو کھانا کھلانے میں مصروف تھی

وہ بس نور کو روٹی بنا کر دے رہی تھی۔۔۔ "وہ نور کا کھانا کھلانے کا عمل ادھورا چھوڑ کر"

۔ تانیس کی طرف آگئی کہیں خان کو نور کا وجود کھٹکنے نہ لگے

میں ہر گز برداشت نہیں کروں گا کہ تم میری بیٹی پر اسے فوقیت دو۔۔۔ "وہ بیڈ پر لیٹی"

۔ تانیس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولے

خان وہ بھی آپکی اولاد ہے اگر اولاد نہیں تو کم از کم اسے انسان تو سمجھیں۔۔۔ "وہ شکوہ"

۔ کن انداز میں بولی

انسان سمجھا ہے، اسی لیے ابھی تک اس گھر میں موجود ہے لیکن یاد رکھو جس دن میری

بیٹی کے حق میں کوتاہی ہوئی میں اسے مزید ایک منٹ بھی یہاں نہیں رکھوں گا۔۔۔ "وہ"

۔ دو ٹوک انداز میں گویا ہوئے تو آنعم محض خاموشی سے سر جھکا گئی



مما اور کتنا ٹائم لگے گا۔۔۔؟ "نور کچن کی شیلف پر بیٹھی نگٹس کھاتے ہوئے آنعم سے"
- مخاطب ہوئی جو نور کے لیے فراگز بنا رہی تھی

- بس میری جان پانچ منٹ۔۔۔ "وہ اسکے گال پر پیار کرتے ہوئے بولی"

یہ لو بن گئی تمہاری فراگز، اب لاؤنچ میں جا کر کھاؤ میں تب تک تانیس کو دیکھ لوں۔۔۔"
وہ نور کو فراگز کی پلیٹ تھما کر گیس بند کر کے کچن سے باہر نکلی جب ہی تانیس کی کافی اونچی
- رونے کی آواز آئی

میں نے تم سے کہا تھا کہ میری بیٹی پر اسے فوقیت مت دینا۔۔۔ "آنعم تانیس کو اٹھائے"
چپ کروانے لگی جب خان کی غصے سے بھری آواز گونجی۔۔۔ کیونکہ وہ آنعم کے پیچھے
- کھڑی نور کے ہاتھ میں پلیٹ دیکھ چکا تھا

"۔۔۔ خان میں اسے سلا کر کچن کے کام کرنے کی تھی"

- جو کام تم کر رہی تھی نظر آ رہا مجھے۔۔۔ "وہ آنعم کے ہاتھوں سے تانیس کو لے چکا تھا"

Classic Urdu Material

ناوائس انف، بہت برداشت کر لیا میں نے، میں مزید اسے پناہ نہیں دے سکتا ویسے بھی " میری بیٹی اب بڑی ہو رہی ہے، میں نہیں چاہتا کہ تانیس کو اس کے بارے میں کچھ پتہ چلے۔۔۔ " وہ تانیس کو پیار کرتے ہوئے دو ٹوک انداز میں بولا

۔ نور تم لاؤنج میں جاو۔۔۔ " وہ ماں کی بات مان کر فوراً کمرے سے باہر چلی گئی "۔

خان ایسے مت کہیں، میری نور بہت معصوم ہے، میں آئندہ اس پر توجہ نہیں دوں گی "۔ لیکن خدارا سے مجھ سے دور مت کریں۔۔۔ " وہ آنکھوں میں آنسو لیئے التجا کرنے لگی

تمہیں اب بھی اسی کی فکر ہے۔۔۔ یہ جو گرنے کی وجہ سے رو رہی ہے اسکی کوئی پروا "۔

نہیں۔۔۔ " وہ اسے دور ہٹاتے ہوئے بولا

میں نے فیصلہ کر لیا میں اپنی بیٹی سے نور کا سایہ بھی دور کر دوں گا، اور مجھے یقین ہے ابھی "۔

نہیں لیکن آنے والے وقت میں تمہیں میرا یہ فیصلہ ٹھیک لگے گا۔۔۔ " وہ تانیس آنعم کو

۔ تھما کر نور کی طرف بڑھا

Classic Urdu Material

خان آپ کو خدا کا واسطہ یہ ظلم مت کریں میری نور پر، وہ ناچ گانے کے لیے نہیں " بنی۔۔۔ "وہ تانیس کو اٹھائے اسکے پیچھے لپکی جہاں خان ایک بیگ میں نور کے کپڑے ڈال رہا تھا۔

خان پلینز نور کی معصومیت خراب مت کریں وہ تو ابھی تک اپنی حقیقت سے بے خبری کی " زندگی جی رہی۔۔۔ "وہ اسکے بیگ میں کپڑے ڈالتے ہاتھ تھام کر بولی لیکن خان نے اسکا ہاتھ جھٹک کر زپ بند کی اور بیگ اٹھائے لاؤنج میں فرائز کھاتی نور کے پاس آکھڑا ہوا۔۔۔ اسکے ہاتھ سے فرائز کی پلیٹ لے کر ٹیبل پر رکھی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے آنعم کے سامنے۔۔۔ لاکھڑا کیا جیسے کہہ رہا ہو آخری بار مل لو

آنعم تانیس کو صوفے پر لیٹا کر نور کے ہاتھ منہ چومتے ہوئے مسلسل آواز کے ساتھ روئی۔۔۔ جارہی تھی

مما کیا ہوا۔۔۔ آپ روکیوں رہی ہیں۔۔۔؟ "وہ ماں کے آنسو صاف کرتے ہوئے"۔۔۔ معصومیت سے بولی

Classic Urdu Material

نور تمہاری ماں ایک بے بس کمزور اور بہت بری عورت ہے، وہ تمہارے حق کے لیے لڑ نہ سکی لیکن تم میرے جیسی مت بننا، کبھی غلط کا ساتھ مت دینا بلکہ ہر غلط چیز پر اپنی آواز بلند کرنا۔۔۔" وہ اسے بانہوں میں بھر کر زندگی میں آخری بار نصیحت کر رہی تھی۔ اور پھر خان نے جانتے بوجھتے اپنے خون کو ہمیشہ کے لیے دلدل کی نظر کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بس اتنی سی دیر۔۔۔، بس اتنی سی دیر لگی میری نور کو قبر کی زینت بنانے میں۔۔۔" وہ "خان کو دیکھ کر چلائی جو ابھی نور کو چھوڑ کر واپس آیا تھا۔

۔ اسے ایک دن جانا ہی تھا۔ "وہ اسے دونوں کندھوں سے تھام کر پرسکون کرنے لگا۔

آپ قاتل ہیں میری اولاد کے میری ممتا کے، میں کبھی معاف نہیں کروں گی " آپکو۔۔۔" وہ اپنا آپ چھڑا کر نور کے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور پھر اسکی موجودگی کو اسکی معصومیت کو ہر جگہ محسوس کر کے با آواز بلند رونے لگی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



انسان میں کچھ شرم ہوتی ہے، کچھ حیا ہوتی لیکن مجھے لگتا کسی نے دونوں ہی بیچ کھادی ہیں۔۔۔ "وہ حازق کے کاؤنٹر کے سامنے سے گزرتے ہوئے قدرے اونچی آواز میں سفائر سے مخاطب ہوا۔

یو آر رائٹ حماد۔۔۔ "سفائر بھی اس سے سمہت دیکھائی دی، حازق بخوبی جانتا تھا کہ وہ۔۔۔ دونوں بات اسے ہی لگا رہے ہیں۔

ایسا بھی کیا ہو گیا اب۔۔۔؟ "وہ کمپیوٹر سکرین سے نظریں ہٹا کر بولا۔
کیا آپ نے ہم سے کچھ کہا۔۔۔؟ "سفائر انجان بننے کی بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

سفائر چلو یہاں سے، ہم ایسے لوگوں سے بات نہیں کرتے جنہیں ہم جانتے نہ ہو۔۔۔؟" وہ اسے انگور کر کے دونوں ہی فیملی ہال کی طرف بڑھ گئے جہاں کچھ ہی لوگ موجود تھے۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔؟" وہ کاونٹر سے ہٹ کر انکے پیچھے آیا۔
میں بھی یہی پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔" حماد ٹیبل پر ہاتھ مارتے "ہوئے غصے سے بولا۔

حماد سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔" وہ ارد گرد سب کو اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھ شر مندگی سے بولا۔

تمہیں ہمیشہ دوسروں کی پرواہ رہی کبھی یہ نہیں سوچا کہ تمہاری بے اعتنائی نے ہمیں کتنا ہرٹ کیا، اگر انکل سفائر کو نہ بتاتے تو تم کتنے شاندار طریقے سے ہمیں بے وقوف بناتے رہتے۔۔۔" وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

میں بس تم لوگوں کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔" وہ کرسی کھینچ کر انکے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔

حازق ہاؤکڈ یوڈوس۔۔۔ تمہارا حق ہے ہمیں پریشان کرنا پھر تم نے ایسا سوچا بھی "کیسے"

ہم دوست ہیں اگر ہم ہی ایک دوسرے کو یہ حق نہیں دیں گے تو کسے دیں گے۔۔۔" "سفار سنجیدگی سے گویا ہوئی

دیکھو بھئی میں تو صاف بات کروں گا، میں نے مجھے پریشان کرنے کا حق صرف حازق کو"

دیا کیونکہ تمہیں یہ حق دے کر مجھے وقت سے پہلے پریشانیوں کے مارے گنجا نہیں

ہونا۔۔۔" وہ عاداتا سرس کفتگو میں سفار کو چڑا گیا

تم اپنا منہ بند رکھو یہ نہ ہوا بھی کہ ابھی تمہارے یہ خوبصورت بال جو کہ کوئی شک نہیں"

انتہائی گندے ہیں کھینچ کر تمہارے ہاتھ میں پکڑا دوں گی۔۔۔" وہ ناک چڑھاتے ہوئے

بولی۔

Classic Urdu Material

ایک منٹ سفائر ہم یہاں اس سے حساب کتاب کرنے آئے ہیں پھر آپس میں کیوں " بحث کریں۔۔۔، اور تم دانت مت نکالو توڑ کہ رکھ دوں گا۔۔۔ "حماد حازق کو ہنستے دیکھ گھور کر بولا جس سے اسکی ہنسی سمٹ سی گی۔

چلو اب غصہ چھوڑو، سچ کہوں تو آج اتنے دنوں بعد واپس یہ احساس جاگا کہ میں اکیلا نہیں " ہوں بلکہ میرے آگے پیچھے بھی پوچھنے والے موجود ہیں۔۔۔ "وہ کھل کر مسکراتے ہوئے بولا اور ویٹر کو کافی لانے کا آرڈر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حازق میں سرپس ہوں مجھے واقعی بہت برا لگا، تم مجھے اس قابل بھی نہیں سمجھتے کہ خود پر "

آئی اتنی بڑی مصیبت مجھ سے شئیر کر سکو۔۔۔ "حماد ٹیبل پر کہنی جمائے اب کی بار شکوہ کر گیا۔

Classic Urdu Material

میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا لیکن اس بار میں تمہارے سہارے کے بغیر سنبھلنا چاہتا تھا" اور یقین جانویہ کرتے ہوئے مجھے دوہری تکلیف سے گزرنا پڑا۔۔۔ لیکن میں نے پھر بھی ہمت نہیں ہاری۔۔۔ "وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے گویا ہوا

اب غصہ چھوڑ دو آج میں تمہیں فری میں کافی پلارہا ہوں۔۔۔ "حازق سامنے سے آتے"۔۔۔ ویٹر کو دیکھ کر گویا ہوا

حماد کیا یاد کرو گے آج فری کا پاستا میری طرف سے۔۔۔ "سفائر کافی سرو کرنے"۔۔۔ والے ویٹر کو پاستے کا آرڈر لکھوا کر بولی

حازق کا کافی پلانا تو سمجھ میں آیا لیکن تم کس خوشی میں دل اتنا بڑا کر رہی ہو۔۔۔؟ "وہ"۔۔۔ سفائر کو مشکوک انداز میں دیکھتے ہوئے بولا

مجھے مشکوک نظروں سے مت دیکھو۔۔۔ "وہ کافی کا کپ اٹھائے اسے گھورتے ہوئے"۔۔۔ بولی

۔۔۔؛ کا قول نہیں سنا Heraclitus شاید تم نے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

“No man ever steps in the same river twice.”

اسکا مطلب ہے حماد ایک شخص سے ایک بار دھوکہ کھانے کے بعد دوبارہ اس پر یقین نہیں کرتا۔۔۔ "وہ قدرے سنجیدہ نظر آیا

لیکن حماد اس کو ٹیشن میں تو کہیں بھی تمہارا نام نہیں آیا اور نہ ہی اسکا یہ مطلب " ہے۔۔۔ "حازق ہنسی دباتے ہوئے بولا

بس میں جانتا ہوں یہ قول اس عظیم فلاسفر نے میرے لیے ہی اتارا۔۔۔ "وہ فرضی کالر" اٹھاتے ہوئے بولا

۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے بولا" ۔۔۔ "سفار ابرو اٹھا کر بولی" اسکا مطلب ہوا تم پاستا کھانے سے منع کر رہے ہو۔۔۔

۔۔۔ "سفار اسکی بات پر نہ میں سر ہلا گئی" کیا تم نے مجھے ایسا کہتے سنا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ حازق کیا تم نے مجھے ایسا کچھ کہتے سنا۔ "حماد کی بات پر وہ بھی نا سمجھی سے نامیں سر ہلا گیا"

ہاں تو سفائر بی بی جب میں نے ایسا کچھ کہا ہی نہیں تو پاستانہ کھانے کا سوال ہی پیدا نہیں
۔ ہوتا لیکن اس سے پہلے۔۔۔ "وہ سانس لینے کے لیے رکا

تم مجھے سٹیپ پیپر پر لکھ کر دو گی کہ اسکا بل مجھے یعنی حماد کو ادا نہیں کرنا پڑے گا۔۔۔"

۔ وہ سمجھداری سے کام لیتے ہوئے بولا

۔ میں یہاں سٹیپ پیپر اوپر سے اتار دوں۔۔۔ "وہ غصے سے چڑ کر بولی"

۔ گڈ کو نسچیں۔۔۔ "اسنے دونوں ہاتھوں کی تالی بجاتے ہوئے سفائر کو سراہا"

اب آئی نہ تم مطلب کی بات پر، وہی تو میں کہنا چاہ رہا تھا کہ سٹیپ پیپر تو یہاں ہو گا"

نہیں، چلو ایسا کرتے ہیں میں ویڈیو کیمرہ آن کرتا ہوں تم اپنی سٹیٹمینٹ واپس

۔ دہراؤ۔۔۔ "وہ چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے موبائل کا ویڈیو کیمرہ آن کر چکا تھا

اف حماد تم واقعی بہت لالچی ہو۔۔۔ "سفائر تپ کر بولی اور پھر حماد کو مطمئن کرنے کے"

۔ لیے اسنے ویڈیو بنوا بھی لی

Classic Urdu Material

دیکھو اگر تمہاری باتوں میں آکر ایک بار پھر سے، میں بے وقوف بن جاتا تو تم دونوں مجھ "۔۔۔ پر ہنستے اور پھر پتہ کیا کہتے

وے حماد تو کینا معصوم اے۔۔۔" حماد کے کہنے سے پہلے حازق دونوں ہاتھوں سے تالی "۔ بجا کر اس کا مخصوص فقرہ پورا کر چکا تھا

بالکل معصومیت کے تمام ریکارڈ مجھ پر ہی ختم ہوتے ہیں۔۔۔" وہ کافی مہارت سے "سفائر کو چڑھا رہا تھا اور سونے پہ سہاگہ وہ اس کی ہر بات پر چڑ کر حماد کی خواہش کے مطابق عجیب عجیب منہ بھی بنا رہی تھی۔ وہ سفائر کو دیکھ کر کھل کر مسکرایا اور پھر اپنی نظروں کا زاویہ بدل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حیرانگی کی بات ہے آج حازق حماد علیحدہ کیوں لگ رہے ہیں۔۔۔ "داود کلاس میں بنے"
سٹیج پر کھڑا ان دونوں سے مخاطب ہوا جو معمول سے ہٹ کر ایک طرح کی ڈریسنگ میں
نہیں تھے۔

بائے ڈریسنگ ہم کبھی علیحدہ ہو سکتے ہیں لیکن بائے ہارٹ ہمیشہ ساتھ ہیں۔۔۔ "حماد"
اسکے کندھے کے گرد اپنا بازو پھیلاتے ہوئے بولا۔

ہم کبھی تم لوگوں کو علیحدہ دیکھنا بھی نہیں چاہیں گے اس آپریٹ میچ۔۔۔ "پوری"
کلاس تقریباً بولی تھی تو حازق کے ساتھ ساتھ سفائر بھی مسکرا دی

آج تھرڈ سمسٹر میں انکا پہلا دن تھا اور ساتھ ہی ساتھ نئے طلباء بھی یونیورسٹی میں قدم
رکھ چکے تھے۔

ویسے حازق میں سوچ رہا ہوں جو نیرز سے چیرٹی اکھٹی کر کے انکو بے وقوف بنائیں پھر"
ان پیسوں کا اپنے سینئر بن جانے کی خوشی میں مل کر پزا کھائیں۔۔۔ "وہ جو مین گیٹ سے

Classic Urdu Material

کلاس تک سٹوڈنٹس کے ریلے کو دیکھتا آ رہا تھا اب کلاس میں پہنچ کر ان دونوں کے سامنے
اپنے شیطانی دماغ کی سوچ بیان کر رہا تھا

کاش حماد تم پیسے مانگنے جاؤ، کوئی تمہیں پھوٹی کوری بھی نہ دے بلکہ وہ لوگ مل کر
تمہاری بینڈ بجا دیں، اور پھر جب تم مار کھا کرواپس آؤ تو ہم تمہاری حالت دیکھ کر کہیں
۔۔۔ گے

۔۔۔ وے حماد تینوں مار کھا کے شرم نہ آئی۔۔۔ "سفائر پر جوش ہوتے ہوئے بولی"
تم یہی حسرت لیئے اس دنیا سے چلی جاؤ گی لیکن ایسا دن تمہاری زندگی میں کبھی نہیں
۔۔۔ آئے گا۔۔۔ "وہ سفائر کو زچ کرنے کے لیئے بولا

تمہاری اطلاع کے لیئے عرض ہے مجھے ایسا کوئی دن دیکھنے کی حسرت ہے بھی نہیں،"
کیونکہ تم پہلے سے میرے ہتھے چڑھ چکے ہو۔۔۔ "وہ آنکھوں سے اسکے بالوں کی طرف
۔۔۔ اشارہ کرتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

حازق اسے باز رکھو، جب میں بولا تو پھر اس میسنی کو بہت مرچیں لگیں گی۔۔ "وہ اسے"
گھورتے ہوئے بولا، اور بے اختیار سفائر کے لیے بدلتی اپنی سوچ پر لا حوالا پڑھ گیا
۔۔۔ "تم خود میسنے"

بس بہت ہو گیا۔۔۔ اب مجھے آواز نہ آئے تم دونوں کی۔۔۔ "حازق سفائر کو ٹوکتے"
۔۔۔ ہوئے بولا

مطلب حد ہوتی ہے کسی چیز کی، یا تو میں پاگل ہوں یا پھر تم دونوں نا سمجھ ہو۔۔۔ "وہ"
۔۔۔ دونوں کے بازو پر تھپڑ لگاتے ہوئے بولا

۔۔۔ مجھے لگتا ہم دونوں ٹھیک ہیں حماد ہی نا سمجھ ہے۔۔۔ "سفائر فوراً سمجھداری سے بولی"

سفائر بی بی کبھی کسی پاگل نے خود کو پاگل سمجھا، نہیں نا۔۔۔ تمہارا بھی وہی حال"

۔۔۔ ہے۔۔۔ "حماد کہاں پیچھے رہنے والا تھا

پہلے مجھے شک تھا لیکن آج یقین ہو گیا تم دونوں پاگل لا علاج ہو۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے"

۔۔۔ بولا

Classic Urdu Material

پھر کیا خیال ہے سفائر پار ٹر شپ کر لیں۔۔۔ "حماد اسے دیکھتے ہوئے معنی خیزی سے"
- بولا

توبہ کرو۔۔۔ "وہ بے دھیانی سے منہ بناتے ہوئے بولی اور موبائیل پر پور ٹل کھول کر"
- کلاسز کاشیڈیول دیکھنے لگی

- یہ کیا تھا۔۔۔ "حازق نے سرگوشی میں اسے گھورتے ہوئے پوچھا"

- سفائر نے تو نہیں لیکن اس نے حماد کا بدلا ہوا انداز محسوس کیا تھا

- کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ "وہ فوراً سے سیدھا ہو گیا"

کچھ ہونا بھی نہیں چاہیے، ہم دوست ہیں اور فی الحال ہمیں دوست ہی رہنا چاہیے۔۔۔"

وہ اسے نظروں سے تنبیہ کرتے ہوئے کلاس میں داخل ہونے والے پروفیسر کی طرف

- متوجہ ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہائے ایک واری فرساڑی (ایک بار پھر ہماری) ذات نوں (کو) دھتکار کر گھر سے نکال دیا۔
گیا۔ "وہاں جتنے بھی خواجہ سرائے اپنی آنکھوں میں مخصوص نمی لیئے ڈری ہوئی نور کے
گرد کھڑے دونوں ہاتھوں سے تالی بجاتے ہوئے اسکا حوصلہ بڑھانے کی کوشش کر رہے
تھے، اور وہ چھوٹی سی نور و ہشت سے روتے ہوئے ان سب کو اپنے گرد گھومتے ہوئے دیکھ
رہی تھی۔

مجھے ماما پاس جانا۔۔۔ "وہ روتے ہوئے چلائی"

نی ہم جیسوں کی مائیں بھی سگی نی ہوتیں۔ "ایک خواجہ سراجو خود کو ستائش کے نام سے"

۔ جانتا تھا، نور کے پاس نیچے بیٹھتا ہوا بولا

دور ہٹو مجھ سے۔۔۔ "سات سال کی نور اسکے میک اپ والے عجیب خلیے سے گھن کھا کر"

۔ سہم کر قدرے پیچھے ہوئی

تو وی یہی کچھ ہے، جنی جلدی ہو سکے اپنی حقیقت نوں قبول کر۔۔۔ "اب کی بار ستائش"

۔ اسے دونوں بازوؤں سے جھنجھوڑ کر بولی

۔ مجھے میری ماما پاس جاندا۔۔۔ "وہ آنکھوں میں آنسو لیے ستائش سے التجا کرنے لگی"

جو تجھے یہاں اس اڈے میں چھوڑنے آیا تھا وہ نام پتہ نہیں لکھوا کر گیا، اس واسطے بہتر یہی "

ہے کہ تو بھی ہم جیسی بن جا کیونکہ آج تک مارے (ہمارے) پیچھے بھی کوئی پوچھنے والا نی

آیا۔۔۔ "ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں میں نمی اتر آئی، لیکن پھر خود پر مردہ احساسات

کا ہول چڑھا کر وہ اپنے پونی میں بندھے بال کھول کر نور کے سامنے جا کھڑی ہوئی

نی اوچی آواز چے گانا چلا (اونچی آواز میں گانا گاؤ۔۔۔) "اسنے ایک سائیڈ پر کھڑے"

خواجہ سرا سے دونوں ہاتھوں کی تالی بجا کر کہا تو وہ فوراً میوزک سسٹم پر گانا لگا گیا، اور پھر

ستائش نور کے سامنے ناچنے لگی وہ کبھی اپنے بالوں کو چہرے کے آگے گرائے اور پھر جھٹکا

دے کر انہیں کمر تک پھیلائے اپنے جسم کے ان حصوں کو واضح کرتی، وہ ہر سٹیپ

بے دردی سے خود کی نمائش کرتے ہوئے کر رہی تھی شاید کسی نے محسوس کیا تھا یا نہیں

۔ لیکن نور نے اسکی آنکھوں میں اترنے والی نمی واضح محسوس کی تھی

دیکھ یہ ہے تیری اصلیت۔۔۔ "اب وہ نور کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ کھڑا کر چکی"

تھی۔

Classic Urdu Material

دیکھ، سمجھ اور محسوس کر، تجھے بھی وڈے ہو کے یہی سب کرنا، کیونکہ جد تک آسی اپنے "تن دی نمائش نہ کر لیں وڈے لوک کھان واسطے ایک پیسہ نی دیتے۔۔۔ (تمہیں بھی بڑے ہو کر یہی سب کرنا کیونکہ جب تک ہم اپنے جسم کی نمائش نہ کریں امیر لوگ پیسے نہیں دیتے۔۔۔)" وہ زبردستی اسکے دونوں ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ ناچنے پر مجبور کر رہی تھی۔

چھوڑ مجھے۔۔۔" وہ روتے ہوئے چلائی لیکن سپیکر کی یکدم بڑھنے والی آواز نے اسکی "چیخوں کا گلا گھونٹا اور پوری آب و تاب سے نور کی اصلیت اسکے ارد گرد آکھڑی ہوئی اور۔ جنونی انداز میں تمام خواجہ سراناچنے لگے کیونکہ دکھ سب کا سانچا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کدھر جا رہے ہو۔۔۔" کلاس ختم ہوتے ہی حازق تیزی سے بیگ اٹھائے باہر کی طرف "نکلا تو حماد اور سفائر بھی اسکے پیچھے ہو لیئے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ ایچ۔ او۔ ڈی کے آفس تک جا رہا ہوں۔۔۔ "وہ کندھے پر بیگ ڈالے لاپرواہی سے بولا"

۔ کیوں سب ٹھیک تو ہے۔۔۔ "حماد قدرے پریشانی سے گویا ہوا"

ہاں سب ٹھیک ہے، بس اپنی سکالرشپ کے لیے بات کرنا چاہتا ہوں۔ "وہ سر جھکائے"

۔ بولا جیسے یہ سب کہتے اسے شرمندگی ہو رہی ہو

بالکل تمہیں جانا چاہیے، ویسے بھی یہ تمہارا حق ہے، ہم بھی تمہارے ساتھ چلتے ہیں"

۔۔ "حماد نے اسکی آنکھوں میں موجود شرمندگی کا تاثر زائل کرنے کے لیے حازق کا

کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا تو سفائر نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی اور تینوں آفس کی طرف

۔ بڑھ گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

اے تیرا نام کیا۔۔۔ "وہ ایک کونے میں سہم کر بیٹھی نور کے سامنے آئی جو مسلسل آنسو"

۔ بہا رہی تھی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ نور۔۔۔ "وہ روتے ہوئے بولی"

نور سچ بتاواں تو مجھے وڈا ترس آرہا تیرے پہ، تیری ماں تے وڈی ظالم نکلی جس نے تجھے "
۔ اتنے سال تیری اصلیت سے بے خبر رکھا۔۔۔ "وہ افسوس سے بولی

۔ پلیز میری ماما کے بارے میں ایسے الفاظ مت استعمال کریں۔ "وہ یکدم چلائی"

پھر تو بھی ماتم منانا چھوڑ دے اور کھانا کھا۔۔۔ "نور نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا ستائش"
۔ اسکے سامنے کھانے کی پلیٹ رکھتے ہوئے گویا ہوئی

روٹی کھا، پھر اسے حلال کرنے کے لیے کام پر لگ جا، بہت رولیا بہت سوگ منالیا اب"

اپنے مردہ ہوتے احساسات کی لاش پر پیر رکھ کر پورے قد سے کھڑی ہو اور آگے کی

زندگی کے لیے سوچ۔۔۔ "ستائش اسکی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو بے دردی

۔ سے صاف کرتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شکر ہے یہ فیس کا مسئلہ تو حل ہوا۔۔۔ "وہ آفس سے باہر نکلتے ہوئے پرسکون انداز میں "گو یا ہوا

۔ چلو اسی خوشی میں ہمیں شیک پلاو۔۔۔ "حماد فوراً سے بولا "

یقین جانو جس دن سے یونی آ رہا ہوں مسلسل اسی ٹینشن میں تھا کہ اتنی زیادہ فیس کیسے " ادا کروں گا اب قدرے پرسکون ہوں صرف پندرہ پرسنٹ ادا کرنا پڑے گا یہ تو دو مہینے کی سیلری سے بھی مینج کر سکتا ہوں۔۔۔ "وہ جان بوجھ کر حماد کی بات کو انگور کرتے ہوئے بولا۔

۔ حازق میں نے کچھ کہا ہے۔۔۔ "وہ اسکے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے بولا " ہمیشہ میں ہی کیوں جیب ڈھیلی کروں، کنجوس انسان کبھی تم بھی کچھ کھلا دیا کرو۔۔۔ " حازق اسے گھورتے ہوئے بولا اور گراونڈ میں بیٹھ گیا

اس نے کوئی پیسہ خرچ نہ کرنے کی قسم کھا رکھی ہے۔۔۔ "سفائر بھی اسے چڑاتے " ہوئے بولی

Classic Urdu Material

۔ تم دونوں میری غیرت کو لکار رہے ہو۔۔۔ "وہ جوش سے بولا"

آج کا یونیورسٹی لنچ میری طرف سے۔۔۔ "حماد اتنا کہہ کر بیگ لیے وہاں سے کیفے کی طرف چل دیا"

۔ اس کا دماغ تو درست ہے نا۔۔۔ "سفار حیرانگی سے بولی"

اب وہ اتنا بھی کنجوس نہیں، بس ویسے ہی مذاق کرتا رہتا۔۔۔ "یقین تو حازق کو بھی نہیں"

۔ تھا آ رہا لیکن پھر بھی حماد کی حمایت میں بولنا ضروری جانا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ یہ کیا بکواس ہے۔۔۔ "سفار اور حازق ایک ساتھ چلائے"

یونیورسٹی لنچ۔۔۔ "وہ مزے سے انکے ساتھ نیچے بیٹھتے ہوئے درمیان میں رکھی پچاس"

۔ روپے کی فراز کی پلیٹ سے ایک پیس اٹھاتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

حماد آخر تمہیں شرم کیوں نہ آئی اتنے جن جیسے ہاتھوں میں اتنے لوگوں کے سامنے ایک " معمولی سی پچاس روپے کی فرائز کی پلیٹ اٹھا کر لاتے ہوئے۔۔۔ " سفائر رونے والی شکل بناتے ہوئے بولی

آئی تھی نہ، پہلے سوچا بیگ میں ڈال لیتا ہوں پھر خیال آیا ایسے تو ساری اندر گر جائے گی، " پھر صرف تم دونوں کی خاطر بے شرمی کی طرح ہاتھ میں ہی پکڑ کر لے آیا۔۔۔ " وہ معصوم سی شکل بناتے ہوئے بولا

دل چاہ رہا اسے اٹھا کر تمہارے سر پر ماروں۔۔۔ " سفائر منہ کے عجیب زاویے بناتے " ہوئے بولی

خبردار جو ایسا کرنے کا سوچا بھی، پورے پچاس روپے لگا کر آیا ہوں۔۔۔ " وہ کھسیانی ہنسی " ہنستے ہوئے بولا

حماد تم نے سفائر کے سامنے میرا سر جھکا دیا۔۔۔ " حازق نے فرضی آنسو صاف کرتے " ہوئے کہا

Classic Urdu Material

تم دونوں سچ میں رونا شروع نہ کر دینا، شیک کا آرڈر دے کر آیا ہوں تب تک سوچا

۔ بھوکوں کے لیے فرائز لے جاتا ہوں۔۔۔ "حماد منہ بناتے ہوئے بولا

میں نے کہا تھا نہ حماد اتنا بھی کنجوس نہیں۔۔۔ "حازق ہنستے ہوئے سفائر سے مخاطب

۔ ہوا

ویٹ آمنٹ، میرے پیچھے تم دونوں مجھے اس نام سے یاد کر رہے تھے، اب میں نہیں پلا

۔ رہا کوئی شیک ویک۔۔۔ "وہ گھورتے ہوئے غصے سے بولا

اب انسان کو اسکی اصل پہچان سے یاد کرنا اتنی بھی غلط بات نہیں۔۔۔ "سفائر سنجیدہ

انداز میں بولتے ہوئے حماد کی سائیڈ پر رکھی شیک کی رسید پر ہاتھ صاف کر کے فوراً سے

۔ بھاگی

۔ اے چور،۔۔۔۔۔ "حماد چلا یا

حازق اسے پکڑو۔۔۔ "وہ حازق کی طرف متوجہ ہوا جو حماد کے کہنے پر اسی کو دبویں گیا،

۔ تاکہ وہ سفائر کے پیچھے نا جا سکے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

--حازق مجھے چھوڑو"

--نا۔۔ آج شیک کے بغیر کام نہیں چلے گا۔۔۔" وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا "

ارے کوئی تو چور نہیں نہیں چورنی کو پکڑو، دن دیہاڑے واردات کر کے فرار ہو گئی۔۔ "حماد ارد گرد کے طلباء سے مدد طلب انداز میں گویا ہوا۔ جو صرف ہنستے ہوئے۔ ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

ہائے میں لٹ گیا، برباد ہو گیا، فی سفائر تو مر کیوں نہیں جاندی۔۔۔ "حماد نے سامنے سے آتی سفائر کو دیکھ کر اونچی آواز میں چلانا شروع کر دیا جو کہ ہاتھوں میں شیک کے گلاس۔۔۔ تھامے ہوئے تھی

--یہ لوشیک پیو اور خود کو ریلیکس کرو۔۔۔" وہ دل جلانے والی ہنسی ہنستے ہوئے بولی "

--"میں تمہارا خون پی جاؤں گا چڑیل نہ ہو تو"

--فی الحال شیک پی لو۔۔۔" حازق اسے چھوڑ کر اپنا گلاس لیتے ہوئے مزے سے بولا "

--مجھے نہیں پینا۔۔۔" وہ روٹھے ہوئے انداز میں بولا "

Classic Urdu Material

میں آخری بار کہہ رہی ہوں، اگر نہ لیا تو میں، یہ بھی پی جاؤں گی۔۔۔ "سفار وار ننگ"
- دیتے ہوئے بولی

آخر شیطان نے اس بھوک کی کو مجھ سے ملایا ہی کیوں۔۔۔ "وہ اسکے ہاتھ سے اپنا گلاس"
- چھینتے ہوئے شکوہ کن انداز میں بولا

- شیطان کب سے لوگوں کو ایک دوسرے سے ملانے لگا۔۔۔ "حازق حیرانگی سے بولا"
مجھے یقین ہے اللہ تعالیٰ مجھ جیسے معصوم انسان کے ساتھ کبھی ایسی زیادتی نہیں کر سکتے،
ضرور یہ کام شیطان کا ہی ہے۔۔۔ "وہ رونی شکل بناتے ہوئے بولا تو سفار اور حازق اسکے
- انداز پر یکدم قہقہہ لگا گئے

ویسے حازق ایک بات ہے فری کا کھانے میں اپنا مزہ۔۔۔ "سفار اتنا کہہ کر فوراً سے اٹھ"
- گی، کہیں حماد اسکے سکارف میں چھپے بالوں پر اٹیک ہی نہ کر ڈالے

تمہیں اس کا حساب چکانا پڑے گا وہ بھی سود سمیت۔۔۔ "حماد اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے"
- ہوئے بولا

Classic Urdu Material

ویسے یہ اچھا تم دونوں کی اس لڑائی میں مجھے روز روز کچھ نیا کھانے کو ملا کرے گا۔۔۔"

۔ حازق اتنا کہہ کر دوڑ لگا گیا، حماد ہنستے ہوئے اسکے پیچھے لپکا

کچھ لڑکوں نے اپنے موبائیل فون میں حازق کی دوڑتے ہوئے ویڈیو بنالی، کیونکہ اسکے

۔ بھاگنے کے انداز میں خالص زنانہ پن چھلک رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چار سال گزر گئے خان۔۔۔ "آنتم تانیس کو سکول کے لیے تیار کرتے ہوئے افسوس"

۔ سے بولی

۔ کس چیز کو۔۔۔ "وہ مصروف سے انداز میں گویا ہوا"

آج کے دن آپ اپنی اولاد کو اپنے ہی ہاتھوں دنیا کی جہنم میں دھکیل آئے تھے۔۔۔"

۔ اسکی آنکھوں سے چند آنسو کے قطرے نکلے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آنعم تانیس کے سامنے اس طرح کی گفتگو سے پرہیز کرو، میں نہیں چاہتا یہ کبھی اسکے " بارے جانے۔ " وہ اسے بازو سے تھام کر سرگوشی کے انداز میں گویا ہوا اور آنعم کے چہرے پر موجود آنسو صاف کیئے۔

خان سچ میں آپکو کبھی افسوس یا ملال نہیں ہوا کہ ہمارے وجود کا وہ حصہ اس وقت کس " حال میں ہو گا۔۔۔ " وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ "خان اتنا کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور گرو کا آرڈر آیا، اب تو بڑی ہو رہی ہے، اور خوبصورت بھی، اپنا خیال رکھا کر، اور یہ " گھر کے کام کاج چھوڑ کر ناچ گانا سیکھنا شروع کر دے۔۔۔ " ستائش اسکے ساتھ تپائی پر لیٹتے ہوئے بولی جو سارا دن کام کر کے تھک گی تھی۔

Classic Urdu Material

ستائش نے ان گزرے چار سالوں میں نور کے بکھرے وجود کو کافی حد تک سنبھالا اور
- اسے اسکے اصل سے متعارف کروایا

پلیز مجھ پر رحم کھائیں مجھے ایسا کچھ نہیں سیکھنا، مجھے آپ لوگوں کی طرح نہیں بننا۔۔۔"
- وہ فوراً اٹھ کر بیٹھتے ہوئے سہم کر بولی

تو کیوں بھول جاتی ہے کہ تو ہم سے الگ نہیں، ہماری تیری اصلیت ایک ہے، ہمارا دکھ "
بھی سانجھا اور ہمارے لیے معاشرے کے بے حس لوگوں کی نفرت بھی ایک سی ہے اس
لیے بہتر یہی ہے تو وہی بن جا جیسا یہ معاشرہ ہمیں دیکھنا چاہتا، جس حیثیت سے ہمیں قبول
- کرتا۔۔۔" ستائش اسکی آنکھوں میں آنی نمی کو صاف کرتے ہوئے بولی

میں ویسی کبھی نہیں بن سکتی جیسا یہ معاشرہ مجھے بنانا چاہتا، کیونکہ میری ماما کہتی تھی نور "
کچھ بھی ہو جائے کبھی امید مت چھوڑنا اور دیکھ لیں اسی امید کے سہارے میں نے چار
سال نکال دیے لیکن پلیز مجھے اس آزمائش میں مت ڈالیں۔۔۔" وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے

- بولی

Classic Urdu Material

نور تیرے چاہنے یا نہ چاہنے سے کچھ نہیں ہو گا یہاں گرو کی چلتی ہے وہ تجھے ساری زندگی "خالی بیٹھا کر نہیں کھلائے گی۔" ستائش اسکے لیے فکر مند دیکھائی دی

ستائش باجی آپ گرو سے میرے لیے سفارش کریں، انہیں کہیں نور گھر کے سارے "کام کر دیا کرے گی لیکن خدا اس سے یہ گناہ مت کروائیں۔۔۔" نور نے جس انداز سے اتنی بڑی بات کہی ستائش اسکی بات پر چونک گئی تھی

اے خبردار جو ہماری روزی روٹی کو گناہ کا نام بھی دیا تو۔۔۔ "اب کی بار وہ دونوں گرو کی "آواز پر چونکی جو وہاں سے گزرتے ہوئے نور کے آخری الفاظ سن چکی تھی

میری غلطی ہے جو تجھے ضرورت سے زیادہ چھوٹ دی، اسی لیے اب ہمارا ہی نمک کھا کر "ہمارے ہی رزق کو گالی دے رہی ہے تو۔۔۔" وہ نور کے بالوں کو مٹھی میں لیے غصے سے

دھاڑی۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گرو اس بار معاف کر دے، بچی ہے ابھی سمجھ بوجھ نہیں رکھتی لیکن وقت کے ساتھ سیکھ "جائے گی۔" ستائش نور کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر بولی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ ایسے اپنی حقیقت قبول نہیں کرے گی کل سے علیشا اور نرگھس اسے اپنے ساتھ ناچ " گانے کے لیے لے کر جائیں گی۔۔۔ " اسنے جھٹکے سے نور کے بال چھوڑے تو اس کا سر دیوار سے ٹکرایا

- ماما۔۔۔ "تکلیف کی وجہ سے وہ یکدم ماں کو پکار گی"

یہ لفظ ہم جیسوں کے لیے نہیں بنا، آج ایک بات ذہن میں بیٹھالے نہ تو ہم کسی کو ماں " کہنے کا حق رکھتے ہیں اور نہ کسی کی ماں بننے کا عہدہ پاسکتے ہیں۔ " وہ اونچی آواز میں اپنی اس - محرومی پر چیختے ہوئے وہاں سے چلی گی

بس چپ ہو جاو۔۔۔ "ستائش نور کو خود سے لگائے دلا سہ دینے لگی جو آنے والے وقت " کا سوچ کر رو رہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ادھر آ۔۔ "نور کھانا کھانے کے بعد برتن کچن میں رکھنے کی جب نرگھس نے اسے اپنے"

پاس بلایا

۔۔ جی نرگھس باجی۔ "وہ ڈری ہوئی اسکے سامنے آکھڑی ہوئی"

گرو نے کہا آج سے تو بھی ہمارے ساتھ ناچنے کے لیے باہر جایا کرے گی۔۔۔ "نرگھس" نے سنجیدگی سے کہا

۔۔ مجھے نہیں آتا یہ سب، اور مجھے اس گھر سے باہر کہیں نہیں جانا۔ "وہ یکدم چلائی"

آواز نیچی رکھ، گرو نے سن لیا تو لحاظ نہیں کرے گی ویسے بھی وہ کل کی تجھ پر بھڑکی ہوئی"

۔۔ ہے۔ "نرگھس نے اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے خاموش کروایا

جب معاشرہ ہمیں گالی سمجھتا اور گالی دیتا تو اتنا برا نہیں لگتا جتنا آج لگا کیونکہ آج ہم جیسی"

۔۔ مخلوق نے ہی ہمیں گالی دی۔۔۔ "وہ نور کو باور کروا رہی تھی

"۔۔۔ نرگھس باجی میں نے گالی نہیں دی بس میں نے اتنا کہا کہ یہ گناہ"

Classic Urdu Material

دیر نہیں ہو رہی تھے۔۔۔؟ کس طرف جانا تو نے اور علیشانے۔۔۔ "ستائش نور کی بات"
- کاٹ کر درمیان میں بولی

جو ہر ٹاون کی طرف جانا کچھ ہی وقت میں نکلنے والے ہیں، بس اس نور کو تیار ہونے کا کہنے "
- آئی تھی لیکن یہ نخرے دیکھا ہی ہے

آج تو اور علیشا جا دیر ہو رہی ہو گی، میں سمجھا دیتی ہوں اسے، کل سے یہ بھی تم لوگوں "
- کے ساتھ ہی جایا کرے گی۔ "ستائش نور کے بولنے سے پہلے بول پڑی

اچھی طرح سمجھانا اور اسکا دماغ بھی ٹھکانے لگانا کہ یہ خود کو کسی محل کی شہزادی سمجھنے کی "
بجائے اپنے آپ کو تسلیم کرے۔۔۔ "نرگھس اتنا کہہ کر اپنے کھلے براون بالوں کو پونی
- سے باندھ کر داخلی دروازے سے باہر نکل گئی

- ستائش باجی مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔ "نور روتے ہوئے اسکی طرف لپکی "

خبردار جو ایک بھی لفظ منہ سے نکالا، ورنہ گرو ایک منٹ نہیں لگائے گی تجھے بے زبان" کرنے میں۔۔۔ "ستائش نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے غصے سے کہا اور اسے اپنے ساتھ لے کرے کی طرف بڑھ گئی۔

نور میری بات دھیان سے سن جیسا گرو کہتی ہے ویسا کر، زبان درازی مت کیا کرو ورنہ تو" یہاں کسی کی بھی حیوانیت کا شکار ہو سکتی ہے۔۔۔ "ستائش اس کا ہاتھ سہلاتے ہوئے پیار سے سمجھانے لگی لیکن گیارہ سال کی نور لفظ حیوانیت پر یکدم ساکت ہو گئی۔

تو کم از کم اس چار دیواری کے اندر رہ کر گرو کی زبان بند کروانے کے لیے ناچ گانا سیکھ لے، لیکن ایسے زبان درازی کر کے اپنے لیے مشکلیں کھڑی مت کر، ایسا کرنے سے وہ تجھے اٹھارہ سال کی بجائے گیارہ سال کی عمر میں ناچ کر پیسے کمانے پر لگا دے گی۔" وہ نرمی سے نور کو سمجھا رہی تھی اور نور کافی حد تک اس کی بات سمجھ رہی تھی لیکن ابھی بھی اس کے ذہن پر پہلے والے لفظ کا تاثر موجود تھا۔

تو سمجھ رہی ہے نامیں کیا کہنا چاہ رہی ہوں۔۔۔ "ستائش کی بات پر نور نے آنسو صاف" کر کے ہاں میں سر ہلایا۔

Classic Urdu Material

بس پھر میں آج ہی گرو سے بات کروں گی کہ پہلے نور کی تربیت گھر میں کی جائے پھر ہی "۔
- باہر نکالا جائے۔ "وہ مسکرا کر کہتے گرو کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

مما مجھے آج سمجھ آرہا کہ آپ کیوں کہتی تھیں کہ میں خود پر کبھی کسی کو حاوی نہ ہونے "۔
- دوں۔ "وہ لاشعور میں اپنی ماں سے مخاطب ہوئی

آپ کدھر ہیں، ایک بار آئیں اور دیکھیں آپ کی نور پر سب حاوی ہو رہے ہیں، جو باتیں "۔
آپ کبھی مجھے کھل کر نہیں بتائیں وہ ایک لمحے میں مجھ پر آشکار کر دی گئیں، جو مطلب
آپ نے مجھے میرے نام کا میری ذات کا سمجھایا تھا آئیں اور دیکھیں آج وہ دونوں بے معنی
ہو جائیں گے میں خود پر ان لوگوں کو حاوی ہونے سے نہیں روک پائی۔۔۔ "وہ آنکھوں
- میں آنسو لیے لفظ حیوانیت کی وجہ سے اپنی چار سال کی بنائی ہمت کھور ہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈیوٹی ٹائم ختم ہونے کے بعد وہ کمرے میں آکر کتابیں لے کر بیٹھ گیا۔ جب ہی واٹس ایپ پر داد نے مسیج سینڈ کیا۔ حازق نے جو نہی اسکی بھیجی تصویر لورڈ کی تو وہ یونیورسٹی پیج کا سکرین شاٹ تھا۔ تصویر کے ساتھ لکھے الفاظ سے اسکے دماغ کی رگیں تن گئی لیکن پھر خود کو نارمل کر کے اس پوسٹ پر کمنٹس چیک کرنے کی غرض سے اسنے فیس بک لاگ ان کی۔

شہر بے مثال یونیورسٹی کی نامرد، چوڑیاں پہننے والی کترینا کیف۔۔۔ "یہ چند الفاظ حازق" کی اس ویڈیو کے ساتھ لکھے گئے تھے جہاں وہ گراؤنڈ میں دوڑ رہا تھا

۔ ویڈیو اپلوڈ ہوئے ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا جو ضرورت سے زیادہ شئیر ہو چکی تھی

حازق نے جلدی سے کمنٹس پورشن کھولا تو وہاں یونیورسٹی کے بے شمار لڑکے اور لڑکیوں

نے اس کے حوالے سے گھٹیا قسم کے کمنٹس کیئے، اسکے باوجود لن طعن ایسے کی جیسے ایسا

۔ ہونے میں اس کا ہاتھ ہے

Classic Urdu Material

سکروں کرتے ہوئے اسنے اپنی کلاس کے تقریباً تمام دوستوں کے کمنٹس دیکھے جو اس کے
- حق میں تھے۔ اسے یہ احساس تک نہ ہوا کہ وہ ان کمنٹس کو پڑھ کر رو رہا

تمہیں کیا ہوا۔۔۔؟" اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ارسلان نے استفسار کیا جو ابھی کسی
- کام سے کمرے میں آیا تھا

- کچھ نہیں ارسلان بھائی، یہ خوشی کے آنسو ہیں۔" وہ چہرہ صاف کرتے ہوئے بولا
خیر یہ سب چھوڑیں، آپکو کچھ دیکھانا ہوں۔" وہ قدرے آگے کی طرف آکر موبائیل پر
- چلنے والی ویڈیو اسے دیکھانے لگا

یہ کیا بد تمیزی ہے، آخر اس طرح کی گھٹیا حرکت کرتے ہوئے لوگوں کو شرم کیوں
- نہیں آتی۔۔۔" ویڈیو کے ساتھ لکھی کیپشن دیکھ کر اسکی زبان سے یکدم گالی نکلی
- بس ظرف ظرف کی بات ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا

تم کس چیز کے بنے ہو، کیا تمہیں فرق نہیں پڑتا اس سب سے۔ "وہ حیرانگی سے بولا"
کیونکہ حازق مسکرا رہا تھا حالانکہ ارسلان لوگوں کے گھٹیا قسم کے کمنٹس پڑھ پر رنجیدہ
ہو گیا تھا۔

ارسلان بھائی میں بھی انسان ہوں اور اسی مٹی سے بنا ہوں جس سے آپ اور یہ بے حس "
لوگ بنیں ہیں، مجھے آج بھی یاد ہے جب آپ پہلی بار میری حقیقت سے واقف ہوئے، تو
آپ نے مجھے ایک عجیب ملامت کرتی نظر سے دیکھا تھا، مجھے شاید زندگی میں کبھی اس نظر
کا تاثر نہ بھولتا کیونکہ ان چند لمحوں میں، میں گہری تکلیف سے گزرا تھا، جو شخص پہلے مجھ
سے ہمدردی کر کے میرے لیے اس ہوٹل کے اونر سے بات کرنے چلا گیا وہ اب میری
حقیقت جاننے کے بعد مجھے اتنا ہی بے مول کر رہا تھا، لیکن پتہ وہ تکلیف انہی کچھ لمحوں بعد
ختم بھی ہو گئی جب آپ نے اپنے طرف کو بڑا کر کے مجھے اس کمرے میں اپنے ساتھ رہنے
کی اجازت دی، بالکل اسی طرح میری کلاس بھی مجھ سے خائف تھی لیکن پھر ایک دن
ایک کمزور لمبے کی زد میں آکر میں خود پر گزرنے والی افیت بیان کر گیا، پھر پتہ کیا ہوا
جنہوں نے مجھے توڑا انہوں نے مجھے اتنی ہی خوبصورتی سے سمیٹ بھی لیا اور آج بھی جب

Classic Urdu Material

سارے میرے بارے میں بکواس کر رہے ہیں میں ان کی باتوں پر غور کرنے کی بجائے ان چند لوگوں کے کمنٹس کو اپنی ہمت بنانا چاہتا جو مجھ سے واقعی سچ میں محبت کرتے ہیں، میں رویا اس لیے نہیں کہ مجھے یہ ویڈیو یا اسکے ساتھ لکھے الفاظ برے لگے یہ آنسو تشکر کے تھے کہ میری زندگی میں بھی مجھے چاہنے والے لوگ موجود ہیں۔ جیسے آپ، علی، داود اور۔

میری پوری کلاس۔ "وہ مسلسل مسکرا رہا تھا

۔ تم شاید حماد کا نام لینا بھول گئے۔ "ارسلان رسائیت سے گویا ہوا"

۔ میں خود کو بھول سکتا ہوں لیکن حماد کو نہیں۔ "وہ پھر سے مسکرایا"

۔ ایسا کیا ہے اس میں جو تم اسکے دیوانے ہو۔ "وہ مسکراتے ہوئے استفسار کرنے لگا"

ایسا کیا نہیں اس میں جو میں اس کا دیوانہ نہ ہوں، میری زندگی کا وہ ایک ایسا شاندار حصہ "

ہے جسکی کوئی ریلیمنٹ نہیں، کبھی کبھی سوچتا ہوں میں کیسے اسکا احسان اتاروں گا، کیسے

اسکی زندگی کے گزرے وہ سال واپس لوٹاؤ گا جہاں وہ اپنی فیملی سے زیادہ مجھے اہمیت دیتا رہا،

Classic Urdu Material

میری ہمت بڑھاتا رہا۔۔۔ "حازق جب بھی ایمو شٹل ہو کر حماد کا ذکر کرتا تو اسکے چہرے پر ایک خوبصورت محبت سے لبریز تاثر موجود ہوتا

ارسلان بھائی کچھ دن پہلے آپ نے مجھ سے کہا تھا کہ میں آپ کی انسپیریشن ہوں، یقیناً جانے اس میں میرا کوئی کمال نہیں کہ میں پڑھ رہا ہوں یا اپنے لیے لوگوں سے لڑ رہا ہوں، میں اگر آج یہاں تک پہنچ سکا ہوں تو صرف بی جان اور ایک اس انسان کی وجہ سے، سو ٹیکنیکی آپ مجھے نہیں حماد کو اپنی انسپیریشن بنائیں ورنہ میں تو کب کا پڑھائی کو خیر بعد کہہ کر سڑکوں پر لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا نظر آتا۔" وہ مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

۔ آئی ریسیکٹ دیم۔۔۔ "ارسلان اتنا کہہ کر اسے اپنے ساتھ لیے لابی کی طرف چل دیا"

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

وہ ارسلان کے ساتھ آیا تھا سو آج یونیورسٹی سفائر اور حماد سے پہلے پہنچ گیا، جو نہی وہ داخلی دروازے سے اندر آیا اپنے ارد گرد موجود طلباء کی نظروں کو خود پر محسوس کرنے لگا، کیونکہ آج اسے معمول سے ہٹ کر اپنے ماتھے پر آنے والے بالوں کو ہیر کین کی مدد سے پیچھے کیئے بالوں کی ایک چھوٹی سی پونی بنا رکھی تھی۔

یار اس لڑکے پر کل کترینا کیف کی کنفییشن ہوئی تھی، اور یہ آج پھر بے شرمیوں کی طرح اپنا خلیہ بدل کر آگیا جنانہ ہو تو۔ "حازق کو اپنے قریب سے ہی کسی لڑکی کی آواز سنائی دی تو وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگا جو سخت ناپسندیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی، کچھ بھی کہے بغیر وہ اسے انور کیے آگے بڑھ گیا۔ اور وقتاً فوقتاً خود پر اٹھنے والی نظریں اور طنز حوصلے سے برداشت کرتا جا رہا تھا جب ہی حماد کا فون آنے لگا۔

یونی کب تک پہنچو گے، میں مین گیٹ پر تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔ "حازق کے کال"۔۔۔ ریسو کرتے ہی حماد کی زبان چلنے لگی۔

میں ایڈمن بلاک کی سیڑھیوں پر بیٹھا ہوں تم یہیں آ جاؤ۔ "وہ سنجیدگی سے جواب دے"۔۔۔ کر کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم اتنی جلدی کیوں آگئے، کم از کم مجھے بتا دیتے تاکہ میں بھی گھر سے جلدی نکل آتا۔"

۔ حماد شاید دوڑ کر یہاں تک پہنچا تھا اسی لیے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ بولا

یہ ہے کترینا کیف۔۔ "حماد کو یکدم اپنے گرد کسی کی آواز سنائی دی تو وہ فوراً سے حازق کا"

۔ ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لیے کلاس کی طرف بڑھ گیا

۔ کیا ہوا۔۔؟ "اسنے انجان بنتے ہوئے سوال کیا"

کچھ نہیں بس میں چاہ رہا تھا ہم جو بھی بات کریں کلاس میں کریں یہاں بیٹھنا مجھے اچھا"

۔ نہیں لگتا۔۔ "حماد اپنے چہرے کے تاثرات نارمل کرتے ہوئے بولا

۔ حماد اس اوکے میں ٹھیک ہوں تم پریشان مت ہو۔۔ "حازق مسکراتے ہوئے بولا"

۔ میں کیوں پریشان ہونا، آئی نو آل از اوکے۔ "وہ دودو مسکراتے ہوئے بولا"

تمہارا اتنا کثیر رنگ انداز دیکھ کر مجھے تم پر بے انتہا پیار آ رہا جیسے ماں کو بچے پر۔۔ "حازق اتنا"

۔ کہہ کر اس سے بغلگیر ہوا

Classic Urdu Material

حازق آئیم سوری، میں نے لوگوں کو تمہاری تضحیک کرنے کی وجہ دی۔۔۔ "وہ رنجیدہ"
۔ دیکھائی دینے لگا

۔ شٹ اپ۔۔۔ "حازق اس سے علیحدہ ہوتے ہوئے گھور کر بولا"
یہ سب میری غلطی ہے اور اسی شرمندگی کے ہاتھوں میں تمہیں رات کو فون بھی نہیں"
۔ کرسکا پلینز اس بار معاف کر دو۔ "اب کی بار حماد اسکے گلے لگا
حماد تم کیوں اس معمولی کنفییشن کو خود پر سوار کر رہے ہو یا خود کو اس کا ذمے دار ٹھہرا"
۔۔۔ رہے ہو، یہ سب جاہل لوگوں کی سرگرمیاں ہیں اس لیے اگنور دیم

"Because I damn care about what those looser
people are talking and thinking about me so you
just relax..."

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ وہ اسکی شرمندگی ختم کر رہا تھا

ویسے ایک بات ہے اس پوسٹ پر میرے لیے جو کمنٹس تم نے اور سفائر نے کئے سچ
میں؛

“Those words means to world, motivation and
life for me.”

اب کی بار وہ باقاعدہ مسکراتے ہوئے بے اختیار اپنا چہرہ اسکے چہرے سے مس کرنے لگا تو
۔ حماد فوراً سے پیچھے ہٹ گیا کہیں کوئی پھر سے ویڈیو یا تصویر نہ بنالے

۔ تم ڈر رہے ہو۔۔۔ "حازق اسکے پیچھے ہٹ جانے کا مطلب سمجھ کر قہقہہ لگا گیا"

کس بات پر اتنا کھل کر ہنسا جا رہا۔۔۔ "سفائر جو کلاس کی طرف جا رہی تھی لیب بلاک"
۔ کے سامنے ان دونوں کو دیکھ کر وہیں آگئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ خاص نہیں بس چڑیل کو آئی مین تمہیں یاد کر کے ہنس رہا تھا۔۔۔ "حماد فوراً سے"

۔ بولا

ہنسنا تھا کیا لیکن افسوس بالکل ہنسی نہیں آئی۔ "سفارِ ناک چڑھاتے ہوئے اسے گھور کر"

۔ بولی

سفارِ صبح صبح اپنا موڈ خراب مت کرو اسکی تو عادت ہے چلو ہم کلاس میں چلتے ہیں۔۔۔"
حازق کے کہنے پر وہ دونوں ہی شریفوں کی طرح اسکی پیروی کرتے ہوئے کلاس کی طرف
۔ بڑھ گئے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ دیکھیں۔۔۔ "سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے جب حاشر نے اپنے موبائل کی"

۔ سکرین قمر صاحب کی طرف کی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سکرین پر چلنے والی ویڈیو اور اس پر لکھے الفاظ سے وہ یکدم چونکے، صرف ایک لمحے کے لیے انہیں برا لگا تھا لیکن پھر وہ اپنے ہول میں چلے گئے۔

حاشر کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے۔۔۔ "مسسز قمر اپنے شوہر کا یکدم ابھر کر غائب ہو جانے والا تاثر دیکھ چکیں تھیں اسی لیے حاشر سے استفسار کرنے لگیں، ماں کی بات پر حاشر نے اپنا موبائل انہیں تھما دیا۔

یہ کیا بکواس ہے، کسی کو کوئی حق نہیں حازق کی تذلیل کرنے کا۔۔۔ "مسسز قمر غصے سے بولیں۔

یہ تو وہی حساب ہو گیا، زندہ انسان کو پوچھنا نہیں اور جو نہی سانسیں تھم جائیں تو سو طرح کے جتن کرنے لگ جانا۔۔۔ "عنائیہ مسسز قمر کو دیکھ کر طنز یہ انداز میں بولی

۔ عنائیہ یہ کس لہجے میں تم بات کر رہی ہو۔ "قمر صاحب نے اسے ٹوکا۔"

ڈیڈ میں نے تو جنرل سی بات کی اب اگر آپ اسکا کچھ اور مطلب سمجھ رہے ہیں تو اس "ناٹ مائے ہیڈیک۔" وہ کھانے کی پلیٹ سے ہاتھ کھینچ کر گویا ہوئی اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

کیا یہ ابھی بھی یونیورسٹی جاتا۔۔۔ "قمر صاحب نے عنائے کی بات سے دھیان ہٹانے کے لیے فوراً حاشر سے سوال کیا۔

میں نے پوسٹ پر کمینٹس چیک کیے اس سے تو یہی ظاہر ہے کہ حازق نے پڑھائی نہیں۔۔۔ چھوڑی۔" وہ موبائل رکھ کر بریڈ پر بٹر لگاتے ہوئے بولا۔

قمر پلیر حازق کو واپس لے آئیں۔ "ممتانے آج پھر کئی دنوں بعد سر اٹھایا تھا" میں نے اسے یہاں سے جانے کے لیے نہیں کہا تھا وہ اپنی مرضی سے گیا تھا اس لیے بہتر"

یہی ہو گا تم اس کے بارے میں سوچنا چھوڑ کر عنائے پر دھیان دو جو ضرورت سے زیادہ بد لحاظ ہوتی جا رہی ہے۔۔۔" وہ ناشتہ ادھورا چھوڑ کر اپنا کوٹ اٹھا کر وہاں سے چلے گئے، کچھ

Classic Urdu Material

ہی وقت میں حاشر بھی بغیر کچھ کہے چلا گیا۔ اور مسسز قمر کو پچھتاوے ایک بار پھر سے گھیرنے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کافی دنوں بعد حازق، سفائر، اور حماد کے علاوہ داود، علی، ایمان، سائرہ وغیرہ سب انکے ساتھ کیفے آئے تھے۔

۔ میں کیا سوچ رہا ہوں آج شرط لگا کر پانی پوری کھائیں۔۔۔ "حماد پر جوش ہو کر بولا"

۔ آئی جسٹ لو پانی پوری۔۔۔ "سفائر فوراً سے بولی"

۔ پھر لگی شرط۔۔۔ "حماد اپنی شاطرانہ ہنسی پر قابو پاتے ہوئے بولا"

میں شرط لگا کر کھانے کے لیے تیار ہوں اگر پے تم کرو۔۔۔ "وہ سمجھداری سے کام لیتے"

۔ ہوئے بولی

Classic Urdu Material

آئی ہیو آپلین۔۔۔ "وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولا تو تقریباً سب ہی اسکی طرف نا سمجھی سے"
دیکھنے لگے۔

لسن ہم زیادہ سی پانی پوری دو پلیٹس میں منگوائیں گے جس نے پہلے ہارمان کر کھانا چھوڑا"
دیا وہ سارا بل دے گا اور نہ صرف بل دے گا بلکہ اپنے پیسوں سے ان سب آئے بھوکے
تماشائیوں کو بھی کھلائے گا۔۔۔ "حماد اتنا کہہ کر پاکٹ سے ہزار کانوٹ نکال کر ٹیبل پر
رکھ چکا تھا

“Challenge Accepted...”

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

۔ سفائر ٹیبل پر ہزار کانوٹ رکھتے ہوئے بولی

میں آرڈر دے کر آتا ہوں تب تک میرے حمایتی ایک طرف ہو جائیں اور سفائر کے"
ایک طرف۔۔۔ "وہ علی کو آنکھ مارتے ہوئے کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ حماد آرڈر دے کر پانی سے بھرا جگ اور دو گلاس لیے ٹیبل پر رکھ کر پلیٹس لینے چلا گیا

بھائی "

لایا ایک پلیٹ میں بنادیتا ہوں۔ "حماد اسے آہستگی سے ہاتھ چلاتے دیکھ کر بولا اور ریک " میں رکھی پلیٹ اٹھا کر گول گپے بھرنے لگا

ایک نظر اسے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کسی کا دھیان اپنی طرف نہ پا کر، وہ اپنے شیطانی دماغ کو حرکت میں لاتے ہوئے سفائر کی پلیٹ میں موجود گول گپوں میں تیکھا مریچ مصالح بھرنے لگا

کچھ ہی وقت میں دونوں پلیٹس ٹیبل پر رکھے وہ دونوں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ چکے تھے

اگر کسی ایک کو سپورٹ کیا تو دوسرا منہ بنالے گا اس لیے میں نیوٹرل۔ "حازق درمیان " میں کھڑا ہوتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

علی یہ میرافون پکڑو اور اچھی سی فوکس کر کے ویڈیو بناؤ تاکہ اگر چیٹنگ ہو تو ہم ری پلے کر کے دیکھ سکیں آفٹر آل ہزار روپے کا سوال ہے۔۔۔ "حماد اپنی بے وجہ اٹڈنے والی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے بولا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تھری، ٹو، ون سٹارٹ۔۔۔ "حازق نے ریفری کی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے ٹیبل پر" ہاتھ مار کر کھانے کا اشارہ دیا تو حماد اور سفائر فوراً سے اپنی پلیٹ کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس دوران علی موبائل فون پر ویڈیو موڈ آن کر کے ان دونوں کو فوکس کرتے ہوئے مووی۔۔۔ میکر کا کام سرانجام دینے لگا

حماد اپنی پلیٹ پر دھیان دو۔۔۔ "داود نے لقمہ لگایا کیونکہ حماد ایک گول گپہ کھانے کے بعد" سفائر کامنہ دیکھنے لگا جو مزے سے دوسرے کے بعد تیسرا پیس پانی سے بھر کر منہ میں۔۔۔ ڈال چکی تھی

Classic Urdu Material

۔ ناک کٹوائے گا کیا۔۔۔ "داود نے اب کی بار اسے باقاعدہ جھنجھوڑ کر کہا"

سوری۔۔۔ "خواص بحال کر کے وہ دوبارہ اپنی پلیٹ سے گول گپہ اٹھا کر پانی سے بھر کر"
۔ منہ تک لے گیا

۔ مقابلہ ٹاکرے کا تھا، دونوں ہی پے درپے گول گپے کھانے لگے

اس چڑیل پر مریچ کا اثر بھی نہیں ہوتا کیا۔۔۔ "حماد منہ میں بڑبڑاتے ہوئے ایک اور"
۔ پیس اٹھا کر پانی سے بھرنے لگا

ویل میرے بھائی ہارنے کے بعد جیب ڈھیلی کرنے کے لیے تیار رہو۔۔۔ "سفار کی"

۔ پلیٹ میں صرف دو گول گپے باقی تھے، وہ حماد کو چڑاتے ہوئے شوخ انداز میں بولی

۔ لا حول۔۔۔ "وہ اسے گھورتے ہوئے بڑبڑایا"

مجھے وہ لڑکیاں سخت زہر لگتی ہیں جو مجھے بھائی کہتی ہیں۔۔۔ "حماد دانت پیس کر بولا،"

لیکن اسکی کہی بات پر باقی سب نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کھینچ کر اوہ۔۔۔ کی آواز

۔ نکالی

Classic Urdu Material

۔ حماد۔۔۔ "حازق نے ٹوکنے والے انداز میں غصے سے اسکا نام پکارا"

میں نے سنا، پہلے جو لڑکیوں کے لیے بھائی ہوتے ہیں، وہ بعد میں انکے آبا جی کے جوائی " (داماد) ہوتے ہیں ایسے تو میں ساری زندگی جوائی ہی بنتا رہوں گا۔۔۔ "وہ اپنی ہنسی دبا کر سمجھدار بنتے ہوئے بولا

“Shut up, You stupid Jawai an all...”

۔ سفار سے دیکھتے ہوئے ملا متی انداز میں تنک کر بولی

تمہیں کوئی ایک بار اپنی بیٹی نہ دے اور تم زندگی میں بار بار جوائی بننے کے خواب سجائے "۔ بیٹھے ہو۔۔۔ "وہ حساب پورا کر گئی

لگی شرط۔۔۔ "حماد گول گپے بھول کر ٹیبل پر جوش سے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کھلے عام "۔ جنگ کا اعلان کر رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ کیا مطلب۔۔۔ "سفائر اسکا ٹیبل پر پھیلا ہاتھ دیکھ کر نا سمجھی سے بولی"

ارے پگلی میرا مطلب تھا، بے شک شرط لگا لو، دنیا میں کوئی تو ایسا مرد ہو گا جو میرے یعنی "

حماد ملک کے ہاتھ میں اپنی بیٹی کا ہاتھ تھما دے گا، اور پھر تم روناد یواریں پکڑ پکڑ کے۔۔۔"

۔ حماد خود بات کر کے خود ہی قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے سفائر کو آگ لگا گیا

دیواریں پکڑ کر روتی ہے میری ٹوٹی جوتی جو کہ پچھلے سال ہی ٹوٹ گئی ہے، ویسے بھی "

روئے وہ، جس بیچاری کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں تھمایا جاندا۔۔۔" وہ غصے سے ناک چڑھاتے

۔ ہوئے بولی

۔ تب ہی تو تمہیں کہا۔۔۔ "حماد کی براہٹ حازق نے واضح سنی تھی"

ذرہ اس جوانی نامے کو بند کرو، یہاں شرط کسی اور چیز کی لگی ہے۔۔۔ "حازق اب کی بار"

باقاعدہ حماد کو گھورتے ہوئے ملا متی انداز میں بولا تو وہ خاموشی سے دانت بند کر کے اپنی

۔ پلیٹ کی طرف متوجہ ہو گیا

Classic Urdu Material

ہم تو تمہیں جانتے ہی نہیں۔۔۔ "جو نہی وہ دونوں لڑائی سے فارغ ہو کر اپنی پلیٹس کی طرف متوجہ ہوئے تو داود اور احتشام سفائر کا نام لیتے ہوئے حماد کی سائیڈ سے کھسک کر دوسری طرف چلے گئے۔

بیٹا یاد رکھنا بھی اسکی پلیٹ میں دو گول گپے موجود ہیں۔۔۔ "حماد شیطانی ہنسی ہنستے ہوئے"۔ ان دونوں کو باور کروا گیا کہ وہ گھائے کا سودا کر رہے ہیں

ان کو کھانا تو میرے بائیں ہاتھ کا کام ہے، تم اپنی سوچو ابھی چار باقی ہیں۔ "سفائر نے"۔ کندھے اچکا کر جلدی سے گول گپہ پانی سے بھر کر منہ میں ڈال لیا، جو نہی وہ چبانے لگی اسکی خوفناک چیخ کینے ٹیریا میں گونجی، وہ فوراً گہرا سانس لیتے ہوئے ٹیبل پر پڑا کھٹے پانی کا گلاس منہ سے لگا گی، لیکن اب کی بار آواز کی شدت میں مزید اضافہ ہوا۔

سفائر کیا ہوا آریو اوکے۔۔۔؟ "حازق پریشانی سے بولا کیونکہ چند ہی لمحوں میں اسکا پورا"۔ چہرہ سرخ ہو گیا۔

پانی۔۔۔ "وہ اپنی آنکھوں اور ناک سے بہتا پانی صاف کرتے ہوئے بس اتنا ہی بول سکی"
تو حماد نے فٹ سے اپنا کھٹے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھایا جسے وہ ہاتھ مار کر گرا گی اور اپنی
جگہ سے اٹھ کر پہلے کرسی اور پھر ٹیبل کو زور سے کک کیا تو ٹیبل پر رکھا پانی کا جگ نیچے
۔ گر گیا

لگتا خاتون پاگل ہو گئی ہے۔ "پانی گرنے کی وجہ سے حماد کے کپڑے گندے ہو گئے تو وہ"
چڑھ کر بولا اور علی کو سفائر کی ویڈیو بنانے کا اشارہ کیا جو پہلے ہی اسکے ری ایکشن کی ویڈیو
۔ بنانے میں مصروف تھا

حازق سادہ پانی پلیز۔۔۔ "سفائر اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامے نیچے بیٹھتے ہوئے"
گہرے گہرے سانس لینے لگی لیکن پھر بھی برداشت نہیں کر پار ہی تھی، اور کرتی بھی
کیسے، حماد نے صرف ایک گول گپے میں تیکھی سرخ مرچ کا چمچہ بھر کر ڈالا اور اوپر معمولی
سایٹیریل رکھ دیا، لیکن اب اسکی بگڑتی حالت دیکھنے کے بعد باقی سب کی طرح وہ بھی
۔ پریشان ہو گیا تھا، گول گپہ مرچ سے بھرتے ہوئے وہ شاید جوش میں ہوش کھو گیا تھا

Classic Urdu Material

یہ لو۔۔۔"حماد نے حازق کی طرف دیکھا جو سفائر کو پانی کی بوتل تمہارہا تھا جسے وہ گھٹا"
گھٹ پینے لگی، اس سب کے دوران اسکا پورا چہرہ سرخ اور ہونٹ لرز رہے تھے آنکھوں
سے پانی بھی متواتر بہہ رہا تھا۔ حماد فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کر کیفے کی طرف بڑھ گیا

سفائر یہ کھاو۔۔۔"کچھ وقت بعد حماد نے اسے چاکلیٹ آفر کی جو پانی پینے کے بعد بھی"
گہرے سانس لے رہی تھی۔ چاکلیٹ جھپٹ کر اسنے فوراً سے کھول کر کھائی، تو خود کو
۔ قدرے پرسکون محسوس کرنے لگی

۔ ٹھیک تو ہونہ۔۔۔؟"حماد اسے دوبارہ خاموشی سے سر جھکاتے دیکھ کر شرمندہ سا ہو گیا"

۔ ہاں ٹھیک ہوں، بس سر میں درد ہے۔۔۔"وہ جھکے ہوئے سر کے ساتھ آہستگی سے بولی"

تم نے تو ہمیں ڈرا ہی دیا، لیکن پھر بھی آئی مسٹ سے انکل کی خلاف کمپلین کرنی چاہیے"

یہ کیا گول گپے بنا کر دیے انہوں نے۔۔۔"ایمان نے سنجیدگی سے کہا تو سمارہ اور باقی

۔ سب بھی اسکی ہاں میں ہاں ملانے لگے

Classic Urdu Material

نہیں، ہم کیوں کسی کی روزی روٹی یہاں سے بند کروانے کا سبب بنیں، اور ویسے بھی یہ " سب اتفاقا ہوا، انکل نے غلطی سے میٹریل کی جگہ مرچ سے گول گپے کو بھر دیا ہوگا۔۔۔ " وہ سرخ آنکھیں اور سرخ ناک لیے سنجیدگی سے کہتی ہوئی حماد کو آج پہلی بار معصوم لگی تھی۔

آئیم سوری میری وجہ سے تمہاری یہ حالت ہوئی نہ میں شرط لگانے کی بات کرتا اور نہ "۔۔۔ ہی۔۔۔ (میری نیت خراب ہوتی)۔۔۔ " آخری الفاظ اسنے دل میں ادا کیئے۔

"۔۔۔ ڈونٹ بی سوری اب میں ٹھیک ہوں"

"۔۔۔ پھر تم اتنی خاموش کیوں ہوں"

میں واقعی ٹھیک ہوں، آپ سب پریشان مت ہوں، ایچ پی نیلی یکدم زیادہ تیکھا کھانے کی " وجہ سے طبعیت تھوڑی ڈسٹرب ہو گئی ہے۔۔۔ " سفائر نے حماد کے ساتھ باقی سب کو بھی

۔ تسلی دیتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

اور تم یہ رکھو، میرے پیسوں سے انکل کوپے کرنے کے بعد باقی سب کے لیے ان کی " مرضی سے کچھ لے لینا۔۔۔ " وہ حماد کو دونوں ہزار کے نوٹ تھماتے ہوئے پرسکون - انداز میں گویا ہوئی اور بیگ سے اپنا موبائل نکال کر ڈرائیور کو کال ملا گی۔ اگر تم ٹھیک ہو، تو پھر گھر کیوں جا رہی ہو۔۔۔ " سفائر کے لائن ڈسکنیکٹ کرنے کے بعد " - حماد فکر مندی سے بولا کیونکہ وہ ڈرائیور کو آنے کا کہہ چکی تھی - کیونکہ اب مزید کوئی کلاس نہیں ہے۔۔۔ " وہ حماد کے دو بد و سوالوں سے اکتا کر بولی اور " - کیفے سے باہر نکل گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

- حماد بات سنو۔۔۔ " حازق اسے بازو سے کھینچ کر کیفے سے باہر لے آیا " -
میں پوچھ سکتا ہوں یہ سب سفائر کے ساتھ کس نے کیا۔۔۔ " وہ جانچتی نظروں سے " -
سوال کر رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ میں نے صرف بدلہ لینا چاہا۔۔۔ "وہ سر جھٹکتے ہوئے آہستگی سے بولا"

۔ شٹ۔۔۔ "وہ دونوں ہاتھوں کی مٹھی بھینختے ہوئے غصے سے بولا"

اگلے انسان کی بے شک جان چلی جائے، لیکن تمہارا وہ بدلہ تھمرا۔۔۔ "حازق طنزیہ"

۔ انداز میں بولا

تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ میں کتنا ڈر گیا تھا، جو اسکی حالت تھی مجھے لگ رہا تھا کہ اسے"

۔۔۔ ابھی کچھ ہو جائے گا

۔ آئیم سوری۔۔۔ "حمدا اتنا ہی کہہ سکا"

ایک بات کہوں، مجھے تمہارے ان تین لفظوں پر قطع یقین نہیں، کیونکہ تم ہر بار جان"

۔۔۔ بوجھ کر غلطی کرتے ہو

۔۔۔ حازق بلیومی آئندہ ایسا کچھ نہیں ہوگا"

۔ ہو پ سو۔۔۔ "اب کی بار وہ تھوڑا پر سکون ہوا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لیکن حماد ایک بات یاد رکھنا، بے شک تم میری زندگی کا بہترین حصہ ہو، میری زندگی "میں جو تھوڑا بہت چارم ہے اسکی وجہ بھی تم ہو، لیکن اس سب کے باوجود بھی میں تمہیں سفائر کے ساتھ فلرٹ کرنے کی اجازت ہر گز نہیں دوں گا۔۔۔" وہ صاف گوانداز میں

۔ بولا

حازق تم اچھے سے جانتے ہو، میں نے آج تک کسی کے ساتھ فلرٹ نہیں کیا، بلکہ مجھے "کبھی ہماری دوستی کے درمیان اتنا ٹائم ہی نہیں ملا کہ میں ان سب فضولیات میں پڑوں، لیکن اب کی بار اگر میں اسے تنگ کر رہا ہوں تو میں سنجیدہ ہوں۔۔۔" حماد پر یقین انداز

۔ میں بولا

"اگر تم سفائر کو لے کر تھوڑے سے بھی سنجیدہ ہوتے تو ہر گز اسے تکلیف نہ دیتے"

اپنی ایمانداری سے جواب دینا کیا تم کبھی مجھ سے ایسا مذاق کرنے یا بدلہ لینے کا سوچ سکتے "

۔ ہو۔۔۔؟ "حازق کے سوال پوچھنے پر حماد نے نفی میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material

پتہ تم میرے لیے ایسا کیوں نہیں سوچ سکتے کیونکہ تم میرے ساتھ فٹیر ہو۔۔۔ "وہ"
۔ مسکراتے ہوئے اسے شرم دلا گیا

؛ حماد وہ ایک اچھی لڑکی، اور میرے لیے وہ بھی اہم ہے جیسے تم اس لیے میں چاہوں گا"

"Stay away from her."

کیونکہ میں ہر گز نہیں چاہتا میری زندگی میں موجود سب سے بہترین انسان کسی لڑکی کو"
اپنے پیار میں پھنسا کر اسکی زندگی خراب کرے۔ "حازق اسے شرمندہ چھوڑ کر واپس کیفے
۔ کے اندر چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ کمرے کے ایک کونے میں سہمی ہوئی بیٹھی، اپنے کانوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر باہر سے آنے والی گانے کی آوازوں کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

نور دروازہ کھولو۔۔۔ "وہ ایسے ہی بیٹھی تھی جب ستائش کی دروازے کے اس پار آواز"۔ سنائی دی اس نے اور زور سے اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ وہ کوئی آواز نہ سن سکے۔

نور میں ستائش دروازہ کھولو۔۔۔ "اب کی بار دی جانے والی دستک قدرے اونچی تھی"۔ ناچار اسے اٹھ کر دروازہ کھولنا پڑا۔

مجھے سمجھ نہیں آتی آخر کیوں تو خود کے لیے مشکلات کھڑی کر رہی ہے۔۔۔ "وہ کمرے"۔ میں داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کر کے نور کی طرف لپکی۔

نور سمجھنے کی کوشش کرا بھی تو صرف گیارہ سال کی ہے، اگر ابھی سے اپنی من مانی کرے۔

گی تو یاد رکھ گروتھے تھوڑی سی بھی رعایت نہیں دے گی۔۔۔ "ستائش اسکا ہاتھ تھامے۔ اس کے بھلے کے لیے اسے سمجھا رہی تھی۔

Classic Urdu Material

ستائش آپنی مجھے لگتا میرا دم گھٹ جائے گا لیکن میں خود کو بازار نمائش میں پیش نہیں
- کر سکوں گی۔۔۔ "آنسو اسکے گال بگورہے تھے

تو تھوڑی سی ہمت کر، میں وہیں تیرے ساتھ ہوں گی۔۔۔ "ستائش اسے اپنے ساتھ"
- لیئے باہر کی طرف بڑھ گئی

درد دل کا یہ کہنا ہے کہ روتے جائیں

ضبط دل کا تقاضا ہے کہ آنسو نہ گریں

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جو نہی وہ دونوں ہال میں آئیں وہاں بیٹھے تمام نفوس اپنے مخصوص انداز میں دونوں ہاتھوں کی تالیاں پیٹتے ہوئے اونچی آواز میں گانا بولنے لگے کیونکہ ستائش نور کو ہال میں سب کے درمیان لانے میں کامیاب رہی تھی۔

چل آجاں شرمات۔۔۔ "نور کو رکتے دیکھ گرو فور ابولی تو ستائش اسے اپنے ساتھ لیئے"۔
اب کی بار باقاعدہ سب کے درمیان آکھڑی ہوئی۔

بجاؤ ھو لکی اور بولو گانا۔۔۔ "گرو کے حکم پر ایک طرف بیٹھے آدمیوں سے مشابہت رکھنے"۔
والے خواجہ سرانے ہار مو نیم اور ڈھولک کی مدد سے لفظوں کی تان کھینچی۔

جو نہی ہال میں باقاعدہ گانے کی آواز گونجی ستائش نور کے قریب ہو کر اسکا دوپٹہ اسکے سر سے اتار گئی۔۔۔، نور یکدم چلائی۔

نور ریلیکس یہاں تو صرف ہم سب ہیں، کل کو جب باہر جاو گی تو وہاں بہت سارے "لوگوں سے پالا پڑے گا اس لیے ابھی سے خود میں خود اعتمادی پیدا کرو۔۔۔" ستائش اتنا کہہ کر اسکے پونی میں لپٹے بال آزاد کر چکی تھی، تب ہی علیشا اور نرگھس ستائش کو ہٹا کر خود

Classic Urdu Material

نور کو جبر انا چنے پر مجبور کرنے لگیں۔۔۔، لفظوں کی تان میں، ڈھولک کی تھاپ میں اور
- خواجہ سرا کی تالیوں میں نور کی چیخیں اور آنسو بے موت مرنے لگے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خان میرادل بہت گھبرا رہا، مجھے لگ رہا جیسے کچھ غلط ہونے والا۔۔۔ "آنعم ہال میں رکھے"
- صوفے پر بیٹھی پریشانی سے بولی

تم فضول کی سوچوں سے پرہیز کرو۔۔۔ "خان بازو پر گھڑی پہنتے ہوئے آنعم کے برابر آ"
- بیٹھا

خان یہ سب فضول سوچیں نہیں، جس دن سے آپ نے میرے وجود کے حصے کو کاٹ
کر مجھ سے علیحدہ کیا میں تب سے راتوں کو سو نہیں پاتی۔۔۔ "وہ اسکے بازو پر دباؤ ڈالتے

- ہوئے بولی

Classic Urdu Material

میں آپ سے یہ نہیں کہوں گی کہ اسے واپس لے آئیں، لیکن کم از کم مجھے اس سے ملو۔"
دیں، میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ میری اولاد وقت کی مسافتیں طے کرتے ہوئے کس حد تک
- زخمی ہوئی۔۔۔ "وہ آنکھوں میں آنسو لیے التجا کرنے لگی

ان دنوں میں کافی مصروف ہوں، لیکن وعدہ رہا کچھ وقت بعد لے جاؤں گا۔۔۔ "خان پر"
آنعم کے آنسوؤں نے تھوڑا سا اثر کیا تو اسنے خامی بھری اور پھر گاڑی کی چابیاں اٹھا گھر سے
- نکل گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support.classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com>

یونیورسٹی میں آج کل کافی گہما گہمی تھی کیونکہ نئے آنے والے طلباء کے اعزاز میں ویلکم
پارٹی کی تیاریاں کی ہو رہی تھیں ایسے میں زیادہ تر سنئیرز کا کام، مین گیٹ سے میڈیا کلب
تک اور میڈیا کلب سے کیفے تک جانا تھا، زیادہ تعداد کلاس چھوڑ کر آڈیشن دینے کے
بہانے بن کر ہوتی یا پھر کچھ طلباء سلیکشن کے بعد پریکٹس کے بہانے کلاس سے باہر نظر
- آتی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں سوچ رہا ہوں میں بھی میڈیا کلب کا ممبر بننے کے لیے فارم فل کروں۔۔۔ "وہ" تینوں کیفے میں خاموش بیٹھے تھے، کیونکہ سفائر کی موجودگی میں حماد کچھ بھی بولنے سے گریز کر رہا تھا ایسے میں حازق نے خاموشی کو توڑتے ہوئے اپنا خیال بیان کیا

۔ لیکن کیوں۔۔۔؟ "حماد اور سفائر ایک ساتھ بولے"

کوئی خاص وجہ نہیں، بس دل چاہ رہا کہ میں بھی اس کلب کا حصہ بنوں۔۔۔ "وہ کافی کا" کپ منہ کو لگاتے ہوئے بولا

یار میڈیا کلب کے ممبرز کو زیادہ ٹائم اسی کو دینا پڑتا، ایسے میں تم پڑھائی کب کرو گے اور

پھر تمہاری جاب بھی ہے، خود کو انسان سمجھو، ضرورت سے زیادہ خود پر بوجھ مت

ڈالو۔۔۔ "حماد نے اسے ڈپٹا تھا

حازق میں پوری طرح سے حماد کی بات سے سمت ہوں۔۔۔ "سفائر نے بھی اپنا خیال

بیان کیا

Classic Urdu Material

چلو ٹھیک ہے میں اس سوسائٹی کا ممبر نہیں بنتا کم از کم پارٹی میں ہونے والے کسی ڈرامہ " میں تو پارٹ لے سکتا ہوں نا۔۔۔ "حازق منہ بناتے ہوئے بولا

۔ ہاں ضرور۔۔۔ "حماد کے کچھ بولنے سے پہلے سفائر بول پڑی"

۔ تم بھی کچھ کہو۔۔۔ "حماد کو خاموش دیکھ کر حازق نے اس سے سوال کیا"

میرا نہیں خیال کے تمہیں کسی بھی فنکشن میں حصہ لینا چاہیے، باقی تمہاری"

۔ مرضی۔۔۔ "حماد سنجیدگی سے بولا

۔ تم جیلز مت ہو حازق کے ٹیلنٹ سے۔۔۔ "سفائر اسے گھورتے ہوئے بولی"

میں کیوں جیلز ہونے لگا حازق سے، اور حازق اگر تمہیں بھی یہی لگتا کہ میں تم " سے جیلز ہو کر تمہیں منع کر رہا ہوں تو آئیم سوری میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں تم میڈیا

۔ کلب میں پارٹ لے لو۔۔۔ "حماد سفائر کو جتانے کے بعد حازق سے مخاطب ہوا

میں نے صرف مذاق میں کہا تم میری بات کو اتنا سریس کیوں لے رہے ہو۔۔۔ "سفائر"

۔ اسکے چہرے کے تاثرات سے حیران ہو کر بولی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے تم سے کوئی بحث نہیں کرنی۔۔۔" حماد ہاتھ اٹھاتے ہوئے اسے سنجیدگی سے ٹوک "گیا۔

حماد دو دن پہلے تک تو ہمارے درمیان ہونے والی کوئی بات بھی بحث نہیں ہوا کرتی "۔۔۔ تھی

پھر آج ایسا کیا ہو گیا جو یہ کارٹون صبح سے اتنا سنجیدہ دیکھائی دینے لگا، کیا اس دن میرے "جانے کے بعد کچھ ہوا تھا۔" سفار حماد کی طرف دیکھتے ہوئے حازق سے پوچھ رہی تھی

نہیں ایسی کوئی بات نہیں، بس کبھی کبھی اسکا موڈ تھوڑا عجیب ہو جاتا تم پریشان مت ہو، "

اور چھوڑو اس بات کو میں نہیں لیتا کسی بھی چیز میں پارٹ۔۔۔" حازق بات کو بڑھنے سے

پہلے سنجیدگی سے روک گیا

حازق اگر تمہارا دل چاہ رہا تو پارٹیشن کر لو بلکہ آؤ ابھی فارم فل کرنے چلتے "

ہیں۔۔۔" حماد اسے سنجیدہ دیکھ کر فوراً سے بولا اور باقاعدہ اسکا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ

کھڑا کر چکا تھا

Classic Urdu Material

کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں اپنے ٹیلنٹ کے ذریعے یونیورسٹی میں ایک پہچان پانے کی خواہش دیکھ چکا تھا سواب حازق کے منع کرنے کے باوجود بھی وہ زبردستی اسے کلب تک لے گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مے آئی کم ان سر۔۔۔ "حماد نے شیشے کا دروازہ دھکیل کر کلب میں موجود پروفیسر سے "اجازت لی تو جواب ملنے پر وہ تینوں اندر داخل ہوئے

السلام علیکم سر۔۔۔ "تینوں نے ایک ساتھ سلام کیا تو انہوں نے محض سر ہلا کر جواب دیا۔

جی آپ کون اور کیسے کس لینے آنا ہوا۔۔۔؟ "وہ ہاتھوں میں تھا مے پیپر ز سے نظریں ہٹا "کرتینوں کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

سے ہیں، مجھے ویکم پارٹی کے حوالے سے میڈیا کلب میں ADP-CS3 سرہم " پارٹسیشن کرنی ہے۔۔۔" اب کی بار حماد کی بجائے حازق بولا تھا

اڈیشنز ہو گئے ہیں، حتیٰ کہ سلیکشن بھی ہو گئی، سوری آپ لیٹ ہیں۔۔۔" پروفیسر دراب " اتنا کہہ کر واپس ہاتھوں میں پکڑے پیپر کی طرف متوجہ ہو گئے

آپ میرا سٹینڈ بائے پر آڈیشن کر لیں، آپ جو کہیں گے میں وہ رول کر کے دیکھانے کے " لیئے تیار ہوں۔۔۔" حازق پر اعتماد ہو کر اپنے مخصوص انداز میں ہاتھوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے گویا ہوا

اتنا کانفیڈنس بھی اچھا نہیں۔۔۔" وہ طنزیہ انداز میں مسکرا کر بولے " سر آپ فی الحال بغیر پرکھے کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکتے۔۔۔" سفائر سے مزید خاموش نہ رہا گیا تو بول پڑی

اوکے لیٹس سی، لائٹس آف۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر حازق کو سٹیج پر جانے کا اشارہ کر چکے " تھے تو حازق مودب انداز میں سٹیج پر جا کھڑا ہوا، اور ایک سپاٹ لائٹ اس پر ٹھہرا دی گئی

Classic Urdu Material

ہاں تو بر خوردار کسی بھی موضوع پر کچھ بھی بول لو مجھے بس تمہاری سپیکنگ پاور چیک "

- کرنی ہے۔۔۔ "وہ حازق کو بولنے کا اشارہ دے چکے تھے

- کمی۔۔۔۔ "اسنے گہرا سانس لے کر یہ لفظ ادا کیا "

۔۔۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ "

۔۔۔ وقت بھر دیتا ہے ہر کمی

۔۔۔ لیکن نہیں، کمی پوری نہیں ہوتی

۔۔۔ کیونکہ وہ کمی پل پل محسوس ہوتی ہے

۔۔۔ وہ کمی آنسو لاتی ہے

۔۔۔ وہ کمی محرومی بھی لاتی ہے

۔۔۔ وہ کمی ہنسی چھین لیتی ہے

۔۔۔ ہاں وہ کمی خوشی بھی چھین لیتی ہے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔۔۔ پھر بھی لوگ کہتے ہیں کمی پوری ہو جاتی ہے

۔۔۔ لیکن کچھ دلوں سے پوچھو

۔۔۔ کمی کتنی تکلیف دیتی ہے

۔۔۔ لاکھ دل کو بہلا کو

۔۔۔ لاکھ ذہن کو بھٹکا کو

۔۔۔ لیکن کمی موجود رہتی ہے

۔۔۔ کاش کوئی کمی کسی کے حصے نہ آئے

۔۔۔ کیونکہ کوئی کمی جان لے لیتی ہے

تو کوئی کمی لفظوں کو چھین لیتی ہے۔۔۔ "حازق کا ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے کا

انداز وہاں کلب میں موجود تمام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کروا گیا تھا، پروفیسر دراب کچھ

لمحوں کے لیے حازق کے ادا کیے لفظوں میں کھو گئے تھے لیکن اس کے باوجود بھی انہوں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے حازق کو کسی قسم کا تاثر نہیں دیا تھا کیونکہ حازق کے بولنے کے دوران وہ اس کے ہاتھوں کا استعمال بھی نوٹ کر رہے تھے جو کہ انہیں عجیب لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ اور کیا کر سکتے ہو۔۔۔ "جو نہی حازق خاموش ہوا سردراب اس سے مخاطب ہوئے"

جو آپ کہیں جیسے ایکٹنگ، سینگنگ، ڈانسینگ، فوٹو گرافی وغیرہ کچھ بھی۔۔۔ "وہ"

۔ انگلیوں پر گن کر بتاتے ہوئے باقاعدہ اپنا آپ بھی ہلا رہا تھا

میں تب سے نوٹ کر رہا ہوں، تم ضرورت سے زیادہ ہاتھوں کا استعمال کرتے ہو اور اب"

یہ کمر ہلانا، بیٹا بعد میں آنا کسی چیز میں حصہ لینے، پہلے اپنی یہ لڑکیوں کی طرح کی حرکتیں تو

تبدیل کرو۔۔۔ "سردراب یکدم اس کے کھڑے ہونے اور نزاکت بھرے انداز سے

۔ کراہیت کھا کر بولے تو حازق اپنی اتنی صاف بے عزتی پر بالکل خاموش ہو گیا

Classic Urdu Material

یار مجھے تو تم کوئی تیسری چیز ہی لگ رہے ہو اصل مرد تو لگ ہی نہیں رہے۔۔۔ "اب کی"

۔ باروہ الجھن بھرے تاثرات لیئے حازق کا باقاعدہ مذاق اڑانے لگے

ایکسیوزمی پروفیسر دراب، بی ان لمٹس۔۔۔ "حازق کے جواب دینے کی بجائے حماد"

۔ یکدم غصے سے دھاڑا

آپ کے سامنے جو شخص کھڑا وہ کوئی چیز نہیں ہے، اپنی آنکھیں اور کان کھول کر سن

۔ لیں۔۔۔ "وہ سر کے سامنے آکر اونچی آواز میں بولا

وہ۔۔۔ کوئی۔۔۔ چیز۔۔۔ نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ "اب کی باروہ انکی کرسی کے دائیں بائیں"

۔ ہاتھ رکھ کر ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرتا گیا

حماد اٹس اوکے۔۔۔ "حازق سٹیج سے نیچے اترتے ہوئے بولا اور اسے اپنے ساتھ باہر"

۔ جانے کا اشارہ کیا

حازق کچھ بھی اٹس اوکے نہیں، آخر تم کب تک چپ رہ کر اس طرح کے نام نہاد پڑھے " لکھے لوگوں کی گالیاں کھاتے رہو گے وہ بھی اس بات پر جس میں تمہارا ہر گز کوئی قصور نہیں۔۔۔" حماد حازق پر بھی چلایا

میں نہیں جانتا کہ تمہیں یہ ساری باتیں بری لگتی ہیں یا ان سے تکلیف ہوتی بھی ہے یا " نہیں۔۔۔" وہ حازق سے اتنا کہہ کر سر کی طرف متوجہ ہو گیا

لیکن یقین جانیں سرجب کوئی اسے بیچڑا، کھسرایا اس طرح کے لفظوں سے پکارتا مجھے " تکلیف ہوتی ہے دل چاہتا اس شخص کو جھنجوڑ کر کہوں کہ وہ ایک انسان ہے خدا را سے "۔۔۔ اسکے نام سے پکارو

وہ کرسی کو کلک کرتے ہوئے بے بسی سے بولا جیسے ان بے حس لوگوں پر وہ اپنا اختیار کبھی نہیں چلا سکتا۔ اس سب کے دوران سفائر گہری شرمندگی کے وجہ سے خاموش رہی کیونکہ اسے پروفیسر دراب میں اپنا آپ نظر آ رہا تھا، ایک وقت تھا جب وہ انکی جگہ موجود حازق کی ذات کو نشانہ بنا رہی تھی

Classic Urdu Material

حماد پلیز ریلیکس۔۔۔ "حازق اسے کندھے سے تھام کر خاموش ہونے کا اشارہ کرنے"

لگا۔

حازق یار معاف کر دے جو تمہیں یہاں لے آیا۔ میں صرف اسی وجہ سے تمہیں "یہاں حصہ لینے سے منع کر رہا تھا لیکن غلطی میری ہے سب جانتے ہوئے بھی تمہیں یہاں لے آیا، یہاں انسانوں کی کھال میں بے حسی کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔" حماد کی آنکھوں میں نمی واضح ہونے لگی۔

حماد ڈونٹ بھی سوری، آخر تم کب تک لوگوں کے رویوں کی معافی مانگتے رہو۔

گے۔۔۔ "حازق اسکی آنکھوں میں موجود نمی صاف کرتے ہوئے مسکرا کر بولا

میں تب تک معافی مانگوں گا جب تک یہ نام نہاد پرفیکٹ لوگ تمہیں ہرٹ کرتے رہیں"

گے۔۔۔ "وہ افسوس سے بولا

کیا تم واقعی پرفیکٹ نہیں۔۔۔" پروفیسر دراب اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے

۔ باقاعدہ حازق سے مخاطب ہوئے

Classic Urdu Material

کیا آپ کو نظر نہیں آ رہا، وہ بالکل پرفیکٹ ہے اللہ کا شکر ہے اسکی آنکھیں بھی ٹھیک ہیں، سن" بھی سکتا، چل بھی سکتا ہاں ایک کمی ہے بس آپ کی طرح بھرپور مردانگی نہیں اس میں۔۔۔ "حماد طنزیہ انداز میں چبھتی ہوئی نظروں سے انکی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اب کی بار حیران ہونے کی باری سامنے موجود تقریباً چالیس سالہ پروفیسر کی تھی

چلو یہاں سے۔۔۔ "حماد حازق کا ہاتھ تھامے باہر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا سفائر بھی ان کے پیچھے چلنے لگی

ایک منٹ میری بات سنو۔۔۔ "ان تینوں کو اپنے پیچھے سر کی آواز سنائی دی لیکن کسی نے بھی رک کر پیچھے مڑنے کی زحمت نہ کی

حازق رک کو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔ "وہ ایک بار پھر چلائے، لیکن تب تک وہ تینوں دروازہ دھکیل کر باہر نکل چکے تھے

سرد راب کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا کیونکہ دو آنکھیں مسلسل انہیں ملامت کرتی خود پر محسوس ہو رہیں تھیں وہ بے بسی سے کرسی پر ڈھے گئے، آج پہلی بار کسی کے لفظوں نے

Classic Urdu Material

انہیں صاف شفاف آئینہ دیکھایا تو انکی ذات کی، انکی سوچ کی بد صورتی پوری آب و تاب سے چمکتی دیکھائی دینے لگی تو زندگی میں پہلی بار ندامت نے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حماد تم بولتے ہوئے کم از کم اتنا لحاظ تو کر لیتے کہ سامنے والا شخص ہمارا پروفیسر ہے۔۔۔"

حازق نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔ سفار اب بھی خاموش بیٹھی تھی

مجھے اس طرح گھور کر دیکھنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اب میں خاموش نہیں رہوں گا،"

آئندہ کے بعد اگر کسی نے تمہیں کچھ کہا یا تمہاری دلازاری کی تو میں کسی کا لحاظ نہیں کروں

گا چاہے پھر سامنے والا میرا استاد یا میرا خاندان ہی کیوں نہ ہو۔۔۔" وہ تینوں اس وقت

باسکٹ بال گراؤنڈ کی سیڑھیوں پر موجود تھے

Classic Urdu Material

تم کیوں ہر کسی کے منہ چڑھنا چاہتے ہو کیا ایسا کرنے سے ان لوگوں کی سوچ بدل جائے گی۔۔۔" وہ بے بس سی مسکراہٹ لیئے بولا

بے شک نہ بدلے سوچ، لیکن کم از کم میں آئینے میں انکوائی سوچ کی بد صورتی تو دیکھا ہی سکتا ہوں۔۔۔" حماد دود بولا

حازق میں بھی حماد سے متفق ہوں، جب میں نے تمہیں تکلیف دی تو تم نے مجھ پر میری سوچ کی بد صورتی آشکار کی تو کیا تم باقی سب کو جواب دینے کی اہلیت خود میں نہیں پاتے۔۔۔" سفائر تب سے لے کر اب پہلی بار بولی تھی

سفائر وہ ایک کمزور لمحے کی کہانی ہے، یقیناً جانو مجھے اپنے ایسا ہونے میں ایک پرسنٹ کی بھی شرمندگی نہیں پھر میں کیوں لوگوں سے بحث کرتا پھروں۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر اپنی جیب سے موبائل نکال چکا تھا

یہی تمہاری سوچ مجھے زہر لگتی ہے، دیکھنا ایک دن لوگوں کی طرف سے ملنے والی تکلیف تمہیں ختم کر دے گی اور پھر اپنے ساتھ تم مجھے بھی لپیٹ میں لے لو گے، حازق یقیناً جانو

Classic Urdu Material

مجھے تکلیف ہوتی کم از کم اپنے لیے نہیں تو میری خاطر بولنا سیکھو۔۔۔" حماد نے اب کی بار
۔ باقاعدہ ہاتھ جوڑے تو حازق اسے خود سے لگا گیا

اوکے باس۔۔۔" حازق اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو پلکیں جھپکا کر واپس پیچھے دھکیل چکا"
۔ تھا

ان سب باتوں کو چھوڑو آؤ تصویریں بنائیں۔۔۔" وہ حماد سے علیحدہ ہو کر موبائل کا"
فرنٹ کیمرہ آن کرتے ہوئے بولا جسکا مطلب تھا وہ مزید اپنی ذات کو زیر بحث نہیں رکھنا
۔ چاہتا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
۔۔۔؛ وقت اور حالات نے حازق کو ایک بات سمجھائی تھی کہ
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
پتہ ہے وہ رب کس بات پر راضی ہوتا"

"۔ جب تم اسکی دی بے بسی پر راضی ہو جاؤ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اور وہ راضی ہے اس بے بسی پر، بس بندہ بشر ہے کبھی ہمت ٹوٹ بھی جاتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈونٹ ٹیل می کے اب تم اس فیلڈ کا حصہ بنو گے۔۔۔ "حماد لیپ ٹاپ پر فیشن میگزین کی" ویب سائٹ کھولے کچھ سرچ کرنے میں مصروف تھا جب مسسرز گیلانی وہاں آپہنچی اور اسے سکروول کرتے دیکھ کر بھڑک گئیں

اگر بن بھی جاؤں تو اس ناٹ آگ ڈیل مام، کیونکہ یہ اتنا برا آپشن بھی نہیں ہے۔۔۔" وہ ایک آنکھ دباتے ہوئے لاپرواہی سے بول کر انہیں چڑا گیا

اوہ میں کیسے بھول گئی، تم نے کونسا میرے کہنے پر کچھ کرنا یا میری سنسنی ہے، ساری پٹیاں "۔ تو تمہیں وہ نامراد ہی پڑھاتا۔۔۔" وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے طنزیہ انداز میں بولیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ میری ماں ہیں اور یقین جانیں میں آپکی بہت عزت کرتا لیکن اسکے باوجود بھی میں " آپکو حازق کے لیے ایسے الفاظ استعمال کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دوں گا۔۔۔ " وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

ٹھیک ہے میں اسکے خلاف کچھ نہیں بولتی لیکن اسکے بدلے تم میری ایک بات مان " لو۔۔۔! میری خاطر اسے چھوڑ دو، اس سے دوستی ختم کر دو، حماد میری جان میں نہیں چاہتی کہ اسکی ذات کی منہوسیت تمہیں اپنے گھیرے میں لے لے۔۔۔ " مسسز گیلانی۔۔۔ التجائیہ انداز اپنائے ہوئے بولیں

اگر انسان اپنے سینے میں دھڑکتے دل کی دھڑکن کو خود اپنے ہاتھوں سے روک سکتا تو مام " میں آپ کے کہے کے مطابق ایک لمبے کی تاخیر کیے بغیر یہ کر گزرتا لیکن میرے لیے میرے دل کو خود مارنا ممکن ہے، میں نہیں جانتا کب سے اور کیسے بس اتنا جانتا ہوں کہ وہ شخص مجھے اپنے دل کے سب سے قریب محسوس ہوتا۔۔۔ " وہ لیپ ٹاپ پر کھلے فارم سے نظریں ہٹا کر ماں کی طرف دیکھتے ہوئے مخاطب ہوا

Classic Urdu Material

حماد اگر وہ تمہارے دل کے قریب ہے تو میرے دل کے قریب تم ہو، جب لوگ "تمہارے بارے میں طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں تو مجھ سے برداشت نہیں ہوتا وہ تمہیں بھی حازق کی طرح نامرد سمجھتے ہیں، لیکن تم ہو کہ میری بات سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔۔۔" وہ اب کی بار آنکھوں میں آنسو لیے اس سے مخاطب ہوئیں

آئی ڈونٹ کیئر آف دیم۔۔۔" وہ لاپرواہی سے بول کر دوبارہ لپ ٹاپ کی طرف متوجہ "ہو کر سپیڈ سے انگلیاں چلانے لگا

حماد ٹھنڈے دماغ سے سوچو، ابھی تم کم عمر ہو پڑھ رہے ہو لیکن کل کو جب عملی زندگی

میں جاو گے تب تمہاری اس دوستی کا جوش ماند پڑ جائے گا، تو پھر کبھی سوچا جو باتیں تمہارے بارے میں لوگ کرتے ہیں انکی بنیاد پر کوئی تمہیں اپنی بیٹی نہیں دے گا، بھلا کوئی

کیسے ایک نامرد کہلائے جانے والے لڑکے کے ہاتھ میں اپنی بیٹی کا ہاتھ تھما دے گا۔۔۔"

۔ مسسز گیلانی ناچاہتے ہوئے وہ بات کر گئی جو کہ وہ کرنا نہیں چاہتی تھیں

مام اگر ایسی بات ہے تو ٹھیک ہے میں شادی ہی نہیں کروں گا۔۔۔" وہ سکرین سے

۔ نگاہیں ہٹائے بغیر فوراً بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ شٹ اپ۔۔۔ "وہ غصے سے دھاڑیں"

میری پیاری ماں زندگی کی مسافتیں طے کرنے کے لیے کسی لائف پار ٹرکا ہونا ضروری " نہیں اگر حازق اکیلے زندگی گزار سکتا تو میں کیوں نہیں۔۔۔ "اب کی بار وہ لیپ ٹاپ ۔ سائیڈ پر رکھ کر مسکراتے ہوئے انکے ہاتھ تھام کر پیار سے بولا

حماد اب مجھے اس بات کا یقین ہو چلا کہ وہ گھٹیا شخص تمہیں ٹریپ کر رہا، تم اسکی خاطر اتنا " انتہائی قدم اٹھانے کی سوچ بھی رکھ سکتے ہو مجھے امید نہیں تھی لیکن دیکھنا تم ایک دن اسی کے ہاتھوں دھوکا کھاؤ گے۔ "مسسز گیلانی اتنا کہہ کر پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئیں تو حماد صوفے پر رکھا لیپ ٹاپ دوبارہ اٹھا کر گود میں رکھتے ہوئے جلدی سے فارم فل کرنے لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شکر ہے سیل لگی ہے ورنہ میں اتنا مہنگا ڈریس سوٹ اپنی اتنی معمولی سیلری کے ساتھ " ہر گز فورڈ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ " حازق ہنستے ہوئے بولا تو حماد بھی اسکی بات پر مسکرا دیا۔ آج وہ دونوں ایک ساتھ یونیورسٹی میں ہونے والی ویلکم پارٹی کے لیے ڈریس لینے امپوریم مال تک آئے تھے۔

شاپنگ کے بعد جو نہی وہ لوگ لفٹ کے ذریعے فوڈ ایریا میں داخل ہوئے تو حازق کا فون۔۔۔ وائبریٹ کرنے لگا۔

ہیلو۔۔۔ "فون سکریں پر انجان نمبر جگمگا رہا تھا اسکے باوجود بھی حازق یس کا بٹن دبا کر " فون کان سے لگا گیا۔

ہیلو۔۔۔۔۔ "اسنے ایک بار پھر پکارا کیونکہ دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں دے رہا" تھا۔

۔۔۔۔۔ کس کا فون ہے۔۔۔؟ "حماد حازق کو پیچھے رکتے دیکھ کر فوراً سے بولا "۔

Classic Urdu Material

پتہ نہیں کوئی بول نہیں رہا۔۔۔ "حازق اتنا کہہ کر کال دسکنٹ کرنے لگا جب ہی ایک"

۔ نسوانی آواز اسے اپنے کانوں میں پڑتی سنائی دی

میں حماد کی مدد بات کر رہی ہو، اور کوشش کرنا حماد کو میری کال کی بابت معمول نہ"

۔ ہو۔۔۔ "وہ ذرا جتا کر بولیں

"۔۔۔ حماد تم آرڈر کرو میں یہ کال سن کر آتا ہوں"

۔ جی آنٹی کہیے میں سن رہا ہوں۔۔۔ "حازق ریکنگ کے پاس جا کھڑا ہوا"

بات کچھ خاص نہیں بس ایک ریکورڈنگ کرنی ہے اگر تم مان جاؤ تو۔۔۔ "مسسز گیلانی"

۔ سنجیدگی سے کہتی ہوئی تمہید باندھنے لگیں

۔ آنٹی آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں، آپ حکم کریں پلیز۔۔۔ "وہ فوراً بولا"

دیکھو تم مجھے غلط مت سمجھنا، لیکن میں ایک ماں ہوں اپنی اولاد کا اچھا برا مجھ سے زیادہ"

۔ کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔ "وہ مزید گویا ہوئیں

"۔۔۔ آنٹی پلیز آپ صاف الفاظ میں کہیں کیا کہنا چاہتی ہیں"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں صرف اتنا کہنا چاہتی ہوں خدا کا واسطہ میرے بیٹے کی جان چھوڑ دو، پتہ نہیں تم نے"
اس پر ایسا کیا کر دیا جو وہ تمہاری خاطر سب کچھ چھوڑنے کو تیار بیٹھا ہے۔۔۔" ایر پیس میں
۔ اب باقاعدہ مسسز گیلانی کے رونے کی آواز گونجی

کیا تم جانتے ہو، تمہاری طرح کا سٹائل اپنانے سے پورا خاندان اسے تمہاری طرح نامرد"
۔۔۔ سمجھنے لگا، مجھ سے برداشت نہیں ہوتا جب کوئی میری اولاد کی اس طرح تذلیل کرتا

اور تو اور اب وہ بے وقوف تمہاری وجہ سے آنے والے کل میں شادی نہ کرنے کا فیصلہ"
بھی لے چکا۔۔۔ میں کہتی ہوں اگر تم ایسے نامکمل ہو تو اس میں حماد کا قصور تو نہیں ہے
۔ پھر تم اسکی جان چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔۔۔" مسسز گیلانی یکدم اپنا ٹیمپر لوڑ کر گئیں

آئی میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا کہ حماد میری وجہ سے یہ انتہائی فیصلہ کرے، بلکہ شاید"

لا شعوری طور پر میں وہ واحد انسان ہوں جسے حماد کے اس دن کا شدت سے انتظار ہے
کیونکہ میں اچھے سے جانتا ہوں حماد کے علاوہ کوئی مجھے اپنے اس خاص دن پر انوائٹ کرنا
بھی پسند نہیں کرے گا، لیکن آپ پریشان مت ہوں میں اس سے بات کروں گا۔۔۔"

۔ حازق مسسز گیلانی کے مطالبے کو انگور کرتے ہوئے انہیں تسلی دینے لگا

Classic Urdu Material

تم اس سے کوئی بات نہیں کرو، جب اسکی جان تمہارے آسیب سے چھوٹ جائے گی تو"
۔ وہ خود بخود اپنی سوچ بدل لے گا۔۔۔ "وہ ختک آمیز انداز میں گویا ہوئیں

آئیم سوری آنٹی لیکن میں اس معاملے میں تھوڑا خود غرض ہوں۔۔۔ "وہ بس اتنا ہی کہہ"
سکا۔

"۔۔۔ تمہاری ذات میرے بیٹے کی بربادی کی وجہ بن جائے گی"
اور آپکے بیٹے کی جدائی میرے مرنے کی وجہ بن جائے گی۔۔۔ "اسکی آنکھوں میں نمی"
واضع ہوئی۔

حازق میرا ایک ہی بیٹا کیوں اسے ہم سے دور کر رہے ہو، یقین جانوا سکے ڈیڈا اسکی انہیں"
حکمتوں کی وجہ سے اسے بلاتے نہیں ورنہ کونسا ایسا باپ ہوگا جو اپنی اکلوتی اولاد سے پیار نہ
کرے۔۔۔ "اب کی بار انکی آواز میں بے بسی شامل تھی

میں حماد سے کہوں گا کہ وہ میری طرح کی لک چھوڑ دے لیکن پلینز آپ حماد کو مجھ سے "
مت چھڑوائیں۔۔۔ "بے بسی اسکے انداز میں بھی تھی

Classic Urdu Material

دیکھو میں جانتی ہوں تم اپنا گھر چھوڑ چکے ہو، اگر حماد تمہارے لیے آمدنی کی وجہ ہے تو" میں ہر مہینے تمہارے اکاؤنٹ میں پیسے جمع کروادیا کروں گی وہ بھی تمہاری مرضی کے مطابق بس تم میری اتنی سی بات مان لو۔۔۔" مسسز گیلانی اپنے ہاتھوں میں موجود آخری کارڈ بھی پھینک چکی تھیں اور یہ کارڈ پھینکتے ہی انہوں نے ایک خوددار شخص کی خودداری پر۔ کڑی ضرب لگائی، جس نے پوری بازی ہی پلٹ کے رکھ دی

میں نے آج کیا سمجھیں ابھی سے آپکے بیٹے کو چھوڑ دیا لیکن آئندہ پیسوں کا طعنہ دینے" سے پہلے حماد سے پوچھ ضرور لیجئے گا کہ وہ میری مالی لحاظ کتنی مدد کرتا تھا اللہ حافظ۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر اپنی آنکھوں میں تیرتے آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کر کے فورڈ ایریا کی طرف بڑھ گیا۔

نظر چرا کر کہا کہ یہی مقدر ہے

بچھڑنے والے نے ملبہ خدا پر ڈال دیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



کس کا فون تھا۔۔۔ "حازق کو سنجیدگی سے شاپنگ بیگ پکڑتے دیکھ حماد نے نا سمجھی سے"
سوال کیا تو وہ خاموش رہا اور بیگ تھامے وہاں سے ہٹ کر لفٹ کی طرف بڑھنے لگا
کیا ہوا۔۔۔؟ اتنی خاموشی سے کدھر جا رہے ہو سب ٹھیک تو ہے۔۔۔؟ "وہ اس کے پیچھے"
لپکا۔

حازق تم مجھے اگنور کر رہے ہو۔۔۔ "حماد اب باقاعدہ اسکا بازو پکڑ کر اسے روک چکا تھا جو"
نظر ملائے اور بغیر جواب دیے چلتا جا رہا تھا

حماد پلیر میری جان چھوڑ دو، مجھے کچھ وقت کے لیے اکیلا رہنا۔۔۔ "اسکی آنکھوں میں"
شدت ضبط کی وجہ سے نمی سمٹ آئی تو وہ اپنا بازو چھڑوا کر لفٹ کے اندر داخل ہو گیا

Classic Urdu Material

حازق میری بات تو سنو۔۔ "وہ ابھی اتنا ہی بولا سکا تھا تب ہی لفٹ کا دروازہ بند ہو گیا،"
حماد جلدی سے واپس ٹیبل کے پاس آیا، اپنے شاپنگ بیگز لیے اور ٹیبل پر جو س کا بل رکھ کر
۔ وہاں سے نکل کر حازق کے پیچھے چل دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فون کی گھنٹی کمرے میں مسلسل اپنا شور مچا رہی تھی تب ہی اس نے فون کو سائلینٹ موڈ پر
۔ لگا کر اسکی ابھرتی چیخوں کو دبا دیا

حازق نے خود کو بے بسی کی انتہا پر محسوس کرتے ہوئے یہ قدم اٹھایا تھا اور شاید وہ ایسا

۔ کر کے حماد سے زیادہ تکلیف میں تھا کیونکہ اب ایک واحد ساتھ بھی چھوٹ رہا تھا

دوسری طرف حماد شش و پنج کا شکار تھا کہ آخر ایسا بھی کیا ہو گیا جو حازق اسکی کال ریسپو

۔ نہیں کر رہا پھر کچھ سوچتے ہوئے اسنے سفائر کا نمبر ملا یا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ ہیلو۔۔ "دوسری بیل پر ہی کال ریسیو کر لی گی"

ہاں ہیلو سفائربات سنو۔۔! تم سے ایک چھوٹی سی فیور چاہیے۔۔ "اسنے تمہید"
۔ باندھی

۔ ایک شرط پر فیور دوں گی۔۔ "ایئر پیس میں اسکی شوخ سی آواز گونجی"

۔ کیسی شرط۔۔؟ "وہ فون سکریں کو گھورتے ہوئے بولا جیسے سامنے سفائربہی موجود ہو"

شرط یہ ہے کہ تم مجھے اور حازق کو کچھ بہت اچھا اور مہنگا سا کھلاو گے۔۔ "وہ ہنستے ہوئے"
۔ بولی

۔ اوکے۔۔ "اس نے فوراحامی بھری"

۔ حماد تم ٹھیک تو ہو۔۔ "وہ حیران کن انداز میں گویا ہوئی"

میں نے صرف تمہیں چڑانے کے لیے یہ بات کہی، تم اتنی آسانی سے کیسے مان سکتے ہو،"
تم ایسے تو نہیں تھے آخر اس دن کے بعد سے ایسا بھی کیا ہو گیا جو تم اتنے سنجیدہ رہنے لگے،

Classic Urdu Material

یابہ سنجیدگی خاص میری حد تک ہے۔۔۔" اس دن سے لے کر سفائر کے ذہن میں جو بات تھی اس نے ہمت کر کے وہ کہہ دی

میں کسی لمبی چوڑی تفصیل میں نہیں پڑنے والا، بس اتنا کہوں گا ایسی کوئی بات نہیں، میں " فی الحال پریشان ہوں بس اسی لیے تمہاری شرط کو زیادہ طول نہیں دیا ورنہ میں بخشنے والوں میں سے نہیں ہوں۔۔۔" اب کی بار وہ اپنا انداز قدرے پرسکون رکھ کر بولا کیونکہ وہ اپنی سرد مہری سے سفائر کو کچھ بھی جتنا نہیں چاہتا تھا، وہ حازق کے کہے کے مطابق بس دوستی کی حد درمیان میں رکھ رہا تھا

۔۔۔ پریشان کیوں ہو سب ٹھیک تو ہے۔۔۔" وہ کچھ حد تک ریلیکس ہو گئی تھی

سفائر کے پوچھنے پر حماد نے اسے ساری بات بتائی کہ جب تک وہ نیچے گیا حازق ٹیکسی کے ذریعے جا چکا تھا اور اب حازق کا مسلسل اسکی کالز کو انور کرنا اسے پریشانی میں مبتلا کر رہا تھا۔

۔۔۔ میں کیا مدد کر سکتی ہوں۔۔۔" وہ بھی حازق کے رویے کا سن کر پریشان ہوئی تھی

Classic Urdu Material

تم سے بس یہی فیور چاہیے کہ تم حازق کو کال کرو، مجھے بس یہ جاننا کہ وہ تمہاری کال "ریسیو کرتا یا نہیں، اگر تو کر لے گا اسکا مطلب وہ مجھ سے ناراض ہے۔۔۔" حماد سنجیدگی سے بولا۔

اوکے میں کرتی ہوں، لیکن مجھے لگتا وہ مصروف ہو گا ورنہ ایسا وہ جان بوجھ کر کیوں کرے "گا بھلا۔۔۔" انداز تسلی دینے والا تھا تو حماد محض سر ہلا کر فون بند کر گیا اور اب بے صبری سے سفائر کی کال بیک کا انتظار کرنے لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سفائر کو فون کرنے کے بعد وہ لیپ ٹاپ پر آئی میل چیک کرنے لگا ایک خوشی کی لہر نے اسے اپنی آغوش میں لیا، حماد نے جلدی سے لیپ ٹاپ کی پرنٹر کے ساتھ ایڈجمنٹ کر کے۔ پیپر کو پرنٹ کرنے کی کمانڈ دے دی تب ہی اسکا فون بلنگ کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

اٹھایا سنے فون۔۔۔ "سکرین پر سفائر کا نام جگمگاتا دیکھ کر اسنے کال ریسیو کرتے ہی "

۔ ڈائریکٹ سوال کیا

ہاں اسنے ریسیو کر لی تھی کال۔۔۔، لیکن اسکے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ مصروف ہے۔۔۔"

۔ سفائر نے حازق کی پوزیشن کلیر کرنی چاہی

ہا ہا ہا۔۔۔! یقین جانو کبھی اسکی مصروفیات مجھ سے بڑھ کر نہیں ٹھہریں۔۔۔ "وہ"

۔ بے بس سی ہنسی ہنس کر فون کال ڈسکنک کر چکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مے آئی کم ان سر۔۔۔ "پروفیسر دراب کلب میں ہی موجود تھے جب سینئر"

۔ کے سی آر نے اندر آنے کی اجازت مانگی ADP-CS5

میڈیا کلب کا چیئر مین بننے سے پہلے سراس سیشن کو تھرڈ سمسٹر تک انگلش پڑھاتے رہے

تھے، تو اس لحاظ سے تقریباً تمام سٹوڈنٹس ابھی تک انکی اتنی ہی عزت کرتے تھے جتنی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کلاس کے وقت کرتے تھے، اب کبھی ان کے لیکچر فری ہوتے تو ایسے ہی مختلف
- ڈیپارٹمنٹ سے سٹوڈنٹس ملنے آتے رہتے جو کبھی ان سے پڑھ چکے تھے

آوشیراز۔۔۔ "وہ اسے اندر آنے کا کہہ کر اب باقاعدہ کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کر چکے تھے"
- تو وہ مہذب انداز میں ٹیبل کے سامنے موجود ایک کرسی پر بیٹھ گیا

- کیسی جارہی ہے پڑھائی۔۔۔ "وہ ٹیبل پر پڑے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر گویا ہوئے"
- بورنگ۔۔۔ "وہ منہ بنا کر بولا"

بورنگ کیوں، آئی مسٹ سے تم میرے کافی ہونہار سٹوڈنٹ رہے ہو۔۔۔ "وہ"
- مسکراتے ہوئے گویا ہوئے

سر اب وہ مزے کہاں جو آپ سے پڑھنے میں تھے، میری زندگی کا یادگار وقت آپ کی"
- کلاس میں گزرا۔۔۔ "وہ کھوئے ہوئے انداز میں بولا

میں نے تمہیں یہاں کام سے بلایا تھا، اور تم مجھے مکھن لگانے میں مصروف ہو۔۔۔ "وہ"
- مصنوعی انداز میں گھورتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

۔ سر آپ حکم کریں۔۔۔ "وہ فوراً سے بولا"

کچھ خاص نہیں بس مجھے دو لڑکوں کے بارے میں کچھ معلومات چاہئیں۔۔۔ "انہوں نے بغیر کسی تمہید کے بات کی

غالباً وہ تمہارے جو نسیرز ہیں، ایک کا نام حازق ہے دوسرے کا نام یاد نہیں ان دونوں کے"

۔ بارے میں اگر ہو سکے تو کچھ پتہ کر کے بتادو۔۔۔ "وہ جھجکتے ہوئے کہہ رہے تھے

۔ اوہ سر وہ جو دونوں بیچڑوں کی طرح دکھتے ہیں۔۔۔ "وہ یاد کر کے بے اختیار بولا"

سر ویسے وہ دونوں لڑکے یونی میں بہت بدنام ہیں۔۔۔ "اب کی بار شیراز کا انداز ختک"

۔ آمیز اور کراہت سے بھرا تھا

کیا مطلب۔۔۔، کس حوالے سے بدنام ہیں۔۔۔؟ "انہوں نے لفظ بیچڑے کو اگنور"

کر کے نا سمجھی سے سوال کیا تو شیراز انہیں حازق پر ہونے والی کنفیشنز پھر حماد اور حازق

۔ کے ریلیشن کو لے کر غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے بتاتا گیا

"۔۔۔ ہو سکتا تمہارا اندازہ غلط ہو، انکے درمیان صرف اچھی دوستی ہو"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سر میں اکیلا انہیں ایسا نہیں سمجھتا، ساری یونیورسٹی ان دونوں کو گے کہتی ہے۔۔۔ "وہ"

۔ فورابولا

ایسا بھی تو ہو سکتا کہ سب نے انہیں غلط انداز میں پرسیو کیا ہو۔۔۔ "انہوں نے اپنا خیال"

۔ بیان کیا

۔ یس سر ہو سکتا۔۔۔ "وہ پر سوچ انداز میں بولا"

خیر یہ سب چھوڑو، تم بس مجھے یہ پتہ کر کے بتادو کہ حازق کا تعلیمی ریکارڈ کیسا ہے، میرا"

مطلب اسکا بھی تک کاسی۔ جی۔ پی۔ اے، کلاس پرفارمنس، اور سب سے خاص بات

۔ کلاس کاسکے حوالے سے اٹیٹیوڈ کیسا ہے۔۔۔ "انہوں نے سنجیدگی سے کہا"

اوکے سر میں کل تک آپ کو ساری انفارمیشن دے دوں گا۔۔۔ "شیراز اتنا کہہ کر ہاتھ"

۔ ملا کر کلب سے باہر نکل گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یار میں تمہیں اتنی دیر سے ڈھونڈ رہا تھا اور تم یہاں چھپ کر بیٹھے ہو کم از کم بندہ میسج کا"۔
جواب تو دے دیتا۔۔۔ "وہ لا بھری میں اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

حماد جب یونیورسٹی آیا تو حازق کے نہ دکھنے پر اسے ہوٹل سے لینے جانے لگا تب ہی داود نے
۔۔۔ اسے بتایا کہ وہ آیا ہے لیکن شاید لا بھری کی طرف چلا گیا

میرافون سائلینٹ پر تھا میں نے دیکھا نہیں میسج۔۔۔ "اسنے کتاب پر نظریں جھکائے"
۔۔۔ سرسری سا جواب دیا

چلو اٹھو باہر آ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ "حماد گہرا سانس لے کر اٹھتے ہوئے"
۔۔۔ بولا

میں ابھی فی الحال پڑھ رہا ہوں بعد میں بات کر لینا۔۔۔۔ "حازق اسی پوزیشن میں بیٹھا"
۔۔۔ رہا۔ لا بھری نے دونوں کو گھور کر خاموشی اختیار کرنے کا اشارہ دیا

تم یہ نخرے چھوڑو چلو باہر چلیں۔۔۔ "اب کی بار وہ آواز کو ہلکا کر کے اس کا ہاتھ پکڑ کر"
۔۔۔ اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا

Classic Urdu Material

میں نے ایک بار کہانہ کہ میں نہیں جاؤں گا تو بس بات ختم اب میرا مزید دماغ خراب
کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔" وہ غصے سے اپنا ہاتھ چھڑاتا ہوا بولا۔ تب ہی لائبریری
انچارج نے دونوں کو انکے بیگ سمیت باہر جانے کا کہہ دیا تو حازق اسے گھورتے ہوئے اپنا
بیگ اٹھا کر حماد سے پہلے باہر چلا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ وہ دونوں جو نہی لائبریری سے باہر نکلے تو حماد کے فون پر سفائر کا کال آنے لگی
ہم لوگ لائبریری کی طرف ہیں، ادھر ہی آ جاؤ۔۔۔" حماد نے جلدی سے کال ریسیو
کر کے کہا۔
اب تم مجھے بتاؤ کہ آخر تمہیں کیا تکلیف ہے، جو تم مجھے اگنور کر رہے ہو۔۔۔" وہ فون بند
کر کے حازق کی طرف پلٹا جو کسی غیر مرائی نقطے کو گھورنے میں مصروف تھا
۔ یہ تمہاری غلط فہمی ہے، میں تو اگنور نہیں کر رہا۔۔۔" وہ کندھے اچکا کر بولا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر یادداشت کمزور ہے تو میں بتاؤں کل تم نے کیسا رویہ اختیار کیا تھا میرے ساتھ۔۔۔"۔
حماد نے اسے دھکا دیتے ہوئے کہا تو حازق کا کندھے پر موجود بیگ نیچے گر گیا۔
۔۔۔ مجھے کسی قسم کی بحث نہیں کرنی تم سے"

"I just need my own personal space..."

حازق نے چلاتے ہوئے اسے دونوں ہاتھوں سے پڑے دھکیلا تو حماد نے جلدی سے دیوار
کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے بچایا

لیکن مجھے ہر طرح کی بحث کرنی ہے، ورنہ تم اس پر سنل سپیس کے چکروں میں ہم"
۔۔۔ دونوں کا نقصان کروانے پر تلے ہو۔۔۔" اب کی بار حماد اس کے کالر پر جھپٹا

پیچھے ہٹو میرے راستے سے، ورنہ میں تمہارا لحاظ نہیں کروں گا۔۔۔" حازق نے غصے
سے اس کے دونوں ہاتھ جھٹکے اور اپنا بیگ اٹھا کر آگے چل دیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم نے پہلے کو نسامیر ایامیری دوستی کا لحاظ رکھا جواب لحاظ نہ رکھنے کی بات کر رہے "

۔۔۔۔۔ "حماد پیچھے سے اسکا بیگ کھینچتے ہوئے بولا

میں اکتا گیا تم سے بھی اور تمہاری دوستی سے بھی، سنا تم نے اکتا گیا ہوں میں، اب چھوڑ دو "

۔ میری جان۔۔۔۔۔ "وہ حماد کی طرف گھوم کر باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر بولا

وہاں سٹوڈنٹس کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی اس لیے کوئی بھی ان کی طرف متوجہ نہ تھا۔

ہم دوست نہیں، بھائی ہیں، تم کیسے اتنی بڑی بات کہہ سکتے ہو۔۔۔۔۔ "حماد نے اب کی بار "

۔ حازق پر ہاتھ اٹھایا جو اسکے چہرے پر نشان چھوڑ گیا

میں اب ہمارے مابین کوئی بھی رشتہ افورڈ نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ "حازق نے دوبارہ ہاتھ کا مکا "

۔ بنا کر اسکے چہرے پر وار کیا

لیکن کوئی وجہ ہوتی ہے اس سب کی، میں اصل بات جانے بغیر تمہارا پیچھا نہیں چھوڑوں "

۔۔۔۔۔ گا

Classic Urdu Material

یہ کیا طریقہ ہے، کیوں جنگلیوں کی طرح لڑ کر لوگوں کو خود پر بات کرنے کا موقع دے "۔
۔۔۔ "سفائر دونوں کو پڑے ہٹا کر غصے سے بولی

۔ لڑائی پہلے اس نے شروع کی۔۔۔ "حازق اپنا کالر ٹھیک کرتے ہوئے بولا"

تم جو کل سے مجھے اور میری فون کالز کو انور کر رہے تھے وہ کس زمرے میں آتا۔۔۔"
۔ حماد اپنا بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے بولا

۔ کتنی بار بتا چکا ہوں میں مصروف تھا۔۔۔ "وہ نظریں چرا کر بولا"

اوہ سر سلی۔۔۔، غالباً اسی مصروفیت سے وقت نکال کر تم نے سفائر کی کال ریسپونڈ کی

لیکن میری نہیں، چلو یہ بھی مان لیا کہ تم مصروف تھے، تو پھر کیا بعد میں اپنے فون پر میری
لا تعداد مس کالز دیکھنے کے بعد بھی جواب دینے کا وقت نہیں تھا تمہارے پاس۔۔۔ "وہ

۔ شکوہ کن انداز میں بولا تو حازق تھوڑا سا شرمندہ ہوا

Classic Urdu Material

حازق اگر حماد کی کوئی بات تمہیں بری لگی ہے تو ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں لیکن ایسے " خاموشی سے کنارہ کشی کر دینے سے مسائل حل نہیں ہوتے۔۔۔ "سفار حازق کی طرف۔ دیکھتے ہوئے التجائیہ انداز میں بولی

مجھے کسی بھی مسئلے پر بات نہیں کرنی کیونکہ کوئی مسئلہ ہے ہی نہیں، بس میں ہر چیز سے " دور جانا چاہتا ہوں، حتیٰ کہ تم دونوں سے بھی میرا دم گھٹتا، اگر تم لوگ میرے راستے میں آنا نہیں چھوڑ سکتے تو میں یونیورسٹی آنا چھوڑ۔۔۔ "حماد نے اسکی بات ختم ہونے سے پہلے اسکے چہرے پر ایک بار پھر تھپڑ رسید کیا

تم نے سوچ بھی کیسے لیا یہ سب، تمہیں اندازہ ہی نہیں کہ تمہارے ان الفاظ سے مجھے " کس قدر تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔۔ "وہ اسکا کالر ایک بار پھر پکڑ چکا تھا

تو پھر تمہیں بھی اندازہ نہیں کہ، تمہارا میری خاطر شادی نہ کرنے کا فیصلہ مجھے کتنی " تکلیف دے رہا ہے۔۔۔ "اب کی بار وہ کچھ نرم پڑا

Classic Urdu Material

تمہیں اس دن مال میں مام کی کال آئی تھی کیا۔۔۔ "حماد کچھ یاد کرتے ہوئے اسے"
۔ مشکوک نظروں سے دیکھ کر بولا

۔ اٹس ناٹ یور کنسرن (یہ تمہارا مسئلہ نہیں)۔۔۔ "وہ اپنا کالر چھڑا چکا تھا"

اٹ از مائن (یہ میرا مسئلہ ہے) جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے یہ بات صرف مام سے کی"
تھی اور وہ بھی سرسری سے انداز میں۔۔۔ "وہ اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر حازق کی طرف
۔ دیکھ کر کہنے لگا

۔ کوئی مجھے بھی بتائے گا کہ یہ سب ہو کیا رہا ہے۔۔۔ "سفائر چڑ کر بولی"

"Let me tell you."

۔ حماد فوراً سے بولا اور پھر اسے ساری بات بتائی

۔ اوہ مائے گارڈ تم کتنے پاگل ہو۔۔۔ "سفائر افسوس سے بولی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ تم یہ پاگل کسے کہہ رہی ہو۔۔۔ "حماد اسے گھورتے ہوئے بولا"

ظاہر سی بات ہے دونوں کو، مطلب ایسے ایک دوسرے سے لڑ رہے ہو جیسے کل اس ڈفر" کی شادی ہو اور یہ بارات لے جانے پر راضی نہ ہو۔۔۔ "وہ منہ بناتے ہوئے بولی

میں بھی تو یہی کہنا چاہ رہا ہوں کہ میں نے مام سے سرسری انداز میں یہ بات کی تھی مجھے" کیا اندازہ تھا وہ حازق کو فون کر دیں گی اور یہ بھائی صاحب اس بات پر اتناری ایکٹ کریں گے۔۔۔ "وہ حازق کو اب کی بار مصنوعی غصہ دیکھاتے ہوئے بولا

حازق اب تو نارمل ہو جاو، اب تو بات بھی کلیر ہو گئی۔۔۔ "سفار اسکی طرف دیکھ کر" مسکرا کر بولی تو وہ مسکرا بھی نہ سکا

ہاں اب غصہ چھوڑو، جلد ہی اپنی شادی کا کھانا کھلاؤں گا۔۔۔ "وہ آنکھ دباتے ہوئے بولا"

تو حازق ہلکا سا مسکرایا حماد نے فوراً اسے گلے لگایا تھا لیکن اس سب کے باوجود، وہ حماد کو جتا نہ سکا کہ اس دن فون پر اسکی عزت نفس کو بھی کچلا گیا تھا

Classic Urdu Material

ان سب میں جو سر پر انز تمہیں دینے آیا تھا وہ تو بھول ہی گیا۔۔۔ "حماد اس سے علیحدہ"
ہو کر سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا اور بیگ کی زپ کھول کر لفافہ نکالا اور اسے حازق کی
طرف بڑھا دیا۔

۔۔۔ یہ کیا ہے۔۔۔ "نا سمجھی سے سوال کیا گیا"

کھول کر دیکھ لو۔۔۔ "وہ اسکے ہاتھ میں لفافہ تھماتے ہوئے فخریہ انداز میں بولا، تو حازق"
نے فوراً اسے لفافہ چاک کیا اور اندر سے پیپر نکال کر پڑھنے لگا
۔۔۔ کیا لکھا اس میں۔۔۔ "سفائر سے صبر نہ ہوا تو سوال کرنے لگی"

۔۔۔ یہ چڑیلوں کے کام کی چیز نہیں۔۔۔ "جواب حازق کی بجائے حماد نے دیا"

۔۔۔ تم اپنا منہ بند رکھو میں حازق سے پوچھ رہی ہوں۔۔۔ "وہ ناک چڑھاتے ہوئے بولی"

یہ کہاں سے آیا لیر، میں نے تو کہی پر بھی اپلائے نہیں کیا۔۔۔ "وہ اپنا ٹنٹ لیر تھامے"
۔۔۔ نا سمجھی سے پوچھ رہا تھا

Classic Urdu Material

میں نے مختلف برینڈز میں تمہاری تصویریں بھیجیں اور پھر ایز آماڈل اپلائے کر دیا، وہیں " سے فیکس آئی ہے انہوں نے انٹرویو کے لیے بلایا۔۔ " وہ مسکراتے ہوئے اپنا کارنامہ بیان کر رہا تھا۔

حمادیہ تو بہت زبردست سرپرائز ہے۔۔۔ "سفار خوشدلی سے گویا ہوئی تو حماد سر جھکا " کرداد وصول کرنے لگا۔

مجھے آج تک ایک بات کی سمجھ نہیں آ سکی۔۔ "حازق ہاتھ میں پکڑے سپر کو دیکھ کر " مسکراتے ہوئے حماد سے مخاطب ہوا۔

"۔۔ کیا مطلب "

تم کیسے بغیر کہے میرے دل کی بات جان لیتے ہو، یقین جانو میں اس فیلڈ میں آنا چاہتا تھا " لیکن سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے۔۔۔ "وہ تشکر بھرے انداز میں بولا

بس اللہ نے مجھے یہ نظر عطا کی کہ میں تمہاری سوچ پڑھ سکوں۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے اپنا " کالراٹھا کر فخر یہ انداز میں بولا تو حازق مسکرایا پھر مسکراتا ہی چلا گیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"۔۔ پھر بھی کیسے کر لیتے ہو حماد"

جس دن تم نے میڈیا کلب جوائن کرنے کی بات کی، میں نے تمہارے انداز میں ایک "عجیب سی حسرت محسوس کی، کہ تم بھی اپنی ایک پہچان چاہتے ہو بس پھر اسی دن سے تمہاری اس خواہش کے بارے میں سوچنے لگا تھا۔۔۔" وہ نرمی سے گویا ہوا

حماد آئیٹم سوری میں نے تمہیں ہرٹ کیا، لیکن اس سب کے دوران میں بھی تکلیف سے "گزر تارہا، مگر اب اس بات کی سمجھ آئی کہ میری زندگی میں تمہاری ذات کا کوئی نعم البدل نہیں، تمہارے بغیر میں کچھ بھی نہیں ہوں۔۔۔" وہ اس کے گلے لگا تو سفائران دونوں کو دیکھ کر محض مسکرا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"۔۔ منڈیاد وپٹہ چھڈ میرانی شرماد اکنڈ لائی دا، نی ایویں نہیں ستانا چائی دا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہال میں گونجتی موسیقی کی آواز پر نور نے ایک اداسے اپنا دوپٹہ اتارا اور خود کی ذات سے بیگانگی ہو کر ناچنے لگی۔۔۔ "اس نے جس انداز میں سٹیپ لیا کوئی داد دیے بغیر نہیں رہ سکا تھا۔

تیزی سے گزرتے وقت میں نور اپنے دن بدن مردہ ہوتے احساسات پر پورے قد سے ناچتی تھی، اپنے اندر سے اٹھنے والی آوازوں کو دباتی جو ہر ناچ کے بعد اسے کہتیں کہ نور تو غلط کر رہی ہے۔

لیکن کہتے ہیں، انسان کو غلط کام کرنا پہلی بار مشکل لگتا پھر عادت ہو جاتی ہے اور پھر وقت کے ساتھ وہ عادت نشے میں تبدیل ہونے لگتی ہے اسے بھی شاید ناچا ہنسنے کے باوجود یہ نشہ ہونے لگا تھا، وہ بھی اب عام خواجہ سرا کی طرح سجنے لگی تھی، یوٹیوب پر ٹیٹوریل دیکھ کر میک اپ کا بے جا استعمال کرتے ہوئے دوسرے خواجہ سرا کو کہیں جانے سے پہلے تیار کرتی تھی، وقت نے پندرہ سال کی نور کو بالآخر انکے رنگ میں رنگ ہی دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مے آئی کم ان۔۔۔ "اجازت ملتے ہی وہ اندر کی طرف بڑھ کر پروفیسر دراب کے سامنے"
- جا کھڑا ہوا

"۔۔۔ سر آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

ڈریسنگ روم میں آ جا وہ یہاں کافی شور ہے۔۔۔ "وہ اسے اپنے ساتھ لیے اندر کی طرف"
بڑھ گئے کیونکہ کلب کے ہال میں دو دن بعد ہونے والی ویلکم پارٹی کی فائنل تیاریاں
- عروج پر تھیں

- اب کہو شیراز۔۔۔ "وہ باقاعدہ اسکی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولے"

- سر حازق کے بارے میں بات کرنی تھی۔۔۔ "وہ شش و پنج کا شکار نظر آ رہا تھا"

تو پھر کیا پتہ چلا اسکے بارے میں۔۔۔ "وہ خود کو لاپرواہ ظاہر کرتے ہوئے ہاتھ میں تھامے"

- موبائل کی سکرین پر نظریں جما کر بولے

سر وہ حازق صرف بیچروں کی طرح دکھتا نہیں بلکہ بیچڑا ہی ہے۔۔۔ "شیراز قدرے"

- رازداری سے گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اچھا، تمہیں کیسے پتہ چلا۔۔۔؟ "انہوں نے قدرے حیرانگی کا تاثر دیا"

سر وہ ایکیچو نیلی ان کی کلاس میں میرا ایک جاننے والا پڑھتا تو بس اسی سے کچھ معلومات لیں " وہ بتا رہا تھا کہ حازق پرفیکٹ نہیں ہے۔۔۔ " شیراز اتنا کہہ کر اب باقاعدہ حازق کی کلاس میں پوزیشن، کلاس کا اسے پر سنلی پسند کرنا، بتاتا چلا گیا تو پروفیسر دراب متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔

انٹر سٹنگ، سچ کہوں تو اب مجھے حازق کے ساتھ ساتھ اسکی کلاس سے ملنے کا بھی تجسس "۔۔۔ وہ کچھ سوچتے ہوئے بولے

بائے داوے تھینکیو شیراز، تم نے کافی بڑی فیور دی۔۔۔ " وہ مسکراتے ہوئے بولے اور "

۔ فون پر کسی کا نمبر ملا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق سیکیورٹی گارڈ تمہارے نام کا بلا والے کر آیا۔۔۔ "وہ کلاس میں بیٹھانوس بنارہا تھا"

۔ جب سفائر نے آکر پیغام سنایا

مجھے کس نے بلاوا بھیج دیا، گھر بار تو میرا ہے نہیں۔۔۔ "وہ خود پر طنزیہ ہنستے ہوئے حماد"

۔ سے مخاطب ہوا

شٹ اپ، آؤ پوچھتے ہیں انکل سے۔۔۔ "حماد اسے ٹوکتے ہوئے بولا اور اسکا ہاتھ تھام کر"

۔ باہر لے آیا

۔ جی انکل کس نے بلایا۔۔۔؟ "حماد نے دروازے پر موجود سیکیورٹی گارڈ سے سوال کیا"

"۔۔۔ بیٹا پروفیسر دراب نے بلایا"

اس دن انکی کوئی حسرت باقی رہ گئی تھی کیا جو آج پھر سے بلالیا۔۔۔ "گارڈ کے منہ سے"

۔ نکلنے والا نام سن کر حماد کو پتنگے ہی لگ گئے جبکہ سیکیورٹی گارڈ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

حماد۔۔۔۔! "حازق اسکے بازو پر دباو ڈالتے ہوئے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرنے"

۔ لگا

Classic Urdu Material

"۔۔ انکل سر کہاں ملیں گے"

"۔۔ وہ میڈیا کلب میں ہیں"

اوکے آپ چلیں میں آتا ہوں۔۔ "وہ قدرے مہذب انداز میں گویا ہوا تو گارڈ وہاں سے چلا گیا۔"

۔ تم کہیں نہیں جاو گے سنا تم نے۔۔ "وہ گھورتے ہوئے بولا"

یار میں جانا چاہتا ہوں، مجھے تجسس ہو رہا کہ آخر سر نے مجھے کیوں بلایا۔۔ "وہ منت"۔۔
بھرے انداز میں بولا تو حماد خاموش ہو گیا۔

۔ تھینکیو۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے اسکے گلے لگا اور پھر سیڑھیاں اترتا چلا گیا"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ حازق کو کس نے بلایا۔۔ "حماد کلاس میں آیا تو سفائر نے فوراً سوال کیا"

۔ پروفیسر دراب نے۔۔ "وہ سنجیدگی سے جواب دے کر اپنی کرسی پر بیٹھ گیا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اور تم نے اسے جانے دیا۔۔۔ "وہ حیرانگی سے گویا ہوئی"

وہ کوئی چھوٹا بچہ تو نہیں جو میرے منع کرنے پر رک جائے گا۔۔۔ "وہ ناراضگی سے بولا"

۔ اور اپنا موبائل نکال کر گیم کھیلنے لگا

اس وقت تم مجھے بالکل زہر لگ رہے ہو، تمہیں چاہئے تھا کہ تم اس کے ساتھ چلے

۔ جاتے۔۔۔ "وہ حماد کے ہاتھ سے موبائل کھینچتے ہوئے بولی

سفائر فار گارڈسیک، وہ کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں جو میری انگلی پکڑ کر چلے، اسے کچھ بہتر لگا

۔ ہو گا تو ہی وہ گیا۔۔۔ "وہ گھورتے ہوئے بولا

اور پلیز اب تم میرا مزید دماغ خراب مت کرنا۔۔۔ "وہ اپنا موبائل سفائر کے ہاتھ سے

لے کر دوبارہ گیم لگا چکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

سر آپ نے بلایا، کوئی کام تھا کیا۔۔۔؟ "حازق پروفیسر دراب کے سامنے سراپا سوال بنا"
۔۔ کھڑا تھا

بس کچھ بات کرنی تھی، آؤ بیٹھو۔۔۔ "انہوں نے اسے بیٹھنے کی پیشکش کی جسے وہ شکریہ
کے ساتھ قبول کر کے ایک کرسی پر ٹک گیا

فرسٹ آف آل میں اپنے کچھ دن پہلے کے رویے پر تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"
۔ انہوں سے سنجیدگی سے بات کا آغاز کیا

اٹس اوکے سر۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولا کیونکہ اب یہ معافی تلافی اسکے لیے عام"

تھی، پہلے لوگ جتنی سفاکی کے ساتھ اسے ہرٹ کرتے تھے پھر اتنی ہی خوبصورتی سے
۔ اپنی زبان سے ادا کیے لفظوں کی معافی مانگ لیتے تھے

حازق تم سے ملنے کے بعد یقین جانو میں کتنی راتیں سو نہیں سکا، ایک گلٹ ہر وقت میرا"
احاطہ کیے ہوئے تھا اور آج بڑی مشکلوں سے اس گلٹ کے پیرا ہن کو دور اچھا کر میں تم
۔ تک کر سفر طے کر سکا۔۔۔ "وہ گہرا سانس لیتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

میں نے تمہیں یہاں، تم سے تمہاری ذاتیات کے بارے میں جاننے کے لیے بلا یا بس چند "

۔ ایک سوالوں کا جواب چاہئے مجھے۔۔۔ "وہ مدعے پر آئے

--یس سر یو چھیں۔۔۔" وہ پر جوش لہجے میں گویا ہوا "

کیا تمہارے والدین اور بہن بھائی آسانی سے تمہاری حقیقت کو تسلیم کر لیتے ہیں۔۔۔"

۔ وہ جھپکتے ہوئے بولے

- نہیں۔۔۔ انہوں نے آج تک مجھے تسلیم نہیں کیا۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔

اگر انہوں نے تمہیں تسلیم نہیں کیا تو پھر تم اس مقام تک کیسے پہنچے۔۔۔؟ "وہ اصل"

سوال کی طرف آئے

انہوں نے مجھے کبھی تسلیم نہیں کیا، لیکن اپنی باقی اولاد کی طرح ایک احسان مجھ بے کار "

ذات پر بھی کیا کہ مجھے تعلیم دلوائی اور یقین جانیں میں مر کر بھی انکا یہ احسان نہیں چکا

۔۔۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

حازق تمہیں کبھی خدا سے شکوہ نہیں ہوا کہ آخر اسنے تمہیں ایسا کیوں بنایا۔۔۔ "وہ اسکی" سوچ کو ٹٹول رہے تھے

سر یقین جانیں، مجھے اپنے پر فیکٹ نہ ہونے پر کبھی دکھ نہیں ہوا، بس میری ہمت تب "ٹوٹی یا میں خود ترسی کا شکار تب ہوتا، جب بچپن سے لے کر اب تک مام مجھے خود سے اور میرے بہن بھائیوں سے دور کرتی تھیں، لیکن اسکے باوجود بھی میں اتنا ڈھیٹ ہوں کہ کسی کے رویے کا اثر نہیں لیتا، شاید کسی کی دعا تھی کہ مجھے اپنے لیے خود جنگ لڑنی ہے۔۔۔" وہ ناچاہتے ہوئے بھی خود کی ذات پر موجود ہول ہٹا رہا تھا

سر کہتے ہیں والدین وہ عظیم ہستی ہے جو بغیر کسی غرض کے اولاد سے محبت کرتی ہے، لیکن میرے معاملے میں ایسا نہیں ہے، میرے ماں باپ کے نزدیک میں ان کے لیے وہ قابل نفرت چیز ہوں، جسے وہ جب چاہتے ٹھوکر مار کر توڑ دیتے یا لفظوں کے تیر سے چھلنی کر دیتے تھے۔۔۔ "وہ گہرا سانس لیتے ہوئے بولا

میں آج تک وہ افیت نہیں بھولا جب میری زندگی سے ایک واحد بی جان کا محبت بھرا "رشتہ مجھے چھوڑ کر اس دنیا سے پردہ کر گیا تو مام اور ڈیڈ نے مجھے انکی میت کے پاس نہیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جانے دیا تھا کہ لوگ مجھے دیکھ کر کیا کہیں گے، اینڈ یونوٹ تب مجھے لگنے لگا کہ اب میرا مرنا بھی ضروری ہے کیونکہ میری زندگی کا کوئی معنی باقی نہیں رہا تھا لیکن پھر اللہ نے مجھے میری اس بے بسی پر صبر دے دیا۔۔۔۔۔" وہ دکھ اور ہنسی کی ملی جلی کیفیت میں لفظ ادا کر رہا تھا حازق سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیوں اپنے آپ کو اس حد تک اس شخص کے سامنے کھول کر اپنے دل میں دے شکوے بانٹنے لگا تھا

حازق جب ماں باپ کی، اپنے ساتھ کی گئی یاد تیاں یاد آتی ہیں تو ان سے نفرت محسوس " نہیں ہوتی۔۔۔" اب کی بار وہ اپنے دل میں موجود خدشہ پوچھ رہے تھے

نہیں کبھی بھی نہیں محسوس ہوئی، بس اس وقت مجھے خود سے نفرت محسوس ہوتی ہے " اور پھر ایک شکوہ زبان پر آتا کہ کاش میں ایسا نہ ہوتا تو میں بھی سب کی طرح ایک نارمل زندگی گزار رہا ہوتا۔۔۔" وہ باقاعدہ ہنستے ہوئے بولا تب ہی ٹیبل پر رکھے اسکی موبائیل سکرین پر حماد کلنگ جگمگانے لگا تو ایک دم خود سے ہٹے ہول میں واپس سمٹا اور شرمندہ سا دیکھائی دینے لگا۔

Classic Urdu Material

اُس اوکے، جو باتیں ہمارے درمیان ہوئیں وہ ہمارے درمیان ہی رہیں گے۔۔۔"۔۔۔
پروفیسر دراب اسکی شرمندگی نوٹ کر کے فوراً سے بولے تو وہ فون کال ریسیو کرتا ہوا
۔۔۔ کلب سے باہر نکل آیا تو حماد سامنے کھڑا اسے گھور رہا تھا
کیا کہہ رہے تھے سر۔۔۔ "وہ حازق کی آنکھوں میں موجود سرخی دیکھ کر جانچتی نظروں"
۔۔۔ سے سوال کرنے لگا
کچھ خاص نہیں بس اپنے اس دن کے رویے پر معذرت کر رہے تھے، اور اب تم مجھے "
ایسے مت دیکھو سچ کہہ رہا ہوں، چلو کلاس میں۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ
۔۔۔ کھینچتا ہوا اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیسا رہا انٹرویو۔۔۔؟ "وہ گاڑی چلاتے ہوئے حازق سے مخاطب ہوا جو آئینے میں دیکھتے"
۔۔۔ ہوئے اپنے بال درست کر رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بہت اچھا رہا۔۔۔ بس اب کچھ دنوں بعد ڈرائیبل فوٹوشوٹ ہے، اگر پرفارمنس اچھی رہے تو پھر پورے فیشن میگزین کے لیے شوٹ ہوگا۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوا

اپنے پہلے کامیاب فوٹوشوٹ کے بعد میری بڑی سی ٹریٹ تیار رکھنا۔۔۔ "حماد آنکھ دباتے ہوئے بولا

۔۔۔ اوکے جناب، اور کوئی فرمائش۔۔۔ "وہ سر کو خم دیتے ہوئے بولا

۔۔۔ آج تم ضرورت سے زیادہ شریف بن رہے ہو۔۔۔ "وہ قدرے گھور کر بولا

الحمد للہ بن نہیں رہا، میں پہلے سے ہی شریف ہوں۔۔۔ "حازق اپنی جیکٹ کا کالر

۔۔۔ قدرے اٹھا کر بولا تو حماد ہنس دیا

دھیان سے گاڑی چلاؤ، فی الحال ہمیں پارٹی میں پہنچنا اللہ کے پاس نہیں۔۔۔ "حماد کی رف

ڈرائیونگ پر حازق نے اسے ڈپٹا کیونکہ وہ بے دھیانی میں آگے والی گاڑی کو ہٹ کرنے

۔۔۔ والا تھا

Classic Urdu Material

سوری۔۔ "وہ معذرت کرتے ہوئے اب کی بار پورا دھیان ڈرائیونگ کی طرف"
- کر گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ نے کہا تھا کہ آپ مجھے نور سے ملوانے لے کر جائیں گے، اتنے دن گزر گئے آپ نے دوبارہ اس بات کا ذکر نہیں کیا۔۔ "آنعم الماری سے خان کے کپڑے نکالتے ہوئے
- شکوہ کن انداز میں گویا ہوئی

آج کل مصروف ہوں لیکن یاد رکھنا میں نے ایک طرح کا تم سے وعدہ کیا تھا تو بس مجھ پر
یقین رکھو کہ میں تمہیں ایک دو دن تک لے جاؤں گا، بس ابھی میں خود کو نور کے سامنے
لے جانے کے لیے تیار کر رہا ہوں۔۔ "وہ آنعم کے شانوں پر دباؤ ڈالتے ہوئے گویا
- ہوئے

- ویسے ایک بات بتاؤ کیا تم اسے پہچان لو گی۔۔ "انداز سوالیہ تھا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خان آٹھ سال گزر گئے لیکن آپکو پتہ میں نے ہر رات کھلی آنکھوں سے گزرنے والے " وقت کے ساتھ ساتھ اپنی نور کے چہرے کے بدلتے نقوش کو بڑا ہوتے دیکھا تو میں کیسے نہ ۔ اسے پہچانوں گی ۔۔ " وہ اپنے لہجے میں زمانے بھر کی محبت سمائے ہوئے بولی

۔ ایک بات سچ سچ بتانا آنعم ۔۔ " خان کے بولنے پر وہ محض ہاں میں سر ہلا گی " ۔ پوچھیں "۔

کیا تمہیں کبھی مجھ سے نفرت محسوس نہیں ہوئی کہ میں نے سفاکی کی ساری حدیں توڑ کر " تم سے ہماری اولاد کو چھین کر دل دل میں دھکیل دیا ۔۔ " وہ آنکھوں میں ندامت لیے گویا ہوا جبکہ آنعم اسکے ہماری اولاد کہنے پر ہی ساکت ہو گئی تھی کیونکہ اتنے سالوں میں آج پہلی ۔ بار خان نے نور کو اپنی ذات کا حصہ تسلیم کیا تھا

خان میں نے آپ کی ذات سے کبھی نفرت محسوس نہیں کی، بس مجھے خود کی بے بسی پر " غصہ آتا تھا کہ میں اپنی اولاد کے لیے لڑ نہیں سکی ۔۔۔ " وہ اسکی آنکھوں میں ندامت دیکھ ۔ چکی تھی سو قدرے پر سکون انداز میں گویا ہوئی

Classic Urdu Material

تمہیں مجھ سے نفرت کرنی چاہیے تھی، اگر تم تب اپنی نفرت کا اظہار کر دیتی تو شاید میں "نور کے لیے وہ فیصلہ کبھی نہ کرتا اور نہ ہی آج اتنی تکلیف میں مبتلا ہو کر خود سے یا اپنی گھٹیا سوچ سے نفرت محسوس کرتا۔۔۔" اسکی کی ذات پر موجود ہول یکدم ٹوٹا تو اب کی بار آنعم کے ہاتھ تھام کر سر جھکاتے ہوئے بولا

میں بہت کم ظرف ہوں آنعم، اگر آج مجھے نور کے ساتھ کی گئی زیادتی کا احساس ہوا تو "صرف اس لیے کہ میں نے اپنی یونیورسٹی میں نور کی طرح کے ایک سٹوڈنٹ کو تعلیم حاصل کرتے دیکھا جو کسی کی پرواہ کیے بغیر کامیابی کی طرف پورے جوش و خروش سے فاصلہ طے کرتا جا رہا جبکہ میں ایک استاد ہونے کے ناطے اپنی اولاد کی ہمت بڑھانے کی بجائے اسے توڑنے کا اسکی ذات کو دبائے کا سبب بنا۔۔۔" سر مزید جھکا تو آنکھوں میں آنسو بھی سمٹ آئے

خان ابھی بھی کچھ زیادہ نہیں بگڑا، ہم نور کو واپس اپنے پاس لے آئیں گے۔۔۔ "وہ ایک "امید لیے رسانیت سے گویا ہوئی

Classic Urdu Material

تم سچ کہہ رہی ہو کیا ایسا ممکن ہے، کیا اتنے سالوں بعد نور ہمیں پہچان کر ہمارے ساتھ " آنے پر راضی تو ہو جائے گی۔۔۔" آنعم کی بات پر دراب خان نے اپنا جھکاسر فوراً سے اٹھایا۔

مجھے اپنی تربیت پر پورا یقین ہے۔۔۔" وہ آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتے ہوئے " ہنس کر بولی۔

خان آپ جلدی سے تیار ہو جائیں میں تب تک ناشتہ لگاتی ہوں پھر جب آپ پارٹی سے " واپس آئیں گے تو ہم نور کو لینے چلیں گے۔۔۔" وہ اسے کپڑے تھما کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اوہو آج بڑے بڑے لوگ کافی دنوں بعد ایک جیسے ڈریس سوٹ پہن کر فریشرز کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہونے والے ہیں۔۔۔" وہ دونوں جو نہی آڈیٹوریم میں داخل ہوئے تو اپنے پیچھے کسی کی آواز سنائی دی۔

فریشرز کی کسے پروا، یہ سارا معاملہ تو بس اپنے دل کو اچھا لگنے کا۔۔۔" حماد علی کی بات پر " فوراً سے بولا۔

"۔۔۔ یہ بات بھی ٹھیک ہے"

اب یہاں کھڑے ہو کر باقی سب کا انتظار کرنا یا اندر چلیں۔۔۔" حازق اپنے گرد " موجود سٹوڈنٹس کی اپنے اوپر اٹھتی عجیب نظروں سے اکتا کر بولا۔

۔۔۔ میرا خیال ہے اندر چلتے ہیں۔۔۔" علی کے کہنے پر وہ تینوں ہی اندر کی طرف بڑھ گئے۔

پارٹی تھیم کافی اچھی لگ رہی ہے۔۔۔" حازق چاروں طرف کا جائزہ لیتا ہوا داد دینے والے " انداز میں گویا ہوا۔

Classic Urdu Material

کیسے نہ اچھی ہوتی، پروفیسر دراب نے یہ سارے انتظامات کروائے ہیں۔۔۔ "علی فوراً"
۔۔۔ سے بولا

اس ساری ڈیکوریشن کو دیکھ کر آئی مسٹ سے ان کی اپنی بھی کافی آرگنائزڈ پرنسپلٹی "
ہے۔۔۔ "حازق مسلسل سیج کی بیک وال پر موجود فلیکس سے لے کر فرنٹ ڈور کو دیکھتے
ہوئے گویا ہوا جو ایک ہی کلر سکیم سے ڈیزائن کیے گئے تھے، اسکی بات پر حماد کی بھنوائیں
۔۔۔ تن گئی

۔۔۔ کوئی اتنی بھی خاص نہیں۔۔۔ "وہ لاپرواہی سے منہ چڑھاتے ہوئے بولا"

حماد تم میں یہ عادت کب سے آئی ہے، کہ کسی کی اتنی خوبصورت محنت کی تعریف نہ "

کرنا۔۔۔ "حازق اسے گھورتے ہوئے بولا

سوری ٹو سے لیکن میں پروفیسر دراب جیسے انسان کو داد دینا اپنی توہین سمجھتا ہوں، میری "

نظر میں وہ کوئی آرگنائزڈ نہیں بلکہ سطحی سوچ رکھنے والے ٹیپیکل مرد ہیں۔ "وہ کندھے

۔۔۔ اچکا کر بولا

Classic Urdu Material

حماد ڈونٹ بھی سو روڈ، جو بات گزر گی میرا نہیں خیال اسے اب دوہرانے کا کوئی فائدہ " ہے۔۔۔ "حازق نے اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا تو حماد محض آنکھیں دیکھتا رہ گیا

۔ مجھے تمہاری یہ عادت ہر گز نہیں پسند۔۔۔ "وہ منہ بناتے ہوئے بولا "

۔ چلو میں تو پسند ہوں نہ۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے بولا تو حماد بھی مسکرا دیا "

☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ لوگوں کا سفائر سے رابطہ ہوا کہ وہ کب تک پہنچے گی۔۔۔ "وہ دونوں ایک سائیڈ پر "

۔ کھڑے آتے جاتے سٹوڈنٹس پر تبصرہ کر رہے تھے جب ایمان اور سمائرہ نے سوال کیا

ایکسیوزمی آپ کون۔۔۔؟ "حماد نا پہچانے کا تاثر دیتا ہوا بولا، کیونکہ روٹین سے ہٹ کر "

ان دونوں نے فینسی ڈریسنگ کے ساتھ چہرے پر میک اپ کر رکھا تھا اور بال بھی کھلے

۔ چھوڑے تھے

Classic Urdu Material

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔ "ایمان ناک چڑھاتے ہوئے بولی تو حماد کھسیانی"
- ہنسی ہنسنے لگا

اب تم لوگ لڑنا شروع مت کر دینا آگئی ہے سفائر۔۔۔ "حازق نے اسے داخلی دروازے"
- سے اندر آتے دیکھ کر کہا

- سوری تھوڑی لیٹ ہو گئی میں۔۔۔ "اسنے آتے ہی معذرت کی"
محترمہ کیسے نہ لیٹ ہو تیں، تیاری سے نظر آ رہا۔۔۔ "حماد سفائر کے چہرے پر نفاست"
- سے کیئے گئے میک اپ چوٹ کرتے ہوئے بولا

ویسے حازق آج کے دن بھی لڑکیوں کے میک اپ میں کوئی خاص فرق نہیں، پہلے عام"
یونیورسٹی کے دنوں میں منہ پر تھوڑا تھوڑا میک اپ ہوتا تھا آج میک اپ پر تھوڑے
تھوڑے منہ لگے ہیں۔۔۔ "وہ نہایت ہی سرس انداز اپنائے ہوئے بولا تو حازق کی بے
- ساختہ ہنسی چھوٹ گئی جبکہ ان تینوں کا تو منہ ہی کھل گیا

Classic Urdu Material

ویسے حماد تمہارا ڈریس اچھا۔۔۔ "سفائر حماد کی بات اگنور کرتے ہوئے بولی تو وہ یکدم"

۔ حیران ہوا پھر اپنے کوٹ کو ٹھیک کرتے ہوئے فخریہ انداز میں شکریہ ادا کرنے لگا

۔ وایچ بھی اچھی ہے۔۔۔ "وہ ایک بار پھر سے بولی"

۔ تھینک یو۔۔۔ "حماد ایک بار پھر سے فخریہ انداز میں بولا"

۔ شوز بھی اچھے ہیں۔۔۔ "اب کی بار وہ ہنسی دباتے ہوئے بولی"

بس میری چوائس ہی بہت اچھی ہے بلکہ میں خود بھی بہت اچھا ہوں، بائے داوے"

۔ شکریہ۔۔۔ "اب کی بار وہ باقاعدہ جھک کر ایک ادا سے بولا"

چنگا فیروی نہیں لگا دیا۔۔۔ (اچھے پھر بھی نہیں لگ رہے۔۔۔) وہ جس انداز میں منہ"

۔ چڑھاتے ہوئے بولی حازق سمیت سب کا یکدم قہقہہ بلند ہوا جبکہ حماد کا منہ بن گیا

السلام علیکم ٹواپوری ون۔۔۔۔ "حماد ابھی سفائر کو دو بدو جواب دینے کا سوچ ہی رہا تھا کہ"

۔ مائیک پر ابھرنے والی آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ کر لیا

Classic Urdu Material

جی تو سٹوڈنٹس آج کی اس خوبصورت تقریب کا باقاعدہ آغاز ہمارے بی۔بی۔اے "ڈیپارٹمنٹ کے سٹوڈنٹس کریں گے سوائس آہمبل ریکونمیٹ ٹیک یور سیٹس پلیز۔۔۔" پروفیسر دراب روسٹرم کے آگے کھڑے نہایت نرم لہجے میں گویا ہوئے تو حازق لوگوں کے گروپ سمیٹ تمام سٹوڈنٹس اپنی نشستوں کی طرف بڑھ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اتنے خاموش کیوں بیٹھے ہو سب ٹھیک تو ہے۔۔۔" حازق کا اداس چہرہ دیکھ کر ارسلان "

نے سوال کیا، کیونکہ جب سے وہ پارٹی سے واپس آیا تھا چہرہ اتر اتر ہوا تھا

ہاں سب ٹھیک ہے، بس کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔" حازق اپنی ساکت کیفیت سے نکلتے "

ہوئے بولا

۔ اوہو کیا سوچا جا رہا جناب۔۔۔" وہ اسکے بستر کے پاس کرسی رکھ کر بیٹھ گیا "

Classic Urdu Material

ارسلان بھائی میں سوچ رہا ہوں، ہم انسان کتنے کم ظرف ہیں، تنقید کا نشانہ بھی اس "

شخص کو بناتے ہیں جس میں کوئی کمی ہو۔۔۔" وہ ڈانس کی کیفیت میں بولا

یہ بات تو سو فیصد ٹھیک کہی تم نے، کیا کسی نے کچھ کہا تمہیں۔۔۔" وہ فکر مندی سے گویا

"۔۔۔ ہوا

نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا، بس یونیورسٹی میں ہونے والی پارٹی کے بارے میں سوچ رہا "

تھا، وہاں بزنس ڈیپارٹمنٹ کے لڑکوں نے ڈانس پر فارمنس پیش کی۔۔۔" وہ بیڈ کے

ساتھ سے ٹیک چھوڑ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

مجھے سب سے عجیب بات یہ لگی کہ تماشائی سیٹج پر ہونے والے ڈانس کو بھرپور طریقے "

سے انجوائے کر رہے تھے، حتیٰ کہ پروفیسرز نے بھی انہیں داد سے نوازا، بس اسی لمحے ایک

بات ذہن میں آئی کہ اگر ان کی جگہ میں ڈانس کرتا تو کیا مجھے گالیوں کے بجائے داد دی

جاتی۔۔۔؟" وہ ہنستے ہوئے سوالیہ انداز میں اس معاشرے کی تلخ حقیقت بیان کر گیا تھا

میں جانتا ہوں آپ کے پاس میرے سوال کا جواب نہیں ہوگا۔۔۔" وہ ارسلان کو

۔ خاموش دیکھ کر خود ہی بات کو مزید آگے بڑھانے لگا

۔ خیر میں بتاتا ہوں۔۔۔" وہ گہرا سانس لے کر بولا

جس وقت میں سیٹج پر سب کے سامنے ناچتا تو پتہ کیا ہوتا، وہاں سب میرا مذاق اڑاتے،

مجھ پر لعنت بھیجتے کے آخر میں نے اپنے پیچھے ہٹے ہوئے کا ثبوت دے ہی دیا، مجھے بزنس

ڈیپارٹمنٹ کے لڑکوں کی داد نہیں بلکہ طرح طرح کی گالیوں سے نوازا جاتا، کیونکہ ان

میں تو نہیں لیکن مجھ میں کمی موجود ہے۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر

۔ کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا

ارسلان بھائی وہاں یہ سب دیکھ کر مجھے آج شدت سے اس بات کا احساس ہوا، اگر عزت

دار شخص بھرے محمے میں ناچے تو اس ٹیلنٹ، اور اگر مجھ جیسی مخلوق گلی محلوں میں ناچے

تو گندگی کا ڈھیر، لیکن کبھی کسی نے یہ نہیں سوچا، جب ہم خواجہ سراؤں سے عزت سے

رہنے کا حق بڑی بے دردی سے چھین لیا جائے، تو پھر اس وقت ہم اپنے سروں کی چادریں

اتار کر، یا سروں پر چادریں اوڑھ کر سڑکوں پر مانگنے یا ناچنے نکل آتے ہیں، لیکن کوئی یہ

Classic Urdu Material

نہیں کہتا کہ چھوٹی موٹی نوکری کر لو کیونکہ کوئی ہم جیسوں کو نوکری دینا بھی گوارا نہیں کرتا۔۔۔" اب کی بار حازق طنزیہ انداز اپناتے ہوئے بولا، جبکہ ارسلان اسے خاموشی سے سنتا جا رہا تھا، کیونکہ وہ حازق کو بولنے دینا چاہتا تھا تا کہ وہ اپنے اندر سے فریٹریشن کو نکال کر خود کو ریلیکس کر سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

نور موبائیل چھوڑ پہلے کھانا کھالے۔۔۔" ستائش اس کے سامنے چاولوں کی پلیٹ رکھتے ہوئے بولی۔

کھاتی ہوں ستائش آپ، بس کنٹورنگ کا طریقہ دیکھ لوں۔۔۔" وہ موبائیل سکرین پر "نظریں جمائے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اتنے سارے سال گزر گئے ساتھ رہتے ہوئے لیکن مجھے آج تک تیری سمجھ نہیں آ سکی،"
تو جس چیز کے پیچھے پڑ جائے، بس پھر جنونی انداز اپنا لیتی ہے۔۔۔" وہ نور کے سر پر پیار سے
چپت لگاتے ہوئے بولی۔

میں سوچ رہی ہوں، جب اس بار آپ کہیں پرنا چنے جائیں گی تو میں آپ کا اس طرح سے "
میک اپ کروں گی، دیکھنا وہاں موجود آدمیوں نے آپ کو دیکھتے ہی پیسے پھینکنا شروع کر دیئے
ہیں۔۔۔" وہ پر جوش ہو کر موبائل سکرین پر موجود لڑکی کا چہرہ ستائش کو دیکھاتے ہوئے
بولی۔

"۔۔۔ نور تو اس طرح کی باتیں مت کیا کر، مجھے اچھا نہیں لگتا"

ستائش آپنی، پریشان مت ہوں میں بھی اسی ماحول کا حصہ ہوں، یہاں کا نمک کھا کر"

عزت سے جینے کی خواہش اب کھوکھلی ہو کر اپنی موت مر گئی ہے۔۔۔" وہ مسکراتے

ہوئے بولی تو ستائش شرمندگی کے مارے کمرے سے چلی گئی۔

Classic Urdu Material

پہلی بار خود پر سے چادر ہٹانے کے بعد وقت نے نور کو تیزی سے بدل دیا، جو امید اسے اللہ سے تھی وہ بھی کہیں جاسوئی۔ آج حب نور بغیر ہچکچاہٹ کے سب کے سامنے خوشی سے ناچتی تو ستائش کو ناجانے کیوں تکلیف ہوتی تھی کیونکہ کہیں نہ کہیں نور میں اس تبدیلی کی وجہ وہ تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اے تجھے کیا ہوا۔۔۔ "علیشا نے ستائش کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر سوال کیا جو ابھی نور کے پاس سے اٹھ کر سب کے درمیان ہال میں آ بیٹھی تھی۔

کچھ نہیں اب تو میرا دماغ نہ چاٹ۔۔۔ "وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولی، تب ہی ٹیپو ہال کے داخلی دروازے پر دستک دے کر اندر آ گیا۔

۔۔۔ گرو باہر کوئی آپ سے ملنے آیا۔۔۔ "وہ دونوں ہاتھ باندھے مہذب انداز میں بولا۔

۔۔۔ اس وقت کون کمبخت آ گیا۔۔۔ "وہ ہاتھ میں پکڑا پان منہ رکھتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

نور کے گھر والے آئیں ہیں، میں نے بیٹھک میں بیٹھا دیا نہیں۔۔۔ "ٹیپو آگے بڑھ کر"
گرو کے کان کے قریب ہو کر قدرے رازداری سے بولا تو وہ یکدم چونکی اور فوراً اپنی جگہ
سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

سب ٹھیک تو ہے۔۔۔ "گرو کے چہرے کا منٹ میں بدلتا رنگ دیکھ کر ستائش نے سوال"
کیا، لیکن وہ اسکے پوچھے گئے سوال کو انور کر کے ٹیپو کے ساتھ ڈرائنگ روم کی طرف چلی
گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

السلام علیکم۔۔۔ "گرو کو ٹیپو کے ہمراہ اندر آتے دیکھ کر دراب خان اور آنعم نے اپنی جگہ"
سے اٹھ کر سلام کیا تو وہ سر ہلا کر جواب دیتے ہوئے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر کے خود بھی
سنگل صوفے پر جا بیٹھی، اور ٹیپو کو باہر جانے کا حکم دیا
۔ کون ہیں آپ لوگ۔۔۔ "وہ انجان بنتے ہوئے بولی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں دراب خان، آج سے آٹھ سال پہلے اپنی اولاد کو یہاں آپ کے حوالے کر کے گیا"
- تھا۔۔۔ "انداز سنجیدہ تھا

اچھا وہ روتی ہوئی بچی جسے سات سال کی عمر میں تو بڑی بے حسی سے یہاں چھوڑ گیا"
- تھا۔۔۔ "وہ جتانے والے انداز میں بولی تو دراب خان نے اپنا اٹھاسر جھکا لیا
"۔۔۔ جی وہی بچی"

- اچھا کہو کیا کام ہے۔۔۔۔؟ "وہ پان چباتے ہوئے بولی"

ہم نور کو لینے آئیں ہیں۔۔۔ "اب کی بار دراب کی بجائے آنعم بولی تو گرواسکی طرف"
- متوجہ ہوئی

کس خوشی میں۔۔۔؟ کیا اتنے سالوں سے تو سوئی ہوئی تھی جو آج اتنے وقت بعد اس کی

- محبت تیرے دل میں اٹھ آئی ہے۔۔۔ "وہ تھوڑا اکتائے لہجے میں بولی

میں اپنی کی گئی اس غلطی پر شرمندہ ہوں اسی لیے کفارہ ادا کرنا چاہتا ہوں اسے اپنے ساتھ"
- لے جا کر۔۔۔ "پروفیسر دراب نے نرمی سے کہتے ہوئے بات کو سنبھالنا چاہا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اے میاں۔۔۔۔ "وہ خواجہ سرادونوں ہاتھوں سے تالی بجاتے ہوئے دھاڑا"

اس غلط فہمی میں مت رہو کہ میں اسے تیرے ساتھ بھیج دوں گی، آٹھ سال سے اسے "کھلایا پلایا جوان کیا، اب جس وقت معاوضہ لینے کا وقت ہے تو تجھے لگتا میں بڑی آسانی سے اسے تیرے ساتھ رخصت کر دوں گی۔۔۔" وہ باقاعدہ ہنستے ہوئے انکا مذاق اڑانے کے انداز میں بولی، آنعم کا دل یکدم لرز اٹھا اسکے منہ سے ایسے الفاظ سن کر

آپ ہوتی کون ہیں میری اولاد پر بے جا حق جمانے والی، ہم آپ پر پولیس کیس کریں "گے۔۔۔" وہ غصے سے انگلی اٹھا کر وارن کرنے والے انداز میں گویا ہوئی تو دراب خان نے فوراً اسے بازو سے تھام کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا

لے آؤ پولیس، میں کسی سے نہیں ڈرتی۔۔۔" وہ ڈبل آواز میں چلائی اور انہیں کمرے

سے باہر نکل جانے کا اشارہ کرنے لگی

Classic Urdu Material

دیکھیں میری بات سنیں، آپ جتنے پیسے کہیں گی ہم آپکو دینے کے لیے تیار ہوں لیکن " آپ میری نور مجھے واپس کر دیں، میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔ " آنعم اب کی بار نرمی سے بولتے ہوئے باقاعدہ دونوں ہاتھ جوڑ گی تو گروہنسنے لگی

جب میرے پاس جیتی جاگتی پیسہ کمانے کے لیے تیری اولاد موجود ہے تو میں کیوں " گھائے کا سودا کروں، ویسے بھی نور میرے سارے شاگردوں میں سب سے خوبصورت انداز میں ادائیں دیکھا دیکھا کر ناچتی ہے ایسے میں ہمارے معاشرے کے مرد بے جا پیسہ تو اسکی اداوں پر ہی لوٹا دیا کریں گے اس لیے برائے مہربانی مجھے لالچ دینے کی بجائے تم - دونوں یہاں سے تشریف لے جاو۔۔۔ " وہ اتنا کہہ کر ٹیپو کو آواز لگا گی

- آنعم سکتے کی کیفیت میں کھڑی گرو کی طرف دیکھ رہی تھی

میں چھوڑوں گا نہیں تم لوگوں کو، میری اولاد سے کسی بھی قسم کا گناہ اور گھٹیا کام "

کروانے سے پہلے یہ بات یاد رکھنا۔۔۔ " اب کی بار دراب خان سارے لحاظ بلائے طاق

رکھ کر دھاڑا لیکن تب تک ٹیپو انہیں باہر نکلنے کا اشارہ دینے لگا تو وہ روتی ہوئی آنعم کو اپنے

- ساتھ لگائے ڈرائنگ روم سے باہر نکل آیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خس کم جہاں پاک۔۔۔ "انکے نکلنے کے بعد گر و قدرے اونچی آواز میں بول کر جو نہی"
ہاں میں کھلنے والے دروازے کی طرف آئی اسے وہاں کسی کی موجودگی کا گمان گزرا لیکن
۔ پھر خیال سمجھ کر آگے بڑھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خان کاش آپ تب دل اور ظرف بڑا کر کے میری نور کے وجود کو قبول کر لیتے تو آج یہ "
نوبت نہ آتی۔۔۔" وہ جو سارا راستہ خاموش آئی تھی، گھر میں داخل ہوتے چلانے لگی اور
روتے ہوئے تھک کر صوفے پر جا بیٹھی

آئیم سوری آنعم، لیکن مجھ پر یقین رکھو، میں نور کو وہاں سے لے آؤں گا، چاہے مجھے کچھ "
بھی کرنا پڑے۔۔۔" وہ اس کے دونوں ہاتھ تھام کر پر یقین انداز میں بولا

Classic Urdu Material

میں نے لاکھ چاہا کہ وقت سے پہلے نور پر اسکی ذات کی ہر حقیقت آشکار کر دوں لیکن " مجھ میں ہمت نہیں ہوئی اپنی اولاد کو اپنی نظروں کے سامنے ٹوٹا دیکھنے کی، پلیز اسے اس - دلدل سے بچالیں۔۔۔ " وہ مسلسل آنکھوں میں ندامت کے آنسو لیے رو رہی تھی

بابا سب ٹھیک تو ہے اور ماما کو کیا ہوا۔۔۔؟ "تانیس جو پانی پینے کی غرض سے کچن میں " آئی تھی دونوں کو پریشان دیکھ کر اب خود بھی پریشان ہو گئی تھی

کچھ نہیں، بس آپکی ماما کے سر میں تھوڑا درد ہے، اور دوسری بات آپکی ماما اب بوڑھی " - ہو گئی ہیں۔۔۔ " دراب خان ہنستے ہوئے بات کو سنبھال گیا

ممالائیں میں دبا دوں۔۔۔ " وہ مسکراتے ہوئے آنعم کے سامنے جا کر اپنے نرم ہاتھوں " سے اسکے گالوں پر پھیلے آنسو صاف کر کے صوفے پر چڑھ کر سردبانے لگی تو آنعم بے اختیار اسکے دونوں ہاتھ تھام کر لبوں سے لگا گئی



Classic Urdu Material

نر گھس۔۔۔ "گرو فون پر چلنے والی کال بند کر کے چلائی تو نر گھس نے فوراً سے اس کے"

۔ کمرے اپنی حاضری دی جو خوبصورتی سے سیٹ کیا گیا تھا

مجھے ابھی فون آیا کہ ملکوں گھراکھوتا بیٹا پیدا ہوا، اب کل تو وہاں جائے گی لیکن علیشا نہیں"

بلکہ نور کو اپنے ساتھ لے کر جائے گی، اور ناچنے کو بھی اسے ہی کہے گی۔۔۔ "وہ اپنے

۔ ہاتھوں کے ناخنوں کو تراشتے ہوئے بولی

لیکن گرو آپ نے تو کہا تھا کہ نور کو اٹھارہ سال کی عمر میں باہر نکالیں گی پھر اتنی جلدی"

کیوں۔۔۔ "ستائش جو کسی کام سے گرو کے پاس آئی تھی اس کے منہ سے نکلنے والے الفاظ

۔ سن کر بے اختیار بول پڑی

دیکھ ستائش دکھنے میں وہ اتنی چھوٹی نہیں لگتی، قد کاٹھ بھی کافی بھلا ہے اسی لیے میں نے"

سوچا تین سالوں بعد جو کام اس نے کرنا وہ ابھی سے کر لے، کیا پتہ موئی پھر سے پھڑپھڑ جائے

ایسے گھر سے باہر نکل کر ایک دو ناچ گانا کر لے گی تو پھر اسے عادت ہو جائے گی۔۔۔ "وہ

قدرے رازداری سے اپنی شاطرانہ سوچ ستائش پر واضح کرتے ہوئے نور کے چھن جانے

۔ کا اصل خوف چھپا گئی تو ستائش کچھ سوچتے ہوئے محض سر ہلا گئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



نور۔۔۔ نور۔۔۔ "ستائش سوئی ہوئی نور کو آہستگی سے آواز لگا کر اٹھانے لگی شاید وہ گہری"
- نیند میں تھی اس لیے ذرا سا کسمسا کر کروٹ بدل کر پھر سے سو گئی

نور میری بات سن۔۔۔ "اب کی بار وہ اسے جھنجھوڑ کر اٹھانے لگی تو نور کی یکدم آنکھ کھلی،"
- اس سے پہلے کہ وہ چیختی ستائش نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر برآمد ہونے والی چیخ کا گلا گھونٹا

میں ہوں ستائش، جلدی سے یہاں سے اٹھ۔۔۔ "وہ اس کا بازو تھامے اسے اپنے برابر"

- کھڑا کئے زبردستی باہر کی طرف گھسیٹنے لگی ایسے میں نور بھی اپنے حواس میں لوٹ آئی

ستائش آپی آخر ہوا کیا۔۔۔، سب ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔ "وہ اپنی دونوں آنکھیں ملتے"

ہوئے آہستگی سے ستائش سے سوال کرنے لگی جو اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے

- چھت پر کھلنے والی سیڑھیاں چڑھ گئی

Classic Urdu Material

آپ مجھے بتا کیوں نہیں رہی کہ آخر ہوا کیا ہے۔۔۔" وہ ستائش کو چھت کے دروازے کی باہر کی طرف سے کنڈی لگاتے دیکھ اب کی بار قدرے اونچی آواز میں پریشانی سے بولی تو۔۔۔ ستائش گہرا سانس لے کر اسے اپنے ساتھ لیے نیچے بیٹھ گئی۔

۔۔۔ نور کیا تو جانتی ہے آج کوئی تجھ سے ملنے آیا تھا۔۔۔" اسنے بات کا آغاز کیا۔

کیا مطلب مجھے کون ملنے آسکتا ہے۔۔۔" وہ نا سمجھی سے ستائش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

آج تیرے ماں باپ تجھے یہاں اس جہنم سے ہمیشہ کے لیے لینے آئے تھے۔۔۔" اسنے۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا، آپ نے کسی سے غلط خبر سنی ہوگی۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بے یقینی سے بولی۔

نور اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں پتہ کیونکہ گرو نے کسی کو اس بارے میں کچھ بتایا ہی نہیں، میں یہ سب اس لیے جانتی ہوں کیونکہ میں نے خود بیٹھک کے باہر کھڑے ہو کر

Classic Urdu Material

اپنے کانوں سے یہ بات سنی تھی لیکن گرونے تجھے بھیجنے سے منع کر دیا۔۔۔" وہ رازداری سے بولی تو نور کو یکدم تکلیف دہ دھچکا لگا

انہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا، کیونکہ اب میں خود یہاں سے کہیں نہیں جاؤں " گی۔۔۔" وہ ٹرانس کی کیفیت میں بولی

نور وہ تیرے ماں باپ ہیں، مانا دیر سے ہی سہی لیکن انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا، میں " چاہتی ہوں تو ایک بار ان سے مل کر انکی طرف کی وضاحت سن لے۔۔۔" وہ اسکے دونوں ہاتھ تھام کر سمجھانے والے انداز میں بولی

جب بے دردی سے کسی کا بچپن، کسی کی پوری زندگی اجاڑ دو تو پھر وضاحتیں کیسی۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولی

وہ آدمی جو بد قسمتی سے میرا باپ تھا جب بے حسی کی ساری حدیں توڑ کر مجھے یہاں چھوڑ "۔۔۔" گیا تو یقین جانیں کتنی راتیں میں خوف سے سو نہیں سکی تھی

آپ کو پتہ ستائش آپنی انسان کے لیے سب سے زیادہ افیت ناک ٹاچر کیا ہوتا، جب اس " سے پر سکون نیند لینے کا اختیار چھین لیا جائے، اور آپ کہہ رہی ہیں میں اس شخص کی طرف سے وضاحت سنوں جس نے سات سال کی نور سے اسکی ماں کی پر سکون آغوش چھین کر اسے یہاں لا پھینکا تھا۔۔۔ " اب کی بار نور کے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ ۔ ساتھ سرخ ہوتی آنکھوں میں آنسو بھی موجود تھے

نور وہ برا وقت تھا اسے خواب سمجھ کر بھول جا، لیکن ابھی تیرے پاس موقع ہے یہاں " سے بھاگ کر خود کو مزید اس دلدل میں دھنسنے سے بچالے۔۔۔ " ستائش نے اسے کائل ۔ کرنا چاہا

ستائش آپنی اب تو اس دلدل میں دھنسنے کا مزہ آرہا، اب تو سمجھیں نشہ سر چڑھ کر بولنے لگا " پھر کون کافر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے گا۔۔۔ " نور کھڑی ہو کر دونوں بازو پھیلائے اس گندگی کی فضا میں سانس لیتے ہوئے بولی پھر کنڈی کھول کر نیچے جانے کی ۔ غرض سے دروازے کی طرف بڑھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور۔۔۔ نور۔۔۔ "ستائش سوئی ہوئی نور کو آہستگی سے آواز لگا کر اٹھانے لگی شاید وہ گہری"
- نیند میں تھی اس لیے ذرا سا کسمسا کر کروٹ بدل کر پھر سے سو گئی

نور میری بات سن۔۔۔ "اب کی بار وہ اسے جھنجھوڑ کر اٹھانے لگی تو نور کی یکدم آنکھ کھلی،"
- اس سے پہلے کہ وہ چیختی ستائش نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر برآمد ہونے والی چیخ کا گلا گھونٹا

میں ہوں ستائش، جلدی سے یہاں سے اٹھ۔۔۔ "وہ اس کا بازو تھامے اسے اپنے برابر"
- کھڑا کئے زبردستی باہر کی طرف گھسیٹنے لگی ایسے میں نور بھی اپنے حواس میں لوٹ آئی

ستائش آپ! آخر ہوا کیا۔۔۔، سب ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔ "وہ اپنی دونوں آنکھیں ملتے"
ہوئے آہستگی سے ستائش سے سوال کرنے لگی جو اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے

- چھت پر کھلنے والی سیڑھیاں چڑھ گئی

Classic Urdu Material

آپ مجھے بتا کیوں نہیں رہی کہ آخر ہوا کیا ہے۔۔۔" وہ ستائش کو چھت کے دروازے کی باہر کی طرف سے کنڈی لگاتے دیکھ اب کی بار قدرے اونچی آواز میں پریشانی سے بولی تو۔۔۔ ستائش گہرا سانس لے کر اسے اپنے ساتھ لیے نیچے بیٹھ گئی۔

۔۔۔ نور کیا تو جانتی ہے آج کوئی تجھ سے ملنے آیا تھا۔۔۔" اسنے بات کا آغاز کیا۔

کیا مطلب مجھے کون ملنے آسکتا ہے۔۔۔" وہ نا سمجھی سے ستائش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

آج تیرے ماں باپ تجھے یہاں اس جہنم سے ہمیشہ کے لیے لینے آئے تھے۔۔۔" اسنے۔۔۔ یکدم نور پر دھماکا کیا تھا

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا، آپ نے کسی سے غلط خبر سنی ہوگی۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بے یقینی سے بولی۔

نور اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں پتہ کیونکہ گرو نے کسی کو اس بارے میں کچھ بتایا ہی نہیں، میں یہ سب اس لیے جانتی ہوں کیونکہ میں نے خود بیٹھک کے باہر کھڑے ہو کر

Classic Urdu Material

اپنے کانوں سے یہ بات سنی تھی لیکن گرونے تجھے بھیجنے سے منع کر دیا۔۔۔" وہ رازداری سے بولی تو نور کو یکدم تکلیف دہ دھچکا لگا

انہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا، کیونکہ اب میں خود یہاں سے کہیں نہیں جاؤں " گی۔۔۔" وہ ٹرانس کی کیفیت میں بولی

نور وہ تیرے ماں باپ ہیں، مانا دیر سے ہی سہی لیکن انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا، میں " چاہتی ہوں تو ایک بار ان سے مل کر ان کی طرف کی وضاحت سن لے۔۔۔" وہ اسکے دونوں ہاتھ تھام کر سمجھانے والے انداز میں بولی

جب بے دردی سے کسی کا بچپن، کسی کی پوری زندگی اجاڑ دو تو پھر وضاحتیں کیسی۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولی

وہ آدمی جو بد قسمتی سے میرا باپ تھا جب بے حسی کی ساری حدیں توڑ کر مجھے یہاں چھوڑ "۔۔۔" گیا تو یقین جانیں کتنی راتیں میں خوف سے سو نہیں سکی تھی

آپ کو پتہ ستائش آپنی انسان کے لیے سب سے زیادہ افیت ناک ٹاچر کیا ہوتا، جب اس " سے پر سکون نیند لینے کا اختیار چھین لیا جائے، اور آپ کہہ رہی ہیں میں اس شخص کی طرف سے وضاحت سنوں جس نے سات سال کی نور سے اسکی ماں کی پر سکون آغوش چھین کر اسے یہاں لا پھینکا تھا۔۔۔ " اب کی بار نور کے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ ساتھ سرخ ہوتی آنکھوں میں آنسو بھی موجود تھے

نور وہ برا وقت تھا اسے خواب سمجھ کر بھول جا، لیکن ابھی تیرے پاس موقع ہے یہاں " سے بھاگ کر خود کو مزید اس دلدل میں دھنسنے سے بچالے۔۔۔ " ستائش نے اسے کانٹل کرنا چاہا

ستائش آپنی اب تو اس دلدل میں دھنسنے کا مزہ آرہا، اب تو سمجھیں نشہ سر چڑھ کر بولنے لگا " پھر کون کافر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے گا۔۔۔ " نور کھڑی ہو کر دونوں بازو پھیلائے اس گندگی کی فضا میں سانس لیتے ہوئے بولی پھر کنڈی کھول کر نیچے جانے کی غرض سے دروازے کی طرف بڑھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور نیچے جانے سے پہلے میری ایک بات کان کھول کر سن لے، اگر آج تو اس گندگی سے " نہ نکلی، تو اگلی آنے والی ساری زندگی اسی گندگی کی فضا میں سانس لیتی رہے گی، کیونکہ گروکل سے باقاعدہ تمہیں ہماری طرح گلیوں، بازاروں میں ناچنے کے لیے بھیجنے والی ہے۔۔۔ " ستائش کے منہ سے ادا ہونے والے لفظوں نے اسکا دروازے کی طرف بڑھتا ہاتھ روک دیا۔

میں یہیں رہنا چاہتی ہوں ستائش آپ، مجھے اب ناچنا اچھا لگتا، آپ کے ساتھ گھنٹوں بیٹھ کر باتیں کرنا اچھا لگتا، میں دوبارہ ان لوگوں میں نہیں جانا چاہتی جنہوں نے میرے وجود کو بے معنی کر کے ایک کچڑے کا ڈھیر سمجھ کر پھینک دیا۔ " انداز بے بسی لیے ہوا تھا نور سب کچھ فراموش کر دے، بس یہ یاد رکھ کہ کل تیری عزت نفس کا ایک بھرے " مجھے میں قتل ہو گا اور یقین جان اس بار اپنی عزت نفس کی قاتل تو خود ہو گی۔۔۔ " ستائش نے اسے دونوں شانوں سے تھام کر جھجھوڑا

میری عزت نفس تو بڑی بے دردی سے آج سے آٹھ سال قبل قتل کردی گی اور پھر اتنی " ہی خوبصورتی سے رونے کا حق بھی مجھ سے چھین لیا گیا، اب تو ڈھیٹ ہو گئیں فرق نہیں پڑتا۔۔۔" وہ ٹرانس کی کیفیت میں مسکرائی

تو ضد چھوڑ دے اور وہی نور بن جا، جو آج سے آٹھ سال قبل عزت سے جینا چاہتی " تھی۔۔۔" اسنے آخری مہم سی کوشش کی

اگر میں ضد چھوڑ بھی دوں تو کیا فائدہ، میرے پاس کونسا رہنے کے لیے کوئی دوسرا ٹھکانہ " ہے۔۔۔" وہ کچھ حد تک اپنی ذات پر چڑھایا ہول سرکا گی تو ستائش نے اسے والہانہ طور پر گلے لگایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حماد تمہارے ڈیڈ تمہیں کھانے پر بلارہے ہیں۔۔۔" وہ پارٹی سے واپس آکر آرام کی "۔

غرض سے بستر پر لیٹا تھا جب مسسز گیلانی کی آواز کمرے میں گونجی

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔" وہ منہ پر تکیہ رکھتے ہوئے بولا "۔

Classic Urdu Material

انہیں تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے، جلدی سے نیچے آ جاؤ۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر

۔ دروازہ بند کر کے واپس چلی گئیں تو حماد کو ناچاہتے ہوئے بھی اٹھنا پڑا

السلام علیکم۔۔۔" مسٹر گیلانی کھانا کھانے کے بعد چائے پی رہے تھے جب حماد نے

لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب دینے کے بعد اسے

۔ سامنے پڑے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

"۔۔۔ کیسی جارہی ہے پڑھائی"

۔ جی اچھی جارہی ہے۔۔۔" وہ لا تعلق سا بیٹھا تھا

۔ حماد مجھے تم سے ایک فیور چاہیے۔۔۔" مسٹر گیلانی بنا کسی تمہید کے مدعے پر آئے

۔ کیسی فیور۔۔۔" وہ نا سمجھی سے گویا ہوا

میں چاہتا ہوں یونیورسٹی سے آنے کے بعد تم کچھ وقت میرے آفس کو دیا کرو۔۔۔" وہ

۔ چائے کا آخری گھونٹ بھرنے کے بعد کپ سینٹرل ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

ڈیڈ میں اتنا شارپ نہیں ہوں کہ دن میں دو دو ڈیوٹیز نبھاسکوں۔۔۔ "حماد بغیر کسی لگی"۔
۔۔۔ لپٹی کے بولا

"۔۔۔ لیکن تم کچھ وقت تو آفس کو دے سکتے ہو نہ"

ڈیڈ میں ابھی اس ساری ذمے داری میں نہیں پڑنا چاہتا اور دوسری بات میرا بزنس کی"۔
۔۔۔ فیلڈ میں آنے کا کوئی موڈ نہیں۔۔۔ "وہ سنجیدگی سے کہہ کر منہ دوسری سائیڈ پر کر گیا
دیکھو حماد جو کچھ میں نے برسوں سے محنت کر کے کمایا وہ سب آنے والے کل میں"

تمہارا، اگر میرے بزنس کو تم نہیں سنبھالو گے تو کون دیکھے گا اسے، اور سچ کہوں تو مجھے

اب اپنی بڑھتی عمر سے اندازہ ہو رہا کہ میں یہ سب زیادہ دیر مزید ہینڈل نہیں کر سکوں گا

۔۔۔ آئی نیڈ سم ریسٹ۔۔۔ "انکے انداز میں التجا واضح تھی

۔۔۔ ڈیڈ آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں۔۔۔ "وہ کشمکش کا شکار ہوا"

میں حقیقت بیان کر رہا ہوں، مجھے کچھ دیر سکون سے رہنا کسی بھی سٹریس کے بغیر اور"

"۔۔۔ اس میں صرف تم میری مدد کر سکتے ہو

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ کیا تم میری مدد کرو گے۔۔۔؟ "وہ اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھیلا گئے"

۔ لیکن ڈیڈ میں یہ سب ہینڈل نہیں کر سکوں گا۔۔۔ "انداز بے بس تھا"

میں تمہیں گائیڈ کرتا ہوں گا۔۔۔ "وہ اپنا پھیلا ہوا ہاتھ مزید آگے کرتے ہوئے بولے"

۔ جسے حماد نے کچھ سوچتے ہوئے تھام لیا

میں اپنی پوری کوشش کروں گا۔۔۔ "وہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولا تو مسٹر گیلانی نے"

۔ اپنی جگہ سے اٹھ کر باقاعدہ اسے گلے لگا لیا

آئی ایم پراوڈ آف یو۔۔۔ "وہ اسکی کمر تھپتھپاتے ہوئے بولے تو حماد مسکرا بھی نہ سکا"

۔ کیونکہ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے ایک ذمے داری کی تلوار لٹکتی ہوئی نظر آنے لگی

میں کچھ وقت کے لیے باہر جا رہا ہوں۔۔۔ "حماد مسٹر گیلانی سے علیحدہ ہو کر کی سٹینڈ"

۔ سے اپنی گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکلتا چلا گیا

کیا آپ کو لگتا حماد کو بزنس میں شامل کرنے سے اسکا حازق کی طرف جھکاؤ کم ہو جائے"

۔ گا۔۔۔ "حماد کے جانے کے مسسز گیلانی پریشانی سے گویا ہوئیں

Classic Urdu Material

بیگم تم پریشان مت ہو، میں اسے کچھ پراجیکٹس میں ایسا لچھاؤں گا کہ اسکے پاس حازق تو" کیا اپنے لیے بھی ٹائم نہیں بچ سکے گا۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے انہیں اپنے ساتھ لگائے بیڈروم کی طرف چلے گئے۔



فیشن میگزین کے صفحات پلٹتے ہوئے وہ اکتایا ہوا نظر آ رہا تھا جب ہی موبائیل کی سکرین بلنک ہونے لگی، حازق سکرین پر جگمگانے والا نام دیکھ بھر پورا انداز میں مسکرایا اور فوراً سے کال ریسیو کر لی۔

کیسے ہو۔۔۔" وہ حماد کے سلام کا جواب دیتے ہوئے مزید گویا ہوا "

اللہ کا شکر ہے ہمیشہ کی طرح بہت خوبصورت۔۔۔" آواز میں واضح شرارت کا عنصر " شامل تھا۔

"۔۔۔ حماد ایسے مت کیا کرو، مجھے ڈر لگتا کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جب تم ساتھ ہو، تو کسی کی نظریں مجھے چھو کر بھی نہیں گزر سکتیں۔۔۔ "حماد مسکراتے"

۔۔ ہوئے بولا

۔ کیوں میں کوئی نظر بٹو ہوں۔۔۔ "وہ مصنوعی غصے بھرے انداز میں بولا"

تم تو وہ ماشاء اللہ ہو جسکے ساتھ چلتے ہوئے میں ہمیشہ خود کو ایک محضوظ حصار میں تصور کرتا"

۔ ہوں

حماد یہ تو میری لائن ہے، ایسا میرے ساتھ ہوتا، میں جب بھی تمہارے ساتھ چلوں مجھے"

۔۔ دنیا کی ملامت کرتی ہوئی نظریں بھولنے لگتی ہیں

؛ پھر میں فخر سے کہہ سکتا ہوں"

"We are enough for each other."

۔ حماد نرمی سے گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

باتیں بنانا کوئی تم سے سیکھے، اب یہ بھی بتا دو فون کس لیے کیا۔۔۔ "حازق اپنی مسکراہٹ
دباتے ہوئے بولا

"۔۔۔ بس ویسے ہی تمہاری یاد آرہی تھی"

میرا خیال ہے اب سے تقریباً پانچ گھنٹے پہلے تک ہم ساتھ تھے۔۔۔ "حازق وال کلاک"
کی طرف نظر دوڑاتے ہوئے بولا

کیا تم جانتے ہو پانچ گھنٹے میں تین سو منٹ اور ہر منٹ میں ساٹھ سیکنڈ ہوتے ہیں ایسے میں
تمہاری یاد آنا فطری بات ہے، سواب ٹیکنیکی تم ایک منٹ ضائع کیے بغیر نیچے پارکنگ

ایریا میں آ جاؤ۔۔۔ "وہ گاڑی پارک کر کے باہر نکلا اور دروازے سے ٹیک لگا کر کھڑا
ہو گیا

"۔۔۔ تم اس وقت نیچے کیا کر رہے ہو"

بتایا تو ہے تم سے ملنے آیا ہوں۔۔۔ "جتنا حازق اسکی اچانک آمد پر حیران تھا اتنا ہی حماد"

پر سکون انداز اپنائے ہوئے بولا اور ساتھ ہی کال ڈسکنیکٹ کر دی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



اسے خود پر اچھے سے اوڑھ لے۔۔۔" ستائش نے اپنے کندھوں سے چادر اتار کر نور کی طرف بڑھادی جسے وہ کپکپاتے ہاتھوں سے تھام کر خود پر اوڑھ چکی تھی

یہ امرینہ کے گھر کا پتہ، میرا فون نمبر اور کچھ پیسے اپنے پاس رکھ لے، امرینہ سے میری بات تو ہو گئی ہے لیکن پھر بھی تو وہاں اسکے پاس پہنچ کر مجھے اپنی حیریت سے آگاہ کر دینا، وہ تیرا انتظار کر رہی ہے۔۔۔" ستائش اسکی ہتھیلی پر پانچ ہزار ہزار کے نوٹ اور پرچی پر لکھا

گھر کا ایڈریس رکھتے ہوئے نرمی سے گویا ہوئی تو نور اپنی مٹھی میں وہ پیسے اور پرچی دبا گئی

میں ساری زندگی آپ کا یہ احسان فراموش نہیں کروں گی۔۔۔" نور اسکے گلے لگی یکدم

سسکی اور پھر بے شمار خاموش آنسو پلکوں کی بھاڑ توڑ کر دونوں کے چہرے پر پھیل گئے

Classic Urdu Material

اللہ تجھے اپنی امان میں رکھے اور تو جہاں بھی رہے عزت سے رہے۔۔۔ "ستائش اسکے"
چہرے پر موجود آنسو صاف کرتے ہوئے چھت کے پیچھے سے نیچے اترنے والی سیڑھیوں
کی طرف بڑھ گئی۔

ستائش آپی، آپ بھی یہ سب چھوڑ کر میرے ساتھ چلیں۔۔۔ "نور نے تقریباً سوئیں"
باریہ بات دوہرائی

نور میرے لیے یہ لت چھوڑنا موت کے مترادف ہو گا کیونکہ میں خود کو مار کر کب سے "
اس نشے کی گہرائی میں اتر چکی ہوں۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے اسے الوداع کر رہی رہی
تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میں آپ کو بہت یاد کروں گی۔۔۔ "وہ ایک بار پھر اسے گلے لگی اور الوداعی نظر ڈال کر"
زینے اترتی چلی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آنعم پلیر خود کو سنبھالو۔۔۔ "وہ بیڈ پر کروٹ لیئے لیٹی مسلسل آنسو بہا رہی تھی جب "

۔ دراب خان نے کھانے کی ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے ٹوکا

۔ میں کیا کروں خان، مجھے صبر نہیں آرہا۔۔۔ "وہ آنسو صاف کرتے ہوئے اٹھ بیٹھی "

تم رورو کر خود کو ہلکان کیوں کر رہی ہو، مجھ پر یقین رکھو میں اسے واپس لے آؤں گا، میں "

نے بات کی ہے پولیس سے، کل ہم دوبارہ جائیں گے اور مجھے امید ہے اب کی بار ہم نور کو

وہاں سے بازیاب کروانے میں کامیاب رہیں گے۔۔۔ "وہ اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے آنعم کو

۔ تسلی دے رہا تھا

۔ آپ سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔ "یکدم اسکے چہرے پر خوشی پھوٹی تھی "

بالکل سچ۔۔۔ "دراب خان اسکے چہرے پر موجود آنسو صاف کرتے ہوئے رسائیت سے "

۔ بولا

کھانا کھا لو، تانیس بھی تمہاری وجہ سے پریشان ہو گئی تھی، بہت مشکل سے اسے کھانا کھلا "

۔ کر سلا یا۔۔۔ "وہ ٹرے سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر بیڈ پر رکھتے ہوئے گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ آپ نے کھانا کھایا۔۔۔ "آنکھوں کی سرخی اب بھی برقرار تھی"

سترہ سال سے مجھے تمہارے ہاتھ سے سرو کیا گیا کھانا کھانے کی عادت ہے۔۔۔ "اسنے"
۔ نرمی سے بولتے ہوئے ایک نوالہ آنعم کی طرف بڑھادیا

"۔۔۔ آپ بھی کھائیں نہ"

آپ کھلا دیں میڈم۔۔۔ "جس انداز میں آنعم بولی، دراب خان خوبخواسی انداز میں"
۔ آنکھوں میں محبت لیے گویا ہوا تو اتنی ٹینشن کے باوجود بھی وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکی

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گاڑی کے شیشے پر ہاتھ رکھے وہ حسرت سے ہر گزرتے ہوئے مناظر کو دیکھتے ہوئے اپنی
۔ پندرہ سالہ زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی

ہاں وہ سوچ رہی تھی کہ وہ پہلے کبھی اس دنیا سے روشناس نہیں ہوئی جہاں آج وقت نے
۔ اسے لا کھڑا کیا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نور جو نہی سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی اسنے خود کو ایک اندھیری گلی میں کھڑے پایا پھر سمت کا تعین کیے بغیر مین سڑک کی تلاش میں اپنے اوپر اوڑھی چادر کو مزید لپیٹے آگے بڑھنے لگی۔

کافی دیر چلنے کے باوجود بھی وہ خود کو انہی سنسان گلیوں میں کھڑا محسوس کر رہی تھی پھر اچانک ایک طرف سے آتی ہلکی سی روشنی دیکھائی دی تو وہ اسی سمت دوڑنے لگی، کچھ ہی وقت بعد وہ مین روڈ پر جا پہنچی اور گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے سڑک پر بھاگتی دوڑتی گاڑیوں کو دیکھنے لگی پھر فوراً سیدھے ہو کر نور نے پاس سے گزرتی ایک ٹیکسی کو رکنے کا اشارہ کیا اور متوقع جگہ کا ایڈریس بتا کر خاموشی سے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔

نور اپنی منزل کی طرف گامزن تھی جب اچانک گاڑی کے بیچ سڑک پر رک جانے سے وہ اپنے لاتعداد خیالات جھٹک کر واپس حقیقت کی دنیا میں لوٹی۔

انکل کیا ہوا۔۔۔ "وہ پریشانی سے ٹیکسی ڈرائیور سے استفسار کرنے لگی جو دوبارہ گاڑی"

۔ سٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا

"۔۔۔ بیٹا پٹرول ختم ہو گیا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اب کیا ہو گا۔۔ "یکدم اسکی زبان سے نکلا"

بیٹا آپ یہاں سے کوئی اور ٹیکسی کروالیں کیونکہ مجھے یہاں سے جاکر پٹرول لانے میں " کافی وقت لگے گا ایسے میں اتنی رات کو آپ اکیلی سڑک پر کیا کرو گی، بہتر یہی ہے آپ چلی جاو۔۔ " وہ گاڑی سے اترتے ہوئے بولا تو نور بھی اسکی تقلید کرتی ہوئی نیچے اتر آئی اور ۔ کرایہ دینے کے بعد شکریہ ادا کرتے ہوئے سڑک کے ایک کونے کی طرف چلنے لگی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب بتانے کی زحمت کرو گے، کس مقصد کے تحت تم یہاں تشریف لائے۔۔ "حازق جو نہی نیچے آیا تو حماد کو پارکنگ ایریا میں گاڑی کے پاس کھڑے پایا پھر مسکراتے ہوئے اسی کی طرف بڑھ گیا

۔ ارادے تو نیک ہیں۔۔ "حماد ہنستے ہوئے اسکے گلے لگا"

"۔۔ لگتا نہیں"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ تم مجھ پر شک کر رہے ہو۔۔۔ "حماد گھورتے ہوئے بولا"

۔ ہاں تم کہہ سکتے ہو۔۔۔ "حازق گاڑی کے بمپر پر بیٹھتے ہوئے بولا"

کیا تم جانتے ہو تمہیں مجھ جیسا معصوم اور سیدھا سادہ انسان دوبارہ نہیں مل سکتا۔۔۔"

۔ حماد فوراً دروازے سے ہٹ کر حازق کے برابر بیٹھ گیا

ہاں میں جانتا ہوں تم جلیبی جیسے۔۔۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے بول ہی رہا تھا جب حماد نے"

۔ رکھ کر ایک مکا اسکے کندھے پر مارا

۔ کیا تم یہاں مجھے مارنے آئے ہو۔۔۔ "وہ اپنا کندھا سہلاتے ہوئے گھور کر بولا"

نہیں آیا تو میں تم سے ٹریٹ اور ایک مشورہ لینے تھا۔۔۔ "وہ بالوں کو جھٹک کر ایک آنکھ"

۔ دباتے ہوئے بولا

۔ ٹریٹ کس خوشی میں۔۔۔ "حازق ابرو اٹھا کر بولا"

Classic Urdu Material

غالباً آپ موصوف کا ایزاے ماڈل سلیکشن ہو گیا بس اسی خوشی میں زیادہ کچھ نہیں ایک " پیزا کھانا چاہتا ہوں وہ بھی ایکسٹرا لارج۔۔۔ " وہ ہونٹ دباتے ہوئے اپنی ہنسی کنٹرول کر رہا تھا۔

اور غالباً ہماری یہ ٹریٹ کی بات ایک کامیاب فوٹوشوٹ کے بعد کی ہوئی تھی۔۔۔ "وہ" نروٹھے پن سے بولا۔

"۔۔۔ تم پر یہ حساب کتاب کرنا سوٹ نہیں کرتا"

تم ٹھیک کہہ رہے ہو، چاہے میں کنگال ہو جاؤں لیکن حساب کتاب کرنا مجھے زیب نہیں

دیتا۔۔۔ "حازق اسے گھورتے ہوئے قدرے دانت پیس کر بولا

۔ پھر کیا کہتے ہو چلیں اب۔۔۔ "حماد اسکی بات کا اثر لیئے بغیر بولا

"۔۔۔ تم گاڑی سٹارٹ کرو میں تب تک روم سے اپنا وائلٹ لے آؤں"

کہاں پھر سے اتنی دور جاو گے، میں پے کر دوں گا تم بعد میں مجھے پیسے دے دینا۔۔۔ "وہ"

۔ کندھے اچکا کر حل پیش کرنے لگا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ بڑی مہربانی ہوگی آپکی۔۔۔ "حازق اسے گھورتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گیا"

"۔۔۔ اب یہ بھی بتادو مشورہ کس حوالے سے چاہیے"

یار ابھی کچھ وقت پہلے ڈیڈ نے ایک الگ کہانی سنادی مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا میں یہ سب "ہینڈل کیسے کروں گا۔۔۔" اب کی بار حماد چہرے پر سنجیدگی طاری کرتے ہوئے اسے ساری بات بتانے لگا

"۔۔۔ اوہ"

حماد سچ کہوں تو میرے خیال سے تم نے انکل کی بات مان کر بہت اچھا کیا، ایک بیٹا ہونے کے ناطے تمہارا یہ فرض بنتا کہ تم ان دونوں کی عزت کروان کا خیال رکھو۔۔۔ "حازق مسلسل مسکراتے ہوئے اسے شاباشی دے رہا تھا

حازق تم میری پریشانی سمجھ نہیں رہے، ایک بات ہے جو مجھے کھٹک رہی ہے۔۔۔ "وہ" مدھم آواز میں گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایسی کونسی بات ہے جو تمہیں تنگ کر رہی ہے۔۔۔ "وہ باقاعدہ اسکی طرف رخ کیئے"
۔ استفسار کرنے لگا

مجھے لگتا یہ سب مام ڈیڈ نے کسی پلین کے تحت کیا، لیکن میں انکی بلیک میلنگ کے آگے اتنا"
مجبور ہو گیا کہ مجھے انکی بات ماننی پڑی۔۔۔ "حماد سر جھٹکتے ہوئے بولا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھا
۔ دی

میں تمہیں سمجھ رہا ہوں لیکن میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا تم پر مجھ سے، حتیٰ کہ اپنے"
آپ سے بھی پہلے انکا حق ہے اس لیے وہ جو چاہتے اسے خوش اسلوبی سے پورا کرو۔۔۔"
حازق حماد کے ہاتھ پر ہاتھ دھرتے ہوئے نرمی سے بولا اور پھر خود کو کمپوز کرنے کے لیے
۔ کھڑکی کے اس پار دیکھنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆

۔ ماما میں سکول کیوں نہیں جاتی۔۔۔ "معصومیت اسکے چہرے پر واضح تھی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپکو سکول جانے کی ضرورت ہی نہیں کیوں کہ میری نور کے پاس تو پہلے سے ہی اتنی "۔۔۔ اچھی ٹیچر موجود ہے

لیکن آپ میری ماما ہیں مجھے بھی ٹیچر سے پڑھنا۔۔۔" یکدم اسکے کانوں میں جانی پہچانی "۔ آوازیں گونجی تو وہ سر جھٹک گی

کاش ماما آپ نے اپنی نور کا دفاع کیا ہوتا تو آج مجھے یوں در بدری کی ٹھوکریں نہ کھانی "۔۔۔" وہ لمحہ بہ لمحہ ماضی اور حال کے خیالوں میں مگن چلتے ہوئے کب مین روڈ سے ہٹ کر ایک سٹریٹ میں اتر آئی اسے اندازہ ہی نہ ہو سکا چونکی وہ تب جب اسے اپنے پیچھے کسی کے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی، جو نہی وہ پیچھے مڑی تو تین لڑکوں کی خود پراٹھتی غلیظ نظروں سے گھبرا کر اپنی چال میں واضح تیزی پیدا کیسے چلنے لگی

پیچھے ہٹو، میرا راستہ چھوڑو۔۔۔" وہ ان تینوں کو اپنے گرد گھیرا بناتے دیکھ کر ڈرتے "۔۔۔ ہوئے کانٹے لہجے اور آنکھوں میں وحشت لیئے گویا ہوئی

بھئی ہم تو نفس کے مارے ہیں، کبھی بھی کہیں بھی شکار کی تلاش میں رہتے ہیں۔۔۔ "وہ"
تینوں حباثت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگے تو نور کو اپنے پیروں سے جان
نکلتی محسوس ہوئی۔

پلیز مجھے جانے دو، میں وہ نہیں ہوں جو آپ لوگ مجھے سمجھ رہے ہو۔۔۔ "یکدم اسکی"
آنکھوں میں ڈھیر و آنسو جمع ہو گئے تو سامنے موجود نفوس دو قدم کا فاصلہ طے کر کے مزید
اسکے قریب ہوئے جبکہ نور پیچھے کھسک رہی تھی اسکا پورا جسم خوف ہراس سے سرد پڑ رہا
تھا جب ہی وہ اپنے پیچھے موجود ان میں سے ایک کے سینے سے ٹکرائی تو اسنے ایک جھٹکے
سے نور کے وجود پر موجود چادر اتار کر دور اچھال دی اور ہنستے ہوئے اسکا رخ اپنی طرف
کیا۔

کون کافرات کے اس اندھیرے میں تم سے منہ موڑ کر جانا چاہے گا۔۔۔ "وہ بہت"
کھولتی ہوئی خواہشات کے طلاطم سے سرشار نور کی جانب بڑھے تو وہ روتے ہوئے اپنی
امید اور حواس کھونے لگی اور وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گی گویا خود کو خود ہی ڈش میں رکھ کر
پیش کرنے کے مترادف۔



نور ابھی تمہیں اس سورت کی سمجھ نہیں آئے گی لیکن جب تم تھوڑی اور بڑی ہو جاؤ گی " تو اسے باقاعدہ تفسیر کے ساتھ پڑھنا، چاہے تب میں تمہارے ساتھ موجود ہوں یا نہ ہوں، ہمیشہ اپنے لیے اللہ سے نور مانگنا، وہ تمہارے دل میں اپنا نور بھر دے، تمہارے وجود کو اپنے نور سے مہکا دے اور پھر تم کسی غلط کام کی طرف نہ بڑھ سکو، اسکے قریب نہ جاسکو۔۔۔" اسے شاید اپنی اولاد کے کھو جانے کا ڈر تھا اسی لیے اتنی سنجیدگی سے نور کو اسکی - عمر سے بھر کر باتیں بتانا چاہ رہی تھی

مما میں آپ کے پاس ہی تو ہوں، آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔ "وہ ہر چیز سے " بے خبر تھی یہاں تک کہ اپنی حقیقت سے بھی

نور بس تم اپنی عزت کی حفاظت کرنا، خود پر کبھی کسی کو حاوی مت ہونے دینا۔۔۔ "آنعم" محض اتنا ہی کہہ سکی تھی، اسے سمجھ نہیں آرہی تھی، وہ نور کو کن الفاظ میں اسکی حقیقت سے آشنا کروائے، وہ اسے کیسے سمجھائے کہ یہ دنیا بھیڑیوں سے بھری ہے، اور اسکی اولاد

Classic Urdu Material

میں مرد کے ساتھ ساتھ عورت کا انصر بھی موجود ہے تو وہ اس بے رحم دنیا سے خود کو
محفوظ رکھے۔

آئی پراس ماما، میں اپنا خیال رکھوں گی، اب مجھے آگے پڑھائیں اتنا مزہ آ رہا تھا آپ کو سننے
کا۔۔۔" وہ چہک کر بولی اور دوبارہ قرآن مجید کھول کر ماں کے سامنے بیٹھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور ابھی تمہیں اس سورت کی سمجھ نہیں آئے گی لیکن جب تم تھوڑی بڑی ہو جاؤ تو اسے

باقاعدہ تفسیر کے ساتھ پڑھنا، چاہے تب میں تمہارے ساتھ موجود ہوں یا نہ ہوں، ہمیشہ

اپنے لیے اللہ سے نور مانگنا، وہ تمہارے دل میں اپنا نور بھر دے، تمہارے وجود کو اپنے نور

سے مہکا دے اور پھر تم کسی غلط کام کی طرف نہ بڑھ سکو، اسکے قریب نہ جاسکو

۔۔۔ ماما میں آپ کے پاس ہی تو ہوں، آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں

۔۔۔ نور بس تم اپنی عزت کی حفاظت کرنا، خود پر کبھی کسی کو حاوی مت ہونے دینا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آئی پراس ماما، میں اپنا خیال رکھوں گی، اب مجھے آگے پڑھائیں اتنا مزہ آرہا تھا آپکو سننے "

---کا

وہ بے بسی کی تصویر بنی خود پران درندوں کو حاوی ہوتا دیکھ رہی تھی جب اچانک ذہن کے پردے پر ایک فلم شناسا آوازوں کے ساتھ چلنے لگی تو وہ گہرا سانس لے کر خود کو مضبوط ظاہر کرتی اٹھ کھڑی ہوئی اور ان میں سے ایک کو دھکا دے کر مخالف سمت میں بھاگنے لگی، اپنے پیچھے بلند ہوتے قہقہے وہ باآسانی سن سکتی تھی

وہ شاید اسے اپنے سامنے بے بس اور مجبور دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے تھے جب ہی اسے

چھوٹ دے کر بھاگنے دے رہے تھے

نور کچھ ہی آگے گی جب کسی نے سامنے سے آکر اسے شانوں سے تھاما اور پھر بالوں سے دبوچ کر پیچھے کھڑے اپنے دونوں ساتھیوں کی طرف دھکیلا جیسے ایک زندہ جیتے جاگتے انسان کی بجائے وہ ایک فٹبال سے کھیل رہے ہوں جبکہ نور انکی آنکھوں میں اتنی درندگی

دیکھ کر خوف کے زیر اثر وہیں جم گئی

Classic Urdu Material

اللہ کا واسطہ مجھے جانے دو۔۔۔" ایک بار پھر اپنے بچاؤ کے لیے وہ ہدائی انداز میں چلاتے "ہوئے سامنے کھڑے شخص کے چہرے پر اپنے ہاتھوں کی چھاپ چھوڑ چکی تھی تب ہی اس نے بے دردی سے نور کو زمین کی طرف دھکیلتے ہوئے اسکی قمیض کا دامن چاک کیا

مما بچائیں۔۔۔۔" اپنے ہوا اس کھونے سے پہلے یہ آخری الفاظ اسکی زبان نے ادا کیئے اور "پھر خود پر کسی کو بے دردی سے جھکتے دیکھ وہ آنکھیں موند گی



نور۔۔۔ "وہ جیسے ایک خوفناک خواب سے جاگی تھی، چہرے پر موجود بے جا پسینہ اور"

خان اٹھیں، ابھی نور کو لے کر آئیں۔۔۔" وہ یکدم دراب خان کو جھنجھوڑنے لگی جو "

۔۔۔ بے خبری کی نیند سو رہا تھا

۔ آنعم کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے۔۔۔ "وہ ہڑبڑا کے اٹھتے ہوئے استفسار کرنے لگے۔"

خان میں نے نور کے حوالے سے بہت برا خواب دیکھا، وہ ایک انجانی جگہ پر اکیلی بیٹھی "مسلسل رو رہی تھی تب ہی کوئی اسے سفاکی سے اپنی طرف کھینچنے لگا وہ مجھے آوازیں دے رہی تھی خان۔۔۔" وہ مسلسل روتے ہوئے اپنی بات بیان کر رہی تھی

آنعم تم پریشان مت ہو وہ ٹھیک ہے بلکہ اس وقت سو رہی ہو گی تم فضول میں ٹیشن لے "رہی ہو۔۔۔" دراب خان نے اس کے چہرے پر پھیلے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

خان وہ مجھے آوازیں دے رہی تھی، میں نے خود سنا وہ مجھے بلارہی تھی، میں جانتی ہوں "میری بچی اس وقت کسی تکلیف میں ہے آپ پلیز اسے ابھی واپس لے آئیں۔۔۔" وہ روتے ہوئے التجائیہ انداز میں کہنے لگی

آنعم اس وقت کافی رات ہو چکی ہے، ہم صبح نور کو لینے جائیں گے تب تک اس کے حق "میں دعا کرو کہ وہ جہاں بھی ہو ٹھیک ہو۔۔۔" دراب خان اس کا ہاتھ سہلاتے ہوئے تسلی بھرے انداز میں بولا اور پھر اسے اپنے ساتھ لگا لیتا کہ خواب کا اثر زائل ہو سکے لیکن کون جانے یہ خواب نہیں حقیقت تھی جس نے ایک ماں کے دل کو باخبر کر دیا کہ اس کی اولاد پر قیامت ٹوٹنے والی ہے

گاڑی روکو۔۔۔" وہ جو حماد سے دوری کا سوچ کر کھڑکی اس پار ناجانے کیا کھوجنے میں "۔
مصرف تھا، اچانک آنکھوں کے سامنے کسی بے بس وجود کو گرتے دیکھا

کیا ہوا۔۔۔" حازق کے یکدم چلانے سے حماد نے فوراً بریک لگائی، وہ ایک منٹ کی تاخیر "۔
کئے بغیر دروازہ کھول کر باہر نکلا

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے جو اس سنسان سڑک پر یوں گاڑی سے اتر آئے ہو۔۔۔" حماد باہر "۔

نکل کر اسکی عقل پر ماتم کرنے لگا لیکن حازق ان سنی کرتا پیچھے کی طرف سٹریٹ میں داخل

ہوا اور سامنے کا منظر دیکھ کر پورے قد سے کانپ گیا جہاں معصوم بچی کو تار تار کرنے کی

پوری تیاری کی جا چکی تھی۔۔۔

پیچھے ہٹو۔۔۔" اس نے دوڑ کر نور تک کا فاصلہ طے کیا جو زمین پر ہوش و خرد سے بیگانہ "۔

کسی کی درندگی کا نشانہ بننے والی تھی

Classic Urdu Material

حازق نے آگے بڑھ کر نور کے اوپر جھکے شخص کو کالر سے پکڑا اور اسکے چہرے پر جا بجا تھپڑ مارے، پھر اپنی شرٹ اتار کر نور کے پھٹے ہوئے دامن پر پھینک دی، وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ اس میں اتنی ہمت کیسے آئی بس یاد تھا، تو صرف اتنا کہ اسکی نظروں کے سامنے اس وقت ایک بچی کی عزت خطرے میں تھی۔

اوائے تو کون ہے نکل یہاں سے۔۔۔ "ایک نے پیچھے سے حازق کی کمر پر وار کیا تو وہ "دوہرا ہوا، لیکن اگلے ہی لمحے اپنے دونوں مضبوط ہاتھوں کا استعمال کرتے ہوئے اسے دھکا دے گیا تو سامنے کھڑا وحشی شخص پیچھے موجود درخت سے ٹکڑا کا زمین بوس ہو گیا۔

ہینڈ زاپ۔۔۔ "ایک کے گرنے پر باقی دو جو نہی حازق پر جھپٹے تب ہی اندھیرے میں "دائیاں ہاتھ اٹھائے یقیناً ہاتھ میں گن تھا مے ایک شخص روب دار آواز میں دھاڑا تو سب۔۔۔ اپنی جگہوں پر ساکت ہوئے

یہ سب کیا ہو رہا۔۔۔؟ "نیچے پڑے وجود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رات کے "اندھیرے میں روب دار آواز ایک بار پھر سے گونجی تو حازق خود کو ان سے چھڑا کر سیدھا

Classic Urdu Material

ہوا اور لفظ بہ لفظ تفصیل بتانے لگا اسی دوران وہ تینوں پولیس سے خوف کے مارے کھسکتے ہوئے دوسری سٹریٹ کی طرف دوڑ لگائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حازق جلدی سے اس بچی کو اٹھاؤ۔۔۔ "حماد ہاتھ میں تھاما لکڑی کا ٹکڑا اور اچھا کرہا پتا" ہو ابولا۔

وہ پولیس والا بندہ جو کہے گا مزید وہی کریں گے ابھی ایسے ہم اس بچی کو نہیں لے " جاسکتے۔۔۔ "وہ حماد کے پیچھے کچھ وقت پہلے کھڑے شخص کو ڈھونڈ رہا تھا جواب کہیں دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔

تمہارا دماغ خراب ہے یہاں کوئی پولیس والا نہیں ہے۔۔۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا۔

یار ابھی کچھ وقت پہلے ادھر ہی موجود تھا۔۔۔ "وہ پریشانی سے اپنے ماتھے اور ناک سے " بہتا خون صاف کرتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"۔۔ حازق تم ہمیشہ سے اتنے معصوم تھے یا ابھی بن رہے ہو"

۔ کیا مطلب۔۔۔ "وہ مسلسل اپنے ماتھے کو سہلارہا تھا"

یہی کہ تم اتنے معصوم ہو، اپنے سامنے موجود پولیس آفیسر کو پہچان ہی نہیں"

۔ پارہے۔۔۔ "حماد اپنی بے ساختہ امداد آنے والی ہنسی کو ضبط کرتے ہوئے بولا

ڈونٹ ٹیل می کہ وہ تم تھے۔۔۔ "وہ اپنے ماتھے پر لگی چوٹ بھول کر حماد کی طرف"

۔ متوجہ ہوا جو کہ مسکرا رہا تھا

جب میں نے تمہیں انکی گرفت میں دیکھا تو تمہاری طرف اٹھتے اپنے قدم وہیں روک"

لیئے، اور لکڑی کا ٹکڑا اٹھا کر سکینڈ کے ہزارویں حصے میں پولیس والا بن گیا۔۔۔ "اب کی

۔ بار وہ باقاعدہ قہقہہ لگا کر ہنسا تو حالات کی سنگینی کے خلاف جا کر حازق بھی مسکرا دیا

تمہاری اس جاندار اداکاری پر بعد میں انعام دوں گا پہلے اس بچی کا سوچو کیا کرنا۔۔۔ "وہ"

۔ پھر سے نور کی طرف متوجہ ہوا جو ابھی تک ہوش کی دنیا سے بے نیاز زمین پر پڑی تھی

Classic Urdu Material

فی الحال میں گاڑی لے کر آتا ہوں باقی بعد میں سوچتے کیا کرنا۔۔۔ "حماد اتنا کہہ کر"
سڑک کی طرف چل دیا جبکہ حازق نے اپنے سے کچھ فاصلے پر گری نور کی چادر اٹھا کر اس
پر اوڑھ دی، اور اسے اپنے بازوؤں میں اٹھائے گاڑی کی طرف بڑھ گیا جہاں حماد پچھلی
سیٹ کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمہارا کچھ وقت ابھی ختم ہوا، جو صبح کے دو چار بجے گھر داخل ہو رہے ہو۔۔۔ "حماد دبے"
پاؤں سیڑھیاں چڑھ رہا تھا کہ اچانک ابھرنے والی مسٹر گیلانی کی آواز نے اسکے قدموں کو
بریک لگائی۔

بس لانگ ڈرائیو پر نکل گیا تھا اس لیے اندازہ نہیں ہوا ٹائم کا۔۔۔ "وہ سر کھجاتے ہوئے"
معصومیت سے چور لہجے میں بولا۔

کیا تم حازق کے ساتھ تھے۔۔۔؟ "عجیب سے انداز میں سوال کیا گیا"

Classic Urdu Material

ڈیڈ یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔۔ ”وہ پرسکون انداز میں جواب دیتے ہوئے“

۔ سیڑھیاں اتر کر انکے سامنے جا کھڑا ہوا

حماد ایک بات سچ سچ بتانا کیا تمہیں کبھی اس نامراد سے کراہیت محسوس نہیں“
”۔۔۔ ہوئی

۔ ڈیڈ۔۔۔ ”اسے اپنی خود کی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی“

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ آپ اتنی چھوٹی سوچ کے مالک ہوں گے، ویسے آپ خود کو“

لبرل کہتے ہیں لیکن سوچ وہی دو ٹوکے کی اور ہاں ایک بات کہوں، مجھے اس سے تو نہیں لیکن

آپ لوگوں کی سوچ سے ضرور کراہیت محسوس ہوتی ہے۔۔۔ ”وہ افسوس سے کہہ کر

۔ بغیر کے اپنے کمرے کی طرف چل دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

غضب ہو گیا کرو، وہ کلموئی اپنے بستر میں نہیں ہے۔۔۔ ”علیشانے صبح صبح نور کو جگانے“
کی غرض سے چادر ہٹائی تو سامنے بستر پر ترتیب سے تکیے پڑے دیکھ کر چلاتی ہوئی گرو کے
- پاس پہنچ گئی۔

”۔۔۔ وہ کہاں جاسکتی ہے، ٹھیک سے دیکھ ادھر ہی کہیں ہوگی“

”۔۔۔ میں نے سہی سے دیکھا وہ اپنے بستر میں نہیں ہے، وہ کہیں چلی گئی ہے“

یہ کیا بکواس کر رہی ہے تو، ایسا کیسے ہو سکتا اسے تو باہر کی دنیا کا علم بھی نہیں پھر کیسے وہ“

یہاں سے بھاگ سکتی ہے۔۔۔ ”کچھ ہی لمحوں میں گرو کے دھاڑنے کی آوازیں گونجنے

- لگیں تو سارے خواجہ سراہال میں جمع ہو گئے

مجھے سچ سچ بتاؤ کس نے اسکی یہاں سے بھاگنے میں مدد کی، کون ہے میرا نمک حرام جسکو“

کل کی آئی وہ موئی مجھ سے زیادہ عزیز ہو گئی۔۔۔ ”اب کی بار وہ باقاعدہ دونوں ہاتھوں کو

- آپس میں غصے سے بجاتے ہوئے گویا ہوئی، تو سب کے چہرے لا تعلقی کا اظہار کرنے لگے

Classic Urdu Material

گرو آپ ہم سب کی بجائے صرف اس ستائش سے پوچھیں جو ہر وقت اس کے ساتھ نظر آتی تھی۔۔۔ ”نرگھس نے مطمئن کھڑی ستائش کی طرف تنبیہی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جسکے اطمینان میں رتی برابر فرق نہ آیا

ستائش کیا تو نے اسکی یہاں سے بھاگنے میں مدد کی، کیا تو نے اسے بتایا کہ وہ آج باقاعدہ“
ناچنے کے لیے باہر بھیجی جانے والی تھی۔۔۔؟“ گرو کے شک کا کاٹا بھی آخر کار ستائش پر
آٹکا تو وہ محض مسکرا دی

اگر آپ بھول گئی ہیں تو میں یاد کرواتی چلوں وہ میں ہی تھی جس نے نور کو پہلی بار ناچنے“
پر مجبور کیا، وہ میں ہی تھی جس نے نور کو ناچنا سکھایا پھر آپ کیسے بغیر کسی ثبوت کے مجھ پر
اتنا بڑا الزام لگا سکتی ہیں کہ میں یعنی کے ستائش جسے نام، یہاں تک کہ اسکی کھوکھلی پہچان
بھی آپ نے دی۔۔۔“ انداز ٹھہرا ہوا تھا

پھر اسے زمین کھاگی یا آسمان نکل گیا، وہ چار فٹ کی بچی کی تو گئی کہاں۔۔۔ ”وہ غصے سے“
پاس پڑے گلدان کو ہاتھ مارتے ہوئے گویا ہونیں تو سب کے چہرے پر ایک بار پھر

Classic Urdu Material

اضطراب کی کیفیت چھلکنے لگی جبکہ ستائش سب میں مطمئن کھڑی تھی جیسے اپنے اعمال کے
۔۔۔ ذریعے جنت جیت لی ہو

گرو مجھے لگتا اس میں عزت سے جینے کی خواہش نے پھر سے سراٹھالیا ہو گا اس لیے وہ ہم“
سب کو چھوڑ کر یہاں سے بھاگ گئی۔۔۔ ”ستائش نے اپنا خیال بیان کیا تو اسی لمحے
موبائیل کی کی سکرین بلنک ہوئی وہ ایک سیکیورز کرتی ہوئی قدرے سائیڈ پر ہٹ کر فون کان
سے لگائے سننے لگی لیکن ایئر پیس پر ابھرنے والی امرینہ کی آواز نے ایک لمحے میں اسکے
۔۔۔ پیروں سے زمین نکال دی

یا اللہ نور کو اپنی حفاظت میں رکھنا۔۔۔ ”بے اختیار فون کان سے ہٹا کر وہ دل پر ہاتھ“
رکھتے ہوئے نور کے لیے دعا گو ہوئی، تب ہی ٹیپو گھبرا یا ہوا پولیس کے ہمراہ اندر داخل ہوا
جسکے پیچھے دراب خان موجود تھا جو ہال میں موجود تمام خواجہ سرا میں صرف نور کو تلاش
۔۔۔ کر رہا تھا



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نور تمہارا میرے ہاتھوں سے ریت کی طرح پھسل جانا، وہ دکھ ہے جسے موت کی آخری“
ہچکی تک میرے ساتھ رہنا۔۔۔” آنعم خان اور نور کے انتظار میں مسلسل لاؤنچ میں چکر
لگاتے ہوئے اپنے خیالوں میں نور سے مخاطب تھی تب ہی دراب خان ہال کا داخلی دروازہ
دھکیل کر جھکے سر اور جھکے کندھوں سے نڈھال اندر کی طرف بڑھ آیا جیسے اپنا سب کچھ ہار
آیا ہو۔

خان نور کہاں ہے۔۔۔؟ ”وہ دراب خان سے مخاطب تھی لیکن نظریں مسلسل بیرونی“
گیٹ کی طرف تھی جیسے ابھی سات سال کی نور وہاں سے کھلکھلاتی ہوئی اندر داخل
ہوگی۔

خان میں آپ سے کچھ پوچھ رہی ہوں، کہاں ہے میری نور، آپ تو اسے لینے گئے تھے“
نہ۔۔۔ ”وہ اسے جھنجھوڑنے لگی جو آٹھ سال پہلے کی طرح آج پھر خالی ہاتھ لوٹا تھا

Classic Urdu Material

آنعم وہ ہمارے پاس واپس آنے کی بجائے، جانتے بوجھتے اس دنیا کی بھیڑ میں،

۔ کھو گئی۔۔۔ ”دراب خان کی آواز میں واضح کپکپاہٹ تھی

آپ کہنا کیا چاہ رہے ہیں۔۔۔؟ ”آنعم کے نا سمجھی سے سوال کرنے پر دراب خان اسے“

۔ سب بتاتا چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور کہاں ہے۔۔۔ ”وہ گرو کے سامنے موجود روب دار لہجے میں استفسار کر رہا تھا جبکہ“

۔ اسکے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے

”۔۔۔ وہ یہاں نہیں ہے“

مجھے کسی قسم کا ڈرامہ نہیں چاہیے، نور کو ابھی میرے سامنے لاؤ۔۔۔ ”یکدم دراب خان“

۔ کے دھاڑنے کی آواز گونجی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہاں سے سامنے لاؤں، میں سچ کہہ رہی ہوں وہ یہاں نہیں ہے اور تم میری بات کان کھول کر سن لو اگر آج وہ یہاں پر نہیں ہے تو صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔ ”گرو اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو قدرے آپس میں بجا کر گویا ہوئی۔

”۔۔۔ یہ کیا بکواس ہے، آپ لوگوں نے اسے کہاں چھپا رکھا“

میں نے اسے نہیں چھپایا، بلکہ وہ خود چھپ گئی، جب سے اسے پتہ چلا کہ تم یعنی کے اسکے نام نہاد ماں باپ اسے یہاں سے لینے آئے تھے، تو اس نے خود کو تم لوگوں کی بے حسی سے بچانے کے لیے یہاں سے بھاگ جانا مناسب سمجھا لیکن کچی عمر کی تھی یہ نہ سوچ سکی کہ باہر کی دنیا کتنی ظالم ہے ہم جیسے ہجڑوں کو جینے نہیں دیتی، وہ نگاہیں درد کی ٹھوکریں کھانے اور تم سے بچنے کے لیے یہاں سے بھاگ گئی۔۔۔ ”گرو نے بروقت نور کے بھاگ جانے کی وجوہات خود سے گڑھ کر دراب خان کو سنادی سمجھو مرے ہوئے کو مزید مارنے کے لیے اقدامات کر دیئے گئے تھے۔

Classic Urdu Material

گرو کے منہ سے نکلنے والے چند الفاظ سن کر دراب خان نے باقاعدہ دیوار کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے محفوظ رکھا، لیکن اندر کہیں بائیں سائیڈ پر موجود دل پر ضمیر کی ملامت کا۔ بوجھ بڑھتا محسوس ہوا تو وہ قدم واپس موڑ کر وہاں سے نکل گیا۔

کس طرح سے صدا لگاؤں کہ وہ،
”میرے کا سے میں ڈال دے تم کو“

نور۔۔۔ ”آ نعم کو ساری بات بتاتے ہوئے دل سے اسکے لیے ایک ہوک نکلی، اب تو،“
ساری زندگی کے پچھتاوے، شرمندگی، کبھی نہ ملنے والا سکون دراب خان کی ذات کا حصہ بننے والے تھے جبکہ آ نعم ایک بار پھر سے نور کی جدائی پر ٹوٹی لیکن اس بار کا ٹوٹنا زیادہ۔ خطرناک تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جو نہی اسے ہوش آیا تو خود کو نرم بستر پر لیٹے پایا، وہ ارد گرد کے ماحول سے خود کو مانوس کر رہی تھی کہ اچانک ذہن کے پردے پر کل کی اندھیری رات کے خوفناک لمحات پوری آب و تاب سے اپنی وحشت پھیلانے لگی۔ اسکو خود سے مزید نفرت کرنے پر مجبور کر رہے تھے، جبکہ وہ ابھی تک اس بات سے بے خبر تھی کہ کل رات اس کی آدھی ادھوری ذات کو دوسری آدھی ادھوری ذات نے مکمل ذات کی درندگی سے بچا کر اس میں سے زندگی جینے کی امنگ کو مرنے نہیں دیا، وہ انہی سوچوں میں غرق تھی جب کوئی یکدم کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو وہ خود پر اوڑھی چادر کو مزید اوپر تک لے گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نیکسٹ، نیکسٹ، نیکسٹ۔۔۔ ”فلپش لائٹ کی چمک اسکے چہرے کو مزید چمکا رہی تھی“
۔ جو شیشے کے سامنے کھڑا خود کو ہر گونجی آواز پر مختلف زاویوں میں ڈھال رہا تھا

۔ واجد۔۔۔ "جو نہی حازق کپڑے تبدیل کر کے باہر آیا تو میک اپ بوائے کو آواز لگائی"

لاسٹ شائٹس کے لیے حازق کاہنیر سٹائل چینیج کر دو۔۔۔" واجد کے سامنے آنے پر "

حادثہ بیک گراؤنڈ میں مختصر سی تبدیلیاں کرواتے ہوئے مصروف سے انداز میں گویا ہوا

- تو وہ سر ہلاتا ہوا حازق کو اپنے ساتھ لئے میک اپ روم کی طرف بڑھ گیا۔

واجداب کی بارمیرے بالوں کو پیچھے کی طرف سیٹ کرنا۔۔۔ "وہ کرسی پر ریلیکس انداز"

۔ میں بیٹھتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

اسنے جلدی سے ہاتھ چلاتے ہوئے جیل سے بالوں کو پیچھے کی طرف سیٹ کیا پھر حازق نے آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگا لیا جو کہ صرف دکھاوے کے لیے تھا

دس ازات۔۔۔ اس ڈریسنگ کے ساتھ یہ لک پر فیکٹ ہے۔۔۔ "وہ سپاٹ بوائے کے" ساتھ سر کھپا رہا تھا جب حازق کو تھری پیس سوٹ میں، ڈریسنگ روم سے باہر آتے دیکھ ستائشی انداز میں گویا ہوا، تو حازق محض مسکرا کر اپنی پوزیشن لے چکا تھا تب ہی حارث ایک کے بعد ایک مختلف زاویوں سے شاٹس لینے لگا

پیک اپ۔۔۔ حازق اب تم گھر جاو اور آرام کرو، کل سے باقاعدہ پریکٹس کا آغاز ہو گا جو کہ ایک مشکل ٹاسک ہے۔۔۔ "حارث ہاتھ اٹھاتے ہوئے اسے نیو آر نیول میگنیزین کا فوٹو شوٹ ختم ہونے کا اشارہ دیتے ہوئے مزید گویا ہوا

اب کونسی پریکٹس ہے، نیو آر نیول کا فوٹو شوٹ تو آج مکمل ہو گیا۔۔۔ "انداز لا پرواہی" لیے ہو تھا

Classic Urdu Material

بیٹا پندرہ دن بعد ہوٹل پرل کو نہیہ مینٹل میں لاہور فیشن ویک کا آغاز ہو رہا، وہاں جانے "مانے ڈیزائنرز اپنے بنائے گئے کپڑوں، اور جیولری کی نمائش کریں گے، سوٹیکنیکلی ہماری برینڈ کی طرف سے اس بار ایک ہفتے کے لیے تمہیں شو سٹاپر منتخب کیا گیا۔۔۔" وہ اپنی بات مکمل کر کے حازق کاری ایکشن دیکھنا چاہ رہا جو بالکل سپاٹ کھڑا تھا

- کیا تم میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو۔۔۔؟ "وہ حارث کو گھورتے ہوئے بولا"

- بالکل بھی نہیں، کیا تمہارا میرا کوئی مذاق ہے۔۔۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا"

پھر تم سے کس نے کہا کہ میں شو سٹاپر ہوں۔۔۔؟ "وہ اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے"

- بولا

ہیڈ آفس سے آرڈرز آئیں جناب، آپکی قابلیت کے چرچے وہاں تک پہنچ گئے کہ شہر

بے مثال کا حازق، جو ایک یونیورسٹی سٹوڈنٹ ہونے کے ساتھ ساتھ ماڈلنگ کے میدان

میں پچھلے دو سال سے اپنے قدم جمائے کامیابی کی منزلیں زینہ بہ زینہ طے کرتا

- جارہا۔۔۔ "اب کی بار حارث مسکرا کر اسکا کندھا تھپکتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔، اومائے گارڈ مجھے یقین کیوں نہیں آرہا۔۔۔ "حازق منہ پر ہاتھ"

۔ رکھے اپنی خوشی پر قابو پانا چاہ رہا تھا جو کہ اس وقت مشکل مرحلہ تھا

یہ عزت اور شہرت جو آج تمہیں مل رہی ہے وہ تمہاری مسلسل دو سالوں کی محنت کا"

نتیجہ ہے، اور یقین جانو یہ اب تک کی تمہارے لیے سب سے بڑی ایچویمینٹ ہوگی، جہاں

لائو میڈیا اور اتنی بڑی بڑی شخصیات کے سامنے چلتے ہوئے تم فیشن کی دنیا کے جانے مانے

ڈیزائنر ایچ ایس وائے کوپریزینٹ کرو گے، مجھے تو ابھی سے سوچ کر ایکسائٹمنٹ ہو رہی

ہے، کہ اس بار ہماری برانچ کے ماڈل کو شو سٹاپر کا عہدہ دیا جا رہا۔۔۔ "وہ کیمرے سے ایس

۔ ڈی کارڈ نکال کر لیپ ٹاپ میں لگاتے ہوئے آج کا ڈیٹا اس میں ٹرانسفر کرتے ہوئے بولا

میں یہ خبر سب سے پہلے حماد کو سنانا چاہتا ہوں۔۔۔ "وہ زیر لب بڑبڑایا تو فور اسپاٹ"

بوائے سے اپنا موبائل لے کر جو نہی حماد کا نمبر ڈائل کرنے لگتا ہی سکرین بلنک ہونے

۔ لگی

Classic Urdu Material

کیسے سمجھ جاتا یہ بندہ کہ میں کس وقت اسے شدت سے یاد کرتا ہوں۔۔۔ "حازق"
مسکراتے ہوئے خود سے مخاطب ہوا پھر آنکھوں پر موجود چشمہ ہٹا کر فون کان کو لگائے
۔ ڈریسنگ روم کی طرف چل دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کدھر رہ گئے تھے، تمہاری کال کے پندرہ منٹ بعد میں یہاں موجود تھا اور تم مزید ایک
گھنٹہ گزرنے کے بعد آرہے ہو۔۔۔ "حازق گھڑی پر وقت دیکھ کر اسے گھورتے ہوئے

۔ بولا

یار کچھ نہ پوچھو ڈیڈ نے زبردستی میٹنگ کے لیے روک لیا جبکہ اصل میں کوئی میٹنگ تھی"
۔ ہی نہیں۔۔۔ "حماد سر جھٹکتے ہوئے افسوس سے بولا

دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں، ایک وہ جو اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارتے ہیں اور"
دوسرے وہ جو کلہاڑی سے خود کو بچاتے ہیں لیکن میں تیسری قسم کا ہوں، خود دوڑ کر

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کلہاڑی کے گلے جاگا اور رو رو کر اس سے کہا بھئی تو میرے پیر پر لگ اور مجھے کاٹ ڈال۔۔۔ "حماد منہ بناتے ہوئے بولا جبکہ حازق مسلسل اپنی امڈ آنے والی ہنسی کنٹرول کر رہا تھا۔

اس میں تمہارا ہی فائدہ اتنے کم وقت میں اچھا خاصہ بزنس کو سمجھنے لگے ہو۔۔۔ "وہ حماد کا" ٹیبل پر دھرا ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے بولا

یار کیا خاک سمجھنے لگا ہوں، دو سال ہو گئے اس میں سرگھسائے ابھی تک الف ب کی کو کو" نہیں آتی مجھے۔۔۔ "وہ خوشواہ چڑچڑا ہوا تھا

تم شیک پیو، خود کو ریلیکس کرو پھر مجھے تمہیں کچھ بتانا بھی ہے۔۔۔ "حازق اسکے آنے" سے پہلے شیک کا آرڈر دے چکا تھا جو کہ اب ویٹر نے دونوں کے آگے سرو کر دیا تو حازق

اسکا بزنس کی اکتاہٹ سے دھیان ہٹاتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

یہ بھی پی لوں گا پہلے تم کہو جو کہنا۔۔۔ "وہ باقاعدہ اسکی طرف متوجہ ہوا تو حازق" ٹھہرے ہوئے انداز میں سب بتانا چلا گیا، وہ جیسے جیسے بولتا جا رہا تھا حماد کے چہرے پر خوشی واضح ہوتی جا رہی تھی۔

مبارک ہو، آخر کار اس فیلڈ میں آنے کا تمہارا مہیشن پورا ہوا۔۔۔ "حماد مسکراتے" ہوئے ہوئے بولا۔

حماد یہ میرا مہیشن نہیں، گروتھ موٹیویشن تھی، میں پازٹیوے میں آگے بڑھتے " ہوئے اپنے جیسے لوگوں کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں، انسانیت کو فروغ دینا چاہتا ہوں، اگر یہ میرا مہیشن ہوتا تو نیگیٹو ہوتا اور میں صرف پیسہ کمانے کو ہی ترجیح دیتا۔۔۔ "وہ مسلسل مسکراتے ہوئے اپنے خیالات بیان کر رہا تھا۔

تم بہت مشکل ٹرمز کا استعمال کرتے ہو جو میرے یہاں سے گزر جاتی ہیں۔۔۔ "وہ سر" کے اوپر سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

جیسے میں تو تمہیں جانتا نہیں، میرے ساتھ یہ ڈرامے مت کرو، اور اب یہ بتادو کیوں"

۔ اتنی عجلت میں فون کیا تھا۔۔۔ "وہ گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے بولا

اوہ بھائی صاحب آپ نے ذرہ سہ نام کیا کمالیہ تو اب وقت مجھ سے زیادہ اہم ہو گیا۔۔۔"

۔ وہ حازق کے بار بار وقت دیکھنے پر مصنوعی انداز میں منہ بناتے ہوئے بولا

اوہ پلیر حماد مجھے یہ نام کمانے کا تانہ مت دیا کرو، یہ جو نام اور عزت مجھے آج اپنی فیلڈ کے

"۔۔۔ لوگوں سے ملتی ہے یہ صرف اور صرف تمہاری بدولت ہے

تم مجھ پر بار بار یہ مت جتایا کرو، یہ سب تمہاری محنت کا نتیجہ اس کا کریڈٹ کسی اور کو"

۔ مت دیا کرو۔۔۔ "وہ سنجیدہ ہوا

جو بھی کہو لیکن میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا کہ میری کامیابی کے پیچھے ہمیشہ تم جیسے

بے لوث بھائی کا کردار رہا جو مجھے گرنے سے پہلے تھامتا رہا۔۔۔ "حازق محبت سے حماد کا

۔ چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

ہماری زندگیوں میں آنے والے اگلے مراحل میں بھی تم خود کے ساتھ ہمیشہ مجھے پاؤ

گے۔۔۔" وہ حازق کا ہاتھ دباتے ہوئے شیک کا گلاس لبوں سے لگا گیا

۔ یہ تو میں جانتا ہوں، کوئی نئی بات بتاؤ۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا

یار نئی بات بھی ہے بتانے کے لیے، لیکن اب تمہارے سامنے بیان کرنے میں شش و

۔ پنج کا شکار ہو رہا ہوں۔۔۔" حماد سر کھجاتے ہوئے بولا

ایسی کونسی بات ہے جس سے تم گھبرارے ہو۔۔۔" حازق کھوجتی نظروں سے دیکھتے

۔۔۔ ہوئے بولا

وہ میں سوچ رہا تھا اس آخری سمسٹر، میرا مطلب یونیورسٹی ختم ہونے کے بعد شادی

۔ کر لوں۔۔۔" بالآخر اس نے کہہ ہی ڈالا

تم ٹھیک تو ہو جو آج بلا وجہ شادی کی باتیں کر رہے ہو، کہیں کسی سے پیار تو نہیں

۔ ہو گیا۔۔۔" حازق ہنستے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پیار کا تو پتہ نہیں، بس اتنا جانتا ہوں مجھے وہ اچھی لگتی ہے، یوں لگتا اگر وہ میری زندگی میں " نہ آئی تو میرے لیے بہت سی مشکلات کھڑی ہو سکتی ہیں۔۔۔ " اب کی بار حماد سنجیدہ
- دکھائی دے رہا تھا

کون ہے وہ، جو تمہیں اس حد تک انسپائر کر گی کہ تم مجھ سے نظریں ہٹا کر کسی اور کے "۔۔۔ بارے میں بھی سوچنے لگے

تم کیا جانو اس بندی میں میری پسندیدگی کا محور صرف تمہاری ذات ہے۔۔۔ " یہ بات وہ "۔
- صرف سوچ سکا تھا

"۔۔۔ مجھے ایسے کیوں مسکرا کے دیکھ رہے ہو بتا بھی دو کون ہے، صبر نہیں ہو رہا "۔

سفائر۔۔۔ " وہ جو شیک کا گلاس لبوں تک لے جا رہا تھا ادھر ہی ساکن ہوا اور حیران کن "۔

انداز میں حماد کو گھورنے لگا

تم پرینک کر رہے ہو۔۔۔؟ " گلاس ٹیبل پر رکھ کر دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے عجیب سے "۔

انداز میں اسے دیکھنے لگا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"۔۔ میں یہ بات مذاق میں کیوں کروں گا"

میرا مطلب تھا تم جانتے بوجھتے بقول تمہارے ایک چڑیل سے شادی کر لو گے اور " دوسری اہم تم دونوں کو کم از کم میں نے تو پچھلے گزرے وقت میں کبھی سلوک سے ایک "۔۔ ساتھ بیٹھے کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا، تو زندگی ایک ساتھ کیسے گزارو گے

کیا تم اسکے لیے سنجیدہ ہو یا یہ صرف ایک وقتی جذبہ۔۔۔؟ "حازق وقفہ لے کر ایک بار "۔ پھر سے بولا

اس کے لیے جو کچھ میں محسوس کرتا ہوں فی الحال اپنے ان محسوسات کو کوئی نام نہیں " دے سکتا، لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں یہ وقتی جذبہ نہیں، اگر تمہیں یاد ہو، تو تھرڈ سمسٹر میں تم نے مجھ سے ایک بات کہی تھی کہ میں سفائر سے دور رہوں کیونکہ تم نہیں چاہتے تمہاری زندگی کا ایک بہترین انسان کسی لڑکی کی زندگی خراب کر دے تو بس میں نے اس بات پر عمل کرتے ہوئے دوبارہ کبھی سفائر کو تنگ نہیں کیا لیکن اب جبکہ ہماری یونیورسٹی ختم ہونے میں چند ماہ رہ گئے ہیں تو میں چاہتا ہوں تھرڈ سمسٹر سے اسکے لیے پختہ ہوتی اپنی ان خاموش فیلنگز کو حلال نام دے دوں، اسکے گھر باقاعدہ رشتہ بھجوادوں۔۔۔۔۔" وہ

Classic Urdu Material

حازق پر اپنی سوچ واضح کرنے کے بعد پر سکون سانس خارج کر کے کرسی سے ٹیک لگا گیا۔

حماد تمہیں اس معاملے میں اتنا سنجیدہ میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، کیا کوئی اور "بات بھی ہے۔۔۔" حازق بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

مام ڈیڈ میری شادی اس لندن پلٹ ماہم سے کروانا چاہتے ہیں لیکن ابھی یہ بات ان کی "نظر میں مجھ سے ڈھکی چھپی ہے اسی لیے میں چاہتا ہوں کہ وہ لوگ مجھ سے ماہم کی بات کریں اس سے پہلے میں خود انہیں اپنا فیصلہ سنا دوں۔۔۔" وہ گرم ہوتا شیک کا گلاس قدرے پڑے ہٹا کر بولا تو حازق محض سر ہلا گیا

پھر ساری بات سن کر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں، اگر تم اس چڑیل کو ہینڈل کر سکتے ہو تو "یقین جانو سفائر سے بہتر احساس کرنے والی لڑکی تمہیں کبھی نہیں مل سکتی

۔ پھر پکا آج بات کر لوں مام ڈیڈ سے۔۔۔؟" اس نے آخری بار تائید چاہی

"۔۔۔ سو فیصد پکا"

Classic Urdu Material

"۔۔ دیکھ لو جوتے نہ پڑوا دینا"

انکل آنٹی کا تو پتہ نہیں لیکن سفائر سے نہیں بچتے، حماد بیٹا تیری تو نکل پڑی۔۔ "حازق"
۔ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

یقین جانو پچھلی کتنی راتوں سے اسکے ری ایکشن کا سوچ سوچ کے میں سو نہیں سکا۔۔"
چہرے پر مظلومیت طاری کی گی تو حازق نے سارے لحاظ بالائے طاق رکھتے ہوئے زندگی
۔ سے بھرپور قہقہہ لگایا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بے شمار طلباء کے درمیان پر اعتماد انداز میں سب سے الگ تھلگ کھڑی خود کو سورج کی
وقت بہ وقت تیز ہوتی شعاعوں سے بچانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے وہ انتظار میں
ہلکان ہونے لگی، تب ہی تنگ آ کر گیٹ کے سامنے موجود درخت کی چھاؤں میں بنے
چبوترے پر پیر لٹکا کر بیٹھ کر اپنے ارد گرد موجود چہروں پر زندگی سے بھرپور مسرتیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دیکھنے لگی، اور ناچاہتے ہوئے بھی اپنی حالات زندگانی کا موازنہ کرنے لگی، ہر شخص قیامت سے پہلے اپنی طرز کی قیامت دیکھتا جیسے ایک چیونٹی کے لیے کسی کے قدموں کی بلند چھاپ قیامت آجانے کے مترادف ہے اسی طرح نور دراب خان کے لیے اس اندھیری رات میں انسان نما درندوں سے بے حرمت ہونے کا خیال قیامت برپا ہو جانے کے مترادف تھا لیکن پھر اللہ کے کرم سے اس قیامت کے ٹل جانے کے بعد نور کے لیے اپنی اصلیت حازق پر واضح کرنا ایک الگ شرمندگی کا مقام تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔؟ "سفار اس کے سامنے سراپا سوال بنی بیٹھی جو کہ کسی بھی بات کا"

۔ جواب نہیں دے پارہی تھی

۔ نور۔ "وہ ڈرتے ہوئے جواب دے کر دوبارہ خاموشی کا قفل لگا گی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

پورا نام بتاؤ، کہاں کی رہنے والی ہو۔۔۔؟ تاکہ ہم تمہیں تمہارے گھر تک پہنچا"
سکیں۔۔۔" سفائر نے نور کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسکی ہمت بندھائی لیکن دوسری طرف
- خاموشی ایک بار پھر سامنے موجود تینوں نفوس کا منہ چڑھا رہی تھی

نور دیکھو تمہیں یہاں رہتے ہوئے ایک ہفتہ ہونے کو ہے، ایسے میں تمہارے والدین "
پریشان ہوں گے، اگر تم بولو گی نہیں، کچھ بتاؤ گی نہیں تو ہم کیسے تمہیں ان تک پہنچائیں
گے۔۔۔" اب کی بار سفائر کی بجائے حماد نے کوشش کی

اگر مجھ جیسی اولاد کے سر پر والدین کا سایہ موجود ہو تو ہم کبھی اندھیری رات میں کسی "
درندے کی ہوس کا نشانہ بنتے نظر نہ آئیں۔۔۔" حماد کے پوچھنے پر نور خود پر ضبط کرتے
ہوئے گویا ہوئی لیکن اس کے باوجود بھی آنکھوں میں موجود سیال مایا بے اختیار پلکوں کی
- بھاڑ توڑ کر چہرے پر پھیلنے لگا

نور فار گارڈ سیک، میں تمہیں کتنی بار بتا چکا ہوں کہ اس رات ایسا کچھ نہیں ہوا تھا تو پھر "
کیوں تم خود کو اس کیفیت سے نہیں نکال پارہی، تمہیں تو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس
نے تمہیں محفوظ رکھا۔۔۔" حازق ماتھے پر قدرے تیوری چڑھاتے ہوئے بولا

کس بات کا شکر ادا کروں صاحب، اس بات کا کہ میری عزت بچ گئی یا میرا بھر م رہ گیا یا"
اس بات کا کہ زندہ بچنے کے بعد بھی اللہ کی اتنی بڑی زمین پر میرے لیے عزت سے رہنے
کا کوئی ٹھکانہ موجود نہیں۔۔۔" آنسو ایک بار پھر سے بہنے لگے

نور تم پریشان مت ہو، ہم تمہارے ساتھ ہیں، تم ہمیں اپنا خیر خواہ سمجھ سکتی ہو۔۔۔"
سفائر نے ایک بار پھر سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے یقین دلایا

کیا یہ لہجے کی نرمی ہے، ہمدردی اور خیر خواہی میری اصلیت جاننے کے بعد بھی باقی رہے"
گی۔۔۔؟" وہ سفائر کے ہاتھوں میں موجود اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

اگر آپ مجھے اس بات کا یقین دلا سکتی ہیں تو سنیں، میرا اس دنیا میں کوئی نہیں، میں تن"
تنہا سات سال کی عمر سے اس ظالم دنیا کی ظلمت کا نشانہ بنتی آرہی ہوں، اور قیامت تو یہ، کہ

اس بد صورت معاشرے کے رحم و کرم پر مجھے بے آسرا چھوڑنے والا اور کوئی نہیں میرا
اپنا باپ تھا۔۔۔" نور کے رونے کی شدت اضافہ ہوا تو سفائر نے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت

مزید مضبوط کی

نور تم پریشان مت ہو، سب ٹھیک ہو جائے گا، بس تم اللہ پر یقین رکھو۔۔۔ "حازق نے"
- نرمی اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اللہ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے ہی تو سات سال سے پندرہ سال تک کا سفر طے
کر لیا ورنہ میں اچھے سے جانتی ہوں نہ سات سال پہلے معاشرے میں میری اہمیت تھی اور
"۔۔۔ نہ آنے والے سات سالوں میں مجھ جیسی ذات کی کوئی اہمیت ہوگی
تم چھوٹی سی ہوا بھی، اتنی ناامیدی کی باتیں کہاں سے کرنی سیکھ لیں۔۔۔" حماد نے
- سنجیدہ صورت حال کو مزاح کا رنگ دیا

وقت سب کچھ سیکھا دیتا صاحب، لیکن آپ لوگ نہیں سمجھیں گے، کیونکہ اللہ نے"
آپ کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں رکھی، حتیٰ کہ آپ لوگ اپنی ذات میں بھی مکمل ہیں
جبکہ میرے پاس رشتوں کی کمی کے ساتھ ساتھ میری ذات میں بھی کمی ہے، ایک نامکمل
شخصیت جو نہ تو ایک پندرہ سالہ لڑکی کہلانے کے قابل ہے اور نہ ہی پندرہ سالہ نو عمر
لڑکا۔۔۔ "نور کے منہ سے ادا ہونے والے الفاظ سن کر سفائر کے ہاتھوں کی گرفت یکدم
ڈھیلی ہوئی

Classic Urdu Material

میں جانتی ہوں، سب کی طرح آپ لوگوں کے لیئے بھی میرا وجود قابل نفرت ہے،"
لیکن میرا اس میں کوئی اختیار نہیں۔۔۔" وہ روتے ہوئے بے اختیار خود پر گزری افیت
۔ بتاتی چلی گی۔

اس رات سٹائش آپی نے مجھے کچھ پیسے، اپنا فون نمبر اور ایک جگہ کا ایڈریس دیا تھا کہ میں "
وہاں پہنچ کر ان سے رابطے میں رہوں لیکن میرے کالے بخت نے مجھ سے میرا واحد سہارا
بڑی بے دردی سے چھین لیا وہ پیسے اور فون نمبر کسی کی ہوس کا نشانہ بن جانے کے خوف
۔ میں کہیں پیچھے ہاتھ سے چھوٹ گئے۔۔۔" وہ روتے ہوئے سفائر کے ہاتھوں پر سر ٹکا گی۔

میرے ماتھے پر لکھو"

"بخت سے ہاری ہوئی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نور خاموش ہو جاو، ریلیکس رہو۔۔۔ "سفائر نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا ورنہ یہ"
اسکے لیے کم شاک نہیں تھا

میں کیسے ریلیکس رہوں، جبکہ میں جانتی ہوں اب سے کچھ لمحوں بعد، ایک بار پھر سے"
دربدری کی ٹھوکریں کھانا میرے مقدر میں لکھ دیا گیا، لیکن اب کی بار میں گرو سے بچ
۔۔۔ نہیں سکوں گی

اب کی بار تم دربدر نہیں کی جاو گی۔۔۔ "حازق نے خود کو شاک کی کیفیت سے نکال کر"
اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جب کہ نور رونا بھول کر حیرت کا مجسمہ بنی اسے دیکھنے لگی

آپ مجھ پر ترس کھا رہے ہیں۔۔۔؟ "وہ اپنے چہرے پر پھیلے آنسو صاف کرتے ہوئے"
بولی۔

نہیں بالکل بھی نہیں، میں کافی عرصے سے خواجہ سرا کیونٹی کے لیے کچھ اچھا کرنا چاہتا"
تھا سمجھو آج شروعات تم سے کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ "وہ روانگی سے بولا

Classic Urdu Material

میں کیسے آپ پر اعتبار کروں، سچ تو یہ ہے کہ اب مجھے کسی پر یقین نہیں رہا پندرہ سال کی " عمر میں انسانیت کے اتنے گھناؤنے روپ دیکھ لیئے کہ آپکی بے وجہ اچھائی کے پیچھے کچھ غلط ہو جانے کا احساس مجھے اب کی بار موت کے گھاٹ اتار دے گا۔۔۔ " نور نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑے

پچھلی ہر بات بھول جاو بس اتنا یقین رکھو کہ یہ جو شخص تمہارے سامنے، تمہارے سر پر " ہاتھ رکھے کھڑا وہ تمہارے لیے لڑ ضرور سکتا، لیکن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔ " حماد نے حازق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

اور مجھے یہ بھی یقین ہے جب تم اس کی شاگردی میں رہو گی تو زندگی جینا سیکھ جاو " گی۔۔۔ " سفائر نے بھی حازق کی طرف دیکھتے ہوئے رسائی سے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بچے تم ابھی تک یہاں بیٹھا ہے، کوئی لینے نہیں آیا کیا۔۔۔ "وہ اپنے قریب ابھرتی آواز"
۔ سن کر یکدم ماضی کی یادوں سے واپس لوٹی تھی

بس آنے والے ہیں۔۔۔ "نور نے مختصر سا جواب دے کر اپنے ارد گرد دیکھا جہاں اب"
۔ پہلے سے قدرے کم تعداد میں لڑکیاں رہ گئی تھیں

سفائر آپنی نے ٹھیک کہا تھا، میں زندگی جینا سیکھ جاؤں گی، میں اپنے ہر ڈر ہر خوف کو مات"
دے کر زندگی میں آگے بڑھنے لگوں گی، صرف حازق بھائی کی وجہ سے، میں کیسے ساری
زندگی انکا احسان چکا سکوں گی۔۔۔ "ایک بار پھر وہ خود سے مخاطب ہوئی تب ہی گیٹ کے
سامنے گاڑی کا ہارن ابھرا جسے نور بخوبی پہچانتی تھی یکدم چہرے پر مسکراہٹ سجائے باہر
کی طرف بڑھ گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لوگوں کے پیپر کیسے ہوئے۔۔۔؟ "جو نہی وہ پچھلا دروازہ کھول کر اندر بیٹھی، فرنٹ"

۔ سیٹ پر موجود حماد نے سوال کیا

جیسا لوگوں کے بہترین دوست نے مجھے پڑھایا ویسا ہی ان ناچیز لوگوں کے پیپرز

۔ ہوئے۔۔۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے بولی

ویسے لوگ کافی چالاک نہیں ہو گئے۔۔۔ "وہ باقاعدہ پیچھے مڑ کر نور کی طرف دیکھتے"

۔ ہوئے بولا

کیونکہ لوگ اب آپ کے ساتھ رہنے لگے ہیں۔۔۔ "وہ کھڑکی کی طرف رخ موڑ گئی"

۔ مبادہ حماد اسکے چہرے پر اڑتی ہنسی کی رمت نہ دیکھ لے

۔ میں تو معصوم ہوں۔۔۔ "وہ کالر جھاڑتے ہوئے بولا"

ہاں نور یہ بہت معصوم ہے، اسکی معصومیت کی انتہا یہ ہے کہ ہمارے موصوف سفاک

صاحبہ سے شادی کی خواہش رکھتے ہیں، اب خود سوچ لو اسکے ساتھ آنے والے کل میں کیا

۔ کیا ہونے والا۔۔۔ "حازق دانت نکالتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"۔۔ شکل اچھی نہ ہو بندہ بات ہی اچھی کر لیتا، مجھے پہلے سے مت ڈراو"

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے

دیکھنا زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

۔ حماد پر جوش ہو کر بولا

"۔۔ بھی آپکی تو نکل پڑی"

حازق یہ فاول ہے تم نے اس مینڈ کی کو کیوں بتایا اب اگر میرا پر پوزل ریجیکٹ ہوا تو یہ

۔ میرا جینا حرام کر دے گی۔۔۔ "وہ شکایتی انداز میں گویا ہوا

حماد بھائی اللہ نہ کرے آپکا پر پوزل ریجیکٹ ہو، میں تو چاہتی ہوں سفار آپ کے ہاتھوں

۔ آپکی اچھی بھلی درگت بنے۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے اسے مزید چڑاگی

"۔۔ یا اللہ کیا میری زندگی میں ایک چڑیل کم تھی جو دوسری ڈائن بھی آگئی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اوئے خبردار جو نور کو ڈائن کہا۔۔۔ "حازق یکدم بولا"

۔ توچپ کر کے بیٹھ کو ہتاف کے جن۔۔۔ "حماد منہ چڑھاتے ہوئے بولا"

۔ اوہوشہزادہ گلغام تو دیکھو۔۔۔ "حازق باقاعدہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا"

وہ تو میں ہوں، نور تم بتاؤ آگے کیا کرنے کا ارادہ۔۔۔؟ "حماد نے نور کو مخاطب کیا"

جو حازق بھائی میرے لیے بہتر سمجھیں میں وہی کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں۔۔۔ "جواب"

۔ مسکراہٹ سے بھرپور تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بابا میرے گریڈز دیکھیں، میں کلاس میں فرسٹ آئی ہوں۔۔۔ "دراب خان اپنی"

سوچوں میں غرق تھا جب تانیس اسکے پاس صوفے پر اپنا رپورٹ کارڈ ہاتھ میں لیے جاگئی

۔ تو وہ اسکی طرف متوجہ ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ تو بہت اچھی بات ہے، اپنی ماما کو دیکھایا۔۔۔؟" وہ اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے بولا "۔
جبکہ تانیس کا چہرہ یکدم سنجیدہ ہوا

میں گئی تھی، وہ اب بھی ویسی کی ویسی ہیں جیسی دو سال پہلے، وہ مجھ سے بات نہیں " کرتیں، میری طرف دیکھتیں نہیں، میری کسی خوشی میں خوش بھی نہیں ہوتیں، بابا اب میری امید ٹوٹی جا رہی ہے، وہ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں۔۔۔" اس کی آنکھوں میں آنسو سوال بن کر چمکنے لگے۔

آپکی ماما پریشان ہیں، مجھے یقین ہے وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گی وہ بس مجھے سزا دے رہی " ہیں، آپ ان کی لاپرواہی یا انکی بے فکری کو کچھ اور مطلب کبھی مت دینا بس یہ یاد رکھنا کہ آپ کی ماما آپ سے بے حد محبت کرتی ہیں۔۔۔" دراب خان اپنی انگلیوں کے پوروں سے اسکے چہرے پر پھیلے آنسو صاف کرتے ہوئے گویا ہوا۔

بابا آپکی بندھائی ہمت کو تھامے میں نے دو سال اپنی ماں کے ہونے کے باوجود بن ماں " کے گزار دیے۔۔۔" وہ شکوہ کر گئی۔

Classic Urdu Material

میری جان آپ بد ظن مت ہو، بس اللہ کی طرف سے اس بے سکونی کو ایک آزمائش " سمجھو۔۔۔ کیونکہ آج سے دس سال پہلے، میں نے تمہاری ماں سے اسکی اولاد کو چھین کر اسے بے سکون کیا تھا آج اللہ وہی بے سکونی مجھے لٹا رہا۔۔۔ " وہ تائیس کو خود سے گلے لگائے گہری سانس لے کر اپنے آپ سے مخاطب ہوا

☆☆☆☆☆☆☆☆

نور جو کچن میں موجود حازق اور حماد کے لئے گاجر کا جوس بنا رہی تھی یکدم ڈور پر ہونے والی بیل پر دروازہ کھولنے باہر کی طرف بڑھی

سرپرائز۔۔۔! پیپر ختم ہونے کی خوشی میں تمہارے لیے ایک چھوٹا سا گفٹ۔۔۔"

سفائر ہاتھوں میں تھامابو کے اور ایک چاکلیٹس سے بھری باسکٹ نور کی طرف بڑھاتے ہوئے خوش کن انداز میں بولی جسے وہ مسکراتے ہوئے شکریہ سے تھام چکی تھی

آج تو پھر لوگ خوب آرام کریں گے۔۔۔ "وہ نور کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے" بولی۔

کہاں کا آرام، ابھی ابھی سکول سے آئی تو حماد اور حازق بھائی نے کچن میں جو س بنانے بھیج دیا۔۔۔ "وہ اسے مزید تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے لاؤنج میں لے آئی جہاں وہ۔۔۔ دونوں صوفے پر الٹے سیدھے لیٹے ہوئے تھے

کچھ شرم ہوتی ہے، کچھ حیا ہوتی ہے، بچی کے آج پیپر ز ختم ہوئے، اسے کچھ اچھا کھلانے کی بجائے تم دونوں الٹا اسی سے فرمائشیں کر رہے ہو۔۔۔" سفائر نے کشن اٹھا کر پہلے حماد اور پھر حازق کو مارا۔

محترمہ بچی کے پچھلے جتنے دن سے پیپر ز تھے، یہ معصوم بچہ انہیں ناشتہ، دوپہر کا، شام کا کھانا، حتیٰ کہ ان کے کپڑے تک استری کر کے دیتا رہا۔۔۔ "حازق سیدھے ہو کر بیٹھے ہوئے چلا اٹھا۔

Classic Urdu Material

وہ تمہارا فرض تھا۔۔۔ "سفائر آنکھیں گھماتے ہوئے بولی تو سب کے چہروں پر"
- مسکراہٹ رینگ گی

اور آج بزنس مین صاحب، ہم سب کے لیے کچھ بہت اچھا سا آرڈر کروائیں گے کیوں"
- حماد۔۔۔ "وہ نور کو آنکھ مارتے ہوئے بولی

- کس خوشی میں۔۔۔ "وہ تڑپ کر بولا"

"۔۔۔ بس میں نے کہا اسی خوشی میں"

ابھی میں تمہاری محبت میں اتنا اندھا نہیں ہوا کہ اپنا سب کچھ لٹا دوں۔۔۔ "حماد نے"

- محض سرگوشی کی جسے حازق باسانی سن کر قہقہہ لگا چکا تھا

- تمہیں کیا ہوا۔۔۔ "سفائر نے حازق کو گھورا"

کچھ بھی تو نہیں وہ بس میں کہنا چاہ رہا تھا آج حماد کی طرف سے رہنے دو، میں کچھ کھلاتا"
ہوں ایکچوئیلی میری پر موشن ہوگی، مجھے شو سٹاپر کے طور پر لاہور فیشن ویک میں پارٹ دیا

- جارہا۔۔۔ "وہ پرسکون انداز میں بولا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

“Congratulations Haziq I’m so happy for you.”

اللہ تعالیٰ تمہیں اسی طرح کامیابیاں عطا کرے۔۔۔ "سفائر کے کہنے پر سب نے یکدم
- آمین کہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کہاں سے آرہے ہو۔۔۔؟ "قمر صاحب نے آنکھوں پر موجود چشمہ قدرے نیچے کر کے
- حاشر کو مخاطب کیا جو انگلی پر چابی گھماتے ہوئے رات کے ایک بجے گھر میں داخل ہوا
- یہ آپ کا کنسرن نہیں۔۔۔" انداز لا پرواہی لیے ہوئے تھا

- اپنے لہجے پر غور کرو، سامنے تمہارا باپ کھڑا۔۔۔ "وہ غصے سے دھاڑے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"۔۔ تو آپ بھی اپنی حدود میں رہیں میری زندگی میں دخل مت دیا کریں"

"۔۔ میں تمہارا باپ ہوں"

باپ ہیں تو اسکا مطلب آپکو پر مٹ مل گیا کہ آپ مجھ پر بے جا اپنا اختیار چلائیں۔۔۔"
۔ اب کی بار انداز ہنگ آمیز تھا

حاشیہ مت بھولو میں نے اپنی ساری جائیداد تمہارے نام کر دی تو میں کمزور ہو گیا، میں "ابھی زندہ ہوں، جو کچھ تمہارے نام کیا اسے واپس لینے کا اختیار اب بھی اپنے پاس محفوظ رکھتا ہوں۔۔۔" انداز پر سکون تھا

جانتا ہوں لیکن یقین جانیں مجھے اس دولت کی چاہ بھی نہیں رہی، آپکو پتہ کبھی کبھی میرا "دل چاہتا کاش میں آپ جیسے بے حس انسان کی اولاد نہ ہوتا، میں حازق کا بھائی نہ ہوتا یا اگر میں اسکا بھائی تھا تو حماد جیسا ہوتا، کیونکہ میں حاشیہ قمر رضا بن کر بے سکون ہوں ہاں میں تب سے بے سکون ہوں جب سے وہ ہماری نظروں سے دور چلا گیا۔۔۔" اسنے دیوار پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ حاشر۔۔۔ "قمر صاحب نے اسے ٹوکا"

عنائے اپنی شادی پر آپ سے کہتی رہی کہ حازق کو بلا لیں، وہ یہ کہتی ہوئی لندن چلی گئی۔
۔۔۔ لیکن آپ نے اپنی ضد نہیں چھوڑی

میں آج بھی اپنی بات پر قائم ہوں، میں نے اسے گھر سے نہیں نکالا وہ اپنی مرضی سے گیا۔
۔۔۔ وہ کرخت آمیز لہجے میں گویا ہوئے

ڈیڈ ہمارے دلوں میں حازق کے لیے نفرت پیدا کرنے میں آپ کا کردار سب سے اہم۔
رہا، کیا آپ نے کبھی سوچا ہماری نفرت کے بدلے اگر اسکی کوئی آہ مجھے یا عنائے کو لگ
۔۔۔ گی۔۔۔ "وہ آخر کار اپنی بے سکونی بیان کر گیا

کہتے ہیں اولاد کا دکھ سب سے بڑا دکھ ہوتا، اگر حازق کی کوئی آہ مجھے اور عنائے کو اپنی لپیٹ

میں لے گی تو آپ کی یہ شاندار اولاد ریزہ ریزہ ہونے میں وقت نہیں لگائے گی لیکن مجھے

اس بات کا بھی یقین ہے کہ حازق نے کبھی ہمیں بد دعا نہیں دی ہوگی وہ ہم جیسا چھوٹے

ظرف کا مالک نہ تھا وہ تو زندہ دل تھا خوش رہنے والا، خوشیاں بانٹنے والا نفرت کا آغاز تو میں

Classic Urdu Material

نے کیا بچپن سے، اسے اسکی کلاس کے سامنے شرمندہ کیا، اسے کیا کچھ نہ کہا وہ کبھی پلٹ کر خواب تک دیتا کیونکہ وہ مجھے کہیں نہ کہیں بڑا بھائی ہونے کے ناطے عزت دیتا تھا لیکن ہم نے سب کچھ خود بکھیر دیا۔۔۔ آپ مجھے کہتے ہیں کہ میں شادی کیوں نہیں کرتا بس یہی وجہ میری شادی نہ کرنے کی، اگر شادی کے بعد میرے گھر حازق جیسی اولاد پیدا ہوگی تو آپ اسے بھی نکال باہر کریں گے، کیا پتہ میں خود بھی لوگوں کے ڈر سے اسے نکال دوں یا اسکا گلابا کر اسے مار ڈالوں۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولتا جا رہا تھا

حاشر تم اس طرح کی باتیں کیوں کر رہے ہو، میرا دل دکھ رہا۔۔۔" قمر صاحب نے اسے "گلے لگایا

"۔۔۔ ڈیڈ مجھے حازق کے سامنے جانے سے ڈر لگتا اسے سوچنے سے ڈر لگنے لگا"

حاشر تم نماز پڑھو اللہ سے معافی مانگو، اپنے لیے سکون مانگو، بے شک اللہ کی ذات ہدایت "بخشنے والی ہے۔۔۔" مسسز قمر جو کب سے لاؤنج کے دروازے میں کھڑی دونوں باپ بیٹے کی گفتگو سن رہیں تھی یکدم آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے گویا ہوئیں تو اب کی بار قمر صاحب محض سر جھکا گئے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تمہارا آخری مسٹر کب سے شروع ہو رہا ہے۔۔۔؟ "حماد جو بڑے انہماک سے ناشتہ"

۔ کر رہا تھا یکدم مسسز گیلانی کی باز پرس پر ششدر ہوا

یہی کوئی تین چار دنوں تک، آپ کیوں پوچھ رہی ہیں خیریت۔۔۔؟ "وہ پانی کا گلاس"

۔ لبوں سے لگاتے ہوئے دونوں کے چہرے کے تاثرات سے کچھ اندازہ لگا رہا تھا

"۔۔۔ کچھ خاص نہیں، بس ہم سوچ رہے تھے"

مام ڈیڈ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ "وہ یکدم مسسز گیلانی کی بات"

۔ کاٹ کر بولا مبادہ وہ پہلے کچھ کہہ نہ دیں

ہاں کہو۔۔۔ "مسٹر گیلانی نے حماد کو مزید بولنے کا اشارہ کیا تو وہ گلا کھنکار کر سفائر کے"

حوالے سے اپنی پسندیدگی کا اظہار کرنے لگا جب جب وہ بولتا گیا ان کے ماتھے پر سلوٹیں

۔ واضح ہوتی گئیں

Classic Urdu Material

ایسا کچھ نہیں ہوگا، اپنا پورا دھیان پڑھائی پر لگاؤ کیونکہ تمہارے آخری سمسٹر کے بعد ہم "ماہم سے تمہاری شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، ورنہ اس بیچڑے کے ساتھ رہ رہ کر لوگ تمہیں بھی اس جیسا سمجھنے لگیں ہیں ایسے میں کوئی بھی اپنی بیٹی کا ہاتھ تمہارے لیے ہمارے ہاتھوں میں نہیں تھمائے گا۔۔" مسسز گیلانی کا انداز ہتک آمیز تھا

میں آپ کو اپنی پسند سے آگاہ کر چکا ہوں، ڈیڈ نے کہا بزنس جوائن کرو میں نے کر لیا، "لیکن اب کی بار اپنی زندگی کا فیصلہ میں خود لوں گا اگر آپ راضی ہیں تو اس ایڈریس پر رشتہ لے جائیے گا ورنہ آپ بھی میری ایک بات یاد رکھیں میں اس لڑکی کے علاوہ کسی اور سے ہرگز شادی نہیں کروں گا پھر چاہے آپ جتنا مرضی مجھے بلیک میل کریں۔۔" وہ کھانے کی پلیٹ پڑے دھکیل کر ٹیبل پر سبکدگین صاحب کے گھر کا ایڈریس چھوڑ کر آفس کے لیے نکل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نور ادھر آو۔۔۔ "حازق لیپ ٹاپ کھولے مخاطب ہوا جو ایک طرف کھڑی چیزوں پر"
۔ موجود گرد صاف کر رہی تھی

میں سوچ رہا ہوں زلٹ آنے سے پہلے تمہارا فارغ رہنے سے بہتر ہے کہ تم باقاعدہ طور "
۔ پر میک اپ کلاس سز جوائن کر لو۔۔۔ "انداز مصروفیت لیئے ہوا تھا

جیسا آپکو بہتر لگے لیکن حازق بھائی میری بھی ایک خواہش ہے۔۔۔ "وہ نظریں زمین کی"
۔ اوڑھ کرتے ہوئے بولی، حازق نے اسے مزید بولنے کا اشارہ دیا

میں تفسیر سے قرآن پاک پڑھنا چاہتی ہوں خاص طور سورت نور۔۔۔ "نور اپنے ہاتھوں"
۔ کی انگلیوں کے ساتھ کھیلنے ہوئے مزید گویا ہوئی

مجھے تمہاری اس خوبصورت خواہش پر قطعی کوئی اعتراض نہیں، میں کل ہی تمہارے "
لیے کسی قرآن پڑھانے والے ٹیچر کا بندوبست کر دوں گا لیکن تم مجھے بتاؤ، یہ خواہش کب
سے تم نے اپنے اندر دبائے رکھی ہے۔۔۔ "وہ لیپ ٹاپ بند کر کے مکمل طور پر نور کی

۔ طرف متوجہ ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سہی سے یاد نہیں، بس ذہن کے پردے پر کچھ آدھ مٹے چہروں میں ایک چمکتا چہرہ مجھ " سے روز اپنی اس خواہش کی تکمیل کی آرزو کرتا۔۔۔ " انداز میں نرماسٹ کا عنصر موجود تھا۔

اور وہ چمکتا چہرہ کس کا ہے۔۔۔ " وہ مزید اسے کرید رہا تھا جو کم ہی اپنی ذات پر موجود ہول " ہٹاتی تھی

مجھ سے بے پناہ محبت کرنے والی ایک بے بس ماں، جو میرے حق کے لیے اپنے شوہر " سے لڑنے سکی۔۔۔ " وہ اتنا کہہ کر دوبارہ چیزوں پر نظر نہ آنے والی گرد صاف کرنے لگی اس دوران یادوں کا ایک دریا بہا جس نے چٹان کی طرح مضبوط نور کی آنکھوں میں چند درد کے قطرے بھر دیے، جبکہ حازق خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا جس کا دکھ، جسکی تکلیف اسے اپنی تکلیف سے کی گناہ زیادہ لگتی تھی کی دفعہ تو حازق لاشعوری طور پر بے اختیار ہو کر شکر ادا کرتا کہ وہ نور کی طرح در بدری کی ٹھو کریں نہیں کھاتا رہا، عزت سے ماں باپ کے سائے تلے زندگی جیتا رہا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

السلام علیکم، جناب کن سوچوں میں ڈوبے ہیں آپ۔۔۔؟ "حماد کی آواز نے حازق کو"

۔ واپس سوچوں سے حقیقت میں پٹخا

"۔۔۔؟ نہیں کچھ خاص نہیں تم بتاؤ آج صبح صبح یہاں کیسے، آفس نہیں جانا کیا"

موڈ نہیں آفس جانے کا۔۔۔ "وہ منہ بسورتے ہوئے بولاتا ہی نور ٹرے میں جوس کا"

۔ گلاس لیئے حاضر ہوئی

کیوں تمہارے موڈ کو کیا ہوا۔۔۔؟ "حازق اسے تنبیہی نظروں سے دیکھتے ہوئے جوس کا"

۔ گلاس ٹرے سے اٹھا کر حماد کے سامنے رکھتے ہوئے بولا

میں مام ڈیڈ سے سفائر کے بارے میں بات کر کے آ رہا ہوں، انکار سپانس کچھ اچھا"

"۔۔۔ نہیں

بس اتنی سی بات پر موڈ آف ہے۔۔۔ "نور یکدم جوش سے بولی تو حماد نے محض سر"

۔ ہلادیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد بھائی میرے پاس ایک آئیڈیا، اگر آپ کے گھر والے نہیں مانتے تو آپ بھاگ کر
- شادی کر لیں۔۔۔" وہ چہرے پر اٹڈ آنے والی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے گویا ہوئی

جس سے شادی کرنی ہے وہ بھاگ کر شادی کے لیے راضی ہونے کی بجائے میرا قتل
"۔۔۔ کر کے ثواب کمانا زیادہ بہتر سمجھے گی

نور میں تم سے اس قدر فلاپ آئیڈیا ہی ایکسپیکٹ کر رہا تھا۔۔۔" حازق حماد کے انداز پر
- قہقہہ لگاتے ہوئے بولا

- تم دونوں میری فیئنگلز کا مذاق اڑا رہے ہو۔۔۔" وہ گھورتے ہوئے بولا

ہرگز نہیں ہم تو بس تمہارا موڈ فریش کر رہے تھے۔۔۔" وہ حماد کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا
- تو یکدم اسکے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی

کبھی کبھی کچھ رشتے آپ کے لیے اتنی اہمیت ضرور رکھتے ہیں کہ آپ چاہ کر بھی انہیں
- آفسردہ یا پریشان نہیں دیکھ سکتے ایسا ہی کچھ بے لوث تعلق حماد اور حازق کا تھا



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ مشینوں میں جکڑا آئے گا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے کسی غیر مرئی نقطے کو گھورنے میں مصروف تھا، ایک ایسا لمحہ آتا، جب زندگی انسان کو اتنا بے بس کر دیتی ہے کہ ہم بلک بلک کر گزرا وقت واپس لوٹ آنے کی دعا کرتے ہیں تاکہ دانستہ یا نادانستہ سرزد ہوئے گناہوں کو مٹا کر خود کو ندامت میں گھرنے سے بچالیں کیونکہ اس ندامت، اور بے سکونی میں رب کی ذات کی طرف سے ہمارے لیے دنیا میں ہی خاموش سزا منتخب کر دی جاتی ہے جیسے پچھلے دو سالوں سے آئے گا خاموش مشینوں میں جکڑا وجود دراب خان کے لیے منتخب کردہ سزا تھی۔

آئے گا دو سال گزر گئے، کیا اب بھی مجھ سے ناراض ہو، کیا تم میری بے سکونی محسوس نہیں کرتی مجھے اور تانیس کو تمہاری ضرورت ہے پلیز ہمارے لئے واپس لوٹ آؤ۔۔۔"

ہمیشہ کی طرح آج پھر دراب خان اسکے پاس بیٹھا اسکے ذہن کو اپنی باتوں میں الجھا رہا تھا۔ لیکن دوسری طرف ہمیشہ کی طرح سکوت چھایا تھا۔

Classic Urdu Material

مجھے پتہ تم مجھے سن رہی ہو، انعم میر یقین کرو میں اپنی بیٹی کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے " نور کو ہر جگہ ڈھونڈا لیکن وہ کہی نہیں کیونکہ جو خود کو خود چھپالیں وہ کہاں اس دنیا کی بھیڑ میں ملا کرتے ہیں تم ٹھیک ہو جاؤ ہم دونوں مل کر اسے ڈھونڈے گے ایسے خاموش بستر پر لیٹے رہنے سے تم بھی تکلیف میں ہو اور میں بھی میرے لیے نہ سہی نور کے لیے واپس آ جاؤ۔۔۔" دراب خان کا لہجہ غمگین تھا جو اپنی ندامت کو مٹاتے مٹاتے دن بدن خود مٹتا رہا تھا۔

میری طرف دیکھو اور محسوس کرو، میں ہر نئے چڑھتے دن اور ڈھلتے سورج میں اس " ندامت کے ہاتھوں تھوڑا تھوڑا مر رہا ہوں مجھے وقت سے پہلے ضائع ہونے سے بچالو۔۔۔" وہ آنکھوں میں خاموش آنسو لیے اسکے ہاتھ پر جھکتا چلا گیا تو یکدم آنعم کے وجود میں حرکت پیدا ہوئی جو کہ کچھ لمحوں پر محیط تھی لیکن دراب خان اسے محسوس نہ کر سکا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد کھانا کھا لو۔۔۔" مسسز گیلانی نے ایک بار پھر دروازے پر دستک دے کر اسے "مخاطب کیا جو موبائل پر کچھ ڈھونڈنے میں مصروف تھا یا صرف اپنی مصروفیت دیکھا رہا تھا۔

مجھے بھوک نہیں۔۔۔" انداز ناراضگی لیے ہوا تھا "۔

یہ دو دن سے چلتی آرہی بھوک ہڑتال کا کیا مقصد ہے۔۔۔؟" وہ دروازہ دھکیل کر اس کے "سامنے آکھڑی ہوئیں۔

میں نے اپنا مقصد آپ پر اور ڈیڑ پر بڑے ہی مہذب انداز میں واضح کر دیا تھا اب اگر "۔

"آپ لوگ اس سے جان بوجھ کر انجان رہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں

حماد تم سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے، ماہم بہت اچھی لڑکی ہے، تم اس کے ساتھ خوش "۔

۔۔۔ رہو گے

تو آپ لوگ کیوں نہیں سمجھنے کی کوشش کرتے کہ میں ماہم سے نہیں سفائر سے شادی
کرنا چاہتا اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر دوبارہ فون کی طرف متوجہ
ہو گیا۔

ٹھیک ہے ہم تمہاری منتخب کردہ لڑکی کے ہاں رشتہ لے جاتے ہیں لیکن پھر ہماری بھی
ایک شرط ہے۔۔۔ "مسٹر گیلانی جو کہ دروازے میں کھڑے تھے یکدم بولے تو حماد انکی
طرف متوجہ ہوا
۔۔۔؟ کیسی شرط"

تمہیں شادی کے بعد حازق سے رشتہ توڑنا ہو گا کیونکہ میں نہیں چاہتا اس بیچڑے کی وجہ
سے تمہاری شادی شدہ زندگی متاثر ہو اور نہ ہی یہ بات تمہاری زندگی میں شامل ہونے والی
وہ لڑکی برداشت کرے گی اس لیے بہتر یہی ہے کہ ابھی سے احتیاط کرو کیونکہ میں یہ بھی
نہیں چاہتا تمہاری شادی والے دن لوگ مجھے آکر یہ کہیں آپ کا بیٹا تو بیچڑا تھا پھر کیسے اسکی
شادی کروادی، پہلے ہی تم مجھے بہت شرمندہ کروا چکے میں مزید شرمندگی انورڈ نہیں
کر سکتا۔۔۔" انداز وار ننگ دینے والا تھا

Classic Urdu Material

ڈیڈ لوگوں کا کام ہے باتیں بنانا، جب میں جانتا ہوں آپ جانتے ہیں کہ میں بالکل ٹھیک "۔
ہوں تو کسی کی باتوں کی کیا اہمیت۔۔۔" وہ آج پھر انہیں حازق کے لیے کائل کرنے لگا

مجھے اپنا سٹیٹس بہت عزیز ہے، اس لیے میں ہر گز نہیں چاہوں گا کہ تم آج کے بچے "۔
۔۔۔ میری سالوں کی کمائی عزت کو خاک میں ملا دو

ڈیڈ یہ سٹیٹس اور دھن دولت انسان کے جذبات سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتی، کبھی "۔
حازق سے مل کر اس سے بات تو کر کے دیکھیں وہ ہماری طرح چھوٹے ظرف کا نہیں ہے
اگر اللہ نے اس میں ایک کمی رکھی ہے تو اسکے بدلے اسے سینکڑوں خوبیوں سے نواز
دیا۔۔۔" وہ مسلسل اس کے حصے کی جنگ لڑ رہا تھا

جب اس کا باپ اسکے اندر موجود ان خوبیوں کو نہیں پہچان سکا تو میرا نہیں خیال کہ تم مجھے "۔
یہ سبق پڑھاؤ۔۔۔" وہ ناک چڑھاتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

اگر مجھے ایک قتل کرنے کا حق ہوتا تو میں ایک لمحے کی دیری کیئے بغیر اس نام نہاد بزنس "میں مسٹر قمر رضا کو قتل کرتا جسکی وجہ سے حازق نے کی راتیں، کی دن رور و کرافیت میں گزاریے"

آپ سوچ رہے ہوں گے میں اتنا جنونی کیوں ہو رہا ہوں، سچ کہوں تو میں خود بھی نہیں جانتا بس اتنا پتہ کہ اسکے معاملے میں، میں بے اختیار ہوں لیکن آپ اس بے اختیاری کو کبھی نہیں سمجھ پائیں گے کیونکہ میں اسے اپنا سمجھتا ہوں اتنا اپنا کہ جب وہ روتا تو اسکی تکلیف اسکے آنسوؤں سے مجھے درد ہوتا، مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔ "وہ اپنے سینے کے بائیں طرف ہاتھ رکھتے ہوئے بے بسی سے بولا

حماد وہ بس تمہارے ذہن پر قابض ہے۔۔ "مسٹر گیلانی حازق کے لیے اسکی جنونیت دیکھ کر حیران رہ گئے

نہیں ڈیڈ وہ میرے ذہن پر قابض نہیں ہے، حتیٰ کہ ہم دور دراز کے کزن تھے لیکن "میری باقاعدہ پہلی ملاقات اس سے آٹھویں کلاس میں ہوئی اور یقین جانیں اس وقت اسکی طرف دوستی کے لیے پہلا ہاتھ میں نے ہی بڑھایا تھا، آپ کو پتہ میں نے اسکی طرف پہل

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیوں کی۔۔۔؟" وہ کچھ وقت کے لیے خاموش ہوا جبکہ مسٹر اور مسسز گیلانی اسے مسمرائز ہوئے سنتے جا رہے تھے

میں نے اسکی طرف یہ سوچ کر پہلا ہاتھ بڑھایا کہ میرے پاس تو سارے رشتوں کا پیار " ہے لیکن وہ ادھر اپنی ذات کو لے کر احساس کمتری کا شکار تھا اور آپ جانتے اسے یہ احساس کمتری سوچنے والے اور کوئی نہیں آپ اور مجھ جیسے کم ظرف لوگ تھے جو خواجہ "۔۔۔ سر کو آدمی اور عورت سے ہٹ کر ایک انسان بھی نہیں سمجھتے

لیکن ڈیڈ مجھے ساری زندگی ایک بات کا افسوس رہے گا ایک حازق سے دوستی کرنے کی " وجہ سے آپ اور مام مجھ سے ہار کھانے لگے، مجھے بھلا برا کہنے لگے، ڈانٹے لگے، آپ دونوں نے مجھ سے میرے وہ محبت بھرے رشتے چھین لیے جن پر مجھے فخر ہوا کرتا تھا، آپ اندازہ بھی نہیں لگا سکتے آپ کے رویوں سے مجھے اتنی تکلیف ہوتی تھی کہ میں سوچنے لگتا اگر میں "۔۔۔ سچ میں حازق کی طرح ہوتا تو آپ کی نفرت کا عالم کیا ہوتا

میں حازق کی طرح نہ تھا لیکن میں نے اس جتنی تکلیف برداشت کی، اور آپ کو پتہ اس " لمحے جب میں پریشان ہوتا تو مجھے سنبھالنے والا صرف وہ تھا پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں اسے چھوڑ دوں جس نے مجھے آج اس قابل بنایا کہ میں اتنے بڑے میٹنگ ہال میں بغیر ہچکچائے بولتا چلا جاتا ہوں، لیکن اس سب کے باوجود بھی اگر کبھی آپ اس سے ملیں، تو پتہ ۔۔۔ وہ آپ سے کیا کہے گا۔۔۔؟" حماد سانس لینے کے لیے ایک بار پھر سے خاموش ہوا

وہ کہے گا اسکی تمام تر کامیابیوں کے پیچھے آپکے بیٹے کا ہاتھ ہے جبکہ حقیقت اسکے برعکس " ہے، اگر آج آپکا بیٹا کسی قابل ہے تو صرف اسی کی وجہ سے، جسے آپ اور امام اکثر نامراد کہتے ہیں۔۔۔" اب کی بار اسکے چہرے پر ایک نرم مسکراہٹ تھی اور حماد وہی مسکراہٹ لیے اپنے کمرے سے نکل کر ان سے پہلے ڈائینگ ٹیبل تک پہنچ گیا جبکہ مسٹر اور مسسز ۔۔۔ گیلانی کے لیے سوچوں کے کی درواہ کر گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔۔۔ حازق بھائی آپ کہیں جارہے ہیں۔۔۔؟" نور اسے تیار ہوتا دیکھ کر استفسار کرنے لگی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں سٹوڈیو جا رہا ہوں کوئی کام تھا کیا۔۔۔؟" وہ کلائی پر گھڑی باندھتے ہوئے مصروف "

۔۔۔ سے انداز میں بولا

وہ ایکجوبیلی کچن کا کافی سامان ختم ہو گیا تو بس وہی لانا تھا، آپ یہ لسٹ لے جائیں واپسی پر "

۔۔۔ لے آئیے گا۔۔۔" نور لسٹ تھماتے ہوئے بولی

آج تو ممکن نہیں کیونکہ میری فائنل ریہرسل ہے تو یقیناً واپسی پر لیٹ ہو جاؤں گا۔۔۔"

۔۔۔ حازق لسٹ پر سرسری سی نظر ڈالتے ہوئے بولا

لیکن پریشان نہیں ہو میں حماد یا سفائر سے کہتا ہوں، تم ان کے ساتھ جا کے آسانی سے "

۔۔۔ شاپنگ کر لینا۔۔۔" وہ اپنا کریڈٹ کارڈ ڈائینگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا

اسکی ضرورت نہیں میرے پاس پہلے سے میری پاکٹ منی موجود ہے، میں وہ استعمال "

۔۔۔ کر لوں گی۔۔۔" وہ قدرے شرمندہ دیکھائی دی

Classic Urdu Material

وہ پاکٹ منی ذاتی طور پر صرف تمہاری ہے، اور گھر کے حوالے سے جو بھی کام ہو گا اسکی " ذمے داری صرف مجھ پر ہے۔۔۔ " وہ اتنا کہہ کر مسکراتے ہوئے نور کے سر پر ہاتھ رکھتے۔
ہوئے گاڑی کی چابی اٹھائے گھر سے باہر نکل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سفائر نور کے پیرنٹس سے آپ لوگوں کا کوئی رابطہ ہوا۔۔۔؟ " وہ دونوں ماں بیٹی اس " وقت لان میں بیٹھی چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھیں جب کرن نے اچانک سوال کیا "نہیں ماما، وہ اپنے پیرنٹس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرتی، ہم نے تو اب پوچھنا بھی " چھوڑ دیا کیونکہ اسکے والدین کے ساتھ اسکی تکلیف دہ یادیں جڑی ہیں تو ان ناپسندیدہ یادوں کو کرید کر ہم اسے غمگین نہیں کرنا چاہتے۔۔۔ " وہ چائے کا کپ مسسز سبکتنگین کی طرف۔
بڑھاتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کبھی کبھی مجھے اس کے لیے بے حد برا لگتا، اتنی سی عمر میں وہ اتنی بڑی بڑی تکلیفوں سے " گزری۔۔۔" وہ بے اختیار بولیں

بھی ہماری بیگم کو کس کے لیے برا لگتا۔۔۔" سبکتگین صاحب ابھی ہوٹل سے آئے تو " سید ہالان میں آگئے

بس نور کے بارے میں بات کر رہی تھی، کہ اتنی چھوٹی سی عمر میں اسے اتنا کچھ برداشت " کرنا پڑا۔۔۔" انداز رنجیدہ تھا

اللہ نے اسکی در بدری میں یہی بہتری رکھی تھی، تاکہ وہ ہمارے بچوں سے ملے، جو اسے

زندگی جینے کا مطلب سمجھا سکیں، زندگی سے پیار کرنا سیکھا سکیں اور سب سے بڑھ کر اسے

ضائع ہونے سے بچا سکیں، اور یقین جانیں کہ اس سب کے لیے مجھے اپنے تینوں بچوں پر

بے حد فخر ہے۔۔۔" وہ سفائر کی طرف دیکھتے ہوئے فخریہ انداز میں بولے

بابا اس سب کا کریڈٹ حازق کو جاتا، ہم تینوں میں سب سے زیادہ وہ نور کے لئے حساس

ہے۔۔۔"

Classic Urdu Material

سفائر بیٹا وہ کیسے نہیں اسکے لیے حساس ہوگا، کیونکہ ہم سب سے بہتر وہ نور کی تکلیف کو " سمجھتا ہوگا بلکہ کہیں نہ کہیں وہ خود کو قدرے خوش قسمت تصور کرتا ہوگا کہ اسکی حالات زندگی اتنی مشکل نہیں تھی جتنی کہ نور کی لیکن کہتے ہیں اللہ کے کاموں میں کوئی نہ کوئی راز پوشیدہ ہوتا اگر آج حازق اس قابل نہ ہوتا، پڑھا لکھا نہ ہوتا، تو وہ ایک بے سہارا نور کو کبھی سہارا نہ دے پاتا، ایک انسان کی عزت کو بے آبرو ہونے سے نہ بچا پاتا اور نہ ہی نور کو آگے پڑھنے کے لیے موٹیویٹ کر پاتا۔۔۔ " سبکتگین صاحب آنکھوں پر لگا نظر کا چشمہ اتار کر رومال سے صاف کرتے ہوئے بولے

بابا میں آپ کی بات سے متفق ہوں، وہ نہ صرف نور بلکہ میرے اور حماد پر بھی کی احسان " کر جاتا وہ بھی جتنائے بغیر۔۔۔ " وہ رسانیت سے گویا ہوئی

اور آپ کو پتہ حازق لاہور فیشن ویک میں ایز آشو سٹاپر سلیکٹ ہوا۔۔۔ " سفائر یکدم یاد "

آنے پر پر جوش ہوتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

اپنی اس اچھویمینٹ پر حماد کو بتانے کے بعد اس نے یقیناً دوسرا فون مجھے اور تمہاری ماما کو " کیا تھا۔۔۔ " سبکتگین صاحب مسکراتے ہوئے بولے تو سفائر یکدم خاموش ہو گئی لیکن پھر فوراً ہی مسکرا دی۔

۔ آپکو بتایا مجھے بتایا ایک ہی بات ہے۔۔۔ " وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی "

۔ بالکل۔۔۔ " وہ ہنستے ہوئے بولے "

تم اپنا بتاؤ یونیورسٹی کب سے دوبارہ شروع ہو رہی ہے۔۔۔ " کرن جو کہ تب سے " خاموش تھیں اب سفائر سے مخاطب ہوئیں

۔ کل سے۔۔۔ " وہ منہ بسورتے ہوئے بولی "

۔ اتنا منہ کیوں بنا رہی ہو۔۔۔ " کرن اسے گھورتے ہوئے بولی "

کوئی خاص وجہ نہیں بس سوچ رہی تھی پھر سے وہی روٹین، اس جنگلی حماد سے ہمیشہ کی " طرح بحث و مباحثہ اور لڑائیاں شروع ہو جائیں گی۔۔۔ " وہ اپنی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے

۔ بولی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کعبے کس منہ سے جاوگی سفائر شرم تم کو مگر آتی نہیں اس معصوم بچے کو جنگلی کہتے "۔
ہوئے۔۔۔" وہ گھورتے ہوئے بولیں

ماما کلمہ پڑھ کر اپنی زبان پاک کر لیں آپ نے غلطی سے اس شیطان کو معصوم کہہ "۔
دیا۔۔۔" سفائر کے انداز پر سبکتگین صاحب بے ساختہ قہقہہ لگائے
"۔۔۔ بہت بد تمیز ہو تم"

ویسے ایک بات ہے ماما، ان چار سالوں میں بہت کچھ بدل گیا اگر نہیں بدلا کچھ تو وہ ہے ہم "۔
دونوں کاہر بات پر بحث کرنا اور لڑنا۔۔۔" وہ گزرا وقت یاد کر کے مسکراتے ہوئے بولی

تب ہی اسکے فون پر حازق کا نام بلنک ہونے لگا، وہ ایکسیوز کرتی ہوئی یس کا بٹن دبا کر فون
کان سے لگائی، دوسری طرف حازق سلام لینے کے بعد ڈائریکٹ مدعے پر آیا

"۔۔۔ اوکے کوئی مسئلہ نہیں، تم اپنا کام کرو، میں کچھ وقت تک اسکے پاس پہنچ جاؤں گی"

۔ کس کا فون تھا۔۔۔ "فون بند ہونے پر کرن نے استفسار کیا"

Classic Urdu Material

حازق کافون تھا کہہ رہا تھا نور کو شاپنگ کے لیے لے جاو۔۔ "سفائر اپنا فون پکڑے"
ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گی اور کچھ ہی وقت میں سر پر نفاست سے سکارف اوڑھے تیار
۔ ہو کر اپنی گاڑی لیے گھر سے نکل گئی

صاحب آپ سے ملنے کچھ مہمان آئے ہیں۔۔ "وہ ابھی سفائر کو جاتا دیکھ رہے تھے تب"
۔ ہی گیٹ پر موجود ملازم نے آکر انہیں اطلاع دی

انہیں ڈرائنگ روم میں بیٹھاؤ، میں چینج کر کے آتا ہوں، اور کرن آپ ذرہ مہمانوں کو"
دیکھیں میں پانچ منٹ میں جوائن کرتا ہوں۔۔ "وہ اتنا کہہ کر گھر کے داخلی دروازے کی
طرف بڑھ گئے جبکہ کرن نظیرہ کو مہمانوں کے لیے کچھ کھانے کے لوازمات لانے کی
۔ ہدایات دے کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میڈم آپ نے یاد کیا اور بندی حاضر۔۔۔ "سفائر فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھتی ہوئی نور سے" مخاطب ہوئی جو لیمن اور وائٹ کنٹراسٹ میں سر پر سرخ رنگ کا جاب اوڑھے ایک مکمل مہذب وجود لگ رہی تھی جسے عموماً ہمارا معاشرہ ایک گالی سمجھتا

۔ تھینک یو میڈم۔۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولی"

۔ اچھا یہ بتاؤ جانا کدھر ہے۔۔۔ "سفائر نے گاڑی کو مین روڈ پر لاتے ہوئے سوال کیا" مجھے جگہوں کا کچھ خاص علم نہیں، بس گھر کا کچھ سامان لینا اس حوالے سے جو جگہ آپ کو مناسب لگے وہاں چلے جاتے ہیں۔۔۔ "نور کی بات پر سفائر نے سر ہلاتے ہوئے گاڑی کی

۔ سپیڈ بڑھادی

نور تم سے ایک بات پوچھوں۔۔۔؟ "سفائر مسلسل کھڑکی سے باہر دیکھتی نور سے"

۔ مخاطب ہوئی

۔ جی ضرور۔۔۔ "وہ اپنا چہرہ سفائر کی طرف کرتے ہوئے بولی"

Classic Urdu Material

کیا تمہارا کبھی اپنے والدین سے ملنے، ان سے شکوے شکایتیں کرنے کو دل نہیں "۔ چاہا۔۔۔؟" انداز تجسس لیے ہوئے تھا

سچ کہوں تو بالکل بھی نہیں، میں چاہتی ہوں میں کبھی زندگی میں انہیں اپنی شکل نہ دیکھاؤں کیونکہ جو سات سال میں نے ان کے ساتھ گزارے وہ تکلیف سے زیادہ اذیت ناک تھے، میں دوبارہ وہ اذیت، وہ نفرت برداشت نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔" لہجے میں مصبوطی واضح تھی

نور کیا پتہ وہ تمہیں خود سے دور کر کے آج احساس ندامت کا شکار ہوں۔۔۔۔۔" وہ مسلسل "۔ گاڑی چلاتے ہوئے بول رہی تھی

ہو سکتا، لیکن میرا ماننا جب کسی کے خواب، کسی کی خواہشیں بڑی بے دردی سے ان "معصوم آنکھوں سے الگ کر دی جائیں تو پھر ندامت کس بات کی۔۔۔" نور مسکراتے ہوئے بولی لیکن اسکے باوجود بھی آنکھوں میں نمی چمکنے لگی تو وہ اپنا چہرہ کھڑکی کی طرف موڑ کر باہر کی دنیا میں رونق کو ٹٹولنے لگی جہاں ارد گرد گاڑیوں کا مجمع دیکھائی دے رہا تھا یقیناً گاڑی کسی سگنل یا ٹریفک پر رکی تھی۔ وہ دونوں اپنی اپنی جگہ لاہور کی اس بے وقت ٹریفک

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے کوفت کا شکار تھیں کہ یکدم کھڑکی سے پار دیکھتی نور کے سامنے ایک بڑی سی چادر سے خود کو ڈھکے وجود نے پیسوں کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تو وہ غائب دماغی سے مانگنے والی کا چہرہ دیکھنے لگی جس کے چہرے پر پہلے مسکینیت کا عنصر تھا پھر وہی عنصر حیرت میں بدلا۔ اور یکدم وہ پر جوش ہو کر شیشہ بجانے لگی

نور شیشہ نیچے مت کرنا یہ ان لوگوں کے ہتھکنڈے ہوتے ہیں۔۔۔ "وہ اسے ہدایت" دینے لگی

ایک منٹ۔۔۔ "جو نہیں سفائر گاڑی تھوڑی آگے بڑھانے لگی تو نور اسے رکنے کا کہہ کر" دروازہ کھول کر باہر نکل آئی جہاں سامنے موجود اس گندگی سے لپٹے وجود نے والہانہ جوش سے اسے خود میں سمولیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تو کہاں چلی گی تھی، میں نے تجھے کہاں کہاں نہ ڈھونڈا لیکن تو مجھے کہی ملتی ہی نہیں تھی، "جب امرینہ نے مجھے بتایا کہ تو اس تک نہیں پہنچی میں اتنا ڈر گی تھی کہ تو کسی غلط باتھوں میں نہ چلی جائے لیکن آج تجھے اتنی بڑی گاڑی میں بیٹھے دیکھ کر اندازہ ہو رہا کہ تو واقعی اپنی خواہشات کی تکمیل کے راستے میں گامزن ہے مجھے یقین نہیں آ رہا تو اتنی بڑی اور اتنی سوہنی ہو گی، لیکن پھر بھی دیکھ میں نے تجھے پہچان لیا۔۔۔" وہ بار بار نور کا ہاتھ تھامے۔ اسے خود سے گلے لگائے بولتی جا رہی تھی

ستائش آپ آپی آپ یہاں سڑک پر اس حالت میں۔۔۔" وہ ارد گرد پر نظر دوڑاتے ہوئے "بولی۔

یقین جانیں میں نے پہلی نظر میں آپ کو پہچانا ہی نہیں، آپ وہ ستائش تو نہیں جسے میں "چھوڑ کر آئی تھی۔۔۔" نور اس سے علیحدہ ہو کر اسکے چہرے پر موجود آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

بکھرے بال جن میں کی دُنوں سے گنگھی نہ کی گئی تھی، چہرے پر بے جا گردائی تھی جیسے
منہ دھونے کے لیے پانی بھی میسر نہ ہو اور ہاتھوں کے ناخن جن کو ہمیشہ تراش کر نیل
- پالش لگی ہوتی تھی ان میں اب میل پھنسی ہوئی تھی

نور تجھے اس دلدل سے نکالنے کے بعد ستائش کے عروج کو زوال آگیا اور وہ ان حالات کا "
- حصہ بن گئی۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی

ستائش آپنی خاموش ہو جائیں، ہم گھر چل کر بات کرتے ہیں ابھی آپ گاڑی میں "
بیٹھیں۔۔۔" وہ گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر اسے وہاں بیٹھا کر خود خاموشی سے فرنٹ
- سیٹ پر بیٹھ گئی جبکہ سفار اس تمام کارروائی کے درمیان خاموش رہی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مبارک ہو آپکی وائف کو ہوش آگیا، مسلسل دو سالوں سے موجود انکا کو ما آج بالآخر ٹوٹ "
- گیا۔۔۔" دراب خان ڈاکٹر کی بات سن کر بے اختیار شکر کرنے لگا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ کیا میں اپنی وائف سے مل سکتا ہوں۔۔۔؟ "انداز بے تابی لیے ہوئے تھا"

فی الحال نہیں کیوں کہ ابھی ہم نے انہیں انڈرا بزر ویشن رکھا ہوا، لیکن مسٹر دراب خان " ایک بات میں آپ پر واضح کرتا چلوں جتنا زیادہ ہو سکے اپنی مسسز کو ایسی چیزوں سے دور رکھیں جن سے انکا ذہنی توازن پھر سے بگڑنے کا خطرہ ہو۔۔۔ " ڈاکٹر آنعم کی فائل پر ۔ سر سری نظر دوڑاتے ہوئے بولا

جی انشاء اللہ میں احتیاط کروں گا۔۔۔ "وہ کرسی گھسیٹ کر ان سے ہاتھ ملاتے ہوئے باہر" ۔ نکل گیا، اور اب اسکا رخ اس کمرے کی طرف تھا جہاں آنعم موجود تھی

دراب خان بند دروازے پر لگے چھوٹے سے شیشے سے آنعم کا وجود دیکھ رہا تھا جسے آج دو

۔ سالوں بعد کئی طرح کی تکلیف دہ مشینوں سے آزاد کیا جا چکا تھا

بابا آپ نے بلا یا مجھے۔۔۔ "وہ اپنی سوچوں میں گم تھا جب تانیس سکول یونیفارم پہنے"

۔ ڈرائیور کے ہمراہ ہسپتال پہنچی

Classic Urdu Material

جی میں نے بلایا کیونکہ میرے پاس اپنی گڑیا کے لیے ایک اچھی خبر ہے۔۔۔ "وہ اس کے"

۔ بال ٹھیک کرتے ہوئے خوش کن انداز میں بولا

"۔۔۔ وہ کیا"

تانیس آپکی ماما ٹھیک ہوگی نہیں، اب وہ آپ سے بات کیا کریں گی، ہم پہلے کی طرح نارمل"

زندگی گزاریں گے۔۔۔ "دراب خان اس کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے بولا تو وہ یکدم خوشی

۔ سے اچھل پڑی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سب خیریت تو ہے اتنی عجلت میں کیوں بلایا مجھے۔۔۔؟ "وہ گھر داخل ہوتے ہی نان"

سٹاپ بولنا شروع ہو گیا لیکن ہال کے صوفے پر موجود ایک نئے چہرے کو دیکھ کر یکدم

۔ خاموش ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آو حازق تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے، ان سے ملو یہ ستائش ہیں، نور ان کے ساتھ رہتی "

تھی اور انہوں نے ہی نور کی وہاں سے بھاگنے میں مدد کی۔۔۔ "حماد نے اس کی سوالیہ

۔ نظریں خود پر اٹھتی دیکھ کر آگاہ کیا تو وہ سلام کرتا ہوا صوفے پر جاٹکا

۔ آپ سے مل کر بہت اچھا لگا۔۔۔ "انداز مروت لیئے ہوئے تھا"

مجھے بھی، کیونکہ میں نے کبھی نہ سوچا تھا کوئی آدمی یا عورت ہم جیسی ادھوری ذات کو "اپنی ذات کی طرح مکمل محبت اور عزت بھی دے سکتے ہیں لیکن آج نور کو اس قدر مطمئن

اور خوش دیکھ کر میرا اس بات پر اور بھی یقین پختہ ہو گیا کہ خدا ہم جیسوں کا بھی

۔۔۔۔۔ "اسکی آنکھوں میں تشکر کے آنسو چمک رہے تھے

نور مجھے لگتا ناچ گانے کے میدان میں میرے عروج کو زوال اسی لیئے آیا کیونکہ مجھے تجھ "

۔۔۔۔۔ سے ملنا تھا۔۔۔۔۔ "وہ کھوئے سے انداز میں بولتی جا رہی تھی



مجھے سمجھ نہیں آرہی، وہ چار فٹ کی لڑکی آخر کی تو گی کدھر۔۔۔ "دراب خان کے" جانے کے بعد گرو مسلسل پریشانی کا شکار نظر آرہی تھی کیونکہ اسے تو جھوٹ بول کر مطمئن کرو یا لیکن خود کو کیسے مطمئن کرتی

میں ایک بار پھر سے پوچھتی ہوں کس نے مجھ سے نمک حرامی کی۔۔۔ "دھاڑنے کی"۔۔۔ آواز ہال میں گونج رہی تھی

گرو میں نے پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہوں گی آپ ستائش سے پوچھیں، یہی پروقت اس "نور کے ساتھ اسکی ڈھال بن کے کھڑی رہتی تھی۔۔۔" علیشانے ایک بار پھر سے کہا لیکن

اب کی بار ستائش کے چہرے پر بھی پریشانی کا عنصر موجود تھا وہ اس لیے نہیں کہ شاید وہ پکڑی جائے بلکہ اس لیے کہ نور ابھی تک اس کے بتائے گئے ٹھکانے تک نہیں پہنچی تھی

ستائش اگر یہ تیرا کام ہے تو یاد رکھنا میں تیرا وہ حال کروں گی کہ تو مجھ جیسی بد بخت سے "پناہ مانگے گی۔۔۔" وہ ستائش کا جبرٹا پکڑ کر غصے سے بولتے ہوئے اسے وارن کر کے چلی گی

۔ جبکہ وہ اب بھی خاموش کھڑی تھی

Classic Urdu Material

۔ وقت ایسے ہی ستائش کو شک کی نظر میں رکھتے ہوئے سرکنے لگا

ہاں بول امرینہ کچھ پتہ چلا نور کا۔۔۔ "وہ فون پر مخاطب تھی جب دروازے کے پاس"
۔ سے گزرتی علیشا وہی کان لگا کے کھڑی ہو گئی

وہ کہیں اور کیسے جاسکتی ہے، اسے تو باہر کی دنیا کا علم تک نہیں تھا وہ کہیں کھو گئی ہے تم"
ڈھونڈو اسے ورنہ میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گی۔۔۔ "ستائش کی آواز میں واضح
بھیگاپن موجود تھا جبکہ علیشا حیرت کا مجسمہ بنی کھڑی سوچ رہی تھی کہ بالآخر اس کا شک سہی
۔ نکلا

وہ منٹ کے ہزار ویں حصے میں گروتک پہنچی اور انہیں سب بتاتی چلی گی بس پھر اسی لمحے
سے ستائش کا برا وقت شروع ہو گیا کیونکہ کچھ ہی لمحوں میں گروتک کے دھاڑنے کی آوازیں
۔ بلند ہو گئی جو چیخ چیخ کا ستائش کا نام لے رہی تھی

۔ جی۔۔۔ "وہ مودب انداز میں سر جھکائے کھڑی تھی"

Classic Urdu Material

میں نے تجھ سے کہا تھا اگر نور کے بھاگ جانے میں تیرا ہاتھ ہوا تو میں تیرا حشر کر دوں گی۔
لیکن تو نے میری بات کو سنجیدہ نہیں لیا اب تو دیکھ۔۔۔" وہ اتنا کہتی ہوئی ستائش کے بالوں
پر جھپٹ گی تو یکدم اسکی چیخ بلند ہوئی باقی تمام خواجہ سرا بھی ہال میں آن پہنچے جہاں گرو کی
سب سے لاڈلی ستائش عبرت کا نشان نظر آرہی تھی

کیونکہ وہ پہ درپے اسکے چہرے پر اپنے بھاری ہاتھ کا نشان چھوڑتی جا رہی تھی جب اتنا بھی
کافی نہ ہوا تو گرم سلاخ سے ستائش کی خوبصورتی کو برباد کرنے لگی

ایک منٹ مجھے میری بات کہنے کا موقع تو دیں۔۔۔" وہ گرم خود سے دور کرتے ہوئے

بولی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

۔۔۔ بول

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
میں مانتی ہوں میں نے نور کو یہاں سے بھگایا لیکن میں اور کیا کرتی وہ عزت سے جینا

چاہتی تھی اور مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا کہ ہم خواجہ سرا کو کم از کم اس خلیے میں کوئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا بلکہ ہم جہاں سے گزریں تو بس ایک ہی آواز کانوں میں
- گو نجی ہے وہ دیکھ کھسرا۔۔۔" وہ اپنے چہرے پر پھیلے بال پیچھے ہٹاتے ہوئے بولی

میں نہیں جانتی کب اور کیسے بس اتنا جانتی ہوں اسکی باتیں میرے دل میں اترتی چلی "
گئیں اور میں بھی اسکی طرح صاف ستھری زندگی گزارنے کی خواہش مند ہو گئی لیکن جو
ایک بار دلدل میں پیر رکھ دے اسکے لیے واپس نکلنا ناممکن ہے اسی لیے میں نے اسے اس
دلدل میں اترنے سے پہلے یہاں سے بھگادیا کیونکہ وہ سہی تھی وہ کہتی تھی قرآن کی کس
آیت یا کس حدیث میں بیان کیا گیا کہ ہم ناچ کر اپنی عزت کو دو کوڑی کا کر کے روزی
روٹی کمائیں اور میرے پاس جواب کے لیے کچھ نہ ہوتا، اب میں یہی سوال آپ سے کرتی
- ہوں کہاں لکھا ہے یہ سب۔۔۔" وہ یکدم خود پر سے کنٹرول کھونے لگی

میں قرآن و حدیث کو نہیں سمجھتی اور نہ ہی میں سمجھنا چاہتی ہوں، میں بس اتنا جانتی ہوں "
کہ وہ خدا جو ہمیں بنا کر بھول گیا اسی خدا کے بندوں کی بے حسی نے ہمیں یہ ناچ گانا کرنے
- کے پر مجبور کیا۔۔۔" گرو کی دلیل میں دم نہ تھا لیکن پھر بھی ستائش خاموش رہی

Classic Urdu Material

لیکن میری ایک بات کان کھول کر سن لے مجھے کہیں سے بھی نور لا کر دے تو نے اسے "بھگایا تو ہی اسے واپس لائے گی۔۔۔" وہ ایک بار اسکے بال دبو چتے ہوئے بولی

میں نے اسے یہاں سے بھگاتو دیا لیکن میرا اس سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں میں نہیں "جانتی وہ اس وقت کہاں ہے۔۔۔" وہ مسلسل اپنے بال آزاد کروا رہی تھی جن پر پکڑ۔ مضبوط تھی

۔ ستائش کی بات سن کر گرو نے اسے دھکا دیا تو وہ پیچھے رکھے ٹیبل سے ٹکڑا کر نیچے گر گئی۔ تجھ میں اب بھی اتنی ہمت ہے کہ تو مجھ سے جھوٹ بولے گی۔۔۔" وہ مسلسل اس کے "وجود پر جا بجا لاتوں کی بارش کرنے لگی اور وہ تب تک مارتی رہی جب تک وہ خود نہ تھک گئی۔ جبکہ ستائش نیم بے ہوش فرش پر پڑی تھی

اٹھا کر اسے کمرے میں بند کر دیا آج سے اسکا باہر جانا بند اب سے یہ روز گھر کے کام کاج "کرنے کے بعد کسی کی رات رنگین کیا کرے گی۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر وہاں سے چلی گئی جبکہ

۔ باقی سب گرو کا ایک نیا روپ دیکھ کر خوف کا شکار تھے

Classic Urdu Material



۔ جو نہی وہ خاموش ہوئی تو وہاں موجود تمام نفوس کی آنکھوں میں آنسو جمع تھے

۔ آئیم سوری ستائش آپی۔۔۔ "وہ روتے ہوئے ہچکچا کر بولی"

اگر مجھے ذرہ سا بھی اندازہ ہوتا کہ میرے جانے سے آپ کے لیے اتنی مشکلات کھڑی ہو

جائیں گی تو میں آپ کے کہنے پر بھی کبھی وہاں سے نہ بھاگتی۔۔۔۔ "وہ مسلسل اسکا ہاتھ

۔ تھامے رو رہی تھی

یہ سب قسمت میں ایسے ہی ہونا لکھا تھا اور یقین جانو تجھے آج اتنا خوش دیکھ کر مجھے کوئی

ملاں نہیں کہ تجھے وہاں سے بھگانے پر مجھے کن سزاؤں کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔۔ "وہ مسکراتے

۔ ہوئے بولی

۔ آپ وہاں سے نکلی کیسے۔۔۔؟ "یکدم نور کے ذہن میں سوال آیا تو پوچھ بیٹھی"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ بھی ایک مشکل ترین مرحلہ تھا لیکن میں خود کو اس گندگی سے بچا کر بھاگ
"۔۔۔ نکلی

☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ سامان لادے گرو نے آج رات خاص کھانا بنانے کے لیے کہا۔۔۔ "وہ ٹیپو کولسٹ"
۔ پکڑاتے ہوئے بولی

رک پہلے میں گرو سے فون کر کے پوچھ لوں۔۔۔ "وہ اسے شک کی نظر سے دیکھتے"
۔ ہوئے بولا

آج وہ چودھریوں کے گھر گئی ہے، تو فون کر کے سراسر اپنا وقت برباد کر رہا اگر گرو کے
آنے تک کھانا نہ بنا تو میں تجھے ہی سامنے کروں گی۔۔۔ "ستائش جتانے والے انداز میں
بولی تو ٹیپو کچھ سوچتے ہوئے گیٹ سے ہٹ کر موٹر سائیکل لیے نکل گیا۔ ستائش نے ایک
۔ منٹ کی دیری کیے بغیر مین دروازہ کھولنے کی کوشش کی جو کہ باہر سے لاک کر دیا گیا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ سوچتے ہوئے وہ سائیڈ پر رکھی کرسی کو دیوار کے ساتھ جوڑ کر اسکا سہارا لیتے ہوئے دیوار پھلانگ گی اور بڑی سی چادر سے خود کو اور اپنے چہرے کو اچھی طرح سے ڈھانپ کر سمت کا تعین کرتے ہوئے پیچھے کا راستہ اختیار کیا جہاں سے کم ہی لوگ گزرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بس ایسے ہی دھکے کھاتی کھاتی لوگوں سے بھیک مانگ مانگ کر تجھ تک پہنچ گی۔۔۔" اس کے ساتھ اتنا سب ہو جانے کے بعد بھی انداز مطمئن تھا

لیکن آج سے آپ ایسا کوئی کام نہیں کریں گی جو آپ کی عزت نفس کو مجروح کرے،" میں چاہوں گا آپ بھی میری اور نور کی طرح حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا سیکھیں خود کو منوائیں لوگوں کو دیکھائیں کہ ہم خواجہ سرا کسی سے کمتر نہیں، وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے بلکہ اپنے راستے خود بناتے چلے جاتے ہیں۔۔۔" حازق کے لفظوں کے چناؤ نے ستائش کو ایک پل کے لیے ساکن کر دیا وہ نا سمجھی سے نور کی طرف دیکھنے لگی جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ کیا یہ ہم میں سے ہے۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ نے سہی سمجھاستائش آپی، لیکن یہ ہم جیسے عام سڑکوں پر پھرنے والے خواجہ سرا" نہیں، بلکہ یہ تو وہ شخصیت ہے جسے جاننے کی، سمجھنے کی ہماری اس بے رحم دنیا کو اشد ضرورت ہے۔۔۔۔" اس کے لہجے میں حازق کے لیے دعا تھی مان تھا

"۔۔۔ یہ بھلے ہی خواجہ سرا لیکن یہ ہماری طرح بات بے بات تالی نہیں بجاتے"

نور میں بھی آپ لوگوں کی طرح ہوتا گر میں آپ والے ماحول میں پرورش پاتا اس لیے" تم مجھے خود سے برتر مت سمجھو، بس یہ یاد رکھو ہم ایک ساتھ ایک جیسے ہیں۔۔۔" وہ نور کو مزید بولنے سے ٹوک گیا تو وہ سر ہلا کر اپنا رخ حماد کی طرف کر گئی جس کا مطلب تھا کہ اب وہ سٹائش کو باقاعدہ حماد اور سفائر کا تعارف کروانے والی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اتنے خاموش کیوں بیٹھے ہو۔۔۔؟" وہ لان میں رکھی کرسی پر بیٹھا سنجیدہ دیکھائی دے رہا تھا جب مسسز قمر اس کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے استفسار کرنے لگیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ خاموشی تو کی سالوں سے میری ذات کا حصہ بن گئی ہے، لیکن آپ نے محسوس کرنا

- اب شروع کیا۔۔۔ "وہ اپنے اندر کی گھٹن کو تازہ ہوا کے سپرد کرتا ہوا بولا

- حاشر تم نے اسے ڈھونڈا۔۔۔ "وہ مکمل طور پر اسکی طرف متوجہ ہوتے ہوئیں"

مام اسے ڈھونڈنا میرے لیے مشکل نہیں، حتیٰ کہ اسنے یہاں سے نکلنے کے بعد اپنا فون"

نمبر تک بھی تبدیل نہیں کیا لیکن آپ مجھے بتائیں کہ اسکی ذات کو توڑنے کے بعد میں اسکا

سامنا کرنے کے لیے خود میں حوصلہ کہاں سے لاؤں۔۔۔ "ندامت کے اشک آنکھوں

- سے ایک قطار کی طرح بہہ رہے تھے

تم اسکے سامنے جاؤ اس سے بات کرو مجھے یقین ہے وہ مسکراتے ہوئے تمہیں گلے لگالے"

- گا۔۔۔ "انداز پر امید تھا

یقیناً وہ ایسا ہی کرے گا لیکن ایک حقیقت یہ بھی ہے مجھ میں ہمت نہیں اسے خود سے اوپر"

دیکھنے کی، کاش کہ ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے اتنی نفرت نہ ہوتی تو میں فخر

Classic Urdu Material

سے اسے خود سے گلے لگاتا اور کہتا کیا ہوا اگر اللہ نے تمہاری ذات میں کمی رکھی بس تم یہ
"۔۔۔ سوچو کہ تمہارا بڑا بھائی ہر طرح کے حالات میں تمہارے ساتھ کھڑا رہے گا

لیکن آپکو پتہ یہ کاش ہمیشہ کاش رہ جائے گا، کیونکہ جب اسے میری یا آپکی یا ہم سب کی
سب سے زیادہ ضرورت تھی تب اسے دھتکارنے والے ہم تھے لیکن اب دی سپر ماڈل
حازق قمر رضا مشکل سے مشکل حالات سے لڑ کر کامیابی کی زندگی میں قدم رکھ
۔۔۔ چکا۔۔۔" اسکے انداز میں حازق کے لیے اپنائیت تھی

۔۔۔ سپر ماڈل۔۔۔" وہ نا سمجھی سے بولیں

وہ بہت اچھی ماڈلنگ کرتا بلکہ اس ہفتے کے آخر میں لاہور فیشن ویک میں وہ خاص طور پر
"۔۔۔ اپنی قابلیت کی بنیاد پر سیلیکٹ ہوا

"۔۔۔ کیا تم وہاں جاو گے"

Classic Urdu Material

نہیں میرا وہاں کیا کام، میں نے آپ سے پہلے بھی کہا میں اسکا سامنا کرنے کی خود میں "ہمت نہیں پاتا۔۔۔" حاشا اتنا کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ ایک طرف پیچھے کھڑے مسٹر۔۔۔ قمر رضا اس کے جانے کے بعد خاموشی سے پلٹ گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سفار بیٹا صاحب آپ کو اپنے کمرے میں بلا رہے ہیں۔۔۔ "وہ جوا بھی گھر میں داخل ہوئی تھی کچن میں کام کرتی نظیرہ گاڑی کی آواز سن کر ہال میں آگئی تاکہ اسے کرن اور سبکدوش صاحب کا پیغام دے سکے۔۔۔ حیرت تو ہے نظیرہ بی"

اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکہ صاحب کافی سنجیدہ لگ رہے تھے۔۔۔ "وہ اتنا" کہہ کر واپس کچن میں چلی گئی جبکہ سفار سیدھی س ان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

السلام علیکم بابا، نظیرہ بی کہہ رہی تھیں آپ نے بلایا مجھے۔۔۔ "وہ سلام کرتی ہوئی کرن" کے پاس جا کھڑی ہوئی جو صوفے پر بیٹھی تھیں، انہوں نے سلام کا جواب دیتے ہوئے۔ اسے بیٹھنے کا اشارہ دیا۔

مجھے کچھ پوچھنا تم سے۔۔۔ "گہرا سانس لیتے ہوئے بات کا آغاز کیا"

جی بابا ضرور پوچھیں لیکن آپ کا اتنا سنجیدہ انداز مجھے پریشان کر رہا۔۔۔ "اسکا انداز واقعی" پریشانی لیئے تھا۔

کیا تم کسی کو پسند کرتی ہو۔۔۔؟ "وہ بغیر کسی تمہید کے بولے"

ہر گز نہیں۔۔۔ "جتنی تیزی سے سبکدوش صاحب نے سوال کیا اتنی ہی تیزی سے سفائر" نے جواب دیا۔

ایک بار ذہن کے پردے پر زور ڈالو شاید کوئی شناسا چہرہ ابھر آئے۔۔۔ "وہ اسے کرید" رہے تھے۔

Classic Urdu Material

بابامیری زندگی میں آنے والے پہلے مرد آپ ہیں اگر آپکے علاوہ میں کسی کو جانتی یا " سمجھتی ہوں تو وہ حازق اور حماد ہیں۔۔۔ " وہ مطمئن انداز میں بولی تو سبکدین صاحب ٹیک - چھوڑ کر سیدھے ہوئے

بس مجھے یہی جاننا تھا۔۔۔ " انہوں نے محض سرگوشی کی اور کرن کو مزید بولنے کا اشارہ کیا۔

سفار آج تمہارے لیے ایک پرپوزل آیا تھا، لیکن ابھی ہم نے انہیں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔۔۔ " وہ اسکے ہاتھ تھامے آہستگی سے سب بتاتی چلی گئیں، جب جب

- سفار سنتی جا رہی تھی اسکے چہرے کے تاثرات میں واضح کھنچاؤ پیدا ہوتا جا رہا تھا

میں آپکو بتا رہی ہوں میں اسکو جان سے مار ڈالوں گی، اسکی ہمت بھی کیسے ہوئی یہ سب "

- کرنے کی۔۔۔ " وہ اپنے ہاتھ چھڑاتے ہوئے غصے سے بولی

"۔۔۔ عقل سے کام لو، ایک بار اچھے سے سوچ لو پھر اپنا فیصلہ سناو"

Classic Urdu Material

اس میں سوچنا کیا میری طرف سے نہ ہے، ماما آپ خود سوچیں پانچ منٹ تو ہم دونوں " ایک دوسرے کو برداشت نہیں کرتے پھر پوری زندگی کیسے گزاریں گے۔۔۔ " وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

میں پھر بھی کہوں گی تم کل تک اچھی طرح سے سوچ لو، پھر جو تمہارا فیصلہ ہو گا ہم حماد " کے پیرنٹس کو اس سے آگاہ کر دیں گے۔۔۔ " کرن رسائیت سے گویا ہوئیں تو وہ محض خاموشی سے سر ہلا گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ادھر آؤ بیٹھو۔۔۔ " وہ ابھی گھر میں داخل ہی ہوا تھا کہ گیلانی صاحب نے اسے شام کے " کھانے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر بلا لیا۔

میں باہر سے کھانا کھا آیا ہوں۔۔۔ " حماد ہاتھ میں پکڑی گاڑی کی چابی گھماتے ہوئے " بولا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھر بھی بیٹھو کچھ بات کرنی ہے تم سے۔۔۔" گیلانی صاحب اپنے آگے رکھی پلیٹ پرے "۔
ہٹا کر ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولے

۔۔۔ جی کہیے"

آج ہم تمہارے بتائے ہوئے ایڈریس پر گئے تھے۔۔۔" وہ حماد کا تاثر چیک کرنے کے "۔
لیئے قدرے خاموش ہوئے جبکہ اس کا چہرہ کسی بھی قسم کے تاثر سے عاری تھا
۔۔۔" پوچھو گے نہیں کیا کہا انہوں نے"

مجھے اندازہ ہے لیکن پھر بھی آپ بتادیں۔۔۔" انداز لا پرواہی لیئے ہوئے تھا

لڑکی تو گھر پر نہیں تھی لیکن اسکے پرینٹس نے کہا وہ اپنی بیٹی کی رضامندی جان کر ہمیں
انفارم کر دیں گے۔۔۔" گیلانی صاحب اپنے انداز کو نارمل رکھتے ہوئے بات کر رہے
تھے۔

اب لڑکی کی رضامندی سے تو تم واقف ہو گے اس لیئے سمجھو رشتہ پکا ہو گیا۔۔۔" وہ "۔
مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ پر ہاتھ مار کر بولے جبکہ وہ ابھی تک سنجیدہ تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"۔۔ ڈیڈ میں جانتا ہوں اسے وہ اتنی آسانی سے نہیں مانے گی"

اگر وہ تمہیں پسند نہیں کرتی تو تم اسی سے کیوں شادی کرنا چاہتے ہو۔۔۔؟ "مسسز"

۔ گیلانی نے اس ساری کاروائی میں پہلی بار حصہ لیا وہ بھی پریشانی سے

۔ آپ نہیں سمجھیں گی۔۔۔ "وہ دھیمی سی مسکراہٹ سے بولا"

تم سمجھاؤ گے تو سمجھ جاؤ گی۔۔۔ "مسسز گیلانی پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے"

۔ ہوئے بولیں

مام جیسے میں حازق کا بہت اچھا دوست ہوں ویسے سفار بھی اسکی دوست ہے، بس یہی "

۔ ایک وجہ اس سے شادی کرنے کی۔۔۔ "حماد اتنا کہہ کر وہاں سے اٹھ گیا

۔ حماد۔۔۔ "وہ ٹرانس کی کیفیت میں بولیں"

میں یہ تو جانتی تھی اسکی تمہاری زندگی میں بہت اہمیت ہے، لیکن اس بات کا اندازہ نہ تھا"

کہ تم اپنی زندگی کا اتنا اہم فیصلہ اس طرح سے لو گے۔۔۔ "آج ان کے انداز میں حازق

۔ کے لیے نفرت نہیں بلکہ رشک تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مام میں کچھ نہیں جانتا بس یہ سب خود بخود سے ہوتا چلا گیا۔۔۔ "حماد سر جھکاتے ہوئے"
۔ بولا تو اسی لمحے گیلانی صاحب نے اسے گلے لگایا

حماد تم نے مجھ سے کہا تھا اگر تم حازق کی طرح ہوتے تو ہماری نفرت کا عالم کیا ہوتا، میں نے اس بارے میں سوچا اتنا سوچا کہ تمہیں اسکی جگہ تصور کر کے میری آنکھوں میں بے جا پانی بھرنے لگا کیونکہ مجھے احساس ہوا میں چاہ کر بھی اپنی اولاد سے نفرت نہ کر پاتا۔۔۔ "وہ آنکھوں میں آنسو لیے حماد کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے اس سے علیحدہ ہوئے

تمہیں اسکی جگہ تصور کرنا یقین جانو صرف وہ ایک نے اختیار لمحہ تھا جب حازق کی ذات سے نفرت میرے دل سے اتر گئی، میں کھلے دل سے تمہارے ساتھ بازو کھولے حازق کو اپنے گھر ہماری زندگیوں میں والہانہ خوش آمدید کہتا ہوں، میں سرینڈر کر رہا ہوں سنا تم نے تمہارا ظالم باپ خود کو تمہارے سامنے جھکا رہا ہے۔۔۔ "گیلانی صاحب اتنا کہہ کر سر جھکا گئے۔

Classic Urdu Material

ڈیڈ یہ آپ کیا کر رہیں ہیں، آپ ایسے اچھے نہیں لگتے۔۔۔ "وہ اپنی آنکھوں میں خوشی کے آنسو لیئے سیکنڈ کے ہزار ویں حصے میں انکا جھکاسر اور جھکے کندھے تھام کر پوری خوشی سے انکے گلے لگا۔

حماد کبھی کبھی ہم بڑوں کی غلطیوں کا احساس ہمیں چھوٹے دلاتے ہیں اس لئے شرمندہ " ہونا ہم پر فرض ہے۔۔۔ "گیلانی صاحب حماد سے علیحدہ ہو کر سر جھکائے کھڑیں مسسز۔ گیلانی کا ہاتھ تھام کر انہیں اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولے

آج سے اسی لمحے سے ہم دونوں ہر فیصلے میں تمہارے ساتھ ہیں چاہے وہ حازق کی ذات " سے متعلق کیوں نہ ہوں۔۔۔ "حماد بے اختیار دونوں کے گلے لگا وہ آج کی سالوں بعد خود کو مکمل محسوس کر رہا تھا جیسے حازق سے دوستی کا حق ادا کر دیا گیا ہو

☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق میرے یار، میرے بھائی۔۔۔ "حماد گاڑی سے اترتے ساری بازو پھیلائے سامنے"
اپنے انتظار میں کھڑے حازق کو آوازیں دینے لگا تو وہ محض گھورتے ہوئے اسکے قریب
آگیا۔

۔ یہ کیا چھچھوڑی حرکتیں کر رہے ہو۔۔۔ "حازق منہ بناتے ہوئے بولا"

تم اندازہ نہیں کر سکتے میں آج کس قدر خوش ہوں۔۔۔ "حماد والہانہ جوش سے اسکے"
گلے لگتے ہوئے بولا

"۔۔۔ اس خوشی کی کوئی خاص وجہ"

"۔۔۔ خاص نہیں بہت خاص، مام ڈیڈ نے تمہیں آج رات گھر پر انوائٹ کیا"

مجھے معاف کرو، میں پہلے ہی ان سے بہت عزت افزائی کروا چکا ہوں اور ویسے بھی جب"

۔۔۔ سے گھر چھوڑا ان گلیوں میں جانا بھی چھوڑ دیا۔۔۔ "حازق مسکراتے ہوئے بولا"

Classic Urdu Material

پہلے کی بات اور تھی اس سب کے لیے آئیم سوری لیکن اب کی بار مام ڈیڈ نے اپنی خوشی " سے تمہیں بلایا اس لیے کسی قسم کا ایکسیوز نہیں چلے گا۔۔۔ "حماد گھورتے ہوئے بولا تو
- حازق نے خامی بھر لی

اور کچھ جناب۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے حماد کے بال خراب کرتے ہوئے بولا جودن " بد دن اپنے ہر عمل سے اپنی محبت سے اسکی ذات کو معتبر کرتا جا رہا تھا کیونکہ اسے اچھے سے اندازہ تھا پچھلے کی سالوں سے اسکے حصے کی لڑنے والی جنگ آج وہ اپنے والدین سے جیت چکا۔

- ہاں ایک اور اہم بات بھی تمہیں بتانی ہے۔۔۔ "حماد سر کھجاتے ہوئے بولا

بتاؤ پھر دیری کس بات کی۔۔۔ "اب کی بار وہ دونوں مین گیٹ سے ہٹ کر یونیورسٹی " کے اندرونی حصے کی طرف بڑھنے لگے

Classic Urdu Material

وہ کل جب ہم تمہارے گھر پر تھے تو مام ڈیڈ سفائر کے گھر گئے تھے سو ٹیکنیکی آج میرا " برادرن ہے۔۔۔ " یکدم اسکے چہرے پر مسکینیت چھلکنے لگی تو حازق کی بے ساختہ ہنسی نکل گئی۔

۔ اب تیرا کیا ہو گا کالیا۔۔۔ " حازق اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا "

یار مجھے کہیں اپنے پروں میں چھپالو، وہ حسین چڑیل میرا قتل کرنے کے پورے اقدامات " کر کے آئی ہو گی۔۔۔ " حماد یکدم حازق کا ہاتھ تھام کر آگے پیچھے دیکھنے لگا کہیں سفائر تو نہیں کھڑی

۔ یہ سب تمہیں پرپوزل بھیجنے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔۔۔ " وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا "

حازق مجھے ایسا محسوس ہو رہا جیسے اس دنیا میں آج میرا آخری دن ہے اس لیے تم ایک "

مرتے ہوئے انسان کی آج کے دن بہت کثیر کرو، اسکی ہر خواہش کو آخری خواہش سمجھ کر

پورا کرتے جاو۔۔۔ " وہ گراونڈ سے گزر کر اپنی مخصوص جگہ ایڈمن بلاک کے سامنے جا

۔ بیٹھے

Classic Urdu Material

اس طرح کی بکو اس کرنے پر میں تمہارا منہ توڑنا زیادہ پسند کروں گا۔۔۔ "وہ اسے دھکا"
۔ دے کر خود سے دور کرتے ہوئے بولا

حازق بھاگ وہ آگئی۔۔۔ "حماد جو خود کو گرنے سے بچا رہا تھا سامنے سے آتی سفائر کو دیکھ"
۔ کر بے اختیار اونچی آواز میں بولا

"۔۔۔ بھاگنے کی مجھے نہیں تمہیں ضرورت ہے"

مصیبت میں اپنے بھائی کو اکیلا چھوڑنے پر میرے آنے والے بچے تجھے بددعائیں دیں"
۔۔۔ گے

پہلے تم بچوں کی ماں سے تو نمٹ لو بلکہ اپنی دھلائی کروالو باقی جو بعد میں بچے ہوں گے ان"
کو میں سنبھال لوں گا۔۔۔ "وہ مسلسل اپنی بے ساختہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا جب
۔ حماد ہنستے ہوئے حازق کے کندھے پر مکار سید کر کے وہاں سے بھاگ نکلا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سفائر تمہارا شکار یہاں ہے۔۔۔ "حازق نہایت سنجیدہ انداز اپناتے ہوئے کلاس میں"
داخل ہوتی پھری ہوئی سفائر سے مخاطب ہوا جو پہلے ہی ایڈمن بلاک کی سیڑھیوں سے
حماد کے بھاگ جانے پر آگ بگولہ تھی

یاد رکھنا بیٹا اب تو نہیں بچتا میرے ہاتھوں سے۔۔۔ "وہ یکدم نیچے سے اٹھ کر سینہ تان کر"
کھڑا ہو گیا جیسے ساری کشتیاں جلا کر میدان میں اترا ہو جبکہ کلاس میں موجود باقی تمام
نفوس تجسس سے آٹھویں سمسٹر کی دھماکے دار شروعات دیکھ رہے تھے

تم۔۔۔! گھٹیا انسان میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ "سفائر کندھے پر ڈالا بیگ پہلی"
۔۔۔ لائن میں رکھی کر سیوں پر پھینک کر حماد کی طرف لپکی

میں تو چاہتا ہی یہی ہوں کہ تم مجھے کبھی نہ چھوڑو۔۔۔ "حماد بھڑکی ہوئی آگ کو مزید ہوا"
دیتے ہوئے وہاں سے بھاگ کر روسٹرم کے پاس جاؤ گا جبکہ حازق مسلسل اپنے پیٹ پر ہاتھ
۔۔۔ رکھے ہنستا چلا جا رہا تھا

Classic Urdu Material

میں تمہارا منہ توڑ دوں گی اگر اب تم نے مزید بکواس کی۔۔۔ "وہ دونوں کلاس میں سب"

۔۔۔ سے لاپرواہ ٹوم اینڈ جیری کی طرح اودھم مچا رہے تھے

بے شک منہ توڑ لو مگر دل نہ توڑنا۔۔۔ "اب کی بار حماد چہرے پر مسکراہٹ سجائے، سینے"

کے بائیں جانب ہاتھ رکھتے ہوئے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتا ہوا بولا اس کے ان

۔ الفاظ پر کلاس میں یکدم ہوٹنگ کی آواز گونجی

پہلے تمہارا قتل کرنا مجھ پر واجب تھا لیکن ابھی اور اسی وقت سے یہ مجھ پر فرض قرار دے"

دیا گیا۔۔۔ "سفائر کلاس کو نظر انداز کر کے بروقت پاؤں میں پہنے کھسے کو ہاتھ ڈالتے ہوئے

۔ بولی

اوہ تیری۔۔۔ "حماد اسکا ارادہ بھانپتے ہوئے کلاس کا دروازہ کھول کر کوریڈور کی طرف"

بڑھا تو بروقت پڑنے والے سفائر کے جوتے کے نشانے سے خود کو بچا کر گہرا سانس لیا اور

۔ موقع ملتے ہی پاؤں مار کر سلاخوں سے جوتا گراؤنڈ میں گرا دیا

۔ مجھے جوتا لا کر دو۔۔۔ "وہ اپنے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے غصے سے بولی"

Classic Urdu Material

جہاں تک مجھے یاد پڑتا بھی کچھ وقت پہلے تک تم مجھے مار کھانے کو دوڑ رہی تھی اب "

اچانک سے جو توں کی فرمائش۔۔! لڑکی اپنی سپیڈ آہستہ رکھوا بھی نہ ہماری منگنی ہوئی، نہ نکاح، اور شادی کا تو دور دور تک پتہ نہیں تو پھر کس حق سے یا اتنے روب سے فرمائشیں کر رہی ہو۔۔" وہ آنکھیں پٹپٹا کر بولتا ہوا یہ سوچ کر واپس کلاس کے اندر چلا آیا کہیں

ساری یونیورسٹی کے سامنے دھلائی نہ ہو جائے جبکہ اب کی بار حازق کے ساتھ ساتھ باقی۔ پوری کلاس بھی اس ٹوم اینڈ جیری کے کھیل سے لطف اندوز ہو رہی تھی

حماد۔۔۔۔!" سفائر چیختے ہوئے اسکے پیچھے کلاس میں داخل ہوئی اور سائیڈ پر کھڑے "

ہنستے ہوئے داود کے ہاتھ سے فولڈر ہتھیا کر حماد پر ٹوٹ پڑی

ایک منٹ، ایک منٹ میری بات تو سنو۔۔" جو نہی اس کے سر پر جسٹریڈ اوہ فور اسے "

ہاتھ کھڑا کئے سفائر کو مزید مارنے سے باز رکھنے لگا

بکو۔۔" وہ آنکھیں دیکھتی ہوئی بولی "

Classic Urdu Material

دیکھو میں کہہ رہا تھا ایسے لڑنے جگڑنے سے کیا فائدہ، ہم مل بیٹھ کر آرام سے مذاکرات کرتے ہیں شاید کوئی تسلی بخش حل مل جائے۔۔۔" حماد نے معصومیت سے کہتے ہوئے۔

حازق کو اشارہ کیا جیسے کہنا چاہ رہا ہو یا اس چریل سے جان چھڑوادے

سفائر میرا خیال ہے حماد ٹھیک کہہ رہا۔۔۔" جو نہی حازق کو ترس آیا وہ اپنی ہنسی پر قابو۔

پاتے ہوئے دونوں کی اس لڑائی میں کود پڑا

نہیں میرا کہنے کا مطلب یہ تھا تم دونوں ایک بار آرام سے، کسی پر سکون جگہ پر بیٹھ کر"

بات کرو، شاید ایک دوسرے کو زیادہ اچھے سے سن اور سمجھ سکو اور پھر شاید تم حماد کے

اس فیصلے پر زیادہ اچھے انداز میں نظر ثانی کر سکو۔۔۔" وہ سفائر کی خود پر اٹھتی غصیلی

نظروں سے گھبرا کر فوراً بولا مبادا سفائر بی بی کے ہاتھ میں پکڑا فولڈ اسکے سر پر پڑنے کا بھی

اعزاز حاصل نہ کر لیں۔

حازق مجھے ایسا کیوں لگ رہا حماد کے اس فیصلے میں تم اسکا پورا پورا ساتھ دے رہے"

۔۔۔ ہو

Classic Urdu Material

تمہاری بات کچھ حد تک ٹھیک ہے، لیکن تم سے شادی کرنے کا فیصلہ سراسر اسکا اپنا اس " میں میرا کوئی رد عمل نہیں۔۔۔ " وہ فوراً ہاتھ اٹھا کر اپنا دامن بچا گیا

تمہارے گندے دماغ میں یہ بات آ بھی کیسے سکتی ہے۔۔۔ " سفار واپس حماد کی طرف " پلٹی ہوئی غصے سے بولی

کیا تم نے یہ سوچ کر میرے گھر اپنا پرپوزل بھیجا کہ اتنا وقت ہو گیا سفار کو ذلیل نہیں " کیا، چلو کچھ نیا ٹرائے کرتا ہوں، اس بار کچھ انوکھے انداز میں ایڈوینچر کرتا ہوں لیکن حماد لٹ می کلیریون تھنگ یہ پرپوزل بھیجنا اور ہمارا ہر بات پر ایک دوسرے سے اختلاف رکھنا کسپیٹل ڈفرنٹ تھنگ ہم دوست ہیں لیکن تم چار سالوں بعد بھی وہی پرکھڑے ہو جہاں سے ہم نے اس دوستی کا خوبصورت سفر شروع کیا، تم آج بھی وہی پر ہو جہاں ہم دونوں ایک دوسرے کو نیچا دیکھانے کے لیے باز نہیں رہتے تھے، لیکن فارگارڈ سیک حماد بس اب اور نہیں یہ سب مذاق نہیں ہے، چند مہینوں بعد ہم سب عملی زندگی کا حصہ بننے والے ہیں اس لیے میں قطعی نہیں چاہوں گی تمہارا اس بار کا یہ بے تکا مذاق میری فیملی کی

نظر میں میری عزت نفس کو مجروح کرے۔۔ "سفارِ سخت لہجہ اپنائے کافی سنجیدہ الفاظ
بول گی تھی

ہو گی تمہاری بات، اب ایک لفظ بھی مزید مت کہنا، میں تب سے شرافت سے سن رہا"
ہوں اب میری سنو۔۔ "وہ یکدم ہاتھ اٹھا کر بولا

میں تمہاری نظر میں جیسا بھی ہوں، چاہے بھلا ہوں برا ہوں لیکن اسکے باوجود بھی میں"
کسی کو یہ اختیار نہیں دیتا کہ کوئی تمہارے حوالے سے رکھنے والے میرے احساسات یا،
میرے جذبات کی انسلٹ کرے حتیٰ کہ تمہیں بھی نہیں۔۔ "وہ شہادت کی انگلی اٹھا کر
سنجیدگی سے بولتے ہوئے سب کو حیران کر گیا جبکہ سفارِ حیرت سے منہ کھولے اسے
دیکھتی جا رہی تھی

تم نے کہا میں اب بھی چار سال پیچھے کھڑا ہوں جہاں تمہیں زلیل کرنا میرا پسندیدہ کام"
تھا، بٹ ناولٹ می کلیر یون تھنگ تم نے شاید کبھی یہ سوچا ہی نہیں کہ حماد تم سے
بے تکی لڑائی کیوں لڑتا تھا، چلو آج میں بتاتا ہوں، میں تم سے اس لیے لڑتا تھا کیونکہ تم
حازق کی ذات پر وار کرتی تھی لیکن پھر جب تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا اور تم ہمارے

گروپ کا حصہ بن گی، میں اس کے بعد بھی تم سے خار کھاتا رہا کبھی سوچا ہے کیوں۔۔۔؟
کیونکہ کہیں نہ کہیں مجھے اس چیز کا ڈر تھا کہ تم حازق کو توڑ دو گی اسے تکلیف دو گی لیکن
جس رات فون پر تم نے مجھے حازق کا اپنا گھر چھوڑنے اور ہوٹل میں مستقل طور پر رکنے
کے بارے میں بتایا، میں نے تمہاری آواز میں حازق کے لیے واضح پریشانی محسوس کی تھی
اور پھر اسی لمحے مجھے اس بات کا یقین ہوتا چلا گیا کہ تم بھی حازق کے حوالے سے مجھ سے
مختلف احساسات نہیں رکھتی، میں نہیں جانتا کیسے لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں ان چند لمحوں
میں تمہاری ذات سے محبت نے میرے دل پر دستک دے ڈالی یہ سب اتنا چانک ہوا کہ
میں خود کافی وقت تک اپنے ان احساسات کو کوئی نام نہ دے سکا حالانکہ حازق بھانپ گیا
تھا، پھر اس نے مجھے وارن کیا کہ میں تم سے دور رہوں، تم پر فی الحال کچھ بھی واضح نہ
کروں میں محض تمہیں ڈسٹرب نہ کرنے کی خاطر تیسرے سمسٹر سے اپنی فیلینگز کو
پرے رکھ کر اسی ہنسی مذاق میں لگ جاتا کہیں میرا بدلہ انداز تم پر حقیقت آشکار نہ کر دے
لیکن افسوس پچھلے گزرے چار سالوں میں تم مجھے سمجھ نہ سکی۔ "وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا
۔ سفائر کو حیران پریشان چھوڑ کر کلاس سے باہر چلا گیا تو حازق فوراً اسی کے پیچھے ہو لیا

حماد تم نے ضرورت سے زیادہ ری ایکٹ کیا۔۔۔ "وہ دونوں اس وقت کیفے میں آئے"

۔ سامنے بیٹھے تھے

"۔۔۔ مجھے نہیں لگتا"

تم خود ٹھنڈے دماغ سے سوچو جب کسی نے تمہارے حوالے سے اس بارے میں کبھی "سوچا نہ ہو پھر ایسے میں تم پر پوزل بھیج دو تو میرا خیال ہے اسکاری ایکشن بھی ایسا ہی ہوگا۔ جیسا سفائر کا تھا۔۔۔" حازق کا انداز رسانیت لیئے ہوئے تھا

لیکن یار وہ مجھے اتنا غلط سمجھتی ہوگی مجھے اندازہ نہیں تھا اگر مجھے ذرا سی بھی بھنک پڑتی میں "کبھی اس کے گھر پر پوزل نہ بھیجتا، بلکہ ڈائریکٹ اس سے بات کرتا لیکن میں نے تو صرف یہ سوچ کر اس سے بات کرنے کی بجائے مام ڈیڈ کو بھیج دیا کہ مجھے کوئی چھوڑی حرکت کر کے اسے پر پوز نہیں کرنا تھا میں عزت دار طریقے سے اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا

Classic Urdu Material

چاہتا تھا، لیکن خیر ابھی بھی کچھ بگڑا نہیں، میں اسکا خیال ذہن سے نکالنا بہتر سمجھوں
- گا۔۔۔ "وہ سر جھٹکتے ہوئے بولا

"۔۔۔؟ کیا تم اتنی آسانی سے دستبردار ہو سکتے ہو"

ہاں شاید، کیونکہ وہ میری ملکیت نہیں، وہ اپنا فیصلہ لینے میں آزاد ہے۔۔۔ "اب کی بار"
- حماد چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا

اگر تم مجھے میری زندگی کا کسی بھی قسم کا فیصلہ لینے میں آزاد سمجھتے تو کلاس سے نہ آتے"
بلکہ، وہاں رک کر میرا جواب سنتے۔۔۔ "سفائر نے جوابی کاروائی کی کیونکہ وہ حماد کی
- آخری بات سن چکی تھی

حازق میں آفس جا رہا ہوں، شام میں ملاقات ہوگی۔۔۔ "وہ ٹیبل سے گاڑی کی چابی"
- اٹھاتے ہوئے بولا

- رکو۔۔۔ "اسنے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حماد کو اٹھنے سے روکا"

"۔۔۔ سفائر میرا راستہ چھوڑو، میں مزید کوئی بحث نہیں چاہتا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں بحث کر بھی نہیں رہی، بس تم سے ایکسیوز کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ "سفائر اتنا کہہ کر"
- حماد کے آگے پھیلا یا اپنا ہاتھ پرے ہٹاتے ہوئے بولی تو حماد واپس کرسی پر بیٹھ گیا
تم دونوں بات کرو میں ایک فون کال کر کے آتا ہوں۔۔۔ "حازق انہیں اکیلا چھوڑ کر"
کیفے سے نکل کر باہر گراونڈ میں جا کھڑا ہوا جہاں بہت سے ایسے طلباء جو اسے جانتے تھے
- سلام دعا کرنے لگے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حماد میں سچ کہہ رہی ہوں میرے ذہن میں کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ تم میرے بارے "
میں ایسا کچھ سوچ سکتے ہو، مجھے لگا یہ میرے ساتھ صرف ایک پرنک ہے اس سے زیادہ ایسا
- کچھ ممکن نہیں۔۔۔ "وہ گہرا سانس لیتے ہوئے اپنی طرف کی بات کا آغاز کر چکی تھی
سفائر میں ہمارے ریلیشنشپ کو بڑے فئیر طریقے سے قائم کرنا چاہتا تھا اس لیے میں "
-۔۔۔ نے تم سے کوئی بات کیئے بغیر مام ڈیڈ کو بھیج دیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ سب میں پہلے نہیں سمجھ سکی، لیکن اب ذہن کے کچھ بند درتے کھلے تو ہر عکس ہر بات " واضح ہونے لگی۔۔۔ "اب کی بار اسکا انداز مطمئن تھا

دیکھو میں مانتا ہوں کہ میں تمہیں بے جانتگ کرتا ہوں، فضول بحث کرتا ہوں، تمہیں " چڑاتا ہوں لیکن تم یہ بھی دیکھو کہ یہ سب میں حازق کے ساتھ بھی کرتا ہوں تو کیا تمہیں اس سے میری محبت پر کوئی شک ہے۔۔۔؟ "انداز سوالیہ تھا جس پر سفائر نے دائیں بائیں نہ میں سر ہلادیا

تو بس پھر ساری باتوں کی ایک بات، تم میری اپنی ذات سے محبت کو کبھی غلط مت " سمجھنا۔۔۔ "وہ گہرا سانس لیتے ہوئے بولا تو سفائر سر جھکا گئی

اور ہاں اب اپنا فیصلہ سنا دیا تمہیں میرا پوزل قبول ہے۔۔۔؟ "حماد اسکی شرمات " سے محض ہوتے ہوئے بولا

جب پوزل میرے گھر بھیجا تھا تو جواب بھی وہی سے ملے گا۔۔۔ "سفائر اتنا کہہ کر " مسکراتی ہوئی کیفے سے باہر نکل گئی

صاحب آپ کے لیے فون ہے۔۔۔ "رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ چائے پی"۔
۔۔۔ رہے تھے جب ملازمہ ہاتھ میں کارڈ لیس پکڑے ہال میں داخل ہوئی
ایسکیوز می۔۔۔ "مسٹر گیلانی حازق سے معذرت کرتے ہوئے فون ملازمہ کے ہاتھ"
۔۔۔ سے لے کر کان کو لگا گئے

السلام علیکم جی کہیے کون۔۔۔ "سلام کے بعد تعارف لینا ضروری جانا تو ماوتھ پیس سے"
ابھرنے والی آواز سن کر یکدم اجنبیت کا عنصر جاگا لیکن پھر جب فون کرنے والے نے
۔۔۔ فون کرنے کا مقصد بیان کیا تو چہرے پر مسکراہٹ سمٹ آئی

Classic Urdu Material

جی انشاء اللہ ٹھیک ہے، کل آپ ہماری طرف چکر لگائیں پھر اس موضوع پر مزید گفتگو"
بھی ہو جائے گی۔۔۔" گیلانی مسلسل مسکرا رہے تھے کیونکہ سامنے بیٹھا حماد ٹکٹکی باندھے
۔ انہیں دیکھ رہا تھا

"۔۔۔ اوکے پھر ملاقات ہوتی ہے تب تک کے لیے فی امان اللہ"

۔ ڈیڈ کس کا فون تھا۔۔۔" ابھی فون ڈسکنیکٹ ہوا ہی تھا کہ حماد نے فوراً سوال کیا"

۔ تمہارے سرسریوں کا۔۔۔" وہ گھوری سے نوازتے ہوئے بولے"

۔ یہ تو میں جانتا ہوں یہ بتائیں کہا کیا انہوں نے۔۔۔" اب کی بار دانت نکالتے ہوئے بولا"

کہہ رہے تھے ہماری بیٹی کی مت ماری گئی ہے تم سے شادی کرنے کی خامی بھر کر وہ"

جانتے بوجھتے اپنے پیر پر خود کلہاڑی مار رہی ہے۔۔۔" گیلانی صاحب کی بات پر حازق کے

۔ چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ اٹھ آئی

تو آپ نے کہنا تھا کی سالوں سے ہم بھی اسی کلبھاڑی کے ساتھ گزارا کر رہے ہیں آپ " بے فکر ہو جائیں۔۔۔ " اپنوں سے ہونے والی بے عزتی محسوس کرنا اسنے سیکھا ہی نہیں تھا۔

تم نہیں سدھر سکتے، وہ کہہ رہے تھے فی الحال اس رشتے کی اناؤنمنٹ کرنے کے لیے " ہم باقاعدہ کوئی تقریب رکھ لیتے ہیں تو میں نے کہہ دیا آپ کل ہماری طرف آجائیں پھر فیصلہ کر لیں گے۔۔۔ " وہ چائے کا آخری گھونٹ بھرتے ہوئے بولے

ڈیڈ ویسے میری مانیں تو ڈائریکٹ نکاح رکھ لیں جب یہ آخری سمسٹر ختم ہو جائے گا تو " رخصتی کروالیں گے، کیوں حازق ٹھیک کہا نہ میں نے۔۔۔؟ " حماد دونوں بازو اوپر چڑھاتے ہوئے جوش سے بولا

ہاں آئیڈیا تو اچھا باقی جو انکل آنٹی کی مرضی۔۔۔ " وہ اچکاتے ہوئے بولا تو حماد محض " اے گھورتارہ گیا۔

Classic Urdu Material

اس بیچارے نے تو تمہاری ہاں میں ہاں ہی ملانی ہے لیکن تم میری بات دھیان سے سنو یہ " فیصلہ سراسر لڑکی والوں کا ہو گا۔۔۔ " وہ اسے ڈپٹ کر خاموش کرواتے ہوئے حازق کی طرف متوجہ ہوئے جو سارا وقت فارمل سے انداز میں بیٹھا رہا کیونکہ آج سے پہلے وہ جب بھی یہاں آیا تھا لعن طن سنتا تھا آج جب سب کچھ اسکے برعکس ہے تو ہضم کرنا مشکل ہے۔

ہو رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ سیل بھی ہوئے یا نہیں۔۔۔؟ "آج تقریباً پوری کلاس کافی عرصے بعد اکھٹی گراؤنڈ" میں ڈیرہ جمائے سر سے سر جوڑے بیٹھی تھی کیونکہ زیر بحث موضوع اس ہفتے کے آخر حازق قمر رضا بطور ADP-CS8 میں ہونے والا فیشن شو تھا جس میں آئی کان آف شو سٹاپر منتخب ہوا تھا۔

یہاں بیٹھے تمام نفوس کا صرف ایک موٹیو تھا حازق کو ملے کوٹے کے پاس سیل کروانا جو کہ وہ بخوبی انجام بھی دے رہے تھے۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

۔ میں جاؤں اور خالی ہاتھ لوٹوں ایسا ناممکن ہے۔۔۔ "حماد فرضی کا لراٹھاتے ہوئے بولا"

آپ مہان ہیں۔۔۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔"

اچھا سب سنو میرے پاس تین انویٹیشن کارڈز ہیں میں سوچ رہا ہوں جو فیملی والا وہ "سبکدین انکل کو دے دوں باقی ایک نور اور ستائش آپ کو اور جو ایک بچتا وہ پروفیسر دراب کو دے دوں، باقی تم سب اگر فنکشن میں آنا چاہتے ہو تو اپنی جبین ڈیلی کرو پیسے نکالو اور۔۔۔ پاس خریدو۔۔۔" وہ ایک آنکھ دبائے ہوئے بولا

میرا تو فری ہوا، بابا کے ساتھ ایز آ فیملی جاؤں گی۔۔۔ "سفائر کا انداز صاف حماد کو چڑانے والا تھا۔"

ہاں تو میں بھی فری ہوں آفر آل سبکدین صاحب کا ہونے والا ہونہار داماد جو ٹھہرا سو "ٹیکنیکل وی آر پیپی فیملی۔۔۔" وہ کہاں پیچھے رہنے والا تھا جبکہ باقی سب حماد کی حاضر دماغی

پر داد دیئے بنانہ رہ سکے۔

Classic Urdu Material

ذرا بیک پر پیر رکھو۔۔۔ "وہ گھورتے ہوئے بولی تو حماد محض کندھے اچکا گیا"
ہم تو ضرور جائیں گے۔۔۔ "یکدم کچھ لڑکوں کی آواز گونجی جن میں داود اور علی کی آواز"
واضح تھی

اور ہم بھی۔۔۔ "دوسری طرف سفائر کے ساتھ بیٹھی لڑکیاں بھی بولیں"
تو پھر دیر کس بات کی رکھو درمیان میں اپنے اپنے پیسے اور پاس لیتے جاوا گر پھر بھی کچھ"
بچ گئے تو وہ یونیورسٹی کے کچھ اور طلباء کو دے دیں گے۔۔۔ "سفائر سمجھداری سے کام
لیتے ہوئے بولی تو باری باری سب نے پیسے رکھنے شروع کر دیے

حازق یہ اتنے سے بچ گئے ہیں۔۔۔ "سب کو دینے کے بعد سفائر چار پاس اسکے سامنے"
لہراتے ہوئے بولی

حماد کو دیا۔۔۔ "داود نے سوال کیا"

اس نے لیا ہی نہیں۔۔۔ "وہ کندھے اچکا کر بولی"

Classic Urdu Material

میں بتا رہا ہوں میں فیملی ہوں، میں ایک روپیہ نہیں دوں گا۔۔۔ "حماد وارنگ دینے"
۔ والے انداز میں بولا

۔ سفار ہمیں تم پر ترس آتا۔۔۔ "داود نے ہستے ہوئے بات لگائی"
مجھے خود بھی کیونکہ بزنس میں صاحب اتنے کجوس ہیں کہ مجھے لگتا مستقبل میں مجھے بھوکا"
۔ مارنے کا ارادہ ہے۔۔۔ "وہ ناک چڑھاتے ہوئے بولی
دیکھو اگر کبھی مستقبل میں اللہ نے روکھی سوکھی سے بھی نواز تو صبر شکر کر لینا۔۔۔"
۔ انداز ایک دم سنجیدہ تھا

حماد اس بیچاری کو ڈراؤ تو نہیں بھلا ابھی اپنی انگلی میں موجود نظر نہ آنے والی انگوٹھی اتار کر"
۔ تمہارے منہ پر مار دے۔۔۔ "سمائے نے اسے شرم دلانی چاہی
میں نے اسی لیے پہنائی ہی نہیں۔۔۔ "اس کا حساب مانو سو بے شرم مرنے کے بعد ایک"
۔ حماد پیدا ہونے کے مترادف تھا

۔ بڑے کجوس ہو۔۔۔ "اس ساری کاروائی میں ایمان نے پہلی بار تبصرہ کیا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد ایسا نہیں ہے جتنا وہ سخی دل ہے آپ لوگ اندازہ بھی نہیں کر سکتے بس اسکا طریقہ " الگ اسے جتنا نہیں پسند اور دوسری بات جب میں موجود ہوں تو اسے پیسے دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ حماد کے بغیر میری ذات نامکمل ہے۔۔۔ " وہ حماد کے بولنے سے پہلے بول پڑا۔

حازق کبھی کبھی تم دونوں کی دوستی پر رشک آتا اللہ تعالیٰ اسے بری نظر سے " بچائے۔۔۔ " داود کے کہنے پر سب نے بے اختیار آمین کہا

اچھا ان سب باتوں کو چھوڑو، یہ چار پاس بھی سیل کر دو، میں تب تک پروفیسر دراب کو " کال کر کے پوچھوں کہ وہ کہاں تاکہ انہیں انکا کارڈ دے دوں۔۔۔ " فون پر نمبر ڈائل کیئے حازق قدرے سائیڈ پر ہو گیا تاکہ باآسانی بات کر سکے

☆☆☆☆☆☆☆☆

لیٹی رہو، ابھی بیماری سے اٹھی ہو۔۔۔ " آں نعم جو کمرے میں بکھری چیزیں اٹھانے کے " لیئے بستر سے اٹھنے لگی تھی، شیشے کے سامنے کھڑے بالوں میں گنگھی کرتے ہوئے دراب۔ خان نے ٹوک دیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پچھلے دو سالوں سے یہی ایک کام کرتی آرہی ہوں۔۔۔ "وہ سنجیدگی سے کہتی ہوئی بستر" سے اتر آئی۔

تم چاہے جو بھی کہو لیکن فی الحال ان سب چیزوں کو چھوڑ دو یہ سب میں کر لوں گا تم بس "آرام کرو۔۔۔" وہ اسکے ہاتھ میں پکڑا ٹاول لیتے ہوئے اسے واپس بیڈ تک لے گئے

خان میں ٹھیک ہوں زندہ ہوں اور سب سے بڑھ کر آپ کے سامنے ہوں، مجھے کچھ نہیں ہونے والا کیونکہ میں بہت ڈھیٹ ہوں اگر کچھ ہونا ہی ہوتا تو تب ہوتا جب مجھ پر

قیامت ٹوٹی، اللہ اسی وقت میری سانسیں کھینچ لیتا لیکن مجھے میری اولاد کا دکھ نہ دیکھاتا۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔ "وہ افسوس سے کہتی ہوئی بستر کے ایک کونے پر ٹک گئی"

آنعم مایوسی کفر ہے، تم پر امید رہو اس بات پر یقین رکھو کہ وہ جہاں ہوگی بالکل محفوظ"

ہوگی باقی ہر بات ذہن سے نکال دو۔۔۔ "دراب خان اسکے کمزور ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں

میں لیئے ہوئے گویا ہوا

Classic Urdu Material

کاش کہ ایسا ہو، لیکن میں کیا کروں مجھے صبر نہیں آتا۔۔۔ "ناچاہتے ہوئے بھی اسکی"
۔ آنکھوں میں نمی تیرنے لگی

وقت بہت بڑا مرہم ہے، ہرزخم کو بھر دیتا بس تم ہر دوسری سوچ کو جھٹک کر اللہ سے "
۔۔۔ اسکی سلامتی کی دعا مانگا کرو اسکے گھر دیر ہے اندھیر نہیں

ماما۔۔۔ "دراب خان آنعم کی آنکھوں میں سمٹی نمی کو صاف کرتے ہوئے گویا ہوا تب ہی "
۔ تانیس دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اونچی آواز میں چلائی

جی ماما کی جان۔۔۔ "وہ اپنا ہاتھ خان سے چھڑا کرتا تانیس کو بانہوں میں بھرتے ہوئے "
۔ محبت سے بولی اور اسکے سر پر بوسہ دینے لگی

آپ کو پتہ میں کونسی کلاس میں ہوں۔۔۔ "تانیس کی بات پر آنعم نے ڈرامائی انداز میں "
۔ دائیں بائیں نہ میں سر ہلایا تو وہ ہنسنے لگی

میں ون، ٹو، تھری، فور، فائیو، سکس اور سیون۔۔۔ "وہ باری باری اپنے دونوں ہاتھوں "
۔ کی انگلیوں پر گنتی کے نمبر گننے لگی اور پھر سات پر آکر رک گئی

Classic Urdu Material

میں اتنی والی کلاس میں ہوں۔۔۔" اب کی بارتائیس ایک ہاتھ کی پانچوں اور دوسرے " ہاتھ کی دو انگلیاں آنعم کے سامنے لہراتے ہوئے فخریہ انداز میں بولی تو وہ بے اختیار اسے خود سے لگا کر پیار کرنے لگی

اچھا تو میری بیٹی قرآن پاک کا سبق کتنا پڑھ چکی ہے۔۔۔؟ "وہ اسکے بالوں کو درست کرتے ہوئے سوال کرنے لگی

وہ تو آپ سے پڑھنا، ویسے بھی آپ نے کہا تھا جب میں بڑی ہو جاؤں گی آپ مجھے تفسیر سے پڑھائیں گی، اب میں بڑی ہو گئی ہوں تو کل سے پڑھنا شروع کریں۔۔۔" وہ آنکھیں پٹیٹاتے ہوئے بولی تو آنعم مسکرا کر اسکے گال پر پیار کرنے لگی

کل سے کیوں آج سے شروع کرتے ہیں۔۔۔" وہ اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھیلاتے ہوئے " بولی جسے تائیس نے سر ہلاتے ہوئے تھام لیا، دراب خان آنعم کو یوں قدرے مطمئن دیکھ کر کچھ حد تک خود کو پرسکون محسوس کر رہا تھا جب ہی سائیڈ ٹیبل پر رکھا فون وائبریٹ کرنے لگا

Classic Urdu Material

۔ السلام علیکم۔۔۔ "سکرین پر حازق کا نام جگمگانا ہوا دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئے بولے"

سر آپ کہاں ہیں، مجھے ملنا آپ سے۔۔۔ "سلام کا جواب دینے کے بعد فوراً سے سوال" کیا گیا۔

یار آج کل میں ذرا مصروف ہوں تو یونیورسٹی آنا مشکل ہے اگر زیادہ ضروری کام ہے تو"

۔ گھر آ جاؤ۔۔۔ "وہ آنعم اور تانیس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولے"

ایڈریس سینڈ کر دیں، انشا اللہ میں کچھ وقت تک ملتا ہوں آپ سے۔۔۔ "انداز ٹھہرا ہوا" تھا۔

اوکے میں بھیج دیتا ہوں۔۔۔ "دراب خان کال ڈسکنیکٹ کر کے اسے میسج سینڈ کر کے"

۔ مسکراتے ہوئے واپس تانیس اور آنعم کی طرف متوجہ ہو گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آوبر خوردار میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔۔" دروازے پر ہونے والی گھنٹی کی آواز سن " کردرب خان نے دروازہ کھولا تو توقع کے عین مطابق سامنے مسکراتے ہوئے حازق کو پایا۔

السلام علیکم سر کیسے ہیں آپ۔۔۔؟ کل بھی یونیورسٹی میں آپکو ڈھونڈتا رہا آپ نظر نہیں آئے، سو آج مجبورن یہاں تک اپروچ کرنا پڑی۔۔۔" وہ مسکرا کر مصافحہ کرتے ہوئے گویا ہوا۔

بس کچھ پرسنل وجوہات کی وجہ سے غیر حاضر تھا لیکن انشاء اللہ ایک دو دن میں ریگولر ہو۔ جاؤں گا۔۔۔" وہ سلام کا جواب دیتے ہوئے حازق کو ڈرائنگ روم تک لے گئے۔

"۔۔۔ تم کہو کیا کام تھا"

میں نے آپکو اپنی ماڈلنگ کے بارے میں بتایا تھا بس اسی کے لیے باقاعدہ انویٹیشن کارڈ " دینا تھا۔۔۔" حازق سینٹرل ٹیبل پر خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا کارڈ رکھتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

میں تمہاری اس کامیابی پر بہت خوش ہوں بس کچھ مصروفیات کی وجہ سے باقاعدہ "مبارکباد نہیں دے سکا لیکن انشاء اللہ میں یہاں ضرور آؤں گا۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے کارڈ کھولتے ہوئے بولے۔

سر پلیز اپنی فیملی کو بھی لائیے گا میرے لیے کچھ گنے چنے لوگ ہی میرے تعارف، یا "میری پہچان کے مترادف ہیں۔۔۔" پچھلے گزرے وقت میں جس طرح پروفیسر دراب نے یونیورسٹی میں حازق کے لیے سٹینڈ لیا تو وہ بے اختیار انکے قریب ہوتا چلا گیا لیکن اس سے کہیں زیادہ وہ خود اس سے انسیت محسوس کرتے تھے کیونکہ کہیں نہ کہیں یہ انکی نور کے ساتھ ہوئی زیادتی کا احساس ندامت تھا لیکن اس سب کے باوجود بھی وہ آج تک حازق کو اپنی اصلیت سے آگاہ نہ کر سکے کہ جسے وہ اتنا معتبر سمجھتا وہ اصل میں ایک گھناؤنا ماضی رکھتا جو اپنی اولاد کو جانتے بوجھتے جہنم کی نظر کر آیا۔

ہاں کیوں نہیں یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے۔۔۔" وہ رسائیت سے گویا ہوئے۔

"۔۔۔ اوکے سر اب اجازت دیں"

Classic Urdu Material

ایسے کیسے اجازت دوں، آج پہلی بار گھر آئے ہو کم از کم چائے پیئے بغیر تو نہیں جانے " دوں گا، تم بیٹھو میں دیکھ کر آتا ہوں ابھی تک چائے بنی کیوں نہیں۔۔۔ " وہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کر کے گھر کے اندرونی حصے میں غائب ہو گئے جبکہ حازق کمرے کی نفاست سے ہوئی آرائش و زیبائش دیکھنے لگا کہ اچانک سے ایک نرم گو آواز اسے اپنے کانوں میں پڑتی ہوئی محسوس ہوئی، بے اختیار وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس آواز کی تاک میں چلنے لگا جو کہ لان میں کھلنے والی کھڑکی سے آرہی تھی۔

سب سے پہلے تعارف ہو جائے۔۔۔ "آنعم تانیس کے سامنے رکھا قرآن پاک کھولتے " ہوئے بولی تو وہ سر ہلا کر اسکی متوجہ ہو گئی۔

سورہ فاتحہ نہ صرف قرآن مجید کی موجودہ ترتیب میں سب سے پہلی سورت ہے، بلکہ یہ پہلی وہ سورت ہے جو مکمل طور پر نازل ہوئی، اس سے پہلے کوئی سورت پوری نہیں نازل ہوئی تھی، بلکہ بعض سورتوں کی کچھ آیتیں آئی تھیں، اس سورت کو قرآن کریم کے شروع میں رکھنے کا مقصد بظاہر یہ ہے کہ جو شخص قرآن کریم سے ہدایت حاصل کرنا چاہتا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہو اسے سب سے پہلے اپنے خالق و مالک کی صفات کا اعتراف کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور ایک حق کے طلب گار کی طرح اسی سے ہدایت مانگنی چاہیے، چنانچہ اس میں بندوں کو وہ دعا سکھائی گئی ہے جو ایک طالب حق کو اللہ سے مانگنی چاہیے، یعنی سیدھے راستے کی دعا، اس طرح اس سورت میں صراطِ مستقیم یا سیدھے راستے کی جو دعا مانگی گئی ہے پورا قرآن اس کی تشریح ہے کہ وہ سیدھا راستہ کیا ہے؟ عربی کے قاعدے سے رحمن کے ہو، یعنی اس رحمت کا (Extensive) معنی ہیں وہ ذات جس کی رحمت بہت وسیع فائدہ سب کو پہنچتا ہو اور رحیم کے معنی ہیں وہ ذات جس کی رحمت بہت زیادہ ہو، یعنی جس پر ہو مکمل طور پر ہو، اللہ تعالیٰ کی رحمت دنیا میں سب کو (Intensive) پہنچتی ہے، جس سے مومن کافر سب فیضیاب ہو کر رزق پاتے ہیں اور دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور آخرت میں اگرچہ کافروں پر رحمت نہیں ہوگی، لیکن جس کسی پر (یعنی مومنوں پر) ہوگی، مکمل ہوگی کہ نعمتوں کے ساتھ کسی تکلیف کا کوئی شائبہ نہیں ہوگا، رحمن اور رحیم کے معنی میں جو یہ فرق ہے اس کو ظاہر کرنے کے لئے رحمن کا ترجمہ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سب پر مہربان اور رحیم کا ترجمہ بہت مہربان کیا گیا ہے۔۔۔ "وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں
بولتی جا رہی تھی

ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ اس سورت کو مختلف نام دیے گئے، اسی بات سے اس
خوبصورت سورت کی فضیلت اور شرف کی دلیل ملتی ہے۔۔۔ "حازق مسلسل مسمرائز
ہوئے اسے سنتا جا رہا تھا کیونکہ اسکی زبان سے ادا ہونے والے لفظ سیدھا دل میں اترنے کی
وسعت رکھتے تھے

سورۃ فاتحہ واقعی عجیب ہے، یہ انسان کو مٹی سے اٹھا کر عرش کے نیچے لا کھڑا کرتی ہے،

! ہمیں عدم سے وجود میں لانے والا، پیدا کرنے والا کون؟ اللہ _____ الحمد للہ

پھر ہمیں پالنے والا کون _____ رَبِّ الْعَالَمِينَ

"دنیا میں ہمیں تھا منے اور چلانے والا کون _____" اَلرَّحْمٰن

"آخرت میں ہم کس کے سہارے ہوں گے _____" اَلرَّحِیْمُ

Classic Urdu Material

ہمیں دنیا سے آخرت منتقل کرنے والا اور وہاں ہمیں انصاف دینے والا _____ "مالک
"یَوْمَ الدِّینِ"

جب ہماری پیدائش سے لے کر اگلے جہاں لے جانے والا صرف اللہ ہے تو بس پھر ہم اسی
کے بندے اسی کے غلام _____ اِیَّاكَ نَعْبُدُ

جب غلامی اس کی اختیار کی تو اب مدد کے لئے بھی صرف اسی کے سامنے جھکیں
"گے _____" وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

مانگو کیا مانگتے ہو یا اللہ آپ سے آپ ہی کو مانگتے ہیں، وہ راستہ جو سیدھا آپ تک پہنچا
دے _____ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

اور ہمیں انعام یافتہ افراد میں شامل کرادے _____ صِرَاطَ الدِّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

اور ہمیں گمراہی اور آپ کے غضب سے بچادے _____ غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا
الضَّالِّیْنَ

"-- آمین یا رب العالمین

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔؟" وہ روانگی سے بولتی ہوئی آنعم کو ہر چیز سے بے پروا ہو کر سن رہا۔
تھاجب دراب خان نے کھڑکی کے پاس کھڑے حازق کو مخاطب کیا

آئیم سوری وہ میں بس آواز کی تاک میں یہاں تک آگیا۔۔۔" لہجہ شرمندگی لیے ہوئے"
تھاجبکہ دوسری طرف آنعم اب باقاعدہ ایک ایک آیت کی تفسیر بیان کرنے لگی تھی

اُس اوکے، پریشان نہیں ہو، قرآن کی آیتوں میں اتنا حسن ہے کہ یہ کسی کو بھی اپنی"
طرف متوجہ کرنے کی وسعت رکھتی ہیں۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے رسائیت سے بولے

آپ جائیں، میں کر لیتا ہوں۔۔۔" دراب خان چائے بناتی ملازمہ سے مخاطب ہوا"

سرویسے یہ ہیں کون۔۔۔؟" آنعم کو سنتے ہوئے حازق کے ذہن میں مسلسل نور کا خیال"

چل رہا تھا

برخوردار یہ میری مسسز ہیں، میری بیٹی کی خواہش تھی تفسیر سے قرآن پاک پڑھنا تو بس"

وہی پڑھا رہی ہیں۔۔۔" پروفیس دراب خان کپ میں قہوہ انڈیلتے ہوئے بولے

Classic Urdu Material

سر آپ چھوڑیں میں کر لیتا ہوں۔۔۔ "بہت ہی مہذب انداز میں حازق سنٹرل ٹیبل" کے ایک طرف زمین پر بیٹھ کر اپنے اور پروفیسر دراب خان کے لیے چائے بنانے لگا۔

سر ایک چیز مانگنا چاہتا ہوں آپ سے۔۔۔ "اپنے مطلب کی بات کرنے کے لیے اسنے" تمہید باندھی۔

۔ مانگنا کیوں ہے تم خواہش ظاہر کرو اپنی۔۔۔ "انداز مسکراہٹ لیے ہوئے تھا" سر آپ کی مسسز کا وقت چاہیے، جب وہ اپنی بیٹی کو قرآن پاک پڑھائیں تو میری چھوٹی۔

۔ بہن کو بھی پڑھا دیا کریں گی۔۔۔؟ "وہ کپ میں چینی ڈال کر چمچ ہلاتے ہوئے بولا

میرا نہیں خیال اس میں کوئی منع کرنے والی بات ہے یہ تو ایک نیک عمل ہے وہ ضرور" پڑھا دیں گی، لیکن ایک بات مجھے حیران کن لگی، کیا تم اپنی فیملی کے پاس واپس چلے گئے۔۔۔؟ "وہ حازق کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے استفسار کرنے لگے

نہیں سر ایسا شاید اب ممکن نہیں کہ میں وہاں پر واپس جاؤں۔۔۔ "انداز تھوڑا سنجیدہ"

۔ ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تو پھر چھوٹی بہن، کیونکہ جہاں تک مجھے یاد ہے اپنے گھر میں سب سے چھوٹے تم ہی تھے۔۔۔" وہ چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے باقاعدہ حازق کی طرف متوجہ ہوئے

وہ ایکجوبیلی میں نے بے سہارا بچوں اور لوگوں کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا، اور یہ کام میں پچھلے دو سالوں سے کرتا بھی آ رہا ہوں بس اسی سلسلے میں ملنے والی ایک بچی کو اپنی چھوٹی بہن کہا۔۔۔" حازق کے چہرے پر نور کا ذکر کرتے ہوئے ایک نرم تاثر آٹھرا

یہ تو بہت زبردست اور نیک فعل ہے لیکن ایک شکایت ہے، تم ہر بات مجھ سے شئیر کرتے ہو، پھر اس بارے میں کیوں نہیں بتایا، کیا تم اکیلے اکیلیاں کمانا چاہتے ہو۔۔۔؟" وہ مصنوعی ناراضگی لیے ہوئے بولے

باخدا میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں، بس مجھے لگا اگر میں یہ کام کر رہا ہوں تو وہ نیکی کر دریا میں

ڈال کے مترادف ہونا چاہے نہ کہ ڈھنڈھوڑا پیٹ پیٹ کر سب کو بتاؤں، اور یقین جانے

اس بارے میں صرف سفائر کی فیملی اور حماد جانتا ہے باقی سب بے خبر ہیں۔۔۔" وہ اپنا

چائے کا کپ لیے صوفے پر جاؤگا

Classic Urdu Material

حازق میں جب جب تمہیں دیکھتا ہوں، میرے اندر اپنے کئے گئے گناہوں کا احساس " مزید بڑھنے لگتا، پھر بے اختیار اللہ کی زمین پر ماتھار گڑر گڑر کر التجائیں کرتا ہوں صرف ایک موقع دے دے میں سب ٹھیک کر دوں، لیکن ایسا ممکن نہیں ہو پار ہا مجھے لگتا میری سانسیں تمام ہو جائیں گی لیکن وہ پنلٹی کبھی میسر نہیں آئے گی۔۔۔ " اتنے سالوں میں۔۔۔ آج پہلی بار دراب خان نے اپنی ذات کی کمزوری بے اختیار حازق کے سامنے ظاہر کر دی۔۔۔

سراگر آپ جیسی شخصیت بھی اپنے آپ کو گناہگار تصور کرتی ہے تو پھر ہم کہاں کے " عالم، میں تو آپ کے نقش قدم پر چلتا ہوں جیسے آپ یونیورسٹی میں بے شمار طلباء کی خاموشی سے مدد کر دیتے ہیں ایسے ہی میں بے سہارا بچوں کی پھر ہم مختلف تو نہ ہوئے۔۔۔

تم نہیں سمجھ سکو گے، لیکن جب تم میری ذات کی اصلیت دیکھو گے مجھ سے نفرت " کرنے پر مجبور ہو جاو گے۔۔۔ " اب کی بار وہ مسکراتے ہوئے حازق کو عجیب لگے کیونکہ۔۔۔ ان کے انداز خود کے لیے ہتک تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شاید کسی کے لیے آپکا کردار بد سے بدترین ہو لیکن اگر کوئی مجھ سے پوچھے تو میں کہوں " گاجھے ہمت دینے والوں میں ایک دراب خان بھی ہے جو میرے تمام سیاہ سفید کارازدان ہے۔۔۔" اسکے لہجے میں اپنے استاد محترم کے لیے احترام جھلک رہا تھا

آئی مسٹ سے، تم ایک اچھے موٹیویشنل سپیکر بن سکتے ہو، کسی کو بھی اپنی باتوں کے جال "۔۔۔ میں پھنسا کر اسے اپنا گرویدہ کر سکتے ہو

میں اس سب سے دور ہی رہنا پسند کروں گا ورنہ مولوی حضرات مجھ پر بے جا فتوے عائد کر دیں گے۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے ٹھنڈی ہوگی چائے کا آخری گھونٹ بھرتے ہوئے۔ نزاکت سے بولا تو دراب خان بھی مسکرا دیے

۔۔۔ ویسے سوچنا ضرور۔۔۔" انکی بات پر حازق سر تسلیم خم کر گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لوگو مبارک ہو اللہ اللہ کر کے آپکا نکاح ہونے جا رہا۔۔۔ "نور ڈائمنگ ٹیبل پر شام کا کھانا"
- لگاتے ہوئے شوخ انداز میں گویا ہوئی تو حماد مسکرا نے لگا

ویسے ایک بات تو بتائیں، یہ نکاح کے لیے آپ نے فورس کیا۔۔؟ کیونکہ سبکدگین انکل "
تو ابھی صرف منگنی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔۔۔ "وہ پانی کا جگ ٹیبل پر رکھ کر اب کی بار
- حماد کے مخالف سمت پڑے صوفے پر ستائش کے ساتھ جا بیٹھی

خدا گواہ اس میں میرا کوئی عمل دخل نہیں وہ تو خود انہوں نے ڈیڈ سے اپنی مرضی سے "
نکاح کی تقریب رکھنے کا کہا کیونکہ اس کے بعد وہ عمرے پر جا رہے ہیں تو وہ چاہتے ہیں منگنی
کی بجائے باقاعدہ رشتہ امبو جاسیمنٹ ڈال کر مضبوط کر جائیں۔۔۔ "وہ دانت نکالتے ہوئے
بولا کیونکہ آج دوپہر میں ہی سبکدگین صاحب کی گیلانی صاحب سے ملاقات ہوئی سو اسی
- ملاقات میں انہوں نے دس دن بعد اپنے ہوٹل میں نکاح کی تقریب رکھنے کا فیصلہ کیا تھا
بڑا خوش رہتا میرا بھائی ان باتوں میں۔۔۔ "حازق اسے مزید تنگ کر رہا تھا جبکہ وہ اثر "
- لیے بغیر صوفے سے اٹھ کر ڈائمنگ ٹیبل پر جا بیٹھا

Classic Urdu Material

ویسے ایک بات ہے تم دونوں کی جوڑی خوب سچے گی۔۔۔ "اس سارے وقت میں"
۔ ستائش پہلی مرتبہ بولی

ستائش آپنی یہ سب میری ہی مرہون منت ہے۔۔۔ "وہ باقی سب کو ٹیبل پر آنے کا اشارہ"
۔ کرتا ہوا بولا

لوگو کچھ تو خیال کرو رزق آگے رکھ کر جھوٹ، سفائر آپنی زیادہ پیاری ہیں۔۔۔ "نور اپنی"
۔ پلیٹ میں سلاد نکالتے ہوئے بولی

۔ چل سفائر کی چمچی نہ ہو تو۔۔۔ "حماد کے انداز پر بے ساختہ سب کا قہقہہ گونجا"

اچھا نور یہ سب چھوڑو پہلے میری بات سنو تمہارے لیے میں نے قرآن کلاس کا"
بندوبست کر دیا، اب تم بتاؤ کب سے جوائن کرو گی۔۔۔ "نور جو کہ حماد کو جواب دینے لگی
تھی حازق کی بات سن کر اس طرف متوجہ ہو گی"

آج سفائر آپنی کی کال آئی تھی بول رہی تھیں کچھ دن ان کے ساتھ مجھے اور ستائش آپنی کو"
۔۔۔ بازار جانا تو اس سب فارغ ہو کر باقاعدہ جوائن کر لوں گی

Classic Urdu Material

کوئی مسئلہ نہیں، میں تمہیں کل آنٹی سے ملوا دوں گا، تم ان سے کچھ ضروری معلومات " لے لینا، میرا مطلب تفسیر کی کونسی کتابیں لینی ہیں یا ہفتے میں کتنے دن آنا باقی پھر جب حماد کا نکاح ہو جائے تو اسکے بعد باقاعدہ جوائن کر لینا۔۔۔ " وہ رسائیت سے گویا ہوا تو نور محض سر ہلا گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ رات کے دو بجے لیپ ٹاپ کھولے نیند سے بوجھل آنکھیں لیئے اپنا کام ختم کرنے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ شو میں صرف دو دن باقی بچے تھے تب ہی سائیڈ ٹیبل پر رکھا فون۔۔۔

وہ کھلی اور بند ہوتی آنکھوں کے درمیان سکرین پر جگمگاتا ہوا اجنبی نمبر دیکھ رہا تھا جو کہ پاکستان کے کسی نیٹ ورک سے میل نہیں کھا رہا تھا ناچاہتے ہوئے بھی یس کا بٹن دبا کر۔۔۔ فون کو لگالیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ابھی تک جاگ رہے ہو۔۔۔؟" جو نہی ماوتھ پیس سے نازک سی آواز کانوں میں پڑتی "

۔ سنائی دی، یکدم اسکی آنکھوں میں موجود نیند اڑ گئی

کون۔۔۔؟" اب کی بار حازق لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر ایک بار پھر سکریں پر موجود نمبر "

دیکھنے لگا جو کہ پہچان میں نہیں آرہا تھا لیکن اتنا ضرور یاد آگیا، کی دفع اس نمبر سے رات کے

۔ اسی پہر فون آیا کرتا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کاش کہ ہم میں کبھی اتنے فاصلے نہ ہوتے جو آج یوں اپنا تعارف کرواتے ہوئے مجھے "

شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔۔۔" فون پر ابھرنے والی آواز میں واضح بھیگاپن چھلک رہا

۔ تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں سمجھا نہیں، کیا ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔۔۔؟" اب کی بار حازق کے انداز " میں سنجیدگی تھی

ہاں ہم ایک دوسرے کو بہت اچھے سے جانتے ہیں بلکہ نہیں شاید ہم کبھی تمہیں سمجھ " نہیں سکے یا سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔۔" اسکی آواز میں کپکپاہٹ بڑھتی جا رہی تھی۔

۔۔۔۔۔ "بے اختیار حازق کی زبان نے بے یقینی کی کیفیت میں یہ نام ادا کیا"

ہاں تمہاری ایک عدد بد قسمت بہن جو کبھی تمہیں عزت نہ دے سکی تم سے محبت نہ

کر سکی۔۔۔" فون پر ابھرنے والی سسکیاں اب کی بار حازق کی آنکھیں بھگونے لگی

میں نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ میری زندگی میں ایسا وقت بھی آئے گا جب میرا کوئی

۔۔۔۔۔ "خونی رشتہ مجھ سے اتنی نرم ماہٹ سے پیش آئے گا۔۔۔" انداز جتانے والا تھا

خیر کیسی ہو، اور یہ نمبر۔۔۔! کیا تم بیرون ملک چلی گئی۔۔۔؟" عادت سے مجبور دوسروں

۔۔۔۔۔ کو خود کے سامنے زیادہ دیر شرمندگی میں نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لیے موضوع بدل گیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا تم اپنی ناراضگی بھول کر مجھے معاف کر سکتے ہو۔۔۔؟" عنائے واپس اسی بات پر آ
- ٹھہری

میں ناراض نہیں ہوں، شاید میں کبھی کسی سے خفا نہیں ہو سکتا کیونکہ ناراض وہ ہوتے ہیں جن کو مان ہو کہ کوئی انہیں منالے گا لیکن میں نے اپنے ارد گرد کسی کو ایسا نہیں پایا سو اپنا بھرم قائم رکھنے کے لیے لفظ ناراض اپنی ڈکشنری سے نکال پھینکا۔۔۔" اسکی آواز میں
- ٹھہراؤ تھا جبکہ آنکھیں مسلسل بھیگ رہیں تھیں

میں سکون میں نہیں ہوں، جب سے تم گئے ہو، کوئی ایسا لمحہ نہیں آیا جب تمہیں یاد نہ کیا ہو، کسی نے سہی کہا جب کوئی انمول ہیرا آپکی دسترس سے دور کہیں بہت دور نکل کر چمکنے
"۔۔۔ لگے تو پھر پچھتاؤں کے ناگ ہر وقت ڈستے رہتے ہیں

اگر تمہیں لگتا کہ میں تم سے یا باقی سب سے ناراض ہوں تو واقعی غلط لگتا کیونکہ وہ گھر
"۔۔۔ میں اپنی مرضی سے چھوڑ کر آیا تھا

لیکن ہم تمہیں روک سکتے تھے، بس یہی ایک کسک مجھے سکون نہیں لینے دے رہی کہ "کاش گھر کی دہلیز پار کرتے ہوئے تمہارے قدم ہمارے دلوں کو نرم کر دیتے تو آج ہم کسی بدگمانی کا شکار نہ ہوتے۔۔۔" عنائیہ کی سسکیاں اب بلند ہوتی جا رہیں تھیں

تم پریشان نہیں ہو، میں اپنی اس زندگی سے بہت مطمئن ہو، ہاں اگر تمہیں لگتا کہ میرا اتنا "کہنا تمہاری بے سکونی مٹا دے گا تو پھر سنو عنائیہ قمر رضا میں تمہیں پورے دل کی آمادگی سے معاف کرتا ہوں۔۔۔" بھیگاپن حازق کی آواز میں بھی تھا لیکن وہ مسلسل خدا کی ذات کا شکر ادا کر رہا تھا جو اس کا روٹھا رشتہ واپس سدھار رہا تھا

حازق آئیم سوری۔۔۔" اب کے بھیگے لہجے میں شرمندگی کا عنصر تھا، پوری زندگی گھر والوں سے نفرت سمیٹنے کے باوجود بس اتنی سی ناراضگی جو ایک معافی پر ٹوٹ گی، آج مکمل انسانوں کی بھیڑ میں اس نامکمل وجود کو خود سے کی اوپر تصور کر رہی تھی

"۔۔۔ اب ان الفاظ کو دوبارہ مت دوہرا نا"

Classic Urdu Material

بس یہ بتا بیرون ملک میں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ "خوشی کے آنسو حازق کی آنکھوں میں"
سمٹے ہوئے تھے

میری شادی ہو گئی، کافی عرصے سے تم سے رابطہ کرنا چاہتی تھی لیکن ہمت نہیں ہو رہی"
تھی،

فون کرتی پھر ایک بیل کے بعد بند کر دیتی آج بھی اسی امید پر فون کیا کہ تم پاکستانی وقت
کے مطابق سو رہے ہو گے لیکن آج توقع کے برعکس ہوا۔۔۔" اب کی بار وہ اپنے آنسو
پونچھ کر حازق کے ساتھ نارمل انداز میں بات کر رہی تھی جبکہ حازق اسے مبارکباد دیتے
ہوئے مزید خوشیوں کی دعائیں دینے لگا۔

کی سالوں بعد دلوں پر موجود بھاری سیل ہٹی تو ایسے میں اپنے اپنے دکھ درد بانٹتے ہوئے
وقت کیسے گزرا کہ دونوں کو احساس تک نہ ہوا، حازق کو احساس تب ہو جب موزن نے
آذان کی صدا بلند کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نور جلدی سے تیار ہو جاو، تمہیں آنعم آنٹی کے پاس چھوڑ کر مجھے آگے سٹوڈیو کے لیے " نکلتا۔۔۔ "حازق عجلت میں ٹوسٹ منہ میں رکھتے ہوئے گویا ہوا جبکہ نور اسکی زبان سے ادا ہونے والا نام سن کر یکدم ساکت ہوئی۔

میں تو کب سے تیار گھوم رہی ہوں آپ ہی لیٹ اٹھے۔۔۔ "اپنا خیال سمجھ کر اس بات کو" جھٹکتے ہوئے وہ واپس خوش باش حازق سے مخاطب ہوئی۔

بس آج لیٹ ہو گیا، ساری رات کام کرتا رہا ایسے میں نماز کا وقت ہو گیا تو فجر ادا کر کے

بس پھر ایسا سو یا کہ حساب یہ تھا میں جانوں اور میرا بستر۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے گھڑی پر

وقت دیکھتے ہوئے بولا۔

"۔۔۔ ویسے آج خیر تو ہے بڑا بات بے بات مسکرایا جا رہا"

Classic Urdu Material

کیا چیز ہو تم، چلو اب لیٹ ہو رہے ہیں بعد میں حماد کی موجودگی میں مسکراہٹ کی وجہ "بھی بتاؤں گا۔۔۔" وہ ایک بار پھر سے مسکراتے ہوئے گاڑی کی چابی اٹھائے باہر کی طرف بڑھ گیا۔



حازق بھائی ہم جہاں جا رہے ہیں کیا وہ لوگ جانتے ہیں کہ میں خواجہ سرا ہوں۔۔۔؟" سر پر نیلے رنگ کا حجاب اوڑھے، چمکتا ہوا معصوم چہرہ لیے نور نے سوال کیا۔

نہیں لیکن تم پریشان نہیں ہو، یہ حقیقت انکی نظر میں تمہیں قابل نفرت نہیں بنائے گی" کیونکہ جب وہ میری ذات کو تسلیم کر سکتے ہیں تو تمہیں کیوں نہیں۔۔۔" وہ گاڑی کو ایک

بڑے سے گھر کے دروازے کے سامنے روکتا ہوا بولا، نور نے اپنے سامنے اونچے بلند مکان کو دیکھا، ذہن کا پردہ بڑی شدت سے پھٹ پھٹا یا تو بے اختیار زوروں سے دل دھڑکنے لگا جیسے وہ لمحہ آگیا ہو جس کا انتظار پچھلے دس سالوں سے لاشعوری طور پر سات سال سے سترہ سال کی مسافت طے کرتی نور نے کیا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

باہر آ جاو۔۔۔ "وہ سوچ میں ڈھوبی ہوئی نور سے مخاطب ہوا تو وہ اپنے حواس میں لوٹی اور"

گاڑی سے اترنے سے پہلے کانپتے ہاتھوں سے چہرے کو دوپٹے سے ڈھانپ کر ایک طرف

۔ پن لگادی

اسکے پورے وجود پر کپکپی طاری تھی، لیکن دل مسلسل اپنی کوماں کو دیکھنے کے لیے

بے تاب ہو رہا تھا، چیخ رہا تھا اور ہاتھا، اسکی آنکھوں میں ہر بڑھتے قدم پر نمی سمٹنے لگی جو سر

جھکائے اسے چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جبکہ حازق اب کسی ملازمہ سے مخاطب

تھا جو انہیں بیٹھک میں بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود گھر کے اندرونی حصے میں کہیں گم

۔ ہو گئی

۔ تم نے چہرہ کیوں ڈھانپ لیا۔۔۔ "جو نہی وہ نور کی طرف متوجہ ہوا تو بے ساختہ بولا"

بس ویسے ہی مجھے کچھ عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ "جواب سر جھکائے ہوئے ہی دیا تب ہی"

۔ دراب خان اور آنعم باواز بلند سلام کرتے ہوئے ڈرائنگ روم میں داخل ہوئے

گویا دس سالوں کی خواری آج تمام ہوئی۔۔۔ "ان دونوں کی آواز سن کر وہ بے اختیار" بڑبڑائی پھر جو نہی اسنے حازق سے بغلگیر ہوتے شخص کا چہرہ دیکھنے کے لیے سراٹھایا تو۔ صوفے کے ہتھے پر اپنی گرفت مضبوط کر لی

بیٹا کیسی ہو آپ۔۔۔؟ "نہ وہ ہل پارہی تھی اور نہ کسی قسم کا تاثر دے رہی تھی بس" مبہوت ہوئے اپنے سامنے پورے قد سے کھڑے دراب خان کو دیکھ رہی تھی کہ یکدم۔۔۔ آنعم کی آواز گونجی جو یقیناً نور سے مخاطب تھی

ٹھیک ہوں۔۔۔ "ایک بار پھر اسنے سر جھکائے جواب دیا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی اسکی" آنکھوں کی سرخی کوئی پرانہ ازافشا کر دے لیکن ضروری نہیں جیسا ہم سوچیں ویسا ہی ممکن ہو، کبھی کبھی آنکھوں میں موجود مایا اتنا بے اختیار ہوتا کہ چیخ چیخ کر خود پر گزرے درد کی کہانی بیان کرنے لگتا، جیسے ابھی نور کے آنسوؤں نے اسکے گلے میں چند اسڈال دیا تو وہ۔۔۔ یکدم بچوں کی طرح ہچکیاں لے لے کر بے آواز رونے لگی اسکا پورا وجود کانپ رہا تھا

ماما۔۔۔۔ "زیر لب یہ ایک لفظ وہ مسلسل دوہرائی جا رہی تھی"

آریو اوکے۔۔۔ "حازق یکدم اسکی طرف متوجہ ہوا تو فوراً سے پوچھنے لگا جبکہ نور نے"

۔ دائیں سے بائیں سر ہلاتے ہوئے نہ میں جواب دیا

بیٹا کیا ہوا آپ رو کیوں رہیں ہیں۔۔۔؟ "دراب خان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے"

استفسار کیا تو یکدم اسکے وجود پر طاری کپکپاہٹ ہوا ہو گئی یوں لگا سالوں سے بھٹک رہے

۔ وجود کو آج اس گھڑی قرار مل گیا ہو

لا شعوری طور پر میں نے ہمیشہ یہ چاہا کہ کاش وہ دونوں کبھی میرے روبرو آئیں اور میں "

انہیں روندتی ہوئی آگے گزر جاؤں اور وہ بلک بلک کر روئیں مجھے پکاریں لیکن میں کبھی

واپس نہ مڑوں جیسے میرا باپ مجھے فراموش کر کے چلا گیا تھا، لیکن پھر آج اپنے اصل کو

دیکھ کر میرے ارادوں کی پختگی میں فرق کیوں آگیا، کیا نور کمزور پڑ رہی ہے جسے سات

سال کی عمر میں کچرا سمجھ کر پھینک دیا گیا تھا۔۔۔ "وہ مسلسل آنسو بہاتے ہوئے اپنے آپ

سے جنگ لڑ رہی تھی کہ یکدم فیصلہ صادر ہوا اور وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

مجھے یہاں نہیں رہنا گھر جانا۔۔۔ "نور اپنی بھیگی ہوئی آنکھوں کو بے دردی سے صاف "

کرتے ہوئے مخاطب ہوئی، وہ چاہنے کے باوجود بھی آنعم کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی

Classic Urdu Material

کیونکہ اسے لگتا تھا اگر وہ اس کے روبرو آئی تو پتھر کی ہو جائے گی اور اگر اس باریہ پتھر ٹوٹا تو اتنے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گا کہ حازق اپنی تمام جمع پونجی لٹا کر بھی اسے سمیٹ نہیں سکے گا۔

او کے ریلیکس ہم گھر چلتے ہیں، پھر کسی دن آجائیں گے۔۔۔ "وہ دراب خان سے" اجازت طلب کرتے ہوئے نور کو لیئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بیٹا کیسی ہو آپ۔۔۔؟ "نہ وہ ہل پار ہی تھی اور نہ کسی قسم کا تاثر دے رہی تھی بس" مہبوت ہوئے اپنے سامنے پورے قد سے کھڑے دراب خان کو دیکھ رہی تھی کہ یکدم آنعم کی آواز گونجی جو یقیناً نور سے مخاطب تھی۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹھیک ہوں۔۔۔ "ایک بار پھر اسنے سر جھکائے جواب دیا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی اسکی"

آنکھوں کی سرخی کوئی پرانہ ازافشا کر دے لیکن ضروری نہیں جیسا ہم سوچیں ویسا ہی

ممکن ہو، کبھی کبھی آنکھوں میں موجود مایا اتنا بے اختیار ہوتا کہ چیخ چیخ کر خود پر گزرے درد

کی کہانی بیان کرنے لگتا، جیسے ابھی نور کے آنسوؤں نے اسکے گلے میں پھندہ سا ڈال دیا تو وہ

یکدم بچوں کی طرح ہچکیاں لے لے کر بے آواز رونے لگی اسکا پورا وجود کانپ رہا تھا

ماما۔۔۔ "زیر لب یہ ایک لفظ وہ مسلسل دوہرائی جا رہی تھی"

آریو اوکے۔۔۔ "حازق یکدم اسکی طرف متوجہ ہوا تو فوراً سے پوچھنے لگا جبکہ نور نے"

دائیں سے بائیں سر ہلاتے ہوئے نہ میں جواب دیا

بیٹا کیا ہوا آپ رو کیوں رہیں ہیں۔۔۔؟" دراب خان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے"

استفسار کیا تو یکدم اسکے وجود پر طاری کپکپاہٹ ہو ا ہو گئی یوں لگا سالوں سے بھٹک رہے

۔۔۔ وجود کو آج اس گھڑی قرار مل گیا ہو

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لاشعوری طور پر میں نے ہمیشہ یہ چاہا کہ کاش وہ دونوں کبھی میرے روبرو آئیں اور میں " انہیں روندتی ہوئی آگے گزر جاؤں اور وہ بلک بلک کر روئیں مجھے پکاریں لیکن میں کبھی واپس نہ مڑوں جیسے میرا باپ مجھے فراموش کر کے چلا گیا تھا، لیکن پھر آج اپنے اصل کو دیکھ کر میرے ارادوں کی پختگی میں فرق کیوں آگیا، کیا نور کمزور پڑ رہی ہے جسے سات سال کی عمر میں کچرا سمجھ کر پھینک دیا گیا تھا۔۔۔ " وہ مسلسل آنسو بہاتے ہوئے اپنے آپ سے جنگ لڑ رہی تھی کہ یکدم فیصلہ صادر ہوا اور وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ مجھے یہاں نہیں رہنا گھر جانا۔۔۔ " نور اپنی بھگی ہوئی آنکھوں کو بے دردی سے صاف کرتے ہوئے مخاطب ہوئی، وہ چاہنے کے باوجود بھی آنعم کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی کیونکہ اسے لگتا تھا اگر وہ اس کے روبرو آئی تو پتھر کی ہو جائے گی اور اگر اس بار یہ پتھر ٹوٹا تو اتنے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گا کہ حازق اپنی تمام جمع پونجی لٹا کر بھی اسے سمیٹ نہیں سکے گا۔

او کے ریلیکس ہم گھر چلتے ہیں، پھر کسی دن آجائیں گے۔۔۔ " وہ دراب خان سے " اجازت طلب کرتے ہوئے نور کو لیئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



نور۔۔۔ "آنعم جو سامنے بیٹھے وجود کو آنسو بہاتے دیکھتی جا رہی تھی نا جانے کب اسکی" اپنی آنکھوں میں ڈیروں آنسو آٹھہرے تو بے اختیار ذہن کے پردے پر ہمیشہ چمکنے والے چہرے کی یاد میں تڑپ کر آواز لگا بیٹھی حازق پیچھے مڑا جبکہ نور کا چہرہ اب بھی دروازے کی طرف تھا لیکن اسکے وجود میں مسلسل کپکپاہٹ تھی اسنے خود کو سنبھالنے کے لیے دیوار کا سہارا لیا آواز میں بوس نہ ہو جائے

میں نور نہیں ہوں، سنا آپ نے میں نور نہیں ہوں۔۔۔ "وہ پیچھے مڑے بغیر چمکتے ہوئے" ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرتی ہوئی بے بسی کا مجسمہ بنی زمین پر بیٹھتی چلی گی جبکہ دراب خان پورے قد سے کھڑا کانپ گیا، اور بے اختیار سوچنے لگا کیا ایسے بھی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

تم میری نور ہو، میں جانتی ہوں، اپنے ان ہاتھوں میں سات سال کھلایا تمہیں میں نہیں" پچانوگی تو کون پچانے گا لاکھ چہرہ چھپالو لاکھ پردے گرا لو لیکن سچ تو یہ ہے کہ میں آج بھی

Classic Urdu Material

اپنی نور کے لیے اتنی ہی حساس ہوں جتنی کے پہلے تھی۔۔۔ "آنعم نے بھاگ کر نور تک
چند قدم کا فاصلہ طے کیا اور اسکے برابر اسی کے دونوں ہاتھ تھام کر بیٹھتی چلی گئی۔

نور میری طرف دیکھو۔۔۔ "اب کی بار وہ اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام کر اپنی
طرف کرتے ہوئے بولی تو بے اختیار سارے ضبط توڑ کر نور نے پلکیں اٹھا کر روتی تڑپتی
آنعم کی طرف دیکھا جسکے چہرے پر وقت سے پہلے ابھرنے والی لکیریں اس کی جدائی کی
داستان بیان کر رہی تھی۔

وہ یکدم خود پر سے ضبط کھو کر اپنی ماں کی آغوش میں سمٹ کر داڑی مار مار کے رونے لگی مانو
دس سالوں کا جمع شدہ غبار نکال رہی ہو۔

میں آپ جتنی ظالم نہ بن سکی، میں اپنے اصل کو روند کر اس گھر کی دہلیز پار نہیں
کر سکی۔۔۔ "وہ سسکیاں بھرتے ہوئے اپنے چہرے سے آنعم کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے

بولی۔

Classic Urdu Material

نور وہ میں نہیں تھی میں نے خود سے تمہیں کبھی دور نہیں کیا۔۔۔ "وہ اس کے انداز پر"
- تڑپ کر بولی

یونوٹ ظلم پر خاموش رہنے والا بھی ظالم ہوتا اور آپ نے مجھ پر یہ ظلم کیا، کیونکہ آپ"
میرے حق کے لیے اپنے شوہر سے لڑ نہ سکیں۔۔۔ "اپنے معصوم ٹوٹے خوابوں کی
- کرچیاں آج پھر اسکی آنکھوں میں چبنے لگی تو بے اختیار وہ تلخ ہوتی گئی
ظلم کرنے والا میں تھا جو چاہے سزا دو مجھے منظور ہے۔۔۔ "دراب خان آنکھوں میں"
ندامت کے آنسو لیے دونوں ہاتھ جوڑے سترہ سال کی نور کے آگے اس طرح گھٹنوں
- کے بل بیٹھتا چلا گیا جیسے مداوا کر کے ہی اٹھے گا

جس لمحے آپ مجھے اس گندگی پر پھینک کر آئے میں اسی وقت آپ کے لیے مر گئی تھی"
اور آپ میرے لیے اس لیے مرنے والوں پر فاتحہ پڑھ کر بھول جانا بہتر ہے۔۔۔ "یہ نور
- نہیں اس کی زندگی میں پیش آنے والی اذیتیں بول رہیں تھیں

Classic Urdu Material

نور تمہیں خدا کا واسطہ اپنے دن بدن ڈھلتے، موت کی اوڑھ بڑھتے ہوئے باپ کو معاف"
کردو کیا پتہ کونسا لمحہ زندگی کا آخری لمحہ ہو۔۔۔" اب کی بار دراب خان اپنے بندھے ہاتھ
۔ کھول کر نور کو خود سے لگاتے ہوئے مسلسل سسکیاں لے لے کر رو رہا تھا

مجھے گھر جانا۔۔۔" وہ خود کو دراب خان سے علیحدہ کرتی ہوئی کھڑے ہو کر حازق کی
۔ طرف متوجہ ہوئی جو خاموش آنسو بہا رہا تھا

سراگر آپ کہیں تو میں بات کروں۔۔۔" اس ساری کاروائی میں وہ پہلی بار بولا کیونکہ وہ"
دراب خان کی خود سے انسیت کی وجہ آج صبح معنوں میں سمجھا تھا پھر ایسے میں نور کو
۔ یہاں سے لے جانا ایک نہایت تکلیف دہ فعل ہوتا

نور تم بہت خوش قسمت ہو، تمہارے ماں باپ تمہارے لیے تڑپتے رہے، ہمیشہ ہر لمحے"
تمہیں یاد کرتے رہے اور ایک میں ہوں جسکا ہونا نہ ہونا ان کے لیے کوئی معنی نہیں
۔ رکھتا۔۔۔" وہ دراب خان کے اشارے پر گہرا سانس لے کر بولنا شروع ہو گیا

Classic Urdu Material

کچھ وقت پہلے تم نے مجھ سے استفسار کیا کہ آج میں اتنا خوش کیوں ہوں میں نہیں جانتا " تھا، یہ بات میں تمہیں یہاں کھڑے ہو کر اس انداز میں بتاؤں گا لیکن اب موقع ہی ایسا ہے، کل رات میرے خونی رشتوں میں سے ایک کے دل پر جمی برف پگھل گئی تو اس نے فون کیا، وہ مجھ سے معافی مانگ رہی تھی، اتنی تکلیف سہنے کے باوجود بھی میں نے اسے - معاف کر دیا، پتہ ہے میں نے اسے کیوں معاف کیا۔۔۔؟ وہ سانس لینے کے لیے رکا

کیونکہ مجھے لگتا جو تکلیفیں اللہ نے ہماری قسمت میں لکھیں وہ ہمیں مل کر رہنی تھیں اگر " اسکا سبب ہمارے اپنے نہ بنتے تو شاید کوئی اور ہوتا اور تم یہ سوچو اگر یہ لوگ ہمیں بے مول نہ کرتے تو آج ہماری قدر کیسے کرتے۔۔۔" وہ جب بولنے لگا تو ہمیشہ کی طرح اس کے الفاظ نور کے دل میں سرایت کرنے لگے جیسے دل پر برجمان تکلیفیں ہر زبان سے ادا ہونے والا - لفظ زائل کرتا جا رہا تھا

میں کیسے بھول جاؤں کہ ان کی وجہ سے میرا معصوم بچپن چھن گیا، میں کیسے بھول جاؤں " کہ ان کی وجہ سے میں کتنا در بدر ہوئی۔۔۔" اس نے کمزور سے لہجے میں دلیل دی

Classic Urdu Material

جس ذات نے جس خدا نے ان دونوں کی دعاؤں کے صدقے تمہیں گلی بازاروں میں "ناچنے سے، اس سیاہ رات میں درندوں کی ہوس سے تمہیں بے حرمت ہونے سے بچایا بس اسی ذات کے واسطے سب بھول جاو۔۔۔" الفاظ تھے یا کوئی ہنجر جو آنعم اور دراب خان کو نور کی تکلیفوں پر ساکت کر گئے

نور۔۔۔ "وہ دونوں بے اختیار اسے خود میں بیچ گئے اور زار و قطار رونے لگے ناجانے" کو نسی نیکی سامنے آگئی جس نے انکی اولاد کو محضو ظ رکھا

کیا تم نے کبھی سوچا کیسے ہر مصیبت سے اللہ نے تمہیں نکال لیا، چلو میں بتاتا ہوں یہ جو "آدمی تمہارے سامنے گٹھنے ٹیکے بیٹھا اسنے اپنے کیئے گئے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا، اسنے تمہارے لیئے صدقے دیے، خیرات کی، لوگوں کی بے جادہ کی اور بدلے میں کیا چاہا میری ندامت مٹ جائے اللہ نے تمہیں محفوظ رکھ کر ایک باپ کی ندامت مٹا کر گویا تمہارے لیئے جنت کے دروازے کو معتبر کر دیا۔۔۔" دراب خان چہرے پر نرمی سجائے۔ حازق کو دیکھ رہے تھے جب وہ مزید بولنے لگا

Classic Urdu Material

میں ہر وقت اپنے اس خیر خواہ کی آنکھوں میں ایک نئی محسوس کرتا تھا لیکن یقیناً آج " وہ نئی آنسوؤں کی شکل اختیار کر گئی کیونکہ پہلے ملاں کی نئی تھی اب شکرانے کے آنسو ہیں۔۔۔" اب کی بار حازق کے چہرے پر بھی مسکراہٹ موجود تھی

باقی تم اپنا فیصلہ کرنے میں آزاد ہو، اگر تم اب بھی واپس جانا چاہتی ہو، تو مجھے کوئی مسئلہ " نہیں، میں کل بھی تمہاری ذمہ داری اٹھا سکتا تھا میں آج بھی تمہیں پناہ دینے کا حوصلہ رکھتا ہوں۔۔۔" وہ نور کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتا کہ اسکا فیصلہ جان سکے اور پھر ۔۔۔ فیصلہ ہوا جس نے سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلا دی

خواجہ سراؤں نے ثابت کر دیا کہ خواہ تم اسکی ذات کو موت کے آخری دہانے پر ہی کیوں نہ لے جاو وہ تب بھی تم مکمل انسانوں کو معاف کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بیٹا کیسی ہو آپ۔۔۔؟" نہ وہ ہل پارہی تھی اور نہ کسی قسم کا تاثر دے رہی تھی بس "مبہوت ہوئے اپنے سامنے پورے قد سے کھڑے دراب خان کو دیکھ رہی تھی کہ یکدم۔۔۔ آئے نعم کی آواز گونجی جو یقیناً نور سے مخاطب تھی

ٹھیک ہوں۔۔۔" ایک بار پھر اس نے سر جھکائے جواب دیا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی اسکی آنکھوں کی سرخی کوئی پرانا راز افشا کر دے لیکن ضروری نہیں جیسا ہم سوچیں ویسا ہی ممکن ہو، کبھی کبھی آنکھوں میں موجود مایا اتنا بے اختیار ہوتا کہ چیخ چیخ کر خود پر گزرے درد کی کہانی بیان کرنے لگتا، جیسے ابھی نور کے آنسوؤں نے اسکے گلے میں پھندہ سا ڈال دیا تو وہ۔۔۔ یکدم بچوں کی طرح ہچکیاں لے لے کر بے آواز رونے لگی اسکا پورا وجود کانپ رہا تھا

ماما۔۔۔" زیر لب یہ ایک لفظ وہ مسلسل دوہرائی جا رہی تھی "۔۔۔

آریو اوکے۔۔۔" حازق یکدم اسکی طرف متوجہ ہوا تو فوراً اسے پوچھنے لگا جبکہ نور نے "۔۔۔

دائیں سے بائیں سر ہلاتے ہوئے نہ میں جواب دیا

Classic Urdu Material

بیٹا کیا ہوا آپ رو کیوں رہیں ہیں۔۔۔؟ "دراب خان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے" استفسار کیا تو یکدم اسکے وجود پر طاری کپکپاہٹ ہوا ہو گئی یوں لگا سالوں سے بھٹک رہے۔ وجود کو آج اس گھڑی قرار مل گیا ہو

لا شعوری طور پر میں نے ہمیشہ یہ چاہا کہ کاش وہ دونوں کبھی میرے روبرو آئیں اور میں انہیں روندتی ہوئی آگے گزر جاؤں اور وہ بلک بلک کر روئیں مجھے پکاریں لیکن میں کبھی واپس نہ مڑوں جیسے میرا باپ مجھے فراموش کر کے چلا گیا تھا، لیکن پھر آج اپنے اصل کو دیکھ کر میرے ارادوں کی پختگی میں فرق کیوں آگیا، کیا نور کمزور پڑ رہی ہے جسے سات سال کی عمر میں کچرا سمجھ کر پھینک دیا گیا تھا۔۔۔" وہ مسلسل آنسو بہاتے ہوئے اپنے آپ سے جنگ لڑ رہی تھی کہ یکدم فیصلہ صادر ہوا اور وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

مجھے یہاں نہیں رہنا گھر جانا۔۔۔" نور اپنی بھیگی ہوئی آنکھوں کو بے دردی سے صاف کرتے ہوئے مخاطب ہوئی، وہ چاہنے کے باوجود بھی آنعم کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی کیونکہ اسے لگتا تھا اگر وہ اسکے روبرو آئی تو پتھر کی ہو جائے گی اور اگر اس بار یہ پتھر ٹوٹا تو

Classic Urdu Material

اتنے ٹکڑوں میں تقسیم ہوگا کہ حازق اپنی تمام جمع پونجی لٹا کر بھی اسے سمیٹ نہیں سکے گا۔

اوکے ریلیکس ہم گھر چلتے ہیں، پھر کسی دن آجائیں گے۔۔۔ "وہ دراب خان سے" اجازت طلب کرتے ہوئے نور کو لیئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور۔۔۔ "آنعم جو سامنے بیٹھے وجود کو آنسو بہاتے دیکھتی جا رہی تھی نا جانے کب اسکی اپنی آنکھوں میں ڈیروں آنسو اٹھہرے تو بے اختیار ذہن کے پردے پر ہمیشہ چمکنے والے چہرے کی یاد میں تڑپ کر آواز لگا بیٹھی حازق پیچھے مڑا جبکہ نور کا چہرہ اب بھی دروازے کی طرف تھا لیکن اسکے وجود میں مسلسل کپکپاہٹ تھی اسنے خود کو سنبھالنے کے لیئے دیوار کا سہارا لیا آواز میں بوس نہ ہو جائے

میں نور نہیں ہوں، سنا آپ نے میں نور نہیں ہوں۔۔۔ "وہ پیچھے مڑے بغیر چیتے ہوئے" ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرتی ہوئی بے بسی کا مجسمہ بنی زمین پر بیٹھتی چلی گی جبکہ دراب خان پورے قد سے کھڑا کانپ گیا، اور بے اختیار سوچنے لگا کیا ایسے بھی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

تم میری نور ہو، میں جانتی ہوں، اپنے ان ہاتھوں میں سات سال کھلایا تمہیں میں نہیں" پہچانو گی تو کون پہچانے گا لاکھ چہرہ چھپا لولا کھ پردے گرا لولیکن سچ تو یہ ہے کہ میں آج بھی اپنی نور کے لیے اتنی ہی حساس ہوں جتنی کے پہلے تھی۔۔۔ "آنعم نے بھاگ کر نور تک۔۔۔ چند قدم کا فاصلہ طے کیا اور اسکے برابر اسی کے دونوں ہاتھ تھام کر بیٹھتی چلی گی"

نور میری طرف دیکھو۔۔۔ "اب کی بار وہ اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام کر اپنی" طرف کرتے ہوئے بولی تو بے اختیار سارے ضبط توڑ کر نور نے پلکیں اٹھا کر روتی تڑپتی آنعم کی طرف دیکھا جسکے چہرے پر وقت سے پہلے ابھرنے والی لکیریں اس کی جدائی کی داستان بیان کر رہی تھی۔

Classic Urdu Material

وہ یکدم خود پر سے ضبط کھو کر اپنی ماں کی آغوش میں سمٹ کر داڑی مار مار کے رونے لگی مانو
۔ دس سالوں کا جمع شدہ غبار نکال رہی ہو

میں آپ جتنی ظالم نہ بن سکی، میں اپنے اصل کو روند کر اس گھر کی دہلیز پار نہیں
کر سکی۔۔۔ "وہ سسکیاں بھرتے ہوئے اپنے چہرے سے آنعم کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے
۔ بولی

نور وہ میں نہیں تھی میں نے خود سے تمہیں کبھی دور نہیں کیا۔۔۔ "وہ اس کے انداز پر
۔ تڑپ کر بولی

یونوٹ ظلم پر خاموش رہنے والا بھی ظالم ہوتا اور آپ نے مجھ پر یہ ظلم کیا، کیونکہ آپ
میرے حق کے لیے اپنے شوہر سے لڑ نہ سکیں۔۔۔ "اپنے معصوم ٹوٹے خوابوں کی
۔ کرچیاں آج پھر اسکی آنکھوں میں چبنے لگی تو بے اختیار وہ تلخ ہوتی گئی

ظلم کرنے والا میں تھا جو چاہے سزا دو مجھے منظور ہے۔۔ "دراب خان آنکھوں میں"
ندامت کے آنسو لیئے دونوں ہاتھ جوڑے سترہ سال کی نور کے آگے اس طرح گھٹنوں
کے بل بیٹھتا چلا گیا جیسے مداوا کر کے ہی اٹھے گا۔

جس لمحے آپ مجھے اس گندگی پر پھینک کر آئے میں اسی وقت آپ کے لیے مر گئی تھی "
اور آپ میرے لیے اس لیے مرنے والوں پر فاتحہ پڑھ کر بھول جانا بہتر ہے۔۔۔" یہ نور
نہیں اس کی زندگی میں پیش آنے والی اذیتیں بول رہیں تھیں

نور تمہیں خدا کا واسطہ اپنے دن بدن ڈھلتے، موت کی اوڑھ بڑھتے ہوئے باپ کو معاف "
کردو کیا پتہ کونسا لمحہ زندگی کا آخری لمحہ ہو۔۔۔" اب کی بار دراب خان اپنے بندھے ہاتھ
کھول کر نور کو خود سے لگاتے ہوئے مسلسل سسکیاں لے لے کر رو رہا تھا

مجھے گھر جانا۔۔۔ "وہ خود کو دراب خان سے علیحدہ کرتی ہوئی کھڑے ہو کر حازق کی "
طرف متوجہ ہوئی جو خاموش آنسو بہا رہا تھا

سراگر آپ کہیں تو میں بات کروں۔۔۔" اس ساری کاروائی میں وہ پہلی بار بولا کیونکہ وہ "دراب خان کی خود سے انسیت کی وجہ آج صبح معنوں میں سمجھا تھا پھر ایسے میں نور کو۔۔۔ یہاں سے لے جانا ایک نہایت تکلیف دہ فعل ہوتا

نور تم بہت خوش قسمت ہو، تمہارے ماں باپ تمہارے لیے تڑپتے رہے، ہمیشہ ہر لمحے تمہیں یاد کرتے رہے اور ایک میں ہوں جسکا ہونا نہ ہونا ان کے لیے کوئی معنی نہیں۔۔۔" وہ دراب خان کے اشارے پر گہرا سانس لے کر بولنا شروع ہو گیا

کچھ وقت پہلے تم نے مجھ سے استفسار کیا کہ آج میں اتنا خوش کیوں ہوں میں نہیں جانتا "تھا، یہ بات میں تمہیں یہاں کھڑے ہو کر اس انداز میں بتاؤں گا لیکن اب موقع ہی ایسا ہے، کل رات میرے خونی رشتوں میں سے ایک کے دل پر جی برف پگھل گئی تو اسنے فون کیا، وہ مجھ سے معافی مانگ رہی تھی، اتنی تکلیف سہنے کے باوجود بھی میں نے اسے۔۔۔ معاف کر دیا، پتہ ہے میں نے اسے کیوں معاف کیا۔۔۔؟ وہ سانس لینے کے لیے رکا

کیونکہ مجھے لگتا جو تکلیفیں اللہ نے ہماری قسمت میں لکھیں وہ ہمیں مل کر رہنی تھیں اگر "اسکا سبب ہمارے اپنے نہ بنے تو شاید کوئی اور ہوتا اور تم یہ سوچو اگر یہ لوگ ہمیں بے مول

Classic Urdu Material

نہ کرتے تو آج ہماری قدر کیسے کرتے۔۔۔" وہ جب بولنے لگا تو ہمیشہ کی طرح اسکے الفاظ نور کے دل میں سرایت کرنے لگے جیسے دل پر برجمان تکلیفیں ہر زبان سے ادا ہونے والا۔ لفظ زائل کرتا جا رہا تھا

میں کیسے بھول جاؤں کہ ان کی وجہ سے میرا معصوم بچپن چھن گیا، میں کیسے بھول جاؤں " کہ ان کی وجہ سے میں کتنا در بدر ہوئی۔۔۔" اسنے کمزور سے لہجے میں دلیل دی جس ذات نے جس خدا نے ان دونوں کی دعاؤں کے صدقے تمہیں گلی بازاروں میں " ناچنے سے، اس سیاہ رات میں درندوں کی ہوس سے تمہیں بے حرمت ہونے سے بچایا بس اسی ذات کے واسطے سب بھول جاو۔۔۔" الفاظ تھے یا کوئی ہنجر جو آنعم اور دراب۔ خان کو نور کی تکلیفوں پر ساکت کر گئے

نور۔۔۔" وہ دونوں بے اختیار اسے خود میں بیچ گئے اور زار و قطار رونے لگے نا جانے " کوئی نیکی سامنے آگئی جس نے انکی اولاد کو محضوظ رکھا

کیا تم نے کبھی سوچا کیسے ہر مصیبت سے اللہ نے تمہیں نکال لیا، چلو میں بتاتا ہوں یہ جو " آدمی تمہارے سامنے گٹھنے ٹیکے بیٹھا اسنے اپنے کیئے گئے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا، اسنے تمہارے لیے صدقے دیے، خیرات کی، لوگوں کی بے جا مدد کی اور بدلے میں کیا چاہا میری ندامت مٹ جائے اللہ نے تمہیں محفوظ رکھ کر ایک باپ کی ندامت مٹا کر گویا تمہارے لیے جنت کے دروازے کو معتبر کر دیا۔۔۔ " دراب خان چہرے پر نرمی سجائے۔ حازق کو دیکھ رہے تھے جب وہ مزید بولنے لگا۔

میں ہر وقت اپنے اس خیر خواہ کی آنکھوں میں ایک نئی محسوس کرتا تھا لیکن یقیناً جانو آج " وہ نئی آنسوؤں کی شکل اختیار کر گئی کیونکہ پہلے ملال کی نئی تھی اب شکرانے کے آنسو۔۔۔ " اب کی بار حازق کے چہرے پر بھی مسکراہٹ موجود تھی

باقی تم اپنا فیصلہ کرنے میں آزاد ہو، اگر تم اب بھی واپس جانا چاہتی ہو، تو مجھے کوئی مسئلہ " نہیں، میں کل بھی تمہاری ذمہ داری اٹھا سکتا تھا میں آج بھی تمہیں پناہ دینے کا حوصلہ رکھتا ہوں۔۔۔ " وہ نور کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتا کہ اسکا فیصلہ جان سکے اور پھر۔۔۔ فیصلہ ہوا جس نے سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلا دی

Classic Urdu Material

خواجہ سراؤں نے ثابت کر دیا کہ خواہ تم اسکی ذات کو موت کے آخری دہانے پر ہی کیوں نہ لے جاو وہ تب بھی تم مکمل انسانوں کو معاف کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تم کہیں جا رہے ہو۔۔۔؟ "مسسز قمر حاشر کو نفاست سے تیار ہوئے دیکھ کر استفسار" کرنے لگیں

ج۔۔۔ جی کچھ پرانے دوستوں کے ساتھ پارٹی ہے بس اسی سلسلے میں جا رہا ہوں، ہو سکتا "واپسی پر لیٹ ہو جاؤں، کیا آپ بھی کہیں جا رہی ہیں۔۔۔؟" اچانک پوچھے جانے والے سوال پر وہ گھبرا گیا لیکن پھر خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا

کچھ وقت پہلے تمہارے ڈیڈ کی کال آئی تھی انکی آج کوئی اہم بزنس میٹنگ ہے تو اسی "سلسلے میں وہ دیر سے گھر آئیں گے ایسے میں اکیلی گھر پر کیا کروں گی، ایک کٹی پارٹی پر انوائٹڈ

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھی اس لیے سوچا وہی پر چلی جاؤں تاکہ وقت گزر جائے۔۔۔ "وہ گھر سے باہر نکلتے حاشر
کو اپنا فیصلہ سنار ہی تھیں جو سر ہلاتے ہوئے خدا حافظ کر گیا

مسسز قمر نے اسکے جانے کے بعد ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہا اور بیٹھتے ہی ہوٹل پرل
کا ہیپہ نینٹل جانے کا حکم صادر کیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں تھوڑا سا نروس ہو رہا ہوں، مجھے لگتا مجھ سے کچھ غلط ہو جائے گا۔۔۔ "وہ میک اپ
روم کے باہر بنی لابی میں موجود تھا جہاں پر سفائر اور حماد بھی آ پہنچے
تم پریشان نہ ہو، اور زیادہ سوچو بھی مت سب ٹھیک ہو جائے گا، اور ویسے بھی ریمپ پر"
چلنا ہی تو ہے اگر تمہیں چلنا مشکل لگے تو دوڑنا شروع کر دینا۔۔۔ "حماد ہنسی دباتے ہوئے
بولے۔

بجائے حوصلہ دینے کے غلط ترکیب دے رہے ہو۔۔۔ "وہ گھورتے ہوئے بولا"

Classic Urdu Material

۔ میں کچھ کہوں۔۔۔ "سفائر نے اجازت مانگی"

۔ تمہیں پوچھنے کی ضرورت نہیں حکم کرو۔۔۔ "حماد ایک بار پھر ہنسی دبا کر بولا"

ابھی سے زن مریدی شروع۔۔۔ "سفائر جو حماد کی بات پر بلش کر گی، اب حازق کی"

۔ آواز سن کر واپس اپنے حواس میں لوٹی

ہاں تو میں کہہ رہی تھی، جب ہم زندگی میں کچھ بڑا کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھاتے ہیں"

تو بے اختیار اللہ کے بعد اپنے والدین کا نام لیتے ہیں لیکن مجھے یہ کہنے میں کوئی قباحت نہیں

کہ آج یہ نام حماد کا لیا جائے کیونکہ وہ اسکا اصل مستحق ہے۔۔۔ "وہ جتنی سنجیدگی سے بولنا

۔ شروع ہوئی آخر میں اسکے چہرے پر ایک پرسکون مسکراہٹ تھی

میں اس کا حقدار نہیں، یہ سب تم نے اپنی محنت سے حاصل کیا سو ٹیکنیکی اس پر صرف"

۔ تمہارا حق ہے۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولا

مجھے اس فیلڈ میں بھیج کر میری خواہش پوری کرنے والا کون تھا، مجھے ہر ناامید ہوتے"

لمحے میں پر امید کرنے والے کون تھا۔۔۔؟ جب وہ سب کرنے والے تم تھے تو پھر میں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اپنی کامیابیوں کا کریڈٹ کیسے نہ تمہیں دوں۔۔۔" وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر حماد کے گلے لگتے ہوئے بولا تب ہی حماد اور سفار کی فیملی کے ساتھ ساتھ دراب خان بھی وہاں پر آ پہنچے۔

تم رو کیوں رہے ہو۔۔۔" جو نہی وہ حماد سے علیحدہ ہوا تو اسکی آنکھوں میں بے اختیار آنسو "جمع ہونے لگے۔

میں رو تو نہیں رہا۔۔۔" حازق کی آنکھوں سے مسلسل آنسو نکل رہے تھے لیکن وہ "مسکراتے ہوئے انہیں فراموش کر رہا تھا۔

تھینک یو مجھے اپنا قیمتی وقت دینے کے لیے، تھینک یو میرے لیے اپنے آج کے کام پس "پشت ڈالنے کے لیے اور تھینک یو میری سپورٹ بننے کے لیے۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولتا "جار ہا تھا جب کہ باقی سب کی آنکھوں میں نمی چھلکنے لگی۔

Classic Urdu Material

یہ رونے کا سیشن بعد میں کر لینا پہلے تم تیار ہو جاؤ ہم تب تک باہر چلتے ہیں۔۔۔ "کمرے"
میں میک اپ آرٹسٹ کو آتے دیکھ کر حماد اس کے چہرے پر موجود آنسو صاف کرتے
۔ ہوئے بولا اور باقی سب کو لیئے باہر کی طرف بڑھ گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسسز قمر رضا ہوٹل پی۔ سی میں پہنچ کر کوہ نور ہال کی طرف بڑھ گئیں جہاں لاہور فیشن

۔ ویک کا اہتمام کیا گیا تھا

پورے ہال میں سرخ رنگ کے خوبصورت دبیز کالین بچھائے گئے، وسط میں پوری دیوار

جتنی بڑی سی سکرین لگائی جہاں پر فیشن کی دنیا کا سلائیڈ شو چل رہا تھا ایک کے بعد دوسری

تصاویر چلتی جا رہی تھیں، اسی کے آگے ایک لمبا ساریمپ بنایا گیا جس کے چاروں طرف

ٹیولپ اور وائٹ پھولوں سے سجاوٹ کی گئی اور انہی پھولوں کے درمیان مختلف رنگوں کی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لاٹٹیں لگائی گئیں تاکہ جب ماڈل ریمپ پر آئے تو ایک سپاٹ لائٹ کے ساتھ ساتھ یہ لاٹٹیں بھی اسکے قدموں کا احاطہ کرتی ہوئیں جلتی اور بجھتی جائیں، جہاں پر ریمپ ختم ہو رہا تھا وہاں پر مختلف رنگوں کی سپاٹ لائٹس لگائی گئیں تاکہ جب ایک ماڈل پورے ریمپ کو گزر کرتے ہوئے وہاں تک پہنچے تو وہ سپاٹ لائٹس ماحول کو مزید خوبصورت بنائیں، سب سے خاص بات ہال کی چھت پر سرخ اور سفید تھیم کی مناسبت سے فیبرکس لگایا گیا جس سے بڑے بڑے فانوس اپنی روشنیاں پورے ہال میں بکھیر رہے تھے۔ وہاں تینوں طرف رکھے گئے صوفوں کا رنگ بھی سفید تھا جبکہ کرسیوں پر سفید غلاف چڑھا کر سرخ رنگ کے ریبن لگائے گئے۔

دھڑادھڑ لوگ آنا شروع ہو گئے، اور اپنے پاس پر موجود کرسیوں کا نمبر دیکھ کر نشستیں اختیار کر رہے تھے ایسے میں مسسز قمر رضا چوتھی لائن میں رکھی گئی کرسیوں میں سے ایک پر آ بیٹھیں تو اسی وقت حماد لوگ ہال میں داخل ہوئے اور فیملی کے لیے مخصوص کردہ نشستوں کی طرف بڑھ گئے کیونکہ آج کے دن تقریباً تمام برانڈز کے شو سٹاپرز کی فیملیز۔ انوائٹڈ تھی۔

آہستہ آہستہ ہال میں لگی کرسیاں بھرنے لگیں تو ماحول میں ایک سحر طاری ہونے لگا، وہاں لگے ساؤنڈ سسٹم پر فیشن کی دنیا سے متعلق دھن بجنے لگی، اسکی آواز اتنی اونچی ضرور تھی کہ ساتھ ساتھ بیٹھے نفوس کا ایک دوسرے سے بات کرنا قاصر تھا کیونکہ سب ماحول پر چھائے سحر سے لطف اندوز ہونے میں مصروف تھے۔ باقاعدہ ماڈلنگ شروع ہونے سے پہلے مشہور و معروف سنگرز کو سیٹج پر دعوت دی گئی تاکہ وہ آج کے اس فیشن شو کا باقاعدہ آغاز کریں۔

لیڈیز اینڈ جینٹل مین پٹ یور ہینڈز ٹو گیدر فار ارم خانز کو لیکشن۔۔۔ "پندرہ منٹ کی"۔۔۔ پرفارمنس کے بعد باقاعدہ ماڈلنگ کا آغاز ہو چکا تھا

حازق بھائی کب آئیں گے۔۔۔؟ "نور پہلی پریزینٹیشن میں ہی بے صبری سے حازق کا"۔۔۔ انتظار کرنے لگی

کمال کرتی ہو، ابھی تو شروع ہوا جب اسکاڈیزا سٹرائے گا تو وہ بھی صاحب شاہانہ انداز میں "۔۔۔ دندناتے ہوئے آجائیں گے۔۔۔" حماد نظریں ریپ پر مرکوز کیئے ہوئے بولا

"۔۔ مجھے بے صبری سے انتظار ہے"

مینڈ کی ہم سب بھی اسی انتظار میں بیٹھے ہیں ورنہ مکھیاں تو ہم میں سے بھی کوئی نہیں " مارنے آئی۔۔ "حماد خو مخواه اسے چڑا رہا تھا لیکن وہ اکتانے کی بجائے مسلسل مسکرا رہی تھی اسکی بھی ایک وجہ ہے، جب رشتوں کا مکمل مان ملے تو چہرے پر سکون ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حماد تم نہیں سدھر سکتے، کم از کم باقیوں کو بھی خاموشی سے دیکھ لو۔۔ "سفار اسے " گھورتے ہوئے بولی۔

مجھے باقیوں سے کیا سروکار، میرا انٹرسٹ صرف ایک بندے میں ہے اس لیے میں اور " نور بس اسی کاشت سے انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ "وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا تو نور نے اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔

ناولیڈ ریز اینڈ جینٹل مین پٹ یور ہینڈ ز ٹو گیدر فار حسن شہر یار یسین آئی مین دی ون این " اونلی ایچ ایس وائے فیسولس کو لیکشن۔۔ "مائیک پر ابھرنے والی اناؤنسمنٹ نے یکدم

Classic Urdu Material

حماد کے ساتھ ساتھ باقی سب میں بھی جوش پیدا کیا تو بے اختیار اے ڈی پی سی ایس والے
- ہوٹنگ کرنے لگے

اناؤنٹمنٹ کے بعد ایک بار پھر لائٹس آف کر کے صرف سپاٹ لائٹس آن کر دی گئیں
ریمپ پر ایک طرف سے صنف نازک خوبصورت لال جوڑے میں سچی ہوئیں سہج سہج کر
آنے لگیں، جبکہ دوسری طرف سے شاہی سوٹ زیب تن کیئے لڑکے ہاتھ میں تلوار
پکڑے ایک روب سے چلتے ہوئے آرہے تھے، ساؤنڈ سسٹم پر راحت فتح علی خان کی سحر
- طاری کر دینے والی آواز گونجنے لگی

اس ہال میں ایسے کی نفوس براجمان تھے جو صرف اور صرف حازق کی حوصلہ افزائی کے
لیئے آئے تھے اور اب دل تھا مے اسی کا انتظار کر رہے تھے جو باقی سب سے منفرد شاہی
سوٹ پہنے، سر پر پگڑی پہنے، ہاتھ میں تلوار اٹھائے ایک روب سے آرہا تھا، کوئی اسکو دیکھ
کر یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ ایک عام ہیچڑا یا کھسرا ہے کیونکہ وہ اپنی چال میں موجود زنانہ
پن پر خاصا قابو پائے ہوئے گردن اٹھا کر چلتا ہوا سب کے دلوں میں پوری دھونس سے
- اترتا جا رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لیڈیز اینڈ جینٹل مین پٹ یور ہینڈز ٹو گیدرفار کلاسیکل ریڈ، اینڈ رائیل بلیک شاہی " ڈریس۔۔۔ "حازق کے واپس مڑنے پر ایک بار پھر اناؤنسمنٹ ہوئی تو یکدم ہال میں۔۔۔ تالیاں گونجنے لگیں

ناوپریزینٹنگ ایجنٹ ایس وائے، پٹ یور ہینڈز ٹو گیدر۔۔۔۔۔ "اب کی بار وہ سر پر پہنی پگڑی" اتار کر صرف تلوار تھامے پاکستان کے مشہور ڈیزائنر کے ساتھ چلتا ہوا ریپ کے آخری کونے تک ساری ایڈٹینس کو ہاتھ ہلانے لگا کہ یکدم نظروں نے جس شناسا چہرے کو دیکھا وہ حازق کے لیے کسی جھٹکے سے کم نہ تھا، وہ فوراً اسے اپنی نظریں پھیر گیا، اسے لگایہ صرف اسکا خیال ہو سکتا کیونکہ ایسا حقیقت میں ہونا ناقابل یقین تھا، لیکن جب ایک پھر بے اختیار نظریں اسی طرف اٹھیں تو آنکھوں میں نمی چمکنے لگی وہ فوراً وہاں سے مڑ گیا کہ اگر یہ ایک۔۔۔ خواب ہے تو قطعی اسے ٹوٹتے نہ دیکھنا چاہیے گا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہم تمہیں اندر ڈھونڈ رہیں ہیں اور تم یہاں ہو، سب ٹھیک تو ہے، اتنے خاموش اور " پریشان کیوں ہو۔۔۔؟ "حماد اسے ڈھونڈتے ہوئے ہال سے باہر نکل آیا جو ایک طرف بنے چھوٹے سے لان میں کھڑا گہرے گہرے سانس لے رہا تھا

حماد مجھے یہاں سے جانا، میں یہاں رک کر انکا سامنا نہیں کرنا چاہتا مجھے لگتا میں پھر سے " ٹوٹ جاؤں گا۔۔۔ "حازق حماد کے دونوں ہاتھ تھامے یکدم التجا کرنے لگا

- کون ہے ہال میں، کس کا سامنا نہیں کرنا چاہتے۔۔۔؟ "وہ نا سمجھی سے گویا ہوا"

"۔۔۔ وہ جب میں ریمپ پر موجود تھا تو میں نے ایڈمنس میں "

حازق۔۔۔ "وہ ابھی اپنے الفاظ مکمل نہیں کر سکا تھا کہ اسکا نام پکارا گیا، حماد سائیڈ پر ہٹا تو "

سامنے مسسز قمر آنکھوں میں بے شمار آنسو لیے اسی کو دیکھ رہیں تھیں جو یقین اور بے یقینی

- کی کیفیت میں آنکھیں جھکائے بغیر انہیں دیکھتا جا رہا تھا جیسے ایک بار پھر خواب دیکھ رہا ہو

میں نہیں جانتی کن لفظوں میں اپنے دانستہ کیئے گئے گناہوں کی معافی مانگوں، نہیں جانتی "

کہ کس طرح تمہیں حوصلہ دوں، اور یہ بھی نہیں جانتی کہ خود کو کس طرح پچھتاؤں سے

Classic Urdu Material

آزاد کروں، مجھے لگتا تمہارے حق میں کی گئی زیادتی مجھے موت کے بعد بھی سکون نہیں لینے دے گی، لیکن اس سب کے باوجود بھی ہو سکے تو اپنی اس ناقدری، مطلبی اور خود پرست ماں کو معاف کر دینا۔۔۔" وہ دونوں ہاتھ جوڑے حازق کے سامنے نظریں جھکائے کھڑیں تھیں۔

میں پچھلی گزری باتوں کا ذکر نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ اگر ایسا ہوا تو میں خود پر ضبط کے بندھ نہیں باندھ سکوں گا۔۔۔" وہ آگے بڑھ کر انکے بندھے ہاتھ کھول کر چہرہ دوسری طرف موڑ گیا، نصیحت تو ہر کوئی کر سکتا لیکن جب خود پر وقت آئے تو پتہ پھر چلتا کہ ہم کسی کے گناہ کو معاف کرنے کا ظرف رکھتے بھی ہیں یا نہیں۔

آپکو پتہ سب سے زیادہ افیت کیا ہوتی ہے، جب انسان کو بے بسی کے اس دورا ہے پر لا کھڑا کر دیا جائے جہاں مرنا خود پر فرض لگنے لگے، اور یقین جانیں میں نے یہ بے بسی اس رات گھر سے نکلتے ہوئے بڑی شدت سے محسوس کی، دل چاہا خود کو ضائع کر دوں لیکن اس لمحے بی جان کی یادوں نے انکی باتوں نے ایک بار پھر مجھ میں زندگی جینے کی جستجو جاگ اُٹھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ورنہ خدا گواہ ہے، روز ازل کی طرح آج بھی میرے کانوں کے پردوں اور دل کی دیواروں پر ڈیڈ کے کہے گئے الفاظ پوری آب و تاب سے رقم ہیں، انہوں نے کہا۔۔۔! "تم نے غلط وقت پر غلط فیصلہ لیا، تم ابھی پڑھ رہے ہو، کیسے شہر کی اتنی مہنگی یونیورسٹی کی فیس بھرو گے، پڑھائی چھوڑ دو گے یا پارٹ ٹائم میں ناچ گانا کر کے فیس ادا کرو گے۔۔۔" اسکی زبان سے ادا ہونے والے لفظ حماد کو بھی رنجیدہ کر گئے۔

کیا آپ نے کبھی سوچا، ڈیڈ کے وہ الفاظ جو محض ایک گالی تھے مجھے کس طرح تکلیف "۔۔۔ دے رہے ہوں گے"

مجھے احساس ہے، اور شاید اس سب کے لیے میں خود کو ساری زندگی معاف نہ کر سکوں۔۔۔ "مسسز قمر کی بجائے بذات خود قمر صاحب نے جواب دیا، جنگی خاص میٹنگ اصل میں خون کا اس اولاد سے ملنے کے لیے جوش مارنا تھا جو دن بدن ان کے کہے گئے الفاظ کو روندتی ہوئی ترقی کی منزل طے کرتی جا رہی تھی۔

Classic Urdu Material

پچھے سے ابھرنے والی آواز نے جہاں مسسز قمر کو ساکت کیا وہیں حماد بھی حیران ہوا انہیں دیکھ رہا تھا جبکہ حازق مطمئن تھا کیونکہ وہ انہیں اندر ہی دیکھ چکا تھا ہاں اسکے لیے مسسز قمر کا۔ اچانک آنا شک تھا

آج ہم تینوں اپنے اپنے حصے کی ندامت سمیٹے چھپ چھپا کر یہاں تک آن پہنچے کہ شاید "اپنے گناہوں کا کچھ کفارہ ادا کر سکیں۔۔۔" حاشر نے وہاں سے منہ چھپا کر واپس جانے سے۔ زیادہ حازق کا سامنا کرنا بہتر سمجھا

ہم تمہاری شخصیت کو دبانے، تمہیں توڑنے کے مجرم ہیں خاص کر میں، لیکن حازق "تمہارے اس بھائی نے جو کچھ کیا وہ سب دشمنی میں نہیں بلکہ نا سمجھی میں کیا، کیونکہ سمجھ تو ابھی آئی ہے۔۔۔" وہ دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے سر جھکا گیا

اسکی ضرورت نہیں، جو گلہ تھا وہ آج آپ لوگوں کو یہاں اپنے سامنے دیکھ کر تمام ہوا، "میں نے معاف کیا اپنے پورے دل کی آمادگی سے معاف کیا۔۔۔" وہ حاشر کے ہاتھ۔ کھولتے ہوئے بولا تو وہ بے اختیار اسکے گلے لگا

Classic Urdu Material

حازق۔۔۔ "قمر صاحب اسکا نام لیتے ہی دونوں ہاتھ جوڑ گئے جسے سکینڈ سے پہلے کھول"
دیا گیا، اور ثابت کر دیا کہ والدین چاہے جیسے بھی ہوں وہ اولاد کے سامنے سر جھکائے اچھے
نہیں لگتے۔

میں نے کبھی یہ نہیں چاہا تھا کہ آپ پیام مجھ سے ایسے معافی مانگیں، کیونکہ میں اتنا"
خود غرض نہیں۔۔۔ "اسکا اتنا کہنا تھا کہ مسٹر اینڈ مسسز قمر رضائے اسے خود سہ لگا لیا،
سب کی آنکھوں میں آنسو موجود تھے۔

حازق خود انکے گلے لگنا چاہتا تھا لیکن بچپن سے چلتی آرہی نفرت نے اس سے یہ حق چھین
لیا تھا جو آج قمر صاحب نے آگے بڑھ کر بڑے معتبر انداز میں اسے سونپا۔

ہماری دعا ہے، اللہ تمہیں لمبی زندگی دے، بے شمار کامیابیوں سے نوازے۔۔۔ "حاشر"
مسکراتے ہوئے بولا۔

جو کرتے ہیں دعائیں عمر دراز کی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

انہیں بتاؤ جینا کوئی مذاق نہیں

وہ حاشر کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ایک ادا سے بولا، لیکن کون جانے اس مسکراہٹ میں بھی ایک درد چھپا تھا جسے بڑی خوبصورتی سے چھپا کر جتائے بغیر کھلے دل سے انہیں۔ معاف کر دیا گیا

آج سے تم اپنے گھر رہو گے، پوری عزت اور مان کے ساتھ۔۔۔ "مسسز قمر آنسو صاف" کرتے ہوئے بولیں تو حاشر اور قمر صاحب نے بھی انکی بات کو اہمیت دی

آئیم سوری لیکن میں عملی زندگی میں قدم رکھ چکا ہوں، جہاں میرے جذبات اور "احساسات میں اتنا ٹھہرا و ضرور آگیا کہ میں آسانی سے اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہوں کہ جو خدشے کل آپ کو میرے حوالے سے پریشان کرتے تھے وہ اب بھی آپ کی رپوٹیشن خراب کرنے کا سبب بنیں گے، آپ سب ابھی جذباتی ہو کر ایسا سوچ رہیں ہیں لیکن میں پریکٹیکل ہو کر فیصلہ کر رہا ہوں کہ ہم علیحدہ رہیں اور یقین جانے میں بالکل ناراض نہیں،

Classic Urdu Material

کیونکہ میں یہ بھی جانتا ہوں ایک دن آپکو بھی میرا یہ فیصلہ درست لگے گا۔۔۔" اسکے
- چہرے پر مسلسل مسکراہٹ سچی ہوئی تھی

اسکا مطلب تم نے ہمیں پورے دل سے معاف نہیں کیا۔۔۔" حاشر نے دکھ سے
- پوچھا

خدا جانتا کہ میں اپنے دل کی آمادگی سے آپ کو معاف کر چکا ہوں لیکن اسکے باوجود بھی "
میں ایسا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا جہاں مجھ سے جڑے لوگ متاثر ہوں، میں اپنے جیسے
لوگوں کا سہارا اس لیے نہیں بنا تھا کہ جب مجھ پر وقت مہربان ہو تو میں انہیں گھنی چھاؤں
سے نکال کر پتے ہوئے ریگستان میں لا کھڑا کروں۔۔۔" وہ اپنے دلائل سے سامنے والے
کو کائل کرنے کا ہنر رکھتا تھا کیونکہ اسکے فیصلے پر تینوں نے رضا مندی ظاہر کی لیکن دل میں
ایک پھانس رہ گئی کہ شاید سکون پھر بھی میسر نہیں ہونے والا جس دولت جس سٹیٹس یا
جس شہرت پر وہ حازق کے سامنے اتراتے تھے وہی سب روند کر اس نے آج اپنے چھوٹے
سے فلیٹ میں اپنی انہی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کے ہمراہ رہنے کو زیادہ اہمیت دی اور ثابت
کر دیا کہ جب عزت دار شخص عزت کمانے نکلے تو رستے میں ملنے والی بیساکھیاں کمزور

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کرنے کے سوا کچھ نہیں کیونکہ جو شخص اللہ کی رسی تھا مے اسی کے ہر فیصلے پر پورا اترنے کا
۔ عادی ہو جائے وہ کہاں دنیاوی سہاروں کی نظر ہوا کرتا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تم نے کیسے اتنی آسانی سے انہیں معاف کر دیا، حماد جو تب سارا وقت خاموش رہا اب
۔ گاڑی میں بیٹھ کر اسکا خاموش رہنا مشکل تھا

کیونکہ میرے دل نے کہا۔۔۔ "وہ کندھے اچکاتے ہوئے لا پروا انداز میں مسکراتے"
۔ ہوئے بولا

حازق میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تم انہیں کبھی معاف نہ کرتے لیکن کم از کم اپنے دکھ اپنی
زندگی میں آنے والی مشکلات تو ان پر واضح کرتے انکو جتاتے انکو بتاتے کہ وہ کتنے ظالم
۔ ہیں۔۔۔ "وہ گاڑی چلاتے ہوئے مسلسل بحث کر رہا تھا

Classic Urdu Material

وہ دونوں سفار اور نور کو لیئے شو ختم ہونے کے بعد سب سے اجازت لے کر پہلے نکل آئے تاکہ کسی ہوٹل میں اچھا سا کھانا کھا سکیں

ایک بار کسی نے مجھ سے کہا تھا، ہمارے کچھ دکھ، کچھ درد اور کچھ اداسیاں اتنی ذاتی ہوتی ہیں جنہیں ہم چاہ کر بھی کسی پر عیاں نہیں کر پاتے، بس پھر سمجھ لو کہ میری زندگی میں آنے والی محرومیاں اتنی ذاتی تھیں کہ میں ان پر واضح کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔" وہ اب بھی مسکرا رہا تھا

لیکن حازق بھائی مجھے بھی آپ سے شکایت ہے، آپ نے مجھے تو میرے ماما بابا کے پاس رہنے کے لئے کائل کر لیا، پھر خود کیوں ان سے دور ہیں۔۔۔" وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔ جیسے چاہ رہی ہو اسکا محسن بھی اداسی کا چولا اتار کر اپنے ماں باپ سے جا ملے

سمپل میں اس گھر واپس لوٹ کر احساس کمتری کا شکار نہیں ہونا چاہتا تھا جس سے حماد نے مجھے قدرے مشکل سے نکالا اور ویسے بھی وہاں جا کر شاید میں تم سے اور ستائش آپی سے غافل ہو جاتا جو کہ میں ہر گز نہیں چاہتا کیونکہ ہم ملیں گے تو کل کو اپنے جیسوں کے

Classic Urdu Material

لیئے آواز بلند کریں گے۔۔۔" وہ ایک جوش سے بولا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ سمٹ آئی۔

ویسے تم لوگوں نے ایک تبدیلی محسوس کی۔۔۔" حماد کی اس بات پر سب نے حیرت کا اظہار کیا۔

لوگوں کی جب سے بات پکی ہوئی ہے، انکے مزاج کچھ کچھ بدلے بدلے نظر آ رہے ہیں۔۔۔" وہ بیک ویو مرر سے سفائر کو چھیڑے بغیر نہ رہ سکا جو خاموشی سے بیٹھی مسکرا رہی تھی۔

۔۔۔ بیڑا غرق ہو اس بات پکی کا۔۔۔" اپنے مخصوص انداز میں ناک چڑھاتے ہوئے بولی "حماد میں نے یہ تو نہیں لیکن کچھ اور ضرور محسوس کیا جب تک تم ان محترمہ کا خون نہ جلا" لو تمہیں کھانا ہفم نہیں ہوتا، سفائر میری ساری نیک دعائیں تمہارے ساتھ ہیں کیونکہ میں اندازہ کر سکتا ہوں، یہ شخص تمہیں جلی کٹی سنا سنا کر تمہارا حال برا کرے والا۔۔۔" حازق ہنسی دباتے ہوئے جلی ہوئی کو اور جلا گیا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جب یہ محترمہ بولتی ہیں تو پھول انکے منہ سے بھی نہیں جھڑتے۔۔۔ "حماد کی بات سن"
کر سفائر نے ایک لمحے کی دیری کیے بغیر اسکے خوبصورتی سے سیٹ کئے گئے بالوں کو دبوچا
۔ تو اس نے یکدم چیختے ہوئے بریک پر پاؤں رکھا

تم کل بھی جنگلی تھی تم آج بھی ویسی ہو، چھوڑو میرے بال۔۔۔ "حماد اسکے ہاتھوں سے"
اپنے بالوں کو چھٹکارا دلارہ تھا جو مزید پکڑ مضبوط کر لیتی جبکہ حازق ہنستا جا رہا تھا اور نور
۔ حیرانگی سے سفائر کا یہ روپ بھی دیکھ رہی تھی

دیکھو کل کو ہماری شادی ہو جائے گی اور پھر مجبوراً مجھے تمہیں عزت دینی پڑے گی تو سوچا"
ابھی تمہارے بال کھینچ کا اپنا شوق پورا کر لوں۔۔۔ "وہ مزید بالوں میں انگلیاں گھسا کر
۔ قہقہہ لگاتے ہوئے بولی

مت ماری گی تھی میری جو جانتے بوجھتے ایک چڑیل سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا چھوڑو"
۔۔۔ میرے بال

Classic Urdu Material

اب پچھتاوے کیا ہوتے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔۔۔ "حماد کی چلانے پر وہ پرسکون"
- انداز میں بال چھوڑ کر ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولی

میں یہ ہر گز نہیں بھولوں گا کہ تم نے برسوں سے سوئے ہوئے شیر کو ایک بار پھر
دھاڑنے پر مجبور کیا، اب میری باری کا صبر سے انتظار کرنا۔۔۔ "وہ منہ پر ہاتھ پھیرتے
- ہوئے سفائر کو چیلنج کر گیا

تم نے بھی تو خاموش بیٹھی شیرنی کو پتھر مار کر جگایا اب بھگتو۔ "وہ ہنسی دباتے ہوئے"
چیلنج ایکسیپٹ کرنے کا اعلان کر گئی جبکہ حازق اور نور کے لیے آنے والی سچو کمیشن
- انٹر سٹنگ ہونے والی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۱۴

میں ٹھیک تو لگ رہا ہوں۔۔۔؟ "وہ بار بار سفید شلوار سوٹ پر پہنی پیچ کلر کی واسکٹ"
- ٹھیک کرتے ہوئے استفسار کر رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ سوال لگ بھگ دسویں بار پوچھ رہے ہو اور میں اتنی بار کہہ چکا ہوں ہاں میرے بھائی "تم کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہے۔۔۔" اب کی بار حازق زچ ہو کر بولا۔
تو حماد بے ساختہ مسکرا دیا

اب چلو گے یا اسی آئینے کے سامنے کھڑے رہ کر نکاح پڑھوانے کا ارادہ رکھتے ہو۔۔۔"۔
حازق اسکے ماتھے پر پھیلے بال پیچھے کر کے اسکا ہاتھ پکڑے گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔
مام ڈیڈ کدھر ہیں۔۔۔" گھر سے نکلتے ہوئے یکدم حماد کو خیال آیا

یورہائینس وہ لوگ ہوٹل کے باہر کھڑے آپ کا انتظار کر رہے ہیں، انکا کہنا جب تک انکا
نالائق سپوت نہیں آجاتا، وہ ہوٹل کے اندر کیسے جاسکتے ہیں آفر آل یو آر دلہا۔۔۔"
حازق اپنی امڈتی ہنسی پر قابو پا کر چینیوں کے انداز میں جھکتے ہوئے اسکی شان میں گستاخی
کر رہا تھا

۔ یہ نالائق کسے کہا۔۔۔؟ "وہ اپنا ہاتھ چھڑا کر حازق کو گھورنے لگا"

Classic Urdu Material

ظاہر سی بات ہے تمہیں۔۔ "وہ ہنستے ہوئے حماد کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول چکا"
۔ تھا جو منہ بناتے ہوئے اندر بیٹھ گیا

تم میری قابلیت پر کیسے شک کر سکتے ہو، میں تو اتنا ذہین ہوں سفائر جیسی لڑکی جو کہ "
جھانسی کی رانی سے کم نہیں اسے پاگل بنا سکتا ہوں۔۔۔" وہ حازق سے مخاطب ہوا جو
۔ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا

حماد مجھے کوئی شک نہیں، میں اچھے سے جانتا ہوں، تم دو دفعہ اسکے ہاتھوں پٹ چکے ہو اور "
ایسا آگے بھی ہونے والا اس لیے پاگل وہ نہیں تو بن گیا۔۔۔" وہ قہقہہ لگاتے ہوئے گاڑی
آگے بڑھا گیا جبکہ حماد کو یکدم اپنا سفائر سے کیا چیلنج یاد آیا تو بے اختیار جیب سے موبائل
۔ نکال کر میسج ٹائپ کرنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ تیار ہیں؟ ڈرائیور لینے کے لیے آگیا۔۔۔ "نور اپنا دوپٹہ سنبھالتے ہوئے بے دھیانی" سے پارلر کے برائیدل سیکشن میں داخل ہوئی

بالکل۔۔۔ "سفائر شیشے کے سامنے کھڑی خود کا آخری بار جائزہ لیتے ہوئے عام سے انداز" میں بول کر نور کی طرف مڑ گئی جو اس کو ایک نظر دیکھتے ہی ساکت ہوئی

اومائے گارڈ آپ اتنی خوبصورت ہیں۔۔۔ "بے اختیار اسکی زبان نے سفائر کو دیکھتے ہی" یہ لفظ ادا کیے

میں نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کوئی لڑکی دلہن بن کر اتنی مکمل اور خوبصورت بھی لگ

سکتی ہے۔۔۔ "وہ مبہوت ہوئی حالت سے نکل کر اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے اسکی

تعریف کرنے لگی جس نے گولڈن اور ہاف وائٹ برائیدل ڈریس زیب تن کیا تھا، سب

سے خاص بات سر پر خوبصورتی سے سیٹ کیا گیا پیچ رنگ کا دوپٹہ تھا جس کی مناسبت سے

چہرے پر اس رنگ کو واضح رکھتے ہوئے نیچرل انداز میں میک اپ اور کیا گیا جبکہ لپسٹک کاشیڈ

گہرا سرخ تھا جو اسے مزید پرکشش بنا رہا تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اب مجھے شرم آرہی ہے۔۔۔ "بولڈ سی سفائر فطری حیا سے نظریں جھکاتے ہوئے بولی"

میں بتا رہی ہوں، آپ کی نظر اتارنی پڑے گی ورنہ نظر لگنے کے سو فیصد چانسز"

ہیں۔۔۔ "نور مسکراتے ہوئے اسکا سامان سمیٹنے لگی تاکہ وہ لوگ جلدی سے ہوٹل پہنچ

۔ سکیں جبکہ سفائر ایک بار پھر خود کو آئینے میں دیکھ کر مسکرانے لگی

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر طرف گہما گہمی اور خوبصورتی کا سما باندھے پورا ہوٹل پیلی اور سرخ رنگ کی بتیوں سے

سجایا گیا، اسی طرح لان میں لگے درختوں پر بھی لائٹوں سے سجاوٹ کی گئی، جبکہ لان کے

دوسری طرف بنی ایک چھوٹی سی جھیل تھی جسکے کناروں پر اعلیٰ طرز کی شیڈ زوالی لائٹیں

لگائی گئیں جبکہ جھیل کے اند ایک عدد کشتی موجود تھی جسے پھولوں اور لائٹوں سے سجایا گیا

جو مسلسل پانی میں چکر کاٹ رہی تھی اور اسی کشتی کے پیچھے سفید بطنوں کا گروہ خاص

تسلسل اور تیزی سے پانی میں حرکت کر رہا تھا۔ جھیل کے پانی میں ہوٹل کی روشنیوں کا

عکس اتنا بھلا معلوم ہو رہا تھا کہ جو بھی مہمان وہاں تشریف لا رہے تھے سجاوٹ دیکھ کر خود

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بخود مسکرانے لگتے جیسے یہ خود ساختہ خوبصورتی انکی طبیعت پر اچھا اثر ڈال رہی ہو۔ اب چلتے ہیں ہوٹل کے اندرونی حصے کی طرف جہاں سرخ و سفید فیبر کس کا بے جا استعمال کیا گیا، چھت پر لگے بڑے بڑے فانوس سے شیفون فیبر کس کے چمچماتے پردے زمین تک پھینکے گئے اور ان پردوں کے اندر خاص پھولوں کی لڑیاں لگائی گئیں، سیٹج کے پیچھے سرخ رنگ کی ویلیوٹ سے بنے شاہی طرز کے دروازے لگائے اور اسکے آگے ایک کاوچ اور ارد گرد کرسیاں رکھی گئیں سیٹج کے بالکل مخالف سمت پر داخلی دروازہ تھا جسے خاص سرخ و سفید پھولوں سے سجایا گیا، ایک نظر پھولوں اور فیبر کس سے سجے ہال کو دیکھیں تو نکاح کی - مناسبت سے یہ کنٹر اسٹ ہر طرف خوبصورتی بکھیر رہا تھا

آج کی اس مختصر تقریب پر دونوں طرف کے صرف خاص مہمانوں کو بلا یا گیا اسی کے پیش نظر سبکدوش صاحب دروازے پر موجود آنے والے مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے جبکہ کرن نے ملازمین کو پھولوں سے بھری ٹوکریاں تھمائے ہوٹل کے داخلی دروازے پر کھڑا کر دیا تاکہ ہر آنے والے مہمان کا پھولوں سے استقبال کیا جائے ایسے میں لڑکے والوں کی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آمد کی صدا بلند ہوئی تو انکا بھرپور استقبال کیا گیا قمر صاحب اور انکی فیملی حماد کی طرف سے مدعو تھی جبکہ دراب خان نے سفائر کی طرف سے بطور میزبان مہمانوں کا استقبال کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب انتظام ہو گیا۔۔۔؟ "وہ سٹیج پر بیٹھا تھا جب علی سے رازداری سے مخاطب ہوا کیونکہ " وہاں حازق کے علاوہ کلاس کے باقی لڑکے بھی موجود تھے

"۔۔۔ ہاں آل سیٹ، لیکن ایک بار سوچ لو یہاں یہ تماشا کرنا مناسب رہے گا"

بالکل آج ہی تو کرنا مناسب رہے گا کیونکہ موقع بھی ہے اور دستور بھی۔۔۔ "وہ آنکھ"

مارتے ہوئے مسکرا دیا

یہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے ہو۔۔۔؟ "حازق جو تب سے کچھ گڑھ بڑھ محسوس کر رہا"

۔ تھا اب رہانہ گیا تو پوچھ بیٹھا

"۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں، جب تم اس طرح کی حرکتیں کرتے ہو۔"

ضرور کوئی شیطانی ارادہ رکھتے ہو، اس لیے سچ سچ بتاؤ کیا کرنے والے ہوا اگر کچھ غلط نہ ہوا تو آئی پراس تمہارا ساتھ دوں گا۔۔۔" حازق نے اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے یقین دلا یا تو ناچاہتے ہوئے بھی وہ اپنا ارادہ ظاہر کر گیا کیونکہ حازق سے کچھ چھپانا مشکل فعل تھا۔

دیکھ لو، کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں۔۔۔" انداز پر سوچ تھا۔

بعد میں اسے منالوں گا۔۔۔" حماد ہنستے ہوئے بولا۔

"۔۔۔ تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا"

چلو تم سب یہاں سے نیچے اترو ابھی حماد کے قربان ہونے کا وقت آگیا۔۔۔" پروفیسر۔

درا ب خان مولوی کے ہمراہ سیٹیج کی طرف آئے تو مسکراتے ہوئے بولے۔

معصوم بچے کی جان لیں گے کیا۔۔۔" حماد کے انداز پر سیٹیج پر قہقہہ بلند ہوا۔

سراسی معصومیت میں ہر گز مت آئیے گا، پورا دو نمبر آدمی ہے۔۔۔۔" حازق ماتھے پر۔

پھیلے بال پیچھے ہٹاتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ ہنسی مذاق بعد میں کر لینا پہلے نکاح کی رسم ادا ہو جائے تاکہ اسکے بعد پر سکون ماحول " میں ڈنر کیا جاسکے۔۔۔۔۔ " سبکدگین صاحب اور گیلانی صاحب بھی سیٹج پر آگئے تو مولوی صاحب نے بسم اللہ پڑھ کر نکاح کے کلمات دوہرانے شروع کر دیئے حماد کے انداز میں جو شرارت کا غصرا ب سے کچھ وقت پہلے موجود تھا اب وہ سنجیدگی اور پر سکون انداز میں بدل گیا، نکاح کے کلمات جب کان کے پردوں سے گزر کر دل میں اترتے ہیں تو یہ جادوئی حیثیت رکھتے ہوئے انسان کو اپنے سحر میں قید کرنے لگتے ہیں، اسی لیے کہتے ہیں نکاح کے وقت نیت صاف ہونی چاہیے تاکہ جو رشتہ اللہ اور اسکے رسول کے حکم سے بندھنے جا رہا وہ کبھی کسی کمزور گھڑی کی نظر نہ ہو، بلکہ ان کلمات نے آپ پر اتنا اثر ضرور چھوڑا ہو کہ جب کبھی اپنے ساتھی کے لیے دل میں بد گمانیاں پیدا ہوں تو یہ جادوئی طاقت پھر سے اس پاک اور محرم رشتے کی ٹوٹی اور الجھی ڈور سلجھا دے اور عزت اور محبت ایک بار پھر پورے دھونس سے حکمرانی کرنے لگے۔

حماد نے پورے ہوش و حواس، اپنے دل کی بھرپور آمادگی اور اپنی نیت کو صاف رکھتے ہوئے سفار بنت سبکدگین کو سینکڑوں لوگوں کے سامنے قبول کیا تو ہال میں تالیوں کی آواز

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گو نجنے لگی۔ حازق نے بے اختیار اسے گلے لگایا اور مبارکباد دی۔ جبکہ سبکتگین صاحب حماد سے مل کر اب مولوی صاحب کو لیئے برائیدل روم کی طرف چلے گئے جہاں سفائر کے پاس کرن، نور اور ستائش کے علاوہ سائرہ اور ایمان بھی تھیں۔ جو نہی وہ اندر داخل ہوئے تو یکدم اسکے دل کی دھڑکن تیز ہوئی لیکن پھر گہرا سانس لے کر خود کو پر سکون کیا، مولوی صاحب نے جب نکاح پڑھانا شروع کیا تو سفائر سر جھکا گی اور پھر جھکے سر کو تین بار رضامندی میں ہلا کر حماد کو قبول کر کے پیپر زپر سائن کرنے لگی۔ سبکتگین صاحب اور کرن نے اسے خود سے لگاتے ہوئے سر پر پیار کیا، کچھ وقت بعد سیٹج پر دعا کی گی اور کھانے کا دور شروع ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں بتا رہا ہوں، کچھ دنوں بعد تم مجھے اچھی سی پارٹی دو گے۔۔۔ "حازق حماد کے ساتھ" سیٹج پر موجود کھانے کی پلیٹ پر جھکے ہوئے بولا۔

"۔۔۔؟ کس خوشی میں"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اپنے ایک عدد نکاح کی خوشی میں۔۔۔ "انداز پر سکون تھا"

یہ جو اس وقت تم کھا رہے ہو، یہ غالباً میرے نکاح کا ہی ہے۔۔۔ "وہ منہ بناتے ہوئے"

۔ بولا

یہ سفائر کی طرف سے ہے، مجھے تم سے بڑی والی پارٹی چاہیے۔۔۔ "حازق کا کھانے پر کم"

۔ اور باتوں پر زیادہ دھیان تھا

"۔۔۔ یار کمال کرتے ہو، کیا میں اور سفائر علیحدہ ہیں"

ہاں بالکل علیحدہ ہو، بلکہ زمین آسمان کا فرق ہے وہ خوبصورت، نرم دل، خوش اخلاق اور"

سب سے بڑھ کر سخی دل، جب کہ تم ایک عام سی لچھو باندری جو سر سے جوئیں تو نکال سکتی

ہے لیکن جیب سے پیسے نہیں۔۔۔ "حماد تو تڑپ ہی گیا اسکے منہ سے اپنا خود ساختہ نام سن

اپنا منہ بند رکھنے کا کیا لوگے۔۔۔؟ "وہ کھانے کی پلیٹ پڑے ہٹا کر باقاعدہ حازق کی"

۔ طرف متوجہ ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پہلے صرف بڑی سی پارٹی کا سوچا تھا لیکن اب سوچ رہا ہوں تمہاری ایک دو چیزیں بھی "اپنے نام کروالوں آخر کار منہ بند رکھنے کا سوال ہے ورنہ اگر سفائر کو پتہ لگ جائے تو سوچو پوری کلاس کے ساتھ ساتھ تمہارے آنے والے بچے بھی تمہیں لچھو باندھ رہی ہیں کہیں گے۔۔۔" حازق ویٹر کو ٹیبل صاف کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے حماد سے مخاطب تھا

تم سے بعد میں حساب پورا کروں گا پہلے سفائر بیگم کا ویکم تو کر لوں۔۔۔" ہال کی ساری لائٹس آف کر کے سپاٹ لائٹ داخلی دروازے پر ٹھہرا دی گئی تو حماد اور حازق بھی اسی طرف متوجہ ہوئے

جو نہی دروازہ کھلا حماد کے بالکل سامنے کھڑی سفائر خوبصورتی کی مثال بنی اپنے باپ کا ہاتھ تھامے سیٹج کی طرف بڑھنے لگی تو اسی وقت اللہ تعالیٰ کے نام پورے ہال میں گونجنے لگے، وہ ان ناموں کی رحمت کے سائے تلے، اپنے ایک محرم کا ہاتھ تھامے دوسرے محرم تک کا فاصلہ طے کر گئی، اس دوران ٹریک پر فائر لائٹس جلادی گئیں جو ہال کا ماحول مزید سحر انگیز بنا رہیں تھیں۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد سیٹج پر کھڑا تھا جب ایک باپ نے بڑے مان سے اپنی بیٹی کا ہاتھ اسکے ہاتھوں میں تھما دیا جسے حماد نے نرمی سے تھام لیا اس دوران وہاں موجود فوٹو گرافرز کی ٹیم نے ہر لمحے کو قید کرنا جبکہ اس دوران مسلسل اللہ کے نام ایک ترتیب سے اب بھی گونج رہے تھے، عموماً شادیوں پر جب دلہن سیٹج پر آتی ہے تو موسیقی کی دھنیں بجائی جاتی ہیں لیکن سفائر نے خاص تاکید کی تھی کہ وہ نکاح کے پاک کلمات دوہرانے کے بعد کسی گانے نہیں بلکہ اللہ کے ناموں کے سائے تلے حماد تک جانا چاہتی ہے اور اسنے ایسا کی کیا اب وہ دونوں چہرے پر سکون مسکراہٹ سجائے آنے والے مہمانوں سے ملنے والی سلامی وصول کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج تو لوگ بجلیاں گرا رہے ہیں۔۔۔ "حماد لوگوں کی نظروں سے چھپتے چھپاتے سفائر"
سے پہلی بار مخاطب ہوا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ویسے آپ بھی آج گزارے لائک لگ ہی رہے ہیں۔۔۔ "چہرے پر مسلسل مسکراہٹ" تھی۔

سفاربی بی اتنی عزت، کیوں میرا ہارٹ فیل کروانا۔۔۔ "وہ ڈرامائی انداز میں سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

یونواٹ تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تمہیں عزت دی جائے، اب کوشش بھی مت کرنا" مجھ سے بات کرنے کی۔۔۔ "یکدم اسنے منہ پھلایا

۔ مبارک ہو آپ کی پہلی لڑائی سٹیج پر ہی ہوگی۔۔۔ "حازق یکدم وہاں نازل ہوا تھا"

ویسے سفار میں تمہارا ہمدرد ہوں بس اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ حماد کی طرف سے تمہیں آج "مزید شک ملنے والا۔۔۔" حازق اتنا کہہ کر وہاں سے ہٹ کر علی کے پاس جا کھڑا ہوا جو ساری تیاری مکمل کر چکا تھا

۔ حماد ابھی حازق کیا کہہ کر گیا، تم کیا کرنے والے ہو۔۔۔ "آواز میں دبا دبا غصہ تھا"

Classic Urdu Material

اپنا بدلہ لینے والا ہوں، تم نے پوری کلاس کے سامنے میرے بالوں پر ہاتھ ڈالا، مجھے " وقت بے وقت ذلیل کیا اور تو اور محترمہ ابھی کچھ دن پہلے آپ نے پھر سے وہ عمل - دوہرایا۔۔۔ " اس کے انداز میں سفائر کو شیطانیت کی جھلک دکھنے لگی

حماد ہاؤ کڈ یوڈ وڈاٹ، کیا وہ پوپزل، وہ محبت کا دعویٰ دار ہونا آج کی یہ تقریب سب اسی " - کھیل کا حصہ ہیں۔۔۔ " اس کی آنکھوں میں نئی سمٹ آئی

ہاں بالکل، آج کی اس خاص تقریب پر میں تمہیں تمہارے کیے کا پے بیک دے رہا " ہوں، جسے دیکھ کر تمہارا دل چاہے گا میرا قتل کر ڈالو، لیکن یقیناً جانو اس کے باوجود بھی - میں تمہیں وہ دینا چاہتا ہوں۔۔۔ " انداز اس کا اب بھی سنجیدہ تھا

- حماد۔۔۔ " اس کا چہرہ یکدم پیلا پڑنے لگا " سفائر کیا ہوا، تمہارا رنگ اتنا عجیب کیوں ہو رہا۔۔۔؟ " حازق جو حماد سے کنفرمیشن لینے " - آیا تھا سفائر کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر استفسار کرنے لگا

- کین یو شٹ اپ۔۔۔ " وہ یکدم دبی دبی آواز میں چلائی "

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم بھی شامل ہوا سکے کھیل میں اور ایک میں بے وقوف جو خود کو خوش قسمت سمجھ رہی " تھی کہ میں ایک ایسے انسان کی دوست ہوں جو اندر باہر سے ایک جیسا شفاف ہے لیکن میں غلط تھی تم اپنے دوست کی محبت میں مطلبی ہو کر یہ تک نہ سوچ سکے وہ ایک لڑکی کی زندگی برباد کرنے جا رہا اور تم خود میں اسے روکنے کا حوصلہ بھی نہیں پیدا کر سکے۔۔۔"

اب کی بار چند قطرے پلکوں کی باڑ توڑ کر چہرے پر پھیل گئے

"۔۔۔ میں سمجھا نہیں"

لسن حماد تم میرا کیا تماشا بناو گے بلکہ تمہارے طلاق دینے سے پہلے میں خود سب کے " سامنے تم سے خلع کا مطالبہ کروں گی، میں وہ سترھویں صدی کی لڑکی نہیں ہوں اپنے حق میں بولنا اور آواز اٹھانا آتا ہے مجھے۔۔۔" وہ مسلسل غصے اور دکھ کی کیفیت سے کانپ رہی تھی جبکہ حماد اس کی زبان سے ادا ہونے والے لفظ سن کر ششدر رہ گیا

"۔۔۔ سفائر تمہیں کنفیوژن"

۔ حازق علی کو منع کر دو۔۔۔" وہ حازق کی بات درمیان میں کاٹ کر بول پڑا

Classic Urdu Material

"۔۔ حماد پہلے اپنی پوزیشن تو جسٹیفائیڈ کرو"

یونوواٹ حازق اب اس کی ضرورت نہیں، جب دو لوگوں کے درمیان اعتبار ختم ہو جائے تو اس رشتے کا باقی رہنا واقعی کوئی معنی نہیں رکھتا اور ہاں تو کیا کہہ رہی تھی

۔۔۔ "اب کی بار وہ براہ راست سفائر کی طرف متوجہ ہوا

تم خلع کا مطالبہ کرو گی دیر کس بات کی ہے کرو مطالبہ تاکہ فارغ ہو کر میں یہاں سے"۔۔۔ جاسکوں کیونکہ میرا دم گھٹ رہا

حماد شرم کرو، یہ سب غلط فہمی ہے تم جانتے ہو پھر بتاتے کیوں نہیں۔۔۔ "حازق غصے"

سے بولا تو ٹھیک اسی وقت ہال کی لائٹس ایک بار پھر آف کر دی گئیں اور مائیکروفون پر علی

کی آواز گونجنے لگی۔۔۔

حازق اسے منع کرو، میں اب ایسا کچھ نہیں چاہتا۔۔۔ "وہ دبی دبی آواز میں چلایا جبکہ"

۔ حازق اپنی جگہ سے ہلا بھی نہ تاکہ یہ غلط فہمی دور ہو جائے

Classic Urdu Material

اس کا مطلب تم نہیں جاو گے۔۔۔ "حماد اتنا کہہ کر سٹیج سے اترنے لگا جب حازق نے"

زبردستی اس کا بازو پکڑ کر جانے سے روکا

لیڈر اینڈ جینٹل مین، میں سکرین پر ہمارے آج کے اس خوبصورت کپل کے لیے کچھ "پلے کرنے جا رہا ہوں سونیڈیو رائٹیشن پلیز۔۔۔" جو نہی علی کی آواز مائیک میں گونجی تمام مہمان اسی طرف متوجہ ہو گئے، ٹھیک اسی لمحے ہال میں لگی بڑی سی سکرین جگمگانے لگی تو ساتھ ہی ساتھ کچھ شناسا آوازیں گونجنے لگیں اور پوری آب و تاب سے یونیورسٹی کے کیفے کا سین جگمگانے لگا۔

ایک لمحے کی دیری کیے بغیر سفائر سمجھ گئی کہ یہ کس دن کی ویڈیو ہے لیکن تجسس اسے میں بھی پیدا ہوا کہ ایسا کیا اس ویڈیو میں جو یہ سب کے سامنے پلے کی گئی

تھری، ٹو، ون سٹارٹ۔۔۔ "حازق نے ریفری کی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے ٹیبل پر" ہاتھ مار کر کھانے کا اشارہ دیا تو حماد اور سفائر فوراً اسے اپنی پلیٹ کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس دوران علی موبائل فون پر ویڈیو موڈ آن کر کے ان دونوں کو فوکس کرتے ہوئے مووی۔۔۔ میکر کا کام سرانجام دینے لگا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حماد اپنی پلیٹ پر دھیان دو۔۔ "داود نے لقمہ لگایا کیونکہ حماد ایک گول گپہ کھانے کے بعد"
سفائر کا منہ دیکھنے لگا جو مزے سے دوسرے کے بعد تیسرا پیس پانی سے بھر کر منہ میں
۔۔ ڈال چکی تھی

۔ ناک کٹوائے گا کیا۔۔ "داود نے اب کی بار اسے باقاعدہ جھنجھوڑ کر کہا"
سوری۔۔ "خواص بحال کر کے وہ دوبارہ اپنی پلیٹ سے گول گپہ اٹھا کر پانی سے بھر کر"
۔ منہ تک لے گیا

۔ مقابلہ ٹا کرے کا تھا، دونوں ہی پے در پے گول گپے کھانے لگے
اس چڑیل پر مریچ کا اثر بھی نہیں ہوتا کیا۔۔ "حماد منہ میں بڑبڑاتے ہوئے ایک اور"
۔ پیس اٹھا کر پانی سے بھرنے لگا

ویل میرے بھائی ہارنے کے بعد جیب ڈھیلی کرنے کے لیے تیار رہو۔۔ "سفائر کی"
۔ پلیٹ میں صرف دو گول گپے باقی تھے، وہ حماد کو چڑاتے ہوئے شوخ انداز میں بولی
۔ لا حوالا۔۔ "وہ اسے گھورتے ہوئے بڑبڑایا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے وہ لڑکیاں سخت زہر لگتی ہیں جو مجھے بھائی کہتی ہیں۔۔۔ "حماد دانت پیس کر بولا،"
لیکن اسکی کہی بات پر باقی سب نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کھینچ کر اوہ۔۔۔ کی آواز
نکالی۔

حماد۔۔۔۔ "حازق نے ٹوکنے والے انداز میں غصے سے اسکا نام پکارا"
میں نے سنا، پہلے جو لڑکیوں کے لیے بھائی ہوتے ہیں، وہ بعد میں انکے آبا جی کے جوائی"
(داماد) ہوتے ہیں ایسے تو میں ساری زندگی جوائی ہی بنا رہوں گا۔۔۔ "وہ اپنی ہنسی دبا کر
سمجھدار بنتے ہوئے بولا

“Shut up, You stupid Jawai an all..”

۔ سفار سے دیکھتے ہوئے ملا متی انداز میں تنک کر بولی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس ویڈیو کے دوران ہال میں مسلسل قہقہوں کی آواز گونج رہی تھی کیونکہ جو سکریں پر ٹوم اینڈ جیری دیکھائی دے رہے تھے وہ آج حقیقت میں سٹیج پر ایک دوسرے کے ہمراہ مکمل عکس دیکھائی دے رہے تھے۔

تمہیں کوئی ایک بار اپنی بیٹی نہ دے اور تم زندگی میں بار بار جوانی (داماد) بننے کے خواب "سجائے بیٹھے ہو۔۔۔" وہ حساب پورا کر گئی۔

لگی شرط۔۔۔ "حماد گول گپے بھول کر ٹیبل پر جوش سے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کھلے عام "جنگ کا اعلان کر رہا تھا۔

کیا مطلب۔۔۔ "سفار اسکا ٹیبل پر پھیلا ہاتھ دیکھ کر نا سمجھی سے بولی "ارے پگلی میرا مطلب تھا، بے شک شرط لگا لو، دنیا میں کوئی تو ایسا مرد ہو گا جو میرے یعنی "

حماد ملک کے ہاتھ میں اپنی بیٹی کا ہاتھ تھما دے گا، اور پھر تم رونا دیواریں پکڑ پکڑ کے۔۔۔ "حماد خود بات کر کے خود ہی قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے سفار کو آگ لگا گیا۔

Classic Urdu Material

دیواریں پکڑ کر روتی ہے میری ٹوٹی جوتی جو کہ پچھلے سال ہی ٹوٹ گئی ہے، ویسے بھی " روئے وہ، جس بیچاری کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں تھمایا جاندا۔۔۔ " وہ غصے سے ناک چڑھاتے ہوئے بولی۔

تب ہی تو تمہیں کہا۔۔۔ "حماد کی براہٹ حازق نے واضح سنی تھی"

جو نہی سکرین بند ہوئی تو ہال کی لائٹس آن کر دی گئیں تمام نفوس جو پہلے سکرین کو دیکھ رہے تھے اب سفار اور حماد کو دیکھنے لگے حماد اب بھی سنجیدہ تھا جبکہ سفار شرمندہ

حماد آئیم سو۔۔۔ "شرمندہ سی سفار ابھی بول ہی رہی تھی کہ حماد سیٹج سے اتر کر ہال"

سے باہر نکل گیا تو حازق اسکے پیچھے لپکا کہ کہیں وہ ہوٹل سے ہی نہ چلا جائے

سفار کسی نے سچ کہا بڑے بڑے بول نہیں بولنے چاہئیں کل کو وہ آپ کے سامنے آ"

کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔ "تقریباً کلاس کے جتنے دوست انوائیٹڈ تھے سب سیٹج پر جمع ہوئے

اب اس کا ریکارڈ لگا رہے تھے

ایکسیکوزمی ایک منٹ میں آتی ہوں۔۔۔ "وہ اپنا الہنگا سنبھالتی سیٹج سے اتر آئی"

Classic Urdu Material

۔ کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟ "کرن نے اسے باہر کی طرف جاتے دیکھا تو ٹوک دیا"
وہ میں نے حماد کو ناراض کر دیا بس اسے منانے جا رہی ہوں۔۔۔ "آنکھیں جھکاتے"
۔ ہوئے بولی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حمادیہ کیا پاگل پن ہے، جیسے تم سیٹج سے اتر آئے لوگ کیا کہیں گے۔۔۔ "حازق اسے"
۔ لیئے جھیل کے سامنے جا کھڑا ہوا کیونکہ وہاں اس وقت کوئی بھی نہ تھا

"۔۔۔ تم اچھے سے جانتے ہو مجھے کبھی لوگوں کی پرواہ نہیں رہی"
میں جانتا ہوں لیکن لوگوں کی نہیں تو کم از کم سفار کی پرواہ کر لو وہ اس وقت سیٹج پر اکیلی"
کھڑی سب کی نظروں میں سوال بنی ہوگی، تم کیسے اسے چھوڑ کر یہاں آ سکتے ہو۔۔۔"
۔ اب کی بار انداز میں رسائیت تھی

"۔۔۔ وہ کیسے میرے بارے میں اتنے گھٹیا انداز میں سوچ سکتی ہے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آئیم سوری۔۔۔ "وہاں پر ابھرنے والی سفائر کی آواز نے دونوں کو پیچھے دیکھنے پر مجبور کیا"
۔ جو کچھ فاصلے پر کھڑی سنجیدہ دیکھائی دے رہی تھی

میرا خیال ہے تم دونوں کو بات کرنی چاہیے، اینڈ فار گارڈ سیک تب تک اندر مت آنا جب "
تک اسکا سٹرامنہ سیدھا نہ ہو جائے۔۔۔ "وہ سفائر کو باور کرواتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ
۔ گیا جو حازق سے بھی شرمندہ دیکھائی دے رہی تھی

۔ حماد۔۔۔ "وہ اس سے مخاطب ہوئی جو رخ پھیرے کھڑا تھا"

حازق کی بات سننے کے بعد، اور پھر تمہارا انداز دیکھ کر مجھے لگا شاید تم پچھلے چار سالوں کا "

بدلہ اس صورت لینا چاہ رہے ہو، میں پریشان ہو گئی تھی اسی لیے خود سے سب اخذ

کر گئی۔۔۔ "وہ کچھ قدم مزید آگے بڑھاتے ہوئے حماد کے سامنے جا کھڑی ہوئی

افسوس اتنے سالوں میں تم ہمیں سہی سے سمجھ ہی نہیں سکی، تمہارے ذہن میں یہ خیال "

۔ بھی کیسے آسکتا کہ میں ایسا کچھ کر سکتا ہوں۔۔۔ "وہ سر جھٹکتے ہوئے بولا

۔ میں خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔۔ "آنسو چہرے کا احاطہ کرنے لگے "

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سفائر آج میں تمہارے سامنے کچھ کنفیس کرنا چاہتا ہوں اور یہ پہلی اور آخری بار ہوگا " کیونکہ میں بار بار وضاحتیں دینے کے حق میں نہیں۔۔۔ "حماد اسے کے دونوں ہاتھ تھام کر گویا ہوا۔

ہمیشہ ایک بات یاد رکھنا میں نے تم سے شادی کسی بری نیت سے نہیں کی بلکہ اس سب " کے پیچھے صرف حازق ہے، جب تمہارے لیے وہ قابل احترام ہو گیا تو میرے لیے تم اہم ہوتی چلی گی پھر اتنی اہم ہو گی کہ مجھے اپنے دل پر تمہاری حکمرانی محسوس ہونے لگی، اور پھر فیصلہ ہوا کہ میں حماد ملک تمہیں اپنے نام لکھوا لوں اور دیکھو آج تم میرے سامنے میری۔۔۔ بنی کھڑی ہو۔۔۔ " وہ اس کے ہاتھوں کو اپنے لبوں تک لے گیا۔

میں نہیں جانتا تم مجھے کیسا انسان سمجھتی ہو اور یقین جانو میں چاہتا بھی نہیں کہ تم مجھے " بہت اچھا سمجھو، لیکن کم از کم میرے بارے میں ایک بات ذہن نشین کر لو، میں اپنے کچھ رشتوں کے لیے بہت حساس ہوں اگر کبھی ضرورت آن پڑی تو میں خود کو ان پر نچھاور کرنے میں وقت نہیں لگاؤں گا اور یہ بھی جان لو تم میرے ان چند رشتوں میں سے ایک

Classic Urdu Material

ہو جنکی محبت میری ہر دھڑکن میں سانس لے رہی ہے۔۔۔ "وہ حماد کے لفظوں کے سحر
میں کھوئی بالکل ساکت کھڑی تھی

میں اس لمحے خود کو اس دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی تصور کر رہی ہوں، تم مجھے ملے یہ "
ان دعاؤں کا نعم البدل ہے جو ہر والدین اپنی بیٹی کی اچھی قسمت کے لیے مانگتے ہیں آج وہی
دعائیں تمہاری صورت میں میرے سامنے کھڑی سانس لے رہی ہیں۔۔۔ "سفائر کے
انداز میں فخر تھا جبکہ حماد نے مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ اپنا سر ٹکا دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہاں ٹیپو بتا، اسکی کوئی خبر ملی۔۔۔ "گروپان منہ میں رکھتے ہوئے اپنے سامنے مہذب "

انداز میں ہاتھ باندھے کھڑے ٹیپو سے مخاطب ہوئی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نہیں گروا بھی تک اسکا کوئی پتہ نہیں چلا لیکن کوشش کر رہا ہوں مجھے امید ہے جلد ہی "۔۔۔ اسکی کوئی خبر میرے ہاتھ لگ جائے گی

ہاں میں چاہتی ہوں تو اسے پاتال سے بھی ڈھونڈ نکال کیونکہ میں اپنے ہاتھوں سے اس " بد بخت کے ٹکڑے کرنا چاہتی ہوں جس نے مجھے دھوکہ دیا، میرے ساتھ غداری کی نمک حرامی کی پہلے اس کلمو ہی پار سانور کو بھگادیا اور پھر خود بھاگ گئی ایک بار مل جائے اسے ایسا عبرت کا نشان بناؤں گی کہ ساری زندگی یاد رکھے گی کہ اسکا اصل میں پالا کس سے پڑا۔۔۔ تھا۔۔۔ وہ ایک طرف رکھی ٹوکری میں تھوکتے ہوئے غصے سے آگ بگولہ ہو رہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۱۴

میں ایک بار پھر سے کہہ رہی ہوں مجھے نہیں جانا کسی قسم کی پارٹی میں، اتنی بری لگوں گی " تمہارے ساتھ چلتے ہوئے، میں بس حازق کے بنائے گئے ادارے کی افتتاحی تقریب میں جاؤں گی۔۔۔ " وہ کمرے کی دیوار پر لگے بڑے سائز کے شیشے میں خود کو بھرے بھرے۔۔۔ وجود میں دیکھ کر منہ بسورتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

اگر خود کو میری نظر سے دیکھ سکو تو دیکھو اور جان لو کہ تم سے زیادہ حسین کوئی لڑکی " نہیں، تم قطعی میرے ساتھ چلتے ہوئے بری نہیں لگ سکتی، تمہارے وجود میں ہماری اولاد سانس لے رہی ہے اور وہی اولاد کچھ دنوں بعد ہمیں مکمل کرنے جا رہی ہے پھر ہم کیسے ایک ساتھ کھڑے مس میچ لگ سکتے ہیں۔۔۔ "حماد اسکی خالی کلائیوں پر چوڑیاں پہناتے ہوئے رسانیت سے بولا

میرادل رکھنے کے لیے جو مرضی کہہ لو لیکن مجھے پارٹی میں نہیں جانا سب میرے " بارے میں کیا سوچیں گے۔۔۔ "منہ کے زاویے اب بھی ویسے تھے

سب اچھا اچھا ہی سوچیں گے وجہ ہم نے بھاگ کر شادی نہیں کی بلکہ سینکڑوں لوگوں " کے سامنے اپنا یہ خوبصورت رشتہ قبول کیا تم بس خواہ اس حالت میں کمپلیکس کا شکار ہو رہی ہو۔۔۔ "اب کی بار وہ سفائر کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی پہنا کر اسے لبوں تک لے گیا ٹھیک اسی وقت سفائر کے چہرے پر حیا کے کئی رنگ آٹھڑے

Classic Urdu Material

وللہ ہماری شادی کو دو سال ہونے کو ہیں لیکن تمہارا یہ انداز مجھے کبھی محسوس نہیں ہونے دے گا کہ میری بیوی وقت کے ساتھ ساتھ پرانی ہو رہی ہے۔۔۔" حماد نے۔
قدرے اسکے کان کے پاس سرگوشی کی تو سفائر نے بے اختیار اسے آنکھیں دیکھائیں۔
ویسے ایک بات کہوں واقعی بہت موٹی لگ رہی ہو۔۔۔" سفائر کا خون جلانا فرض تھا اس پر۔

دیکھا اب تم بھی کہہ رہے ہو میں نہیں جا رہی کہیں پر۔۔۔" وہ اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے۔
چھڑا کر منہ پھلاتے ہوئے بیڈ پر جا بیٹھی۔

ایک بار پھر سے سوچ لو ایسا نہ ہو پارٹی میں مجھے کوئی اور دو شیزہ پسند آجائے اور پھر تم۔۔۔
"۔۔۔ روتی رہو دیواریں پکڑ کے

ابھی اتنا برا وقت نہیں آیا مجھ پر۔۔۔" منہ چڑھاتے ہوئے بولی۔
یقین جانو میں چاہتا بھی نہیں کبھی تم پر یہ برا وقت آئے، میں چاہتا ہوں تم مجھ سے کبھی
محبت نہ کرو کبھی میری عادی نہ بنو، اور پھر جب زندگی میں ہمارے علیحدہ ہونے کا وقت

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آئے، یعنی جب موت ہمارے درمیان آٹھہرے تو میں ہر گز نہیں چاہوں گا میرے جانے کے بعد تم ساری زندگی میری یاد کو تھامے میرے نام پر بیٹھی رہو، بلکہ آسانی سے اپنی زندگی میں آگے بڑھ جاو۔۔۔" وہ یکدم مزاحیہ موڈ سے سنجیدہ ہوتے ہوئے سفائر کا ہاتھ تھامے دوزانو بیڈ کے ساتھ زمین پر بیٹھتا چلا گیا

۔۔۔ حماد۔۔۔ "سفائر یکدم تڑپ کر بولی"

حازق ٹھیک کہتا تم ایک نمبر کے گھٹیا انسان ہو، اب کوشش بھی مت کرنا مجھ سے بات کرنے کی۔۔۔" وہ بیڈ پر پڑا دوپٹہ خود پر اوڑھ کر غصے سے اپنے ہاتھ چھڑا کر دوبارہ شیشیے کے سامنے جا کھڑی ہوئی

یار مذاق کر رہا تھا، میں تو بس اتنا جاننا چاہتا تھا میری بیوی مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے لیکن"

مجھے اس بات کا سو فیصد یقین ہے اگر میں کبھی تمہیں چھوڑ کر چلا گیا تو تم دوڑتی ہوئی مجھ

تک کی مسافت طے کر لو گی۔۔۔" حماد نے اسے دونوں شانوں سے تھام کر خود سے

۔ قریب کیا

Classic Urdu Material

حماد تم صبح سے ایسی ہی فضول باتیں کر رہے ہو، میں حازق سے تمہاری شکایت کروں "

"۔۔۔ گی، تمہاری اس طرح کی باتیں مجھے ڈپریشن میں مبتلا کر رہی ہیں

یار کہانہ مذاق کر رہا تھا، چلو اب جلدی کرو حازق ہمارا انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔" وہ اس کے ہاتھ "

تھپتھپاتے ہوئے بولا تو سفائر نے محض اسے گھورتے ہوئے سر پر دوپٹے کا سلیقے سے حجاب

۔ اوڑھ کر خود کو بڑی سی چادر سے ڈھانپ لیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپنی اداوں پر خود ہی غور کرو

اگر ہم نے عرض کیا تو شکایت ہو گی

۔ حازق کے فون اٹھاتے ہی کانوں میں اجنبی سی آواز گونجی

۔ کون۔۔۔ "؟ اختیار تعارف دریافت کیا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دو سال اپنے خاص بندوں سے تجھے آرام سے وارن کرواتی آرہی ہوں لیکن تو شاید اس " - معاملے کو سنجیدہ نہیں لے رہا اس لیے آج خود فون پرانی

دیکھئے محترمہ اگر آپ اپنا باقاعدہ تعارف کروانے میں انٹر سٹڈ نہیں ہیں تو میں فون رکھ " رہا ہوں کیونکہ آپ شاید فارغ ہوں لیکن میرے پاس کرنے کو بہت کام ہیں۔۔۔ " وہ ہاتھ پر پہنی گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے عجلت میں بولا کیونکہ کچھ ہی وقت میں ادارے سے متعلق افتتاحی تقریب شروع ہونے والی تھی اور پھر اس تقریب کے فوراً بعد انہیں یونیورسٹی میں ری یونین پارٹی کے لیے جانا تھا جہاں انکے بیچ میٹس اکٹھے ہو کر پرانی یادیں - تازہ کرنا کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

واقعی میرے پاس کرنے کو کچھ نہیں، خالی ہاتھ کنگال بیٹھی ہوں کیونکہ میری روزی " روٹی چھیننے والا تو ہے، میری باتوں کو سن، سمجھ اور پھر ذہن نشین کر لے، میں وہ گرو ہوں جسکے اڈے سے تو آدھے سے زیادہ خواجہ سرا کو گمراہ کر کے اپنی طرف مائل کر چکا ہے لیکن یاد رکھ تجھے اس چیز کا حساب دینا ہو گا میں ہر گز معاف کرنے والوں میں سے - نہیں۔۔۔ " انداز میں روب اور دبدا موجود تھا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

۔اوہ۔۔۔"یکدم حازق نے حیرت کا اظہار کیا"

لگتا تیری ہڈی میں سکون نہیں، لیکن ایک بات یاد رکھا اگر تو میرے کام کے درمیان "میں آنا نہیں چھوڑے گا تو میں تجھے ہر گز نہیں بخشوں گی، تیری پل پل کی خبر ہے مجھے، یہ نہ ہو میرے ہاتھوں تو کسی بھاری نقصان کا شکار ہو جائے

میں ان کھوکھلی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا بلکہ آپکو مشورہ دوں گا چھوڑ دیں یہ ناچ گانا اور "ڈھٹ جائیں عزت کی روزی روٹی کمانے کے لئے، آپ دیکھیں، سوچیں اور پھر سمجھیں آپکے ہاتھوں پلی نور، ستائش، علیشا، نرگھس اور بھی ایسے ڈھیڑوں خواجہ سراجو مختلف گرو کے ہاتھوں پل کر جوان ہوئے آج انکی خودداری نے انکے اندر سر اٹھایا، تو وہ عزت سے جینے کے لیے میرے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے تگ و دو کر رہے ہیں اور یقین جانیں اب وہ سب مرنا تو پسند کریں گے لیکن کسی کے آگے ناچنا اور ہاتھ پھیلا نہ ہر گز پسند نہیں کریں گے کیونکہ اللہ نے انہیں ہدایت دے دی، انکی توبہ قبول کر کے انہیں راہ راست پر لا کھڑا کیا۔۔۔" اس لمحے حازق کے انداز میں اپنی کمیونٹی کے لوگوں کے لیے فخر تھا

Classic Urdu Material

تم بہت پچھتاو گے، یہ بات یاد رکھنا۔۔۔ "یکدم سپیکر پر آواز گونجی اور لائن ڈسکنیکٹ" ہو گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹیپو۔۔۔۔۔ جیدی۔۔۔۔۔ منزل کہاں مر گئے ہو سب کے سب۔۔۔۔۔ "حازق سے بات" ختم کرتے ہوئے گرو نے ایک ختمی فیصلہ لیا۔

جی گرو آپ نے بلایا۔۔۔۔۔ "وہ تینوں مہذب انداز میں اسکے سامنے آکر ہاتھ باندھے" کھڑے ہو گئے۔

وہ چھٹانک بھر کا نامراد حازق میرے قابو میں نہیں آیا، اب اسے قابو کرنا تم لوگوں کی "۔۔۔ ذمے داری ہے"

۔ گرو آپ کہیں تو اسے اٹھوا لیں۔۔۔۔۔ "ٹیپو بولا"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں ایسی غلطی ہر گز مت کرنا حازق کے غائب ہونے پر ان کلمو ہیوں کا پہلا شک مجھ پر "۔۔۔ جائے گا ایسے ہم بری طرح پھنس سکتے ہیں

لیکن میں نے کچھ اور ضرور سوچ رکھا، ابھی اسکے ادارے کی افتتاحی تقریب اپنے عروج پر ہوگی لیکن اس تقریب کے فوراً بعد وہ یونیورسٹی کے لیے نکلے گا بس پھر اسی وقت ہم اپنی سوچ کو عملی جامہ پہنائیں گے ایسے سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے گی۔۔۔" وہ شیطانی ہنسی ہنستے ہوئے انہیں باقاعدہ بریفنگ دینے لگی تو وہ تینوں وفادار۔ ملازم کی طرح محض سر ہلا گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

آج کی تقریب خاصی شاندار رہی، مجھے امید نہیں تھی کہ اتنا زیادہ ریسپانس بھی " آسکتا۔۔۔" تقریب ختم ہوتے ہی حازق حماد اور سفائر کے ساتھ انہی کی گاڑی میں جا بیٹھا۔ جبکہ اپنی گاڑی اسنے ڈرائیور کو دے دی تاکہ وہ ستائش لوگوں کو گھر پہنچا دے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رہسپانس کیسے نہیں آئے گا، تم نے کبھی سوچا تم اپنی جگہ جو کام شروع کر چکے ہو وہ اپنے " آپ میں ایک زندہ مثال ہے، شاید پاکستان میں پہلی بار خواجہ سرا کمیونٹی کو نوکریاں مہیا کی جارہی ہیں، تمہارا یہ قدم انٹرنیشنل لیول پر سراہا جا رہا ہے، یاد رکھو آج ہر خواجہ سرا کی ماں کے دل سے تمہارے لیے دعائیں نکل رہی ہوں گی حازق تم مسلسل دعاؤں کے حصار میں ہو۔۔۔" حماد گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے مسکرا کر بولا

ان دعاؤں کا میں اکیلا حق دار نہیں بلکہ ہر وہ انسان ہے جس نے میری یہ ادارہ بنانے میں " مدد کی جیسے تم، سفار، نور، ستائش آپی، سبکدگی انکل، پروفیسر دراب، تمہارے پرنٹس، میرے پرنٹس، حاشر، عنائے، داود، علی اور بھی بہت سے لوگ ہیں، اس لیے میں ہمیشہ یہ کہنا پسند کرتا ہوں، میں اکیلا کبھی کچھ نہ کر پاتا اگر مجھے میرے پیچھے کھڑے لوگوں کی "۔۔۔ سپورٹ نہ ہوتی

میں آج تمہارے سامنے ایک بات کنفیس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" دھیان سڑک پر رکھتے " ہوئے وہ حازق سے مخاطب ہوا

Classic Urdu Material

حماد مہربانی فرما کر کوئی فضول بات مت کرنا۔۔۔ "سفائر ابھی بھی اس سے منہ بنائے"
بیٹھی تھی لیکن پھر بھی بولنا ضروری جانا تو وہ محض مسکرا دیا اور دوبارہ حازق کی طرف
متوجہ ہو گیا۔

ہماری دوستی کو تقریباً گیارہ سال ہو گئے اور ان گیارہ سالوں میں تمہارے ساتھ ساتھ
میرے دل نے بھی یہ خواہش خود میں پالنا شروع کر دی کہ ہاں ایک دن ایسا ضرور آئے گا
جب حازق قمر رضا اپنی زندگی میں ملنے والی تکلیفوں سے چھٹکارا پا کر کامیابی کی منزلوں کو
چھونے لگے گا، اور پھر پتہ بے اختیار میرے دل سے ایک دعا بلند ہوتی، کہ اللہ مجھے وہ
وقت دیکھائے جب میری زندگی کا بہترین انسان اپنے حق میں لوگوں سے ملنے والی ذلت
کی بجائے تعریفیں اور دعائیں سمیٹ رہا ہو، اور دیکھو آج اللہ نے میری یہ خواہش پوری
کر دی، اب اگر زندگی تمام ہو جائے تو کوئی ملال نہیں۔۔۔ "وہ کبھی کبھی ہی ایمو شنل ہوا
کرتا تھا لیکن آج ضرورت سے زیادہ ہو رہا تھا

حماد یہ کس طرح کی فضول باتیں کر رہے ہو۔۔۔ "حازق نے غصے سے اس کے کندھے پر"
مکار سید کیا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق یہ صبح سے ایسی فضول باتیں کر کے مجھے ڈپریسڈ کر رہا، اور تم۔۔۔ "سفائر بے بسی" کی تصویر حازق سے مخاطب ہونے کے بعد جارہا نہ تیور لیئے حماد کی طرف متوجہ ہوئی

میں جانتی ہوں تمہیں میری کوئی پرواہ نہیں لیکن کم از کم میری حالت کا خیال کر لو، "تمہاری اس طرح کی باتیں مجھے تکلیف دے رہی ہیں، میرے لیئے یہ سوچنا بھی افیت ہے کہ کبھی موت ہمیں جدا بھی کر سکتی ہے۔۔۔" بے اختیار اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر چہرے پر پھیلنے لگے۔

آئیم سوری اب اس طرح کی کوئی بات نہیں کروں گا لیکن اپنے ذہن سے یہ خیال نکال

دو کہ مجھے تمہاری پرواہ نہیں، جتنی تمہاری پرواہ ہے اتنی اس بندر کی بھی نہیں ہے۔۔۔"

وہ سفائر کاموڈ ٹھیک کرنے کے لیئے دوبارہ اپنی ٹون میں واپس آیا

اچھا اپنی زوجہ محترمہ کو منانے کے لیئے مجھے بندر بنادیا، حماد شرم آئی چاہیے

تمہیں۔۔۔" حازق نے جس انداز میں کہا حماد تو مسکرایا ہی لیکن روٹھی ہوئی سفائر بھی

مسکرا دی



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

السلام علیکم ٹو آل بیوٹیفل گرلز اینڈ دی موسٹ ڈیشنگ بوائز، وار ملی ویلکم ٹو یورری " یونین۔۔۔" سٹیج پر مائیک تھا مے پروفیسر دراب اپنے من پسند بیچ، جو کہ ڈیڑھ سال پہلے یونیورسٹی کو خدا حافظ کہہ چکا تھا آج اسے دوبارہ ویلکم کر رہے تھے کیونکہ ٹھیک اسی وقت داخلی دروازے سے حازق اور حماد داخل ہوئے تھے، جب پہلے دن یونیورسٹی میں قدم رکھا تو ایک طرح کی پیسرینس اپنائے ہوئے تھے آج آخری بار یونیورسٹی میں آئے تو سہی معنوں میں خوبخوا ایک دوسرے کی پرچھائی تصور کیے جارہے تھے، بالوں کے سٹائل سے لے کر جوتے تک ایک جیسے پہنے ایک بار پھر اپنے بیچ میٹس کو ٹف چیلینج دے رہے تھے، سفائر اس دوران ان سے تھوڑا پیچھے چلتے ہوئے ایک سائیڈ پر جا کھڑی ہوئی کیونکہ ان دونوں کے ہال میں داخل ہوتے ہی میڈیا اور فوٹو گرافر کمیونٹی کے ممبر نے مختلف زاویوں میں تصویریں اتارنا شروع کر دی

Classic Urdu Material

تم یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو۔۔۔؟" تصویریں بنوا کر سب سے سلام دعا کرنے کے "

۔ بعد حماد فوراً سفائر کے پاس آگیا

اس لیے کہ تم پر تمام اختیارات رکھنے کے باوجود سفائر آج بھی حازق حماد کی جوڑی کے "

درمیان آنا پسند نہیں کرتی۔۔۔" اسے حماد کا یوں سب کو چھوڑ کر واپس اس تک اسکی فکر

میں آنا اچھا لگا تھا لیکن اسنے بتایا نہیں بس اسکی ٹائی ٹھیک کرتے ہوئے پورے حق سے

۔ بولی

اسی لیے تو مجھے شہر بے مثال کی سفائر سے محبت بھی بے مثال ہے۔۔۔" ہال میں اٹھتے "

شور کی آواز سے وہ قدرے سفائر کے کان کے قریب ہو کر بولا تو وہ خود کو دوسروں کی

نظروں سے چھپانے کے لیے چہرہ جھکا گئی کیونکہ اسکے چہرے پر ہمیشہ کی طرح خوبصورت

۔ سے رنگ اٹھ آئے

تم مجھ پر بھری محفل میں لائن مار رہے ہو۔۔۔" خود کو کمپوز کرتے ہوئے وہ دوبارہ چہرہ "

۔ اٹھا کر بولی

Classic Urdu Material

ہر گز نہیں، میں باقاعدہ روڈ بنا کر تم تک آیا تھا اب تو لائن مارنے کا پر مٹ جیب میں لیے " گھومتا ہوں۔۔۔ " وہ اپنے ہنسی مذاق سے سفائر کو ریلیکس کر رہا تھا جو کہ کمپلیکس کا شکار ہو رہی تھی اسی وقت داود اور سمائرہ سب انہی کی طرف آگئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ سب کے ذہن میں ایک سوال ہو گا کہ ہم یہاں کیوں بلائے گئے کسی ریسٹورنٹ یا " آؤٹ گونگ پلیس پر مل لیتے تولٹ می ٹیل یون تھنگ آپ سب کو یہاں اکھٹا کرنے کا مقصد پرانی یادوں کو تازہ کرنا اور ہماری یونیورسٹی کے کچھ ہونہار طلباء کو مختلف القابات سے نوازا تھا۔۔۔ " پروفیسر دراب کی آواز ایک بار پھر سے گونجنے لگی تو تمام طلباء اور یونیورسٹی کے ڈین، چیئر مین، ڈائریکٹر، پرنسپل، وائس پرنسپل، تمام لیکچرار انہی کی طرف متوجہ ہوئے تو یکدم ہال میں تالیوں کی آواز گونجنے لگی۔

کچھ طلباء کسی تعارف کا محتاج نہیں ہوتے۔۔۔ " ایک بار پھر تالیوں کی آواز گونجنے لگی۔

Classic Urdu Material

سہی پہچانا، حازق قمر رضا جیسے طلباء کسی تعارف کا محتاج نہیں بلکہ میں بذات خود لوگوں کو بتاتا ہوں میں دراب خان اس امیزنگ انسان کا پروفیسر ہوں، خود سوچیں کتنا اچھا لگتا جب ہمارا کوئی سٹوڈنٹ ہمارے ادارے سے پڑھنے کے بعد ترقی کی ان منزلوں کو چھونے لگے جہاں تک ہر کسی کی رسائی ممکن نہیں، اور یقین جانیں ایسے طلباء کو سراہنے میں مجھے کبھی قباحت محسوس نہیں ہوئی۔۔۔" حازق یونیورسٹی میں ملنے والی بے جا حوصلہ افزائی پر۔۔۔ قدرے بلش کر رہا تھا

اگر کچھ طلباء کسی تعارف کا محتاج نہیں تو کبھی کبھار کچھ طلباء اپنے آپ میں ایک مثال "ہوتے ہیں۔۔۔" ایک بار پھر تالیوں کی آواز گونجی لگی

ہر دل عزیز، پوری یونیورسٹی کے طلباء کے دلوں پر پوری دھونس سے راج کرنے والا دی "ون این اونلی حماد ملک

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

“I really respect him from the bottom of my heart.”

(”میں اپنے دل کی گہرائیوں سے اسکی عزت کرتا ہوں“)

کیونکہ کسی میں اتنا ظرف نہیں کہ وہ اتنی محبت اور خوبصورتی سے تھرڈ جینڈر کو ”
پر و موٹ کرے جیسے اللہ کے اس شیر نے حازق میں سب کے سامنے ڈھٹ کر مقابلہ
”۔۔۔ کرنے کا حوصلہ پیدا کیا

مجھے آج بھی وہ دن پوری آب و تاب سے یاد ہے جب ویری فرسٹ ٹائم میں حازق سے ”
ملا اور باقی سب کی طرح اسکا مذاق اڑایا، لیکن اس بندے نے نہیں دیکھا حازق کی تضحیک
کرنے والا یونیورسٹی میں خاص عہدے پر فائز ایک پروفیسر ہے، بس وہ میرے سامنے آ
کھڑا ہوا جیسے اگر وہ آج اسکے حق میں نہ بولا تو اسکے دوست کے کامیابیوں کی طرف بڑھتے
حوصلے پست ہو جائیں گے، اینڈ دیٹ تھنگ ون مائے ہارٹ (اور بس پھر اسی چیز نے میرا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دل جیت لیا۔۔۔" (حماد مسمرائز ہوئے خود کی تعریف سن رہا تھا جبکہ سفائر اور حازق کے چہرے حقیقی خوشی سے چمک رہے تھے۔

یونیورسٹی لائف میں کچھ چہرے ایسے بھی ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کا تعارف ٹھہرا دئے جاتے ہیں، جیسے کہ مسسر سفائر حماد، شی ازلی ون اور مجھے یہ کہنے میں کوئی قباحت نہیں کہ انکا حماد کی زندگی میں شامل ہونا اسکے لیے بھی ایک خاص پنلاٹی ہے وش یو آویری۔۔۔۔۔" سب کے چہروں پر مسکراہٹ سج گئی۔

میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا اے ڈی پی سی کا یہ حیرت انگیز بیچ آنے والے کی سالوں تک "ہمارے دلوں پر حکمرانی کرنے والا، کیونکہ انہوں نے ایک مشہور شخصیت کے قول کو سچ کر دکھایا۔۔۔۔۔"

“Be a personality then a person.”

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ پروفیسر دراب کے خاموش ہوتے ہی پورا ہال زوردار تالیوں سے گونجنے لگا

مینجمنٹ نے فیصلہ کیا کہ ہم حازق کو مزید پروموٹ کرتے ہوئے اے ڈی پی سی ایس "

کے علاوہ پوری یونیورسٹی کا آئی کان قرار دے رہے ہیں تاکہ دنیا جان لے پاکستان کے

لوگ ہر گز سطحی سوچ کے مالک نہیں بلکہ ہم ہر جینڈر کو ان کے رائٹس دینا جانتے

ہیں۔۔۔" پروفیسر دراب نے ایوارڈ دینے کے لیے یونیورسٹی کے ڈین کو سیٹیج پر دعوت دی

اور ساتھ ہی ساتھ حازق کو سیٹیج پر بلایا، وہ آنکھوں میں خوشی کے آنسو اور چہرے پر

۔ مسکراہٹ سجائے سیٹیج کی طرف بڑھ گیا

دس لو، دس ٹائٹل اینڈیس دس ایوارڈ مینز آلات فارمی، فارمی ریسٹ آف مائے

لائف۔ (یہ محبت، یہ لقب اور ہاں یہ ایوارڈ میری زندگی کی آخری سانس تک میرے لیے

بہت اہمیت رکھنے والا) میں اپنی کیفیت لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا لیکن اتنا کہوں گا میں

آج جو بھی ہوں جیسا بھی بس حماد کی وجہ سے ہوں۔۔۔" اس نے ایوارڈ تھامتے ہی سارا

۔ کریڈٹ حماد کو سونپ دیا

Classic Urdu Material

سم ٹائمز سوچتا ہوں، میں اس بندے کا احسان کیسے اتاروں گا لیکن آج اپنی خوشی کا اصلی
حقدار حماد کو ٹھہرا کر اسکے احسانوں کا کچھ حد تک بدلہ چکانے جا رہا ہوں۔۔۔" وہ مسلسل
مسکراتے ہوئے حماد کی طرف دیکھ رہا تھا

اور ہاں آج کے اپنے اس خاص موقع پر حماد کے لیے چند لائیں بھی گنگنا چاہتا
ہوں۔۔۔" اسنے اجازت طلب نظروں سے مینجمنٹ کی طرف دیکھا تو انہوں نے
مسکراتے ہوئے اجازت دی

حازق مائیک تھا مے روسٹرم سے قدرے ہٹ کر حماد کے روبرو جا کھڑا ہوا

، ہوگی رب کی مہر

، مل گی تجھ سے نظر

تجھ میں کھوکے میں نے پائی زندگی ہے

، جینے کی عادت ہے تو

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

،روح کی راحت ہے تو

عشق تیرا، اب سے میری بندگی ہے

،تو ہی تو میری دعا ہے

،تو ہی تو دل کی صدا ہے

ہاں تو ہی تو میری وفا ہے باخدا

،تو ہی تو سنا ہے میرا

،تو ہی تو اپنا ہے میرا

تو ہی تو مجھ میں بسا ہے باخدا

وہ جس انداز سے لفظوں کو محسوس کر کے، ان میں کھو کر اپنی لے میں مسکراتے ہوئے

۔ بول رہا تھا ہال میں بیٹھے تمام نفوس بس مسمرائز ہوئے سنتے چلے جا رہے تھے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

، تو جہاں ہے، ہوں وہی میں

، میرے لیئے تو بنا ہے باخدا

، یار بھی تو، پیار بھی تو

جیت بھی ہے تو ہی میری، ہار بھی تو

، روبرو ہے، چار سو ہے

اب جہاں بھی دیکھتا ہوں تو ہی تو ہے

، تو جدا مجھ سے نہیں ہے

، میرا ہے مجھ کو یقین ہے

دل بس یہی کہہ رہا ہے باخدا

، تو ہی تو میری دعا ہے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

، تو ہی تو دل کی صدا ہے

ہاں تو ہی تو میری وفا ہے با خدا

تو ہی تو سنا ہے میرا

تو ہی تو اپنا ہے میرا

تو ہی تو مجھ میں بسا ہے با خدا

حازق کے خاموش ہوتے ہی سارا ہال بھر پور تالیوں سے گونجنے لگا جب کہ حماد نے اپنی جگہ سے اٹھ کر سیٹج سے نیچے اترتے حازق کو بے اختیار خود سے لگا لیا، ٹھیک اسی وقت گہما گہمی کے ماحول میں حازق کی طاق میں بیٹھے شکار کرنے والے درندے اپنی پوزیشن لے چکے تھے کیونکہ اب حماد اس سے علیحدہ ہو کر قدرے سائیڈ پر ہٹ کر کچھ بات کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حازق حماد۔۔۔۔۔ "وہ فون سننے کی غرض سے داخلی دروازے تک گی ٹھیک اسی وقت"
حازق پر نشانہ باندھا گیا یکدم سفائر کے چلانے کی آواز گونجی لیکن اتنے شور میں وہ کہیں
۔۔۔۔۔ دب سی گئی

جبکہ حماد کچھ نقاب پوشوں کو گولی چلاتے دیکھ چکا تھا اسی لیے بروقت حازق کے سامنے آ
کھڑا ہوا، ایک گولی کندھے کو چھو کر نکل گئی اور دوسری گولی معدے کو چیرتی ہوئی آگے کی
طرف نکل گئی، درد کے شدید احساس سے توازن برقرار نہ رہا تو وہ لڑکھڑا کر سیڑھیوں سے
۔۔۔۔۔ نیچے گرتا چلا گیا

یکدم شور میں گونجنے والی خوفناک گولیوں کی آواز سے پورے ہال میں سناٹا چھا گیا، لمحوں
۔۔۔۔۔ میں خوش کن لمحات موت کی خاموشی میں بدل گئے

حماد۔۔۔۔۔ "اب کی بار خاموشی میں پہلی دردناک چیخ حازق کی گونجی جیسے تکلیف حماد کو"
۔۔۔۔۔ نہیں اسے ہو رہی ہو

Classic Urdu Material

حماد آنکھیں کھولو، میری طرف دیکھو، مجھ سے بات کرو۔۔۔ "وہ اس کا سر اپنی گود میں" رکھے مسلسل اسے ہوش میں رہنے کی تاکید کر رہا تھا، جبکہ یونیورسٹی کی مینجمنٹ اچانک پیش آنے والے اس حادثے سے گھبرا گئی لیکن اس کے باوجود بھی ایسبولینس کو کال کی، فوراسیکیورٹی الرٹ دیتا کہ حملہ آور باہر نہ جانے پائیں۔

جبکہ دوسری طرف سفائر اب بھی حیرت کا مجسمہ بنی کھڑی زندگی کو اپنے وجود سے سرکتا محسوس کر رہی تھی، قدموں کو گھسیٹ کر وہ حماد تک پہنچی اور اس کا خون سے بھرا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے بالکل خاموش تھی جیسے الفاظ ساتھ چھوڑ گئے ہوں۔

پس سفر تمام ہوا، اور میں نے دوستی کا آخری حق بھی ادا کر دیا۔۔۔ "وہ درد کی شدت" سے کراہتے ہوئے اپنا خون آلود ہاتھ حازق کے چہرے پر محبت سے پھیرتے ہوئے ٹوٹے۔ ہوئے لفظوں میں بولا۔

آئیم سوری، میں تمہارا حق ادا نہ کر سکا۔۔۔ "اب کی بار وہ سفائر کا ہاتھ تھامے شرمندگی" سے گویا ہوا اور پھر ہاتھوں سے ہاتھ ریت کے ذروں کی مانند پھسل گئے اور سفائر کی اذیت سے لبریز چیخیں گونجنے لگیں۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ ہسپتال کے کوریڈور میں خون آلود کپڑوں سمیت، اپنے رب کے حضور دونوں ہاتھ جوڑے زمین پر بیٹھا بے بسی کی زندہ مثال لگ رہا تھا جب ڈاکٹر لیبر روم کا دروازہ دھکیل کر باہر نکلی، اس بے بسی کے وجود میں ذرا سی حرکت ہوئی۔

مبارک ہو بیٹا ہوا۔۔۔ "چہرے پر مسکراہٹ سجائے یہ خبر سنائی گی جبکہ وہ مسکرا بھی نہ" سکاٹھیک اسی وقت آپریشن تھیٹر کا دروازہ دھکیل کر باہر نکلنے والے سفید کوٹ میں ملبوس شخص کی زبان سے ادا ہونے والے الفاظ حازق کے پاؤں سے زمین کھینچنے کے مترادف تھے، وہ خود کو بے جان محسوس کرتے ہوئے آنکھوں میں بے اختیار آنسو لیئے ڈھے سا گیا، اسکی آنکھوں میں موجود تکلیف دہ آنسو تمام نفوس کو اس پر گزرنے والی اذیت کی کہانی سنارہے تھے ہر شخص اپنی جگہ حماد کے لیے پریشان تھا پھر چاہے وہ یونیورسٹی کا ڈین ہو یا کوئی سکیورٹی گارڈ، کچھ لوگ واقعی اپنی مثال آپ ہوتے ہیں اور یہ بات آج حماد ملک نے ثابت کر دی تھی۔

"سات سال بعد"

وہ مسلسل فٹبال کے پیچھے دوڑ رہا تھا، کیونکہ گیم ونگ پوائنٹ پر تھی، اسنے اپنے سامنے "کھڑے مسکراتے ہوئے شخص کو چیلنج کرتے ہوئے بال کو کک کیا، جو کہ اب کی بار بیٹچ پر خاموش بیٹھی کسی غیر مرئی نقطے کو گھورتی ہوئی سفائر کے قدموں کے پاس جا رہا تھا۔ سفائر لگا اٹ،۔۔۔" وہ ڈریس شرٹ کے بازو قدرے کہنیوں تک فولڈ کر کے ہادی "کے ساتھ بچہ بنا کھیل رہا تھا۔"

Classic Urdu Material

یس ماما یو ہیو ٹوپلے ودی۔۔۔ "سرخ و سفید رنگت اور مسلسل کھیلنے کی وجہ سے پھولی"
سانس کے ساتھ ہادی سفائر سے مخاطب ہوا تو وہ محض مسکرا دی اور بال کو ہلکا سا ہٹ کیا
۔ تاکہ وہ با آسانی صرف ہادی تک پہنچ سکے

دس از فاول، تم نے اپنے بیٹے کو فیور دی۔۔۔ "وہ فرضی ناراضگی دیکھاتے ہوئے بولا"
۔ جب کہ ہادی فوراً سے بال لیے ونگ پوائنٹ تک چلا گیا

ڈیڈ آئی وان اگین۔۔۔ "ہادی گول کرنے کے بعد خوشی سے اچھلنا شروع ہو گیا جیسے"
حقیقی خوشی بس اسی گول میں تھی، حالانکہ یہ تو پچھلے 3 سال سے ہوتا آ رہا تھا، کیونکہ حازق
۔ قمر رضا میں کبھی اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ جو نیر حماد سے جیتنے کی کوشش کرے

آئیم لٹل بٹ پور ان پلیننگ فٹبال سویو وان اگین اینڈ اگین (میں فٹبال کھیلنے میں تھوڑا)
کمزور ہوں اسی لیے تم بار بار جیت جاتے ہو۔" وہ ہادی کے چہرے پر موجود پسینہ صاف

۔ کرتے ہوئے رسائیت سے بولا

Classic Urdu Material

وش یو بیٹرک نیکسٹ ٹائم (اگلی بار کے لیے میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔) "وہ"

۔ ایک آنکھ دبا کر حازق کے چہرے پر پیار کرتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا

او کے گل میں ہی جیتوں گا ابھی کے لیے تم فریش ہو جاو۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے ہادی"

سے مخاطب ہوا جو سر ہلا کر گھر کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ گیا جبکہ حازق کرسی

۔ قدرے سفائر سے پڑے ہٹا کر بیٹھ گیا

۔ آئیٹم سوری۔۔۔ "یکدم مسکراتے چہرے پر ندامت آٹھری"

حازق پلیر ایسے مت کہا کرو۔۔۔ "یہ سب بھی پچھلے سات سال سے چلتا آ رہا تھا وہ روز"

۔ اس سے معافی مانگتا اور ہر بار کی طرح سفائر کے پاس کہنے کو کچھ نہ ہوتا

مجھے لگتا جب تک میری سانسیں باقی ہیں، یہ دو لفظ میری زندگی کا حصہ رہیں گے، اور"

میں چاہتا ہوں تم مجھے کبھی معاف نہ کرو، کیونکہ میں تمہارا مجرم ہوں، میرا وجود تمہاری

زندگی کی خوشیوں کا کھا گیا۔۔۔ "دونوں نفوس کی آنکھیں شدت ضبط سے سرخ ہو رہی

تھیں۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

حازق مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں، اسنے اپنا فرض نبھایا، شکایت ہے تو بس حماد سے " اسنے خود کو تم پر نچھاور کرتے وقت میرے یا ہمارے بچے کے بارے نہیں سوچا، کیونکہ وہ "۔۔۔ پر امید تھا اگر اسے کچھ ہو گیا تو حازق سب سنبھال لے گا

یقین مانو مجھے اس بات کا قطعی اندازہ نہیں تھا وہ تم سے اتنی شدید محبت کرتا لیکن جس " لمحے حماد کا خون سے لت پت وجود میری آنکھوں کے سامنے آیا، بے اختیار اسکا کہا میرے کانوں میں گونجنے لگا وہ کہتا تھا اگر میرا بس چلے تو میں حازق پر آنے والی ہر تکلیف خود پر لے لوں اور اسنے ایسا کر دیکھا یا۔۔۔ " ہمیشہ کی طرح آج پھر بے بس آنسو لڑھک کر چہرے پر پھیلنے لگے وہ کسی کے سامنے نہیں روتی تھی بس اپنی تکلیف حازق کے سامنے عیاں کرتی ۔ کیونکہ دکھ دونوں کا سا نبھاتا تھا

سات سال گزر گئے، میں نے اتنا طویل عرصہ اس کے ساتھ گزارا کہ خوبصورت یادوں " کے سہارے کاٹ دیا لیکن اب ہمت ٹوٹی جا رہی ہے، مجھے لگتا میں کمزور پڑ رہی ہوں۔۔۔ " انسان واقعی اللہ کے فیصلوں کے آگے بے بس ہوتا چاہے آپ کے پاس کتنی ۔ ہی دولت کیوں نہ ہو لیکن جو نقصاں ہونا ہوتا وہ ہو کر رہتا

Classic Urdu Material

مام آپکو کیا ہوا۔۔۔ "وہ دونوں آپس میں بات کرتے ہوئے اتنے بے خبر تھے کہ ہادی کی "۔
موجودگی کو بھی محسوس نہ کر سکے

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی آنکھ میں کچھ چلا گیا۔۔۔ "سفار جلدی سے آنسو صاف "۔
کرتے ہوئے بولی

مام اس آل رائٹ، آپ پریشان نہیں ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا، یہ وقت بھی گزر "۔
جائے گا۔۔۔ "وہ اپنے نرم و ملائم ہاتھوں سے اس کے چہرے پر پھیلے آنسو صاف کر کے اسے
خود سے لگا گیا سفار اس سے لپٹ کر زار و قطار روئی آج کی سالوں بعد پروٹیکشن کا احساس
پھر سے پیدا ہوا، تو حازق ایکسکیوز کرتا وہاں سے ہٹ گیا تاکہ وہ دونوں ایک دوسرے کی
تکلیف کو کم کر سکیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہمارا زیادہ فوکس حماد فاؤنڈیشن پر ہونا چاہیے، اسے بنے کچھ ہی عرصہ ہوا تو باس کا آرڈر " ہے اس آگنائزیشن کی سالانہ سلیبریشن تک ہم اپنا بیسٹ دیں تاکہ جب حماد سرٹھیک ہوں تو یہ فاؤنڈیشن انکے لیے سرپرائز ہو جو انکی کی طرح اپنے آپ میں ایک مثال ہو۔۔۔ "

میٹنگ روم میں ہیڈ کرسی پر بیٹھی پر اعتماد نور سر پر نفاست سے حجاب اوڑھے تمام ایمپلائز کو بریفنگ دے رہی تھی جن میں کی خواجہ سرا تھے اور کی مکمل شخصیات، کوئی کسی سے کم تر نہیں تھا بلکہ انسانیت کا جذبہ سب سے اعلیٰ تھا جہاں سب ایک ساتھ مل کر برابری کی سطح پر کام کر رہے تھے۔

سر کا خواب ہے یہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل لیول پر جائے اور دیکھا جائے تو ہماری اس " آرگنائزیشن کے لیے بہت سے فنڈز آور سیز ممالک سے بھی آرہے ہیں، اسکا مطلب تو یہ ہوا ہماری محنت وہاں تک اپنے رنگ بکھیر رہی ہے جو کہ ہمارے لیے ایک بڑی ایچویمینٹ ہے۔۔۔ " وہ مسکراتے ہوئے مزید گویا ہوئی تو میٹنگ روم میں بیٹھے تمام نفوس نے ٹیبل۔ بجایا جیسے خود کو سراہ رہے ہوں



Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اٹھو اور دیکھو تمہاری اولاد کتنی بڑی ہو گئی ہے اور ٹھیک تمہاری طرح مجھ سے مقابلہ کرنے لگی ہے، تم تو اچھے سے جانتے ہو تمہارے بغیر میں اکیلا کسی سے مقابلہ نہیں کر سکتا چاہے سامنے جو نئیر حماد ہی کیوں نہ ہو۔۔۔" ہمیشہ کی طرح آج پھر سفار کے آنے سے پہلے وہ مشینوں میں جکڑے حماد سے مخاطب تھا جو پچھلے سات سال سے بے حس و حرکت تھا۔

تم کہتے تھے تم مجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے آج میں ہر کسی کے سامنے مجرم بنا سر " جھکائے کھڑا ہوں، تم کچھ کرتے کیوں نہیں میرے لیے، خدا کا واسطہ واپس لوٹ آؤ، میری ندامت مٹاؤ، ورنہ میں تمہارے والدین، تمہارے بیوی اور بچے کو افسردہ دیکھ دیکھ کر خود ریزہ ریزہ ختم ہو جاؤں گا۔۔۔" وہ رنجیدہ تھا خود پر چڑھایا ہوا، ہمیشہ کی طرح۔ صرف حماد کے سامنے ہٹاتا تھا، اپنی تکلیف صرف اسے دیکھاتا تھا

جانتے ہو میں سبکدوشی انکل کے سامنے نہیں جا پاتا کیونکہ انکی بیٹی کی ہنستی کھیلتی زندگی " میری وجہ سے تباہ ہو گئی حالانکہ انہوں نے مجھے کبھی قصور وار نہیں ٹھہرایا، کرن آنٹی ہر

Classic Urdu Material

وقت تمہارے حق میں دعا گورہتی ہیں، نور تمہیں یاد کرتی ہے اب تو وہ باقاعدہ کلاس سسر دیتی ہے، اور پتہ حاشر کی شادی ہو گئی، ماشا اللہ سے آپ کی طرح وہ بھی اباجان کے عہدے پر فائز ہے، عنائے بھی تمہارے لیے پریشان ہے، داود، علی، احتشام سب کے سب باقاعدگی سے تمہیں ملنے آتے ہیں ایمان اور سائرہ شادی کروا کر دوسرے شہر چلی گئیں لیکن اب بھی فون کر کے تمہاری حیریت دریافت کرتی ہیں، سات سال گزر گئے یونیورسٹی کی مینیجمنٹ ابھی تک اپنے ہر دل عزیز حماد کو نہیں بھولی، یہاں تک کہ سیکورٹی گارڈز تمہارا پوچھتے ہیں، ہمارے ادارے میں شامل ہونے والے سب لوگ جو کہ تمہیں جانتے نہیں لیکن اب تمہارا ذکر سن کر تم سے ملنے کو بے تاب ہیں، ارسلان تو یاد ہو گا وہ بھی تمہارے لیے دعا گو تھا، اتنے لوگوں کی دعائیں تمہارے ساتھ ہیں اب تو لوٹ آؤ۔۔۔"

۔۔۔ انداز التجائیہ تھا

۔۔۔ مجھ پر ترس کھاؤ حماد"

مجھے ان ذمے داریوں سے آزاد کرو جو تم میرے کندھوں پر ڈھال کر خود اس بستر پر

بے فکر لیٹے ہو واپس لوٹ آؤ اور اپنے خاندان کو سمیٹ لو ورنہ وہ تمہارے بغیر بکھر جائیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گے۔۔۔" پتہ ہے افیت کیا ہوتی ہے، جب آپ سب سن سکتے ہوں لیکن چاہنے کے باوجود بھی جواب نہ دے پائیں، حماد اس وقت اسی افیت سے گزر رہا تھا حازق کرسی سے اٹھ کر باہر چلا گیا اور وہ چاہنے کے باوجود بھی اسے آواز دے کر روک نہ سکا چند آنسوؤں کے قطرے اسکی کنپٹی میں جذب ہو گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماما کب جانا بابا کے پاس آئیم مسنگ ہم۔۔۔" وہ مسلسل سفائر کا دوپٹہ کھینچ رہا تھا جو ڈاکٹر سے حماد کی کنڈیشن کے بارے میں پوچھ رہی تھی

ہادی ماما بھی ڈاکٹر انکل سے بات کر رہی ہیں، یہاں سے فری ہو کر ہم بابا کے روم میں ہی جائیں گے۔۔۔" وہ رسانیٹ سے سمجھا کر دوبارہ ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہو گئی جب کہ ہادی اس کا دوپٹہ چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا، وہ روزانہ سفائر کے ساتھ یہاں آتا تھا سو سمت کا تعین کرتے ہوئے انداز اس کمرے تک جا پہنچا جہاں حماد تھا۔ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے روازہ دھکیل کر خاموشی سے بیڈ کے ساتھ رکھے سٹول پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بابا آئی مس یو (میں آپ کو بہت یاد کرتا ہوں۔) "وہ بے اختیار اسکے ہاتھوں پر جھک کر"۔
پیار کرنے لگا۔

اینڈ آئی نیڈ یو (اور مجھے آپ کی ضرورت ہے۔) "اب کی بار وہ معصوم بچہ آنکھوں میں آنسو"۔
لیئے اپنے باپ کے چہرے کے ہر اس نقش کو چومنے لگا جہاں کسی قسم کی مشین نہ تھی

کسی کے خوبصورت معصوم لمس نے حماد میں زندگی کی لہر دوڑادی، وہ ساری بندش توڑ کر۔
ہادی کو گلے لگانا چاہتا تھا لیکن ہائے یہ مجبوری آنسو ایک بار پھر کنپٹی میں جذب ہونے لگے۔

بابا آپکو پتہ میں جب رات کو کبھی اٹھتا ہوں تو ماما کو ہمیشہ آپ کی تصویر سے باتیں کرتا سنتا "

ہوں، وہ بغیر جتائے چھپ چھپ کر روتی ہیں، وہ بہت تکلیف میں ہیں کیونکہ وہ آپکو چاہتی

ہیں، بلکہ میں، ڈیڈ، بڑے بابا، دادو، نانومی، آبی جان سب آپ سے بہت محبت کرتے ہیں،

پلیز آپ واپس آجائیں پھر ہم مل کر ڈیڈ کو فٹبال میں ہرائیں گے بیکاز ہی ڈونٹ نو ہاؤ ٹو

پلے۔۔۔ "وہ اکیلا ہی اس سے مسکرا کر باتیں کرتا تو کبھی اپنی باتوں کے جواب میں حماد کی

خاموشی پر رو پڑتا۔

Classic Urdu Material

وہ حماد کے بازو پر سر ٹکائے مسلسل کچھ بول رہا تھا جب عجلت میں ڈاکٹر کے ہمراہ سفائر
دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوئی اور ہادی کو حماد کے بازو پر سر ٹکائے دیکھ کر بے اختیار
۔ اسے خود سے لگائے رونے لگی

ہادی مجھے بتا کر آنا چاہئے تھا، ماما پریشان ہو گئی تھیں۔۔۔ "وہ اسکے چہرے پر پیار کرتے"
ہوئے بولی تب ہی حماد کے وجود میں ایک بار پھر سے حرکت ہوئی لیکن اب کی بار اس
۔ حرکت میں اتنی شدت ضرور تھی کہ وہ ڈاکٹر کی آنکھ سے چھپی نہ رہ سکی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"چند ماہ بعد"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بابا کیچ اٹ۔۔۔ "ہادی جو عمل سفائر کے ساتھ دوہراتا آج حماد کے ساتھ دوہرا رہا تھا" تاکہ وہ اپنے باپ کو اسکے پیروں پر کھڑا دیکھ سکے جو اتنے طویل عرصے کی نیند اور کمزوری کے باعث اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں جھجھک رہا تھا۔

یاد رکھیں آپ ٹیم ہادی ہیں اور ٹیم ہادی ڈیڈ کو ہرائے گی۔۔۔ "حماد فٹبال تھا مے شش و" تیج کا شکار تھا کہ کس کی طرف پھینکے جب سفائر نے اس کے ہاتھ سے بال لے کر ہادی کی طرف اچھا دی۔

سفائر دس ازناٹ فئیر۔۔۔ "حازق نے احتجاج کیا"

ایوری تھنگ از فئیر کیونکہ یہ صاحب فٹبال آپ کی طرف ہی اچھا لیتے۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے"

حماد کو سوپ پیلانے لگی تو لان میں بیٹھے تمام نفوس مسکرا دیئے۔

اس میں کوئی شک نہیں لیکن اب ہادی نمبر لے گیا۔۔۔ "وہ ٹوٹے ہوئے لفظوں میں"

مسکراتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

میں چاہتا بھی نہیں تم ہادی سے زیادہ مجھ پر فوقیت دو۔۔۔ "حازق سفائر کے ہاتھ سے"
- سوپ کا پیالہ لیتے ہوئے بولا

"۔۔۔ اور ہاں میں تمہیں بتانا بھول گیا میرے پاس تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے"
- آئی جسٹ لو سرپرائز۔۔۔ "مسکراہٹ مسلسل اسکے چہرے پر تھی"

ہاں جانتا ہوں ذلیل انسان سرپرائز لینا اور خطرناک قسم کے سرپرائز دینا تمہیں خوب"
پسند ہے لیکن ایک بات یاد رکھو اس سرپرائز کے لیے پہلے تمہیں بالکل ٹھیک ہو کر میرے
شانہ بشانہ کھڑے ہونا ہو گا اور اس کے لیے سب سے ضروری تم روزانہ میری اور ہادی کی
ہدایات پر عمل کرتے ہوئے باقاعدہ ایکسرسائز کرو گے۔۔۔ "حازق نے ہادی کے ہاتھ پر
- ہاتھ مارتے ہوئے کہا جبکہ یہ سن کر حماد کا منہ بن گیا
"۔۔۔ یار مجھ سے نہیں چلا جائے گا"

میں چلنا سیکھ لوں گا بس تم اپنی ول پاور مت چھوڑنا۔۔۔ "وہ سوپ کا پیالہ ٹیبل پر رکھ کر"
حماد کو سہارا دیئے کھڑا کرنے لگا اور پھر یہ روز ہونے لگا، وہ اپنی مصروفیت سے وقت نکال

Classic Urdu Material

کرہادی کو پہلے کی طرح ٹائم دیتا اور ساتھ ہی ساتھ حماد کی باقاعدہ ورزش کرواتا، زندگی نے اسے موقع دیا تھا حماد ملک کا احسانات سود سمیت اتارنے کا سو وہ ہر گز کمی نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اتنے سال گزر گئے، لیکن آپ محترمہ اب بھی ویسی کی ویسی، بلکہ نہیں پہلے سے بھی " زیادہ حسین۔۔۔" وہ اپنی تیاری کو آخری ٹچ دے رہی تھی جب حماد کا مسکراتا چہرہ قد آور آئے میں ظاہر ہوا۔

"۔۔۔ یہ آپ کی محبت ہے صاحب جو مجھے ڈھلنے نہیں دے رہی" کیا یہ میری ہی سفائر ہے جو مجھ سے محبت کا اظہار کرنا تو دور بلکہ میرے اظہار کرنے پر لال پیلی ہو جایا کرتی تھی۔۔۔" وہ اسے دونوں شانوں سے تھامتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بالکل یہ آپکی وہی سفائر ہے جو آپ سے اتنی ضرور کرتی ہے کہ اس عقیدت کو لفظوں میں بیان کرنا اسکے لیے ایک مشکل مرحلہ ہو گا۔۔۔ "وہ حماد کے ہاتھ اپنے شانوں سے ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں لیے لبوں تک لے گئی۔"

ماما بابا ابھی جائیں، ڈیڈ گاڑی میں ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ "ہادی کمرے کے باہر سے" آوازیں بلند کر رہا تھا جب سفائر حماد سے علیحدہ ہو کر مسکراتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جو نہی حازق کی گاڑی بڑے سے ہال کے سامنے رکی حماد نے سامنے لگے فلیکس کو دیکھا جس پر بڑا سا کر کے حماد فاؤنڈیشن لکھا دیکھائی دے رہا تھا، وہ یکدم حازق کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جس نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا۔

"۔۔۔؟ تم کچھ بول کیوں نہیں رہے یہ سب کیا ہے"

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس لیے کہ تم اندر جا کر خود اپنے سوالوں کے جواب پاؤ۔۔۔ "حازق گاڑی کا دروازہ" کھول کر باہر نکل آیا تب ہی مختلف صحافی اسکی گاڑی کے سامنے آکھڑے ہوئے، لیکن وہ ان سے ایکسکیز کرتا ہوا حماد کو لیے اندر کی طرف بڑھ گیا، اس دوران ہادی مسلسل حماد اور حازق کے درمیان دونوں کا ہاتھ تھامے چل رہا تھا۔

آج کے اس خاص دن پر حازق نے حماد کی صحت یابی اور فاؤنڈیشن کی کامیابی کے جشن میں پارٹی رکھی تھی جہاں کھلے عام سب کو دعوت دی گئی تھی، جو نہی وہ حازق کے ہمراہ اندر داخل ہوا بے شمارا جنبی اور چانے پہچانے چہروں کو دیکھا جو پرتپاک طریقے سے اسکا کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

تمام نفوس اپنی نشستوں پر براجمان تھے جب پارٹی کے ہوسٹ نے حازق کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی تاکہ وہ اپنی زندگی کے کچھ پہلو سب سے سنیر کرے، یہ آن ایئر سنیرنگ ہر

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کوئی سننے والا تھا کیونکہ وہاں طرح طرح کا میڈیا اکھٹا تھا، حازق مسکراتا ہوا روسٹرم کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

“Thank you so much for all the love, for all the warmth, thank you so much for accepting me, who is perfectly imperfect.”

آپ سب کا شکریہ کہ آپ نے مجھے محبت دی، عزت دی اور مجھے قبول کیا جو کہ ایک "نامکمل شخصیت ہے۔۔۔" وہ گہرا سانس لے کر روانگی سے بولنے لگا۔

کبھی کبھی میں سوچتا تھا مسائل بہت بڑے اور ہم بہت چھوٹے ہیں لیکن پھر سیکھا اصلی "۔۔۔ خوشی دولت اور شہرت سے نہیں بلکہ خوشیاں بانٹنے سے ملتی ہے

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج اسی تھیم کو مد نظر رکھتے ہوئے میں ایک ایسے شخص کی کہانی سنانے جا رہا ہوں، جو "ٹھوکر کھانے کے بعد بھی خوشیاں تلاش رہا، ایک ایسے شخص کی کہانی سنانے جا رہا ہوں جو لفظوں کی طاقت پر یقین رکھتا ہے، یہ کہانی ہے میری۔۔۔" یکدم تالیاں گونجنے لگی۔ عموما بہت سارے لوگ سوچے سمجھے بغیر بولتے ہیں لیکن میں لفظوں کی اہمیت بہت "اچھے سے جانتا ہوں۔"

“Because the words can make you.”

۔ کیونکہ لفظ آپ کو بناتے ہیں

“Break you.”

۔ آپ کو ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں

“They can heal your soul.”

۔ آپ کی روح کو پرسکون کر دیتے ہیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

“And definitely they can damage you forever.”

۔ اور ہاں یہ لفظ ہی ہیں جو آپکو ہمیشہ کے لیے اپاہج کر دیتے ہیں

اس لیے میں ہمیشہ کو شش کرتا ہوں چاہے میری زندگی میں کتنی ہی تلخی کیوں نہ ہو، میں "۔ جتنا ہو سکے مثبت انداز میں بات کروں۔۔۔" وہ مسکرا رہا تھا

ہر انسان کی زندگی میں کچھ چیزوں کا خوف کنڈلی مارے بیٹھا ہوتا، جو اسے آگے بڑھنے "۔ سے روکتا، میری زندگی میں بھی کچھ ڈرتے جیسے اپنی اصلیت کا دنیا کے سامنے کھل جانے کا خوف، والدین کا گھر سے نکال دینے کا ڈر، اور سب سے بڑھ کر ساری زندگی اکیلے رہنے "۔۔۔ کا خوف

لیکن پھر میں نے حماد کے کہنے پر ہمت کی اور سوچا مجھے جینا ہے، مجھے کسی کے لیے خود کو مکمل ظاہر نہیں کرنا، بلکہ خوف پر فوقیت پا کر اپنے ڈر سے لڑنا شروع کیا اور پھر ان پر قابو۔۔۔ پانے کا فیصلہ کیا۔" وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں لفظ ادا کر رہا تھا

پھر ہوا کیا خود کو ظالم دنیا کے سامنے اپنی اصلیت سمیت لا کھڑا کیا، اور کہا لو دیکھ لو میں "۔۔۔ عزت سے جینے کی خاطر میدان میں اتر آیا ہوں

میرا دوسرا خوف اپنا گھرا اپنے والدین چھوڑنا، مجھے لگتا تھا اگر وہ لوگ مجھے گھر سے نکال دیں تو میں مرجاؤں گا لیکن جس دن میں نے اپنا گھر چھوڑا مجھے احساس ہوا یہ میرے ڈر کے علاوہ کچھ نہیں تھا بلکہ وہ گھر چھوڑ کر میں نے خود کو آزاد کرالیا۔۔۔" حازق کے الفاظ کسی۔ چابک کی طرح مسٹر اینڈ مسسز قمر رضا کو لگے تھے

اپنے دوسرے خوف پر قابو پانے کے بعد میں نے خود کو جذباتی طور پر اتنا مضبوط ضرور " بنالیا کہ آگے جا کر کوئی میرا سہارا نہیں ہوگا، لیکن پھر سوچا دنیا میں ہزاروں ایسے لوگ ہیں جو بے سہارا ہیں، اور فیصلہ ہو گیا مجھے محنت کرنی ہے اور اتنا کمانا ہے کہ میں کسی کا سہارا بن سکوں۔۔۔" ایک بار مسکراہٹ اسکے چہرے کا احاطہ کرنے لگی

کبھی ویٹر بن گیا تو کبھی مینیجر کی نوکری کی، ایڈورٹائزمنٹ کی تو کبھی ماڈل بن کر فوٹو " شوٹ کروایا، حتیٰ کہ ریمپ تک چلا گیا، اور پھر جا کر اس قابل ہوا کہ بے سہارا لوگوں کو۔ پناہ دیتے ہوئے اپنی پہلی آرگنائزیشن بنائی اور اپنے جیسوں کے حق کے لیے آواز اٹھائی

Classic Urdu Material

لیکن ہاں میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا کامیابیوں کی منزلیں طے کرتے ہوئے میں اکیلا "۔
نہیں تھا

“On the road of success there is always another person who is standing behind you.”

کامیابی کے راستے میں کچھ لوگ آپکے پیچھے آپ کا سہارا بن کر کھڑے ہوتے ہیں، جو ہمیشہ آپ کو سپورٹ کرتے ہیں آپ کے حق میں دعا کرتے ہیں، میری زندگی میں یہ یہ کردار بہت سے لوگوں نے ادا کیا ان میں سے دو کا ذکر نا ضروری سمجھتا ہوں۔۔۔ "لہجے سے نرمابٹ چھلکنے لگی

۔۔۔ دی فرسٹ ون سفاروہ ہمیشہ کہتی تھی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

“You are absolutely perfect, only perfect eyes
can see your efforts so damn care about
peoples...

اور ان تمام امپرفیکشن میں بس اپنے دل کی سنو اور خود کو پرفیکٹ بناو۔۔۔ "حازق باقاعدہ
۔ سفائر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بول رہا تھا
۔۔۔ اینڈ دی سیکنڈون حماد ملک جس نے مجھے سیکھایا"

“Heroes have no gender.”

جب بھی میں اپنوں کے رویوں سے ٹوٹا، بکھرتا اسی کے پاس جاتا تھا، کبھی کبھار تو اتنا
غصہ آتا کہ خود کو پیٹنے لگتا، نقصان پہنچاتا اور اللہ سے شکوے کرتا، آخر اس نے مجھے ہیچوا
کیوں بنایا پھر اس وقت میری تکلیف دہ روح کو اپنے لفظوں سے پرسکون کرنے والا حماد تھا
وہ کہتا اللہ کے ہر کام میں بہتری ہے بس اس نے کچھ لوگوں کو یہ توفیق نہیں دی، کہ وہ اصلی

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہیرے کو پہچاننے کی وسعت رکھیں، لیکن یاد رکھنا تم وہ قیمتی ہیرا ہو جسکی چمک سے ایک دن انکی آنکھیں چندھیانے لگیں گی لیکن وہ تمہارے اتنا قریب ہونے کے باوجود بھی --- تمہیں حاصل نہ کر سکیں گے

تب تو نہیں لیکن آج اس بات کا احساس ہو تا خدا کی نوازی کی اُس نامکمل شخصیت نے مجھے " ہزاروں خوبصورت لوگوں سے جوڑا جن میں سیکڑوں میرے جیسے ہیں جو کہ میرے دل کے بہت قریب بھی ہیں اسی لیے تو آج حماد کے کہے کے مطابق میں فخر سے کہتا --- ہوں

“That’s the reason that GOD has chosen me.”

پس اسی وجہ سے اللہ نے مجھے چنا۔ "اسنے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں سے حماد کو سلام کیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج کی یہ پارٹی، یہ فاونڈیشن، یہ کامیابی میرے بھائی، میرے دوست حماد کے نام۔۔۔"

وہ باقاعدہ حماد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جو قدرے جھک کر اس اعزاز کو سمیٹ رہا تھا۔

اپنی اس کامیابی کا سب سے اہم راز بتاؤں۔۔۔ "بات کرنے کے درمیان وہ یکدم"

خاموش ہوا جیسے حماد کو سب کے سامنے بتانا چاہتا ہو

سات سال کی مسلسل افیت، جس نے مجھے کہا اٹھو اور آگے بڑھو، جن کامیابیوں کی"

منزل پر وہ تمہیں دیکھنا چاہتا تھا انہیں چھونے کی کوشش کرو، تمہاری خاطر تو اسنے خود کو تم

پر وارنے میں دیر نہیں لگائی اب تمہارا فرض ہے جاو اور جیت لو سب۔۔۔" وہ جس جوش

سے بول رہا تھا ایک بار پھر اسے سراہا گیا

میں نے ایک بار اس نالائق سے سرسری سا ذکر کیا تھا کہ یار میرے پاس زندگی جینے کا"

کوئی مقصد نہیں، لیکن مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا وہ اپنے سارے مقصد اپنی تمام ذمے

داریاں مجھے سونپ دے گا

Classic Urdu Material

اسنے کہا بس اتنی سی خواہش لو میرا بیٹا تمہارا، میرے ماں باپ تمہارے، میری ہر چیز تمہاری میری تمام ذمے داریاں تمہاری، میری غیر موجودگی میں انہیں خوش اور مطمئن رکھنا تمہارا کام ہے، مقصد تو مل گیا نئی راہیں بھی کھل گئیں لیکن وہ گلٹ ختم نہیں ہو پارہا تھا لیکن آج میں مطمئن ہوں، اسکی نظر میں سر خر و ہوں کیونکہ جو نیر حماد صاحب ہمیشہ کہتے تھے

“Dad This time shell be pass too.”

ڈیڈ یہ وقت بھی گزر جائے گا اور واقعی آج وہ وقت گزرنے کے بعد ہمیں قدرے

”۔۔۔ پر سکون کر گیا

میری کامیابی کا دوسرا راز، میں جب بھی لوگوں کے درمیان جاتا ہوں تو مسلسل مسکراتا ہوں... رہتا ہوں، لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں تم تھک نہیں جاتے ہر وقت مسکرا کر

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

“And that time I simply replied.”

میں نے خود کو ملنے والی تکلیفوں پر فکر کرنا چھوڑ دی، میں نے اپنی زندگی سے چھوٹ جانے والے بے معنی رشتوں کی پرواہ کرنا چھوڑ دی

Because somebody's absence make you a better person.”

۔ کیونکہ کسی کی غیر موجودگی آپکو بہتر سے بہترین انسان بنادیتی ہے

: ایک مشہور فلاسفر کا قول ہے

“Things that doesn't kill, make me strong.”

۔ وہ چیزیں یاروے جنہوں نے مجھے موت نہیں دی انہوں نے مجھے مزید مضبوط بنادیا

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس لیے ایک بات ہمیشہ یاد رکھیے گا جب آپ خود کو اپنی تمام تر کمزوریوں سمیٹ تسلیم کر لیں تو دنیا بھی آپ کو تسلیم کر لیتی ہے

“But firstly this acceptance should be start from yourself.”

--- لیکن یہ شروع آپ کے اندر سے ہونی چاہیے ”

میں بھی خود کو ایسا نہیں دیکھنا چاہتا لیکن جب اللہ نے پیدا ہی ایسا کیا تو ایک امتحان سامنے آ

کھڑا ہوا اور یاد رکھیے گا امتحان کبھی آسان نہیں ہوا کرتے، کیونکہ زندگی پھولوں کی سیج

نہیں، میں آپ سب سے کہنا چاہوں گا زندگی میں آنے والے ٹاسک کو آسان مت

سمجھیں، ٹھیک ہے ہم روتے ہیں، اس آل رائٹ کہ ہم ڈرتے ہیں لیکن ہمت ہارنا کبھی

--- مت سیکھیں

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

“Because failure is not an option.”

”۔۔۔ کیونکہ ہارنا کسی مسئلے کا حل نہیں

بلکہ میں یہ بھی کہوں گا اپنی ہر سانس کے ساتھ اپنی اس خوبصورت زندگی کا جشن
منائیں، زندگی مشکل ہے لیکن کانٹوں سے بھری نہیں اس لیے خود کو مضبوط بنائیں، اپنی
اہمیت جانیں، خود کی عزت کریں، اپنے آپ سے محبت کریں اور لوگوں میں محبت
پھیلائیں

“And It starts from within.”

آج سے، بلکہ ابھی سے اپنی عزت کریں اور دوسروں سے کروائیں، خدا را اپنی موت
سے پہلے خود کو مت ماریں شکریہ۔۔۔ ”حازق کے خاموش ہوتے ہی پورا ہال تالیوں اور

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مختلف آوازوں سے گونجنے لگا، بلکہ تمام نفوس باقاعدہ کھڑے ہو کر اسے سلیوٹ کرنے لگے۔

“Exactly the fact is that real heroes have no gender and yes absolutely he proved it today.”

☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Jannat Hayat

Tu Hi Tu (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com